ALU
.Z211f

5/-

SHASTRI INDO-CANADIAN INSTITUTE
156 Golf Links,
New Delhi - 3, India

PARTIALLY CATALOGUED MATERIAL

3340281

"FALSAFAH-E-A. . . . . .

Zakā' Allāh

"

Falsafah-i amsāl.

/

Far

A2W
Z2116

Library
Institute of Islamic Studies JUL 21 1971

مصنف - مولوی ذکاء اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فلسفۂ امثال

ثل کی جمع ہے میں مثل کی جگہہ ضرب المثل استعمال کروں
معنی مثل کہنے کے ہیں ضرب کے معنی عربی زبانیں کہنے کی ہیں
زندہ ہے یعنے بولی جاتی ہے ۔ اسکی ترقی کا یہ اصول ہے کہ
اہل زبان جو اپنی زبان میں قدرت سخن رکھتے ہیں وہ آپس
ٔ الفاظ و محاورات و تشبیہات و استعارات تراشتے ہیں
ز بروز غیر زبانوں کے الفاظ اور محاورات و تشبیہات و استعارا
ت اور ضرب الامثال کے ترجمے اپنی زبان میں داخل کرتے
ہیں میں نے اس اصول پر نظر کرکے مختلف مغربی و مشرقی
ی اُن ضرب مثلوں پر غور و خوض کی جنمیں بالکل سچے
اور نہایت پاکیزہ و نفیس خیالات فلسفیہ و تصورات حکمیہ
ھے اور پھر انمیں سے بعض کو باعتبار مضامین کے تقسیم کیا

یعنی ایک مضمون کو عنوان بنایا اور اوسکے نیچے اُن سچے خیالات بلند کو تحریر کیا جو اسکی نسبت تمثیلات اور امثال مذکور مین موجود ہے تاکہ طلبہ کو جب ان مضامین میں سے کسی مضمون کی تحریر و تقریر کا اتفاق ہو تو وہ مضمون کے عنوان کے نیچے اُن تمام سچے خیالات کو جو امثال اور تمثیلات مین اس مضمون کی نسبت بیان ہوئے ہیں ایک نظر مین دیکھہ لین اور اوسنے اپنی تحریر و تقریر کو فصیح و پرتاثیر بنالین ـ انسان کے دل پر امثال اور تمثیلات سے زیادہ کسی کلام کی تاثیر نہیں ہوتی اور چوٹ نہین لگتی - جاہل کے دلپر ضرب المثل کا وہی اثر ہوتا ہے جو ایک عالم کے دلپر کلام مدلل کا یہ رسالہ اس باب مین مختصر اسلئے لکہا ہی کہ یہ امر مشتبہ ہی کہ مجھے میری محنت کا ذرا سا بھی صلہ عام پسندی کا ملیگا یا نہین - اگر وہ ملا تو مین خود انشاء اللہ تعالیٰ بشرط زندگی اور اور ارباب علم جو مجھسے زیادہ لایق فایق ہین اب توجہ فرمائینگے اور اپنی زبان کے علم ادب کی کتاب کو اس باب حکمت مآب سے محروم نہین رکھینگے اور اپنی زبان کی حق تلفی نہ فرمائینگے اور ایسی غفلت بیجا نہ کرینگے جیسی کہ ابتک کی ہے ✣

اس رسالہ کے لکھنے سے میری غرض یہ نہین ہے کہ مین اپنے ملک کی امثال کا اسکو معلم بناؤن بلکہ میرا مقصد اصلی وہ ہی جو اوپر بین لئے بیان کیا عربی فارسی و اردو ہندی کی ضرب المثلون کی سکھلانے والی بہت سی کتابین ہین جنمین امثال کا مجموعہ بترتیب حروف تہجی لکھا ہوا ہے جنسے ایک لڑکا بھی ایک نیا مجموعہ تالیف کرسکتا ہے ✣

تمثیلات و مثل کی تعریف

ضرب المثلون کی اقسام اسقدر مختلف ہین کہ وہ ایک حدود کے اندر مقید نہین ہوسکتین اور اونکی تعریف جامع و مانع نہین ہوسکتی - مگر ہم اسکی تعریف جو مختلف زبانون مین ہوئی ہے لکھتے ہین - گو ہر تعریف مین کچھ کسر باقی رہتی ہے عربی زبان مین اسکی تعریف او زبانون کی نسبت بہتر معلوم ہوتی ہے عربی زبان کے علم بیان کی کتابون مین باب استعارہ مین ضرب المثلون کی یہ تعریف کی جاتی ہے کہ استعارہ کی ایک قسم تمثیل بہ سبیل استعارہ کہلاتی ہے کیونکہ اسمین مشبہ بہ ذکر کرتے ہین اور مشبہ مراد لیتے ہین یہی استعارہ کا طریق ہے اور کبھی فقط اسکو تمثیل بے استعارہ کے کہتے ہین استعارہ کی قید نہین لگاتے - مثل ایک نوع کی مجاز مرکب ہے جسکا استعمال شایع اور مشہور ہوکر مروج ہوگیا ہو اس مین ایک صورت کو دوسری صورت سے تشبیہ دیتے ہین جسمین وجہ شبہ کئی چیزون سے حاصل ہوتی ہے اور اسمین دعوے یہہ کر لیتے ہین کہ صورت مشبہ کی جنس مشبہ بہ سے ہے اور اسکے واسطے اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین کہ مشبہ پر دلالت نہین کرتا مثلاً ذوق کے اس شعر مین ✤

شعر

مرے نالون سے چپ ہین مرغ خوش الحان زمانہ مین
صدا طوطی کی سنتا کون ہے نقار خانہ مین

اس مثل مین کہ طوطی کی صدا نقار خانہ مین کون سنتا ہے - قوی اور حقیر لطیف کے سامنے ضعیف اور لطیف کی نہ پوچھے جانے مین تشبیہ دی ہے اور وجہ شبہ کئی چیزون سے پیدا کی ہے نقارہ کی زور کی آواز اور طوطی کی کمزور آواز وغیرہ سے اور اس مین کوئی

لفظ ایسا نہین کہ مشبہ پر دلالت کرے +
بعض علماے عربی نے مثل کی تعریف یہ بھی کی ہے کہ امثال کی عجیب تحریک اذہان مین اور عجیب تاثیر نفوس مین پیدا ہوتی ہے کہ جو کلام مثل پر مشتمل ہوتا ہے وہ کلام مدلل کے مثل ذہن نشین ہوتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ تر جیسے ان اشعار ذوق مین +

اشعار

دل جو گھر غم کا ہے اس مین ہئین سرمایہ عیش
وہ مثل ہے کہ کہان گھونسلے مین چیل کے ماس

گر رخ کا بوسہ دیتے نہین لیکا ہجئ + وہ ہی مثل ہر پھول نہین نکھرا ہی مثل شہرت کی سبب سے حقیقت کا حکم پیدا کرتی ہر اور معنی حقیقی اس سے حکم مجاز - علامۂ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب مزہر مین لکھا ہے +

ابو عبید نے لکھا ہے عرب کی حکمت جاہلیت اور اسلام کے زمانہ مین مثالین ہین اور وہ اونہین کے ساتھ اپنے کلام مین معارضہ او مقابلہ اور مناظرہ کرتے تھے اور بیان کی کل حاجتون تک جو انہین مقصود ہوتی تہین امثال ہی کے ذریعہ سے کنایہ کے ساتھ بدون تصریح کے پہونچتے تھے - عرب کی زبان مین مثالون ہی کے سبب سے تین خوبیان اکھٹی ہوئین - اختصار لفظ اور مراد تک پہونچ جانا اور حسن تشبیہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مثالیں بیان کی ہین اور جو متقدمین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ہوئے اونکا شعار بہی بیان امثال رہا - اور فارابی نے دیوان لادب مین بیان کیا ہے مثل وہ ہے کہ جسکے لفظ اور معنی کو عام اور خاص

نے اسقدر پسند کیا ہو کہ ہمیشہ اوسے اپنے کلام مین استعمال کرتے
رہے ہون - اور خوشی اور رنج کی حالت مین بولتے رہے ہون
اور جسکا دودھ نکلنا بند ہوگیا تھا اوسکا دودھ کثرت کے ساتھ اُسکے
سبب سے نکلا ہو یا جس کا سانس بند ہوگیا ہو اوسکا سانس اوس کے
سبب سے جاری کیا ہو اور بڑے بڑے مقاصد تک اُس کے
سبب سے پہونچے ہون اور رنج اور مصیبت سے اوس کے
سبب سے کشایش پائی ہو - مثل اعلے درجہ کی حکمت ہی اسکی
دلیل یہ ہے کہ ناقص یا عمدگی اور جودت مین تقصیر کرنے والے
یا نفاست کی حد تک پہونچنے مین مبالغہ نہ کرنیوالے پر آدمیون کا
اجتماع اور انبوہ نہین ہوتا - فارابی نے کہا ہے نادرہ بھی صحیح حکمت
ہی جو بات مثل سے بیان ہوتی ہے وہی نادرہ سے بیان ہوتی ہے
مگر دونون مین فرق یہ ہے کہ نادرہ کا استعمال صرف خاص لوگ کرتے
ہیں عام اور خاص مین مشہور نہین ہوتے اور مثل عام اور خاص
مین مشہور ہوتی ہی اور مرزوقی نے شرح فصیح میں بیان کیا ہے
مثل ایک کلام ہے جو اپنی اصل سے قطع کیا گیا ہو یا اپنی اصل پر
چھوڑا گیا ہو اور جسپر قبول کا سکہ لگایا گیا ہو اور جو استعمال سے
مشہور ہوا ہو اور لفظ کی تبدیل اور تغیر کے بغیر - پہلے استعمال
کی جگہہ سے ہر ایک اُس چیز کی طرف نقل کیا گیا ہو کہ جسکا اُس سے
مراد لینا صحیح ہو اور مقتضائے ظاہر سے اُن معانی کی طرف منقول
ہوا ہو جو اوس کے مشابہ ہین - اور اسی سبب سے امثال بیان
کی جاتی ہیں اگرچہ اونکے وہ اسباب معلوم نہین ہوتے کہ جنکے باعث
سے اُنکا استعمال ابتداء مین ہوا تھا اور حذف اور شعری ضرورتون

کی مثل جو اور کلام میں جائز نہین ہے امثال مین جائز ہے اور ابو عبید نے کہا ہے اجناؤہا ابناؤہا عرب کی ایک مثل ہے یعنے جنہون نے اس گھر کو ڈہایا ہے انہون نے ہی بنایا تھا ابو عبید نے کہا ہر میرے گمان میں اس مثل کی اصل جنا تھا بنا تھا ہے کیونکہ فاعل کی جمع افعال کے وزن پر نہین آتی - مگر یہ ہوسکتا ہے کہ یہ مثل زائد میں سے ہو کیونکہ امثال میں وہ آجاتا ہے جو غیر امثال مین نہیں آتا

قاعدہ امثال مین تبدیل اور تغیر جائز نہین ہے بلکہ جس طرح یہ سنی گئی ہین اوسی طرح استعمال کی جاتی ہیں +

مثلاً یہ مثل اس مطلب کے لئے مستعمل ہر کہ ایک دوسرے سے بدتر ہے - بڑے میان تو بڑے میان چھوٹے میان سبحان اللہ - یہ مثل اول مردوں مین مستعمل ہر - پس اگر عورتون کے حق مین یہ مثل مستعمل ہوگی تو اس میں کچھہ تغیر نہین کرینگے یون نہ کہینگے کہ بڑی بی بی تو بڑی بی بی چھوٹی بی بی سبحان اللہ +

ہر مثل کا ایک مورد خاص ہوتا ہے اگرچہ وہ اپنی اصل معنی کے اعتبار سے تعمیم پیدا کرے +

مثلاً حسن کم جہاں پاک اس محل پر بولتے ہین کہ کوئی خفیف چیز تلف ہو ہی ہو + اسکو غیر صورت میں نہین بولینگے + امثال کے استعمال اور موارد مین معنی لغوی کا قرار دینا عقلاً و نقلاً موجہ نہیں +

نکات جو خواص کے زبان زد ہوتے ہیں انکو بھی امثال مین داخل کرلیا ہے انکو علماء فارس و عرب نوادر کہتے ہین - بعض محاورات و استعارات بھی ضرب المثل بنگئے ہین بعض انمین موزون بعض مصرعہ بعض ابیات بعض عبارات غریبہ ہوتے ہیں -

امثال میں تصرف جائز نہیں انہوں نے اپنی محکمی اور مضبوطی کے سبب سے آیات کا حکم پیدا کیا ہے وجہ اس کی یہ ہے کہ استعارہ میں لازم ہے کہ بعینہ لفظ تشبیہ بہ کا مشبہ میں استعمال کیا جائے پس اگر مثلوں میں تغیر کیا جاوے تو لفظ مشبہ بہ بعینہ نہیں ہے گا اس لئے استعارہ نہیں کہلاے گا جب استعارہ نہ ہوا تو مثل بھی نہ ہوا۔

غرض یہ تعریف ان مثلوں پر صادق آتی ہے جو استعارہ ہوں اور باقی مثلوں پر صادق نہیں آتی جیسی ان مثلوں پر (۱) اللہ دے بندہ لے (۲) اچھا کیا خدا نے برا کیا بندہ نے (۳) اللہ دے اللہ دلاوے۔ بندہ دے مراد پاوے (۴) آدمی کو آدمیت لازم ہے۔ عربی کی تعریف کے مواقق یہ مثلین امثال سے خارج ہین اسلئے کہ ان مین کوئی استعارہ نہین ہے۔ اہل عرب ان کو نادرہ کہتے ہین۔ غرض جتنی مضمون کی امثال ہین اتنی ہی قسم کی اونکی تعریفیں ہیں +

حکیم ارسطو اونکے باب مین کہتا ہی کہ قدیمی فلسفہ کا جہاز جو غارت اور تباہ ہوگیا ہے اسکے یہ ٹکڑے بچے کھچے۔ شبلیس اس سبب سے باقی رہی مین کہ وہ مختصر اور سچی ہین

ایگری کولا کہتا ہے کہ وہ مختصر کلمات ہین کہ جنہیں متقدمین نے اپنی زندگی کا خلاصہ سمیٹ کر رکھا ہے۔

ارسیی مس کہتا ہے کہ وہ مشہور کثیر الاستعمال بیانات ہین جو کچھ غیر معمولی طور پر وضع ہوئے ہین۔ سروانتیس کہتا ہے کہ مثل وہ ہے جو طویل تجربہ سے مختصر کلام بنایا گیا ہو

جانسن کہتا ہی کہ کلام مختصر جسکو اکثر عوام بار بار استعمال کرین
ہوویل - مثل کی تعریف تین لفظون سے کرتا ہی جو لفظ ایس
سے شروع ہوتے ہین - سشورٹ :
اود سنس
اور سالٹ ان انگریزی لفظون کا ترجمہ مختصر و معنی و
نمک ہی نمک سے مراد یہ ہے کہ دلپر ایسا تیز اثر کرے جیسا
نمک اس تعریف مین یہ نقص ہی کہ اسمین تمام پسندی اور
اشاعت کی شرط نہین لگائی گئی ہے ایک شاعر نے مثل کی
اس تعریف کی تشبیہ شہد کی مکہی سے دی ہے کہ خرد اندام
نوش و نیش رکہتی ہے ؛

لارڈ بیکن نے یہ تعریف کی ہی کہ مثل قوم کی ذہانت و
فراست و ظرافت کی جان ہی ارل رسل کا ارشاد ہے کہ مثل ایک
کی ذکاوت اور بہتون کی فراست ہے ؛

ضرب المثلونکا استعمال

ضرب المثلون کے استعمال کے لیئے اس ضرب المثل کو ذہن
مین رکہنا چاہیئے کہ المثل فی الکلام کالملح فی الطعام یعنے ضرب
المثلین کلام مین ایسی ہون جیسی کہ طعام مین نمک اگر کہانے
مین نمک زیادہ ہوگا تو وہ تلخ بے مزہ ہوگا - ایسے ہی کلام
مین اگر ضرب المثلین زیادہ ہونگی تو وہ بے لطف ہوگا ؛
اسی طرح انبیاء اولیاء سلاطین امراء ادباء شعرا حکماء
و علماء اونکو اپنے کلام مین استعمال کرکے اپنے کلام کا اثر
بڑہاتے ہین حضرت عیسی علیہ السلام نے اپنے زمانہ کی

ضرب المثلوں کو اسی طرح استعمال کیا ہے (۱) ای حکیم تو اپنے تئیں تندرست کر (۲) ایک بڑتا ہے دوسرا کاٹتا ہے (۳) پیغمبر اپنے گھر سے سوا کہیں بیقدر نہیں ہوتا - بعض دفعہ انبیاء اولیاء کا خود کلام ضرب المثل بن جاتا ہے جیسے کہ یہ حدیثیں (۱) خیر الامور اوسطها (۲) الدنیا زور لا یحصل الا بالزور ۔ شعرا نیں بعض ان ضرب المثلون کے استعمال مین بڑی مہارت رکھتے ہین چنانچہ ہمارے شہر کے اوستاد ذوق جو کل فنون نظم مین بے مثل ہین وہ نظم امثال میں بھی بے نظیر ہین - انکے کئی شعر اوپر لکھے ہین جن میں سے ہر ایک میں ایک مثل ہے ہندی زبان کی ضرب المثلون کو اکثر بھگت وشی و متی کے اقوال سے منسوب کرتے ہین - ہندوستان مثلون کی کان ہے ہمیشہ سے اسکے گھر گھر مین کوچہ و بازار مین ہر روز کے کار و بار مین روزمرہ کی بول چال مین تجارت مین بنج بیوپار مین دنیاوی معاملات و دینی عبادات مین عدالت وکچہری دربار مین وکیل کی دلیل مین حاکم کی تقریر میں گواہ کی شہادت مین لڑائی جھگڑون اور خانگی امور مین زنانہ مردانہ مین غمی شادی مین بولی جاتی ہین - عورتین انکا بولنا خوب جانتی ہین وہ اپنے مصائب و تکلیفات میں انسے اپنی تسلی اور تشفی کرتی ہین مبارک سلامت مین کام مین لاتی ہین اونسے بچے انکو بے تکلف فوراً یاد کرلیتے ہین عورتوں کا حال جو کسی اور طرح سے نہین معلوم ہوسکتا وہ ان ضرب المثلون سے پردہ سے باہر نکل آتا ہے انکی ضرب المثلون کو خیال کرو (۱) پیس موئی ٹہکا

موئی آسے لوہٹے کہا گئے (۲) الالون بلالون صحنک سرکا پون (۳)، آنکھہ نہ ناک بنون چاند سی (۴)، آبر وسن لڑین - تصویر دن برتنون گہر ون - دسترخوانون انگوٹھی چہلون مین وہ منقش ہوتی ہین خاص دانون پر لکہا دیکہا ہوگا - برگ سبزیست تحفۂ درویش *

ضرب المثل کا عام پسند ہونا

ضرب المثل کے لئے ضرور ہے کہ وہ عام پسند ہو اور جمہور نے اسکو قبول کیا ہو اور وہ مشہور اور مروج ہو بغیر اس صفت کے کسی نکتہ پر خواہ وہ مثل سے کیسا ہی زیادہ مختصر و لطیف و فصیح و بلیغ ہو مثل کا اطلاق نہین ہوگا مجموعہ امثال جو مؤلفوں نے لکہے ہین اکثر اپنے مجموعہ کی مثلون کی تعداد بڑہانے کے لئے بہت محاورے اور فقرے ایسے لکہہ دیئے ہین جنپر ضرب المثل کا اطلاق نہین ہوسکتا وہ آخور کی بہرتی ہین جیسے (۱) موئی جون (۲) مُنہ پر خاک لی - بہت سے نکات و اقوال ایسے ہوتے ہین کہ وہ مثلون سے بدرجہا بہتر ہوتے ہین مگر انام کے حسن قبول کا سہرا انکے سر نہین چڑہتا اسلئے وہ ضرب المثل نہین بنتے جیسے عبدالرحیم خانخانان کا یہ نکتہ کہ خواہش کاری ہمیشہ کا ہٹردوی ہر جبکا مضمون حکیمانہ اور صوفیانہ نہایت سچا موجود ہے کہ دنیا مین ساری کاہشین خواہشہائے نفسانی سے پیدا ہوتی ہین مگر مقبول انام نہ ہونے سے وہ زبان زد خلائق نہ ہوا - اس نکتہ مین کہ مکان مین رہنے کے لئے ضرور نہین کہ ہم معمار ہون - ضرب المثل ہونیکا سارا مادہ موجود ہے سواء اسکے کہ جمہور مین مشہور ہوکر زبان زد خلائق نہین ہوا - اسمین ایک قاعدہ کلیہ موجود ہے کہ جن چیزون کو

ہم سمجھتے ہین یا استعمال مین لاتے ہین ان کا علم ہمکو اتنا نہین ہوتا جتنا ہم
اُن سے متمتع ہوتے ہین - گل سے ہمکو مسرت حاصل ہوتی ہے گو ہم علم
نباتات سے جاہل ہون - مذہب سے ہمکو خوشی حاصل ہوتی ہے گو
ہم اسکے عالم نہ ہون یہ نکتہ کہ زمین اور آسمان احمق سے ناحق
لڑتے ہین - اس جیسی ضرب المثل سے بہتر ہے کہ احمقوں سے
باتیں کرنے مین ذہانت کی ضرورت نہین مگر وہ ضرب المثل نہین -
کچھ ضرور نہین کہ کوئی مصنف نہایت لطیف استعارہ پیدا کرے
تو وہ ضرب المثل ہوجائے جیسے (۱) عذر شیطان کے باغ کا
پھول ہے (۲) دوسرے کی شمع کو گل کرنے سے اپنی انگلیون
کو نہ جلاؤ (۳) ایمان عروس ہے اعمال اسکے زیور ہین - اس قسم
کے نکات اور ضرب المثلون کا حال ایسا ہی جیسا کہ ان دو قسم
کے سونوں کا کہ ان مین سے ایک ابھی کان سے نکلکر بے غش
بنایا گیا ہو دوسرا سونا ٹکسال میں شاہی سکہ بناہو اور امتحان مین
کامل عیار نکلا ہو - پس یہ دوسرا سونا مقبول خاص و عوام ہوکر مروج
ہوگیا اور دوسرے سونے پر اسکے ٹکسالی ہونے کے سبب سے
ترجیح دیجاتی ہے بس ضرب المثل ٹکسالی سونا ہے اور نکات غیر
ٹکسالی دونوں کی قیمت برابر نہین سمجھی جاتی -

ضرب المثلونکا سچا ہونا ضرور نہین

ارسطو نے لکھا ہے کہ ضرب المثل کے لئے جمہور مین مشہور
ہوکر مروج ہونا ضرور ہے مگر یہ ضرور نہین کہ وہ ایسی سچی ہو کہ
اسپر یقین سب کو ہو -

بعض ضرب المثلون کی ضد اور ضرب المثلین ہوتی ہین دونون سچی نہین ہوسکتین مثلاً یہ ضرب المثل ہے۔ نہایت عمدہ انتقام عفو ہے اسکی ضد یہ ضرب المثل ہے کہ جو شخص انتقام نہین لے سکتا وہ ضعیف ہے اور جو انتقام نہین لیتا وہ پاجی ہے۔

ایک انگریزی ضرب المثل ہے۔ آواز خلق آوازہ خدا ہے۔ ضرب المثل آواز خلق ہے اسلئے وہ خالق کی آواز ہے۔ پس ضرب المثل جو انسان کی بنائی ہوئی اور عوام کی انتخاب کی ہوئی ہو ہتین اور سچی ہوتی ہے گو اکثر مثلون پر یہ تعریف صادق آتی ہے مگر اسکی مستثنا صورتین بھی بہت ہین۔

ضرب المثل کی اصل

ضرب المثل کی تعریفین جو اوپر ہمنے کی ہین اونپر گو اعتراض ہون۔ مگر اسمین کوئی بات اعتراض کی نہین ہے کہ ضرب المثل کی اصل عام پسندی ہے جسکے بغیر مثل بن ہی نہین سکتی۔ اکثر ضرب المثلون کے مصنف نہین معلوم۔ مگر اس سے یہ لازم نہین آتا کہ ہم مثل کی یہ تعریف کرین کہ وہ مصنف کے بغیر تصنیف ہوئی ہین۔ وہ خود بخود نہین پیدا ہوگئین بلکہ وہ ایک احوال گذشتہ کو بتلاتی ہین کہ کسی نہ کسی وقت ایک حادثہ یا واقعہ پیش آیا جسکی نسبت کسی نے کچھہ کہا یا ایک حال کی دوسرے حال کے ساتھہ کسی نے مثال دی اور اوسمین ایک غرابت ولطافت ایسی تھی کہ وہ عوام کو پسند آئی۔ پس جسوقت ویسا ہی سانحہ اور واقعہ پیش آتا ہے یا ویسی ہی تمثیل دینی ہوتی ہے تو اس مثل کو خاص و عام بولتے ہین تا کہ سننے والے کے ذہن مین جو امر مخیل تھا وہ متیقن ہوجائے غائب

بمنزلہ مشاہدہ کے ہو جاوے ۔

ضرب المثلون کا آپس مین مقابلہ

ضرب المثلون کی ایک یا دو مثالون کو لیکر سوچو کہ ان میں کیا
وقیت اور عظمت ایک کو دوسری پر ہے مثلاً یہ دو ضرب المثلین
ین (۱) جو شخص اپنے دولتمند ہونے کے لئے مردون کے انتظار
ین بیٹھے گا وہ فقیر ہوجائیگا (۲) جو شخص مردون کی جو تیون کا
نتظار کریگا وہ ننگے پاؤں پھریگا دوم کو اول پر فوقیت سوچنے
سے معلوم ہوتی ہے ۔

دوسری مثال (۱) ہر آدمی فانی ہے (۲) سب دروازے بند
و سکتے ہین مگر موت کا دروازہ نہین بند ہوسکتا (۳) موت بہانہ
ڈھونڈھتی ہے اگر غور کروگے تو (۳) کو فوقیت دوگے ۔

تیسری مثال (۱) شراب میں جتنے آدمی ڈوب کر مرتے ہین
تنے سمندر مین نہیں (۲) جام مئے مین جتنے آدمی ڈوب کر مرتے
ین اتنے سمندر میں نہین (۳) مئے و شراب مین ڈوب کر جتنے
دمی مرتے ہین اتنے پانی میں ڈوب کر نہین مرتے ۔ ان میں
وسری ضرب المثل پر خیال کرو کہ جام نہایت تنگ ظرف ہے
مندر نہایت وسیع ہے دونون کے ظرفون کا مقابلہ کیا گیا ہے
ر اس جام میں سمندر سے زیادہ آدمیون کو ڈبوکر مارا ہے ۔
کے اندر حقیقت مین ایک آدمی نہین مرسکتا اب اسپر اور زیادہ
رت ہوتی ہے کہ جھوٹے بیان نے بالکل ایک سچا نتیجہ پیدا
ہے بس ایسی مثلون میں قوت متخیلہ کو کام لانا پڑتا ہے

۱۶۱
۱۴/۶
۹۱

وہ اس تیزی سے ایمن دوڑ جاتی ہے کہ معلوم نہیں ہوتی مگر
مسرت دی جاتی ہے +

ضرب المثلون کا مقفےٰ اور موزون ہونا

اکثر ضرب المثلین چند بول ہوتے ہین کبھی مقفےٰ کبھی موزون ہوتے
ہین - قافیہ اور وزن فصاحت زبان کی جان ہے ان کی خاصیت
ہے کہ وہ طبیعت کو محظوظ کرتے ہین اسلئے ضرب المثلون مین اکثر
اسطرح سے طبیعت کے مسرور کرنے کا مادہ موجود ہوتا ہے +
اب ہم ادہر کے بیان کی مثالیں لکھتے ہین چند بول (۱) آدہا
تیتر آدہا بٹیر (۲) ابہی دہلی دور ہے (۳) آدمی کا شیطان آدمی ہے
(۴) صدقہ دیا رد بلا -
مقفےٰ (۱) جویندہ یابندہ (۲) اللہ بس باقی ہوس (۳) اللہ دے
بندہ لے (۴) اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے (۵) اس ہاتھ دے
اس ہاتھ لے (۶) ہاتون مہندی پاؤں مہندی - اپنے بہن
دینی (۷) آنکہون کا اندہا گانٹھ کا پورا (۸) آنکہین ہوئین چار
دلین آیا پیار - آنکہین ہوئین اوٹ دل مین آیا کہوٹ -
موزون (۱) دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد (۲) دولت
کہ بے خون دل آید بکنار (۳) یہان فکر معیشت ہی یہان دغدغۂ
حشر + آسودگی حیثیت نہ یہان ہے نہ وہان ہے +

ضرب المثلون میں مبالغہ

فصاحت و بلاغت مین مبالغہ و تشبیہ و استعارہ کو بڑا دخل

سو وہ ضرب المغلوں میں موجود ہوتا ہے " " " " "
" " " " " اسلئے طبیعت ضرب المثلون سے بہت محظوظ
ہوتی ہے خاصکر مبالغہ سے جیسے تنکے اوجھل پہاڑ اوجھل - ایرانیون
کی ضرب المثل ہے کہ دو دوستون کے لیئے سوئی کا ناکا وسیع
ہے اور دو دشمنون کے ملئے ساری دنیا تنگ ہی - اقبال اور ادبا
کے باب مین یہ ضرب المثلین ہین (۱) بخت بد با کسے کہ بار بود
سگ گزد گرچہ شہر یار بود (۲) بخت گر یاری دہد دندانت سندان
بشکند + بخت اگر بر گردد از پالودہ دندان بشکند (۳) اگر بدبخت
پیٹھ کے بل گرے تو ناک ٹوٹے (۴) عرب کہتے ہین کہ اگر
خوش نصیب سمندر مین ڈوبے تو مچھلی منہ مین لیکر نکلے -
جب ضرب المثل مین ایک ملک کے اہل زبان غیر زبان
کے لفظ مین تصرف کرتے ہین تو ایک ظرافت پیدا ہوجاتی ہی
جیسے اہل فارس عربی الفاظ مین تصرف کرتے ہین (۱) الغربہ خواہ
مخواہ مرد آدمی (۲) الامام ماکیان بچہ دار (۳) اللہم یک یک (۴) کاری
را تنگڑی می تودیم کہ بنگڑی شود (۵) عقل چہ گنی کہ پیش مردان بنایہ

غیر زبان کی ضرب المثلین

جس زبان کی ضرب المثل ہوتی ہی اوسمین وہ بلاغت و شگفتگی رہتی ہے
جب وہ دوسری زبان کا لباس پہن لیتی ہی تو اپنی لفظی و موزون ہونیکی لطافت
کھو بیٹھتی ہے گو معانی کی خوبی مین فرق نہین آتا - اسکا حال
انگور کی شراب کا سا ہی کہ اسکے پینے کا مزہ وہین آتا ہے جہان
وہ بنتی ہے لیکن اگر اوسکو دوسرے ملک مین لے جاؤ اور
ایک ظرف سے دوسرے ظرف مین انڈیلو تو وہ بے لطف

ہو جاتی ہے۔ یہ اتفاق کی بات ہے کہ ہم کسی ضرب المثل کا ترجمہ ایسا کریں کہ اسیں الفاظ و معانی کی خوبیاں اصل کے برابر ہوں جیسے کہ مثل من جدّ وجد کا ترجمہ جوئندہ یابندہ ہے یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ فارسی میں یہ ضرب المثل اصل ہے یا کسی عربی ضرب المثل کا ترجمہ ہے +

ضرب المثلوں کی خوبیاں

ضرب المثلوں کا علم ادب منثور الادب ہے۔ افکار دانش و بینش کا خلاصہ۔ خردمندوں کے بازو کا تعویذ دانشمندوں کا افسوں جادو ارکان سلطنت کا دستور العمل۔ آگاہی کا کارنامہ۔ جمہور انام کے لئے ہر خرد کا ایک دانش نامہ۔ کافۂ خلائق کے لئے سلطان خرد کا منشور۔ مزاج عالم کی اصلاح کا نوشدارو عشرت و غم کے مسموموں کا تریاق فاروق۔

امثال۔ ہر روزہ تجربہ کی لڑکیاں ہیں + عرب کہتے ہیں کہ امثال دنیا کی چراغ ہیں + عبرانی میں مثل ہے کہ جیسے باغ کے لئے پھول طعام کے لئے مصالح لباس کے لئے جواہر ایسی ہی کلام کے لئے ضرب الامثال + ضرب المثلیں انسان کی زندگانی کے بڑے حصے پر محیط ہیں۔ وہ زندگانی کے سارے رنگ دکھاتی ہیں

ضرب المثلوں کی قدامت

ہ کوئی زمانہ ایسا ہوا نہ کوئی قوم ایسی ہوئی کہ جسمیں مثلیں انسان کے زبان زد نہ ہوئی ہوں۔ کوئی کام انسان نے ایسا

نہین کیا کہ جسمین وہ اونکو کام مین نہ لایا ہو - آدمی نے کتابون کا کیڑا بن کے اور دماغ کو دود چراغ سے سیاہ کرکے شعرون کو اختراع نہین کیا - بلکہ ان کا وجود اس زمانہ مین موجود تھا کہ کتابون کا نام و نشان نہ تھا لکھنے کا فن ہی ایجاد نہ ہوا تھا مدتون تک علم زبانی روایات اور احادیث و فقرات مین رہا ہے آدمی کے حالات مین خواہ کیسے ہی تغیرات واقع ہوئے ہون مگر حادثات اور واقعات جو اسپر پہلے زمانہ مین گذر چکے ہین وہی اسپر اب بھی گذرتے ہین اور گذرتے رہینگے اور جو اصول اسپر قدیم زمانہ مین کارفرما تھے اسکی مماثل وہ اب بھی اپنا عمل کر رہے ہین گو ہمارے زمانہ مین اونکے نام بدل گئے ہین مگر اسکے کام نہین بدلے سچی باتین ساری دنیا مین ایک ہی چلی آئی ہین فطرت (نیچر) مین تغیر نہین ہوتا پس جو باتین سچی اور فطرت (نیچر) کے موافق ہین وہ کبھی متروک نہین ہوتین ضرب المثلون مین یہ دونو باتین موجود ہین - پہلے زمانہ مین جو ضرب المثلین جاہلون کی فلسفہ ہین. وہی علما اور دنیادار مورخون کے لیئے انسان کی زندگانی کا نہایت دلچسپ دلبستان بن گیا - مشہور ہے کہ آواز خلق نقارہ خدا خلق کی آواز خالق کی آواز ہوتی ہے قدیم زمانہ مین ضرب المثلین خلق کی آواز ہین گویا وہ خالق کی آواز ہین بس جاہلون کا ربانی صحیفہ ہی ضرب المثلون کا زبانی صحیفہ تھا - جس زمانہ مین حکومت کو راستے پہ اور تجربہ کو ایجاد پر ترجیح دیجاتی تھی اور ملکون مین آبادی کم تھی اور انسانون مین دولت نے متفاوت درجے نہین پیدا کیئے تھے تو تجربہ نے نہایت

عمدہ ضرب المثلین پیدا کی ہین حکیم ارسطو سلنے جو انکی تعریف کی ہے اور اسکا اوپر ہم سنے ذکر کیا ہے وہ ضرب المثلون کی فلسفیت و قدامت پر کافی شہادت ہو ان قدیمی ضرب المثلون کی مثالین یہ ہین (۱) مے نوشی و بسیار خوری سے افلاس ہوتا ہے اور نقہ کا خمار بدن پر چیتھڑے لگواتا ہے (۲) جو مشورہ دیتا ہے وہ دولت دیتا ہے (۳) کمہار کمہار کا دشمن ہوتا ہے (۴) عدالت کے عذاب سے بچنے کے لئے لعنت لے لینا کل کے لینے سے اچھا ہے بعض ضرب المثلین پرانی ایسی ہین کہ اب وہ سمجھ مین نہین آتین - زمانہ کے سخت انقلابون سنے اسکے معانی کو تاریکی مین ڈالدیا ہے انکا پتہ ایسا ہی چلتا ہے جیسے حضرت نوح علیہ السلام کے طوفان کا ہمالیہ پہاڑ کی چوٹیون پر گھونگون اور بحری جانورون سے - کسی پرانی ضرب المثلون کا زمانہ صحیح صحیح دریافت کرنا مشکل ہے +

بڑا حکیم وہی ہوتا ہی جو انسان کے عالم باطنی کا عالم ہوتا ہو اسلئے حکما سنے ضرب المثلون سے انسان کے باطنی حالات کی تفتیش مین کوشش کی ہے اور اسنے عجیب عجیب تحقیقات علمیہ کی ہین بعض ضرب المثلین ایسی ہین کہ وہی حکما کی تصنیفات مین ابواب حکمت کی عنوان ہین انکی توجہ سے ضرب المثلون کی عزت بڑھ گئی ہے - انھون سنے ان ضرب المثلون سے وہ نتائج پیدا کئے ہیں جو تواریخ سے نہین پیدا ہوسکتے - ارسطو جو معلم اول ہے وہی ان ضرب المثلون کا مربی اول ہے -

ہماری زبانمین قدیمی ضرب المثلونکا داخل ہونا

ہماری زبان .جدید زبانون مین سے ہنین ہے اس مین جیسے کہ قدیمی زبانون سنسکرت و عربی و فارسی کے الفاظ داخل ہین ایسے ہی ان زبانون کی ضرب المثلین داخل ہین عربی (۱) المرء یقیس علےٰ نفسہ (۲) الانسان عبیدالاحسان (۳) من عرف نفسہٖ فقد عرف ربہٗ فارسی (۱) آنانکہ غنی تر اند محتاج تر اند (۲) جواب جاہلان باشد خموشی (۳) جوے طالع ز خروارے ہنر بہ (۴) جہاندیدہ بسیار گوید دروغ (۵) آرزو عیب نمی باشد۔

ایک ہی ضرب المثلونپر مختلف قومونکے دعوے

اقوام مین گو بعد المشرقین ہو ایک پچھم مین دوسری پورب مین تیسری اُتر مین چوتھی دکھن مین بستی ہون مگر انکی ضرب المثلون مین ایسی مطابقت اور مماثلت ہوتی ہے کہ جس سے یہ ثابت ہوتاہے کہ سب جگہ ہمیشہ سے انسانون کی فطرت ایک ہی ہے جب اِنہون نے متشابہ مواقع پر متشابہ چیزون پر سوچ بچار کیاہے تو وہ ایک ہی نتیجہ پر پہنچے ہین - مثل ہے کہ دو باتین ملتی ہین بس اس توارد کے سبب سے اُس مصنف کو وقت پیش آتی ہے جو ایسی ضرب المثلون کو جمع کرنا چاہتا ہو کہ وہ مخصوص اسی کی قوم کی تصنیف سے ہون - جب ایک ضرب المثل کے متعدد دعوےٰ کھڑے ہون تو کسی کے حق مین ڈگری نہین جاری ہوسکتی - اسلئے کہ کسی کے پاس

دستاویز رجسٹری شدہ نہیں ہے ضرب المثلین زبان زد ہوتی ہین مگر کبھی رجسٹری اُنکی نہین ہوتی جس سے انکا قطعی فیصلہ ہو کہ وہ کس قوم کی اور کس زمانہ کی ہین - اِنکا حال ایسا ہے کہ جیسا مداری کے بٹون اور گولیون کا پتا ہی نہین چلتا کہ کس بٹے مین گولی ہے یا نہین اور اگر ہے تو ایک ہے یا کئی ہین -

ضرب المثلونکی تحقیقات

اونیسوین صدی علمی و عملی تحقیقات مین سب سابق کے زمانون پر سبقت لے گئی ہے جیسی اسمین آثار قدیمہ و کتابون اور سکون کی تحقیقات ہوئی ہے ایسی ہی ضرب المثلون کی جو کان حکمت کے جواہر اور آسمان فلسفہ کے ستارے ہین تفتیش ہوتی ہے اور اس تحقیقات ثانی کو تحقیق اول پر اس سبب سے فضیلت دیجاتی ہے کہ اول سے سلاطین اور امرا کا کچھہ حال اور زمانہ دریافت ہوتا ہے - دوم سے قومون کی معاشرت - زمانہ کی ذہانت و ذکاوت و ظرافت و لطافت کی حالت تحقیق ہوتی ہے - یہ صدی عوام کی تعلیم مثلون اور نقلون سے کر رہی ہے - وہ نیچر کی تصویر الفاظ و علامات مین اتار کر دلون پر منقش کرتی ہے -

ضرب المثلونکی پیدائش

کسی قوم کی ضرب المثلین اسطرح پیدا ہوتی ہین کہ

اس کے انبیاء اولیاء سلاطین - امرا شعرا حکما و علماء خواہ طبقۂ اعلی کے ہون یا ادنی کے بعض ایسی باتین کہتے ہین کہ وہ اونکے منھ سے نکلکر ہوا ہین اڑین غائب ہوجاتین بلکہ اپنے پاؤن سے خلقت کی زبانون پر کودتی اور اچھلتی پھرتی ہین اور ایسی عام پسند ہوتی ہین کہ جمہور انکا سبق پڑھتے ہین اور باربار انکو بولتے ہین یہانتک کہ وہ ضرب المثل ہو جاتی ہین سکندر اعظم جب ایرانیون سے لڑنے گیا ہے تو اوسکے افسرون نے کہا کہ ایرانیون کا لشکر بیشمار ہے جو حملہ کرنے کو ہے تو اس نوجوان شہنشاہ نے کہا کہ ایک قسائی بہت بھیڑون سے نہیں ڈرتا بس یہ قول اسکا جمہور کو ایسا پسند آیا کہ انہون نے اسکو بر محل بار بار بول کر ضرب المثل بنادیا -

دوم: بعض واقعات و حادثات پر ایک بات ایسی کہی جاتی ہے کہ وہ ضرب المثل بنجاتی ہے - چنانچہ ایک شخص مرنے کے وقت اپنا مال اسباب اپنے بال بچون مین تقسیم کرنے لگا اتفاق سے اوسکی ایک گاڑے کھوئی گئی تھی اوسکی نسبت اسنے یہ کہا کہ اگر وہ ملجائے تو میرے بچے لے لین نہین خدا کے نام دیدین - بس اس کہنے سے یہ ضرب المثل پیدا ہوئی جو کھویا جائے وہ خدا کے نام خیرات - اسمین انسان کی ایک خباثت پائی جاتی ہے کہ جو نکمی چیز ہو وہ خدا کے نام خیرات دی جائے - موئی بچھیا بامن کے نام -

سوم - ہر قوم جب اپنی استعدادوں اور قابلیتوں کو بروئے کار لاتی ہے اور نئے نئے تجربے کرتی ہے اور اپنے تحقیقات پیدا کرتی ہے تو اوسکے ساتھہ وہ نئے نئے مقولے کہتی ہے اور جب ان مقولوں پر عام پسندی کی ٹکسال میں سکہ لگ جاتا ہے اور وہ جمہور مین مشہور ہوکر مروج و مستعمل ہو جاتے ہین تو وہ ضرب المثل بن جاتے ہین -

چہارم - زبانون مین جبتک وہ زندہ رہتی ہین اور تاریخ مین نہین چھپ جاتی ہین آپس مین ضرب المثلون کی لین دین کا حساب جاری رہتا ہے کبھی بند و منقطع نہین ہوتا اور وہ ضرب المثلون کو گھٹاتا بڑھاتا رہتا ہے - ہر قوم مین اسکی اپنی ضرب المثلین تو قوم کی ہم عمر ہوتی ہین لیکن جو پہلی قومون سے ضرب المثلین مستعار لیکر اپنی زبان مین داخل کیجاتی ہین وہ قوم سے عمر مین بڑی ہوتی ہین -

ضرب المثلون کا لکھا جانا

اگر ضرب المثلون کا علم ادب زبانی رہتا اور اوسکے شایق قلمبند نہ کرتے اور ان کی جڑکو زمین سے سواگز اونچی رہنے دیتے تو اُنکے متروک الاستعمال یا فراموش ہونیکا احتمال تھا خاصکر ان ضرب المثلون کا جنکے رواج کا دائرہ تنگ تھا اور ان کو اپنے دائرہ سے باہر جانیکا موقع نہ ملا تھا اور اون کے استعمال کے محل و موقعے شاذو نادر تھے -

بعض ادیب ضرب المثلون کے شایق ایسے ہوئے کہ

اونھون نے زبانی ضرب المثلون کو اور کتب ادب مین سے اُنکو تلاش
کرکے ایک مجموعہ تحریر کیا جس سے وہ لازوال ہوگئین انکے بھول
جانیکا احتمال جاتا رہا

ضرب المثلون کے ماخذ کا تاریکی مین رہنا

گو ضرب المثلون کے مصنف تحقیق نہین معلوم ہوسکتے مگر اس
نہ معلوم ہونے سے یہ نہین کہہ سکتے کہ ضرب المثلین بے
مصنف پیدا ہوگئی ہین انکے اندر رذائل کی تفضیح اور فضائل
کی تحسین ایسی کی گئی ہے کہ جس سے ثابت ہوتا ہے
کہ اونکے مصنف سوسائٹی کے اونے درجہ کے آدمی نہ تھے
بلکہ اعلے درجہ کے روشن ضمیر تھے - تھوڑی ضرب المثلین
ایسی ہین کہ جنکے مصنف و ماخذ تحقیق معلوم ہوگئے ہین
جیسی کہ ہم نے اوپر دو مثالین پیدائش امثال کے عنوان
مین لکھی ہین - ہر چند اہل ادب نے انکے ماخذ کی تحقیق
میں جانکاہی کی مگر کامیابی نہین ہوئی اگر ہر مثل کا ماخذ
تحقیق ہوجاتا تو وہ علم ادب کا نہایت دلچسپ حصہ ہوتا
ضرب المثلون کا حال لاوارث یتیم بچون کا سا ہے کہ گو
وہ پرورش پاکر بڑے ہوجائین لیکن انکے ماباپونکا حال نہین
معلوم ہوتا انکی قدر و عزت انکی لیاقت اور قابلیت کی سبب
سے ہوئی ہے نسب کے سبب سے نہیں اگر کوئی اِن بچونکے ماباپ
ہونیکا دعوی کرے تو یہ نہین معلوم ہوتا ہے کہ انکا یہ دعوی
سچا ہے یا جھوٹا - ایسے ہی ضرب المثلون کے ماخذ کے لئے
جو کوئی حکایت بیان کی جاتی ہے تو یہ نہین معلوم ہوتا

ہے کہ اس حکایت سے وہ مثل پیدا ہوئی یا اس مثل کے لیئے حکایت گھڑی گئی ہے +

گو یہ نا ممکن ہو کہ ہم اِن حالات و واقعات و حادثات کو دریافت کرلیں کہ جنسے ضرب المثلین پیدا ہوئی ہیں مگر یہ ہم بتحقیق جانتے ہیں کہ وہ انسان کی زندگانی کے عملی کاموں سے پیدا ہوئی ہیں اسلیئے وہ عملی کاموں میں برمحل استعمال میں آسکتی ہیں - وہ خود بخود بتلادیتی ہیں کہ انکو کس محل اور موقع پر استعمال کرنا چاہیئے -

ضرب المثلون کا استعمال

بعض اوقات ہم اپنی غلط فہمی سے ضرب المثلون کا استعمال غلط کرکے خرابیان پیدا کرتے ہیں جیسی یہ ضرب المثل ہے کہ - افعی را کشتن و بچہ اش را نگاہداشتن کار خردمندان نیست - اس ضرب المثل کی غلط فہمی نے بعض اوقات انسان کے معصوم بچون کو قتل کروایا ہے اس ضرب المثل کا استعمال زہر دار جانورون کے لیئے صحیح ہے کیونکہ یہ امر تحقیق ویقینی ہے کہ زہر دار جانورن کے بچے زہریلے ہونگے مگر انسان کے بچون کی نسبت یہ امر یقینی نہیں ہے کہ بدون کے بچے بد ہی ہون اس کے برعکس بھی ہم مشاہدہ کرتے ہیں +

مختلف قومونکی ضرب المثلون کا باہم مقابلہ

قومون کی ضرب المثلین اسکے اندرونی تواریخ - اوضاع و اطوار رسم و رواج معتقدات توہمات فہم و فراست کے نوشتوں کا ایسا چشمہ ہے کہ ہمیشہ جاری رہتا ہے کبھی خالی نہین ہوتا - اب ہم بتاتے ہین کہ قومون کی ضرب المثلین کیا اونکا رنگ ڈھنگ چال چلن بتاتی ہین گو بعض محققین کے نزدیک یہ امر کہ ضرب المثلین ان باتونکو بتاتی ہین پایۂ اعتبار سے ساقط ہے وہ یہ کہتے ہین کہ ضرب المثلین کبھی انسان کے باطنی حالات کو منکشف نہین کرتین ہان ظاہری حالات کو بتاتی ہین اس بحث طویل کے لکھنے کو ہماری مختصر کتاب منع کرتی ہے +

ضرب المثلون کے باب مین اور قومون پر یونانی تقدیم رکھتے ہین انکی ضرب المثلون مین دیو مالا و تواریخ اور شاعری کا ذکر اس طرح آتا ہے کہ جسسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان علوم مین بڑی مہارت رکھتے تھے - جو مرد انکے ہان زنانہ لباس پہنتے تھے وہ اس ضرب المثل کو کام مین لاتے تھے کہ سر کو انگلی سے کھجاؤ جنپر اہل روم اعتراض کرتے تھے کہ وہ اپنے بالونکی آراستگی کا خیال رکھتے تھے کہ سر کو ایک انگلی سے کھجاتے تھے کہ وہ بگڑ نہ جائین -

رومیون کی ضرب المثلون مین ان باتون کا ذکر نہین آتا جیسے کہ یونانیون کی ضرب المثلین بھری پڑی ہین اہل اسپین ضرب المثلون کی کثرت مین اور سب قومون پر سبقت لے گئے ہین - گو انکا علم ادب بہت باتون مین گرا ہوا ہے مگر ضرب المثلون مین چڑھا ہوا ہے سات آٹھ ہزار ضرب المثلین انکی زبان مین

ہیں - اسی قدر ہندوستان مین ضرب المثلین مروج ہین فرنگستان
مین ہاسپین اور ایشیا مین - ہندوستان ضرب المثلون کی کان ہے
اہل اسپین کی ضرب المثلون مین ذکاوت ظرافت لطافت فراست
شجاعت پائی جاتی ہے بطور نمونہ کے چند مثالین لکھی جاتی ہین
(۱) سفید ہات کسی کو تکلیف نہین دیتے (۲) گدہا جسکے چہرہ پر
رینگتا ہی اوسکو خوب پہچانتا ہے (۳) جب تو اپنا گھر جلتا دیکھے
تو اوس پاس جاکر اپنے تئین تاپ (آنکہونکے سامنے بلا پر مغرورانہ
نظر کرنے کی نصیحت ہی) (۴) بادشاہ جتنی دور جا سکتا ہی مگر
جتنی دور جانا چاہیئے نہین جاتا (اسمیں اولوالعزمی پائی جاتی ہی- اکثر قومین
عیبون و حماقتون و کمزوریون کو ضرب المثلون مین ظاہر کرتی ہین -
اہل اسپین اپنی خانہ جنگیون کو یون ظاہر کرتے ہین (۱) تو مار
تو تجھے کوئی دوسرا ماریگا اور تیرے مارنے والے کو اور مارینگے-
اہل اٹلی کے علم ادب مین بہی بہت سی ضرب المثلین ہین
جنسے اونکی خود غرضی سیاست و دانائی مطلب برآری کے لئے
معلوم ہوتی ہے - بطور نمونہ مشتے از خروارے (۱) اگر انتقام
عمر مین سو برس کا ہوجائے تو بہی اوسکے دودہ کے دانت
نہین ٹوٹتے (۲) انتقام خدا کی غذا ہے (۳) انتقام کے لئے
فرصت کے منتظر رہو جلدی مین کام اچہا نہین ہوتا دوستی کے
باب مین ایسی ضرب المثلین ہین کہ من تو شدم تو من شدی -
تا کس نگوید بعد ازین من دیگرم تو دیگری (۱) دوست آسیبین تتلیون
کے منہ کو مکڑی کے جالے سے باندہتے ہین (۲) جو محبت
کا احساس کرتا ہی وہ اعضا مین مہمیز کو احساس کرتا ہے (۳)

(۲) متدین کو تھوڑی ذہانت کافی ہے خائن کو بہت سی ذہانت بھی جال مین پھنسنے سے نہین بچاتی - اسمین بڑی دانائی ہے (۳) رعایا آپس مین ایک دوسرے کو قتل کرتے ہین بادشاہ آپس مین گلے ملتے ہین (۵) جو دربار مین رہتا ہی وہ گھاس بھوس پر مرتا ہے (۶) کشادہ پیشانی تنگ خیال (۷) بولنے والا بوتا ہی سننے والا کاٹتا ہے (۸) اپنے تئین شہد بناؤ مکھیان سب چٹ کرجائینگی (۹) ان ضرب المثلون سے انکی نیچر کی واقفیت معلوم ہوتی ہے (۱۰) آگاہ ہو کہ میٹھی شراب کا سرکہ بنتا ہی (۹) حلیم کو غصہ نہ دلا لڑائیون سے اپنے ملک کی تباہیان دیکھ کر سپاہیانہ خیالات اونکی ضعیف تھے (۱۰) سپاہی کو شرارت کے لیئے خوب تنخواہ پاتے ہین (۱۱) سپاہی آگ پانی کی اپنے لئے جگہ کرلیتا ہے

اہل فرانس کی ضرب المثلین نہایت دلچسپ و مسرت افزا ہیں اور ان مین سپاہیانہ ذہانت پائی جاتی ہے (۱) حلقہ بہ حلقہ زرہ بنتی ہے (۲) نیزہ سے زیادہ گہرا زخم زبان کا لگتا ہی (۳) جو تنبورہ سے نکلتا ہی وہ بانسری مین جاتا ہی (۴) غیر کی دم بننے سے کتے کا سر ہونا اچھا ہی یعنے عوام میں اول رہنا امرا مین آخر رہنے سے اچھا ہے +

انگریزون کی ضرب المثلین سب قسم کی ہموار ہین اور بہت خوبیان ایسی ہوتی ہین بطور نمونہ چند لکھی جاتی ہین - ظرافت (۱) احمق دعوت کرتے ہین عقلمند کہاتے ہین (اس مین ظرافت ہے) (۲) جتنی مدت لومڑی کی نوکری کرو اوسکی دم کو لیکر چلو (ظرافت) (۳) کوّا دہونے سے سفید نہین ہوتا (۴) بچّے کو رستا ایسا بتہ

ہنین کرتا جیسا کہ اشراف کو ایک ناگا (۵) جسکی چھاتی ین سینگ ہون اوسکو سر پر سینگ رکھنے کی ضرورت ہنین (۶) تھوڑا نقصان بہت رنج سے اچھا ہوتا ہے (۷) احمق ہمیشہ بلا کے سامنے دوڑتا ہے (۸) رشوت بغیر دروازہ کھٹکھٹائے داخل ہوتی ہے (۹) مرے ہوئے گھوڑے پر کوڑے مارنے سے کیا فائدہ (۱۰) کیا فائدہ کہ کتا رکھے اور خود بھونکے (۱۱) جہان خدا کا چرچ ہوتا ہی وہان شیطان کا بھی چیپل ہوتا ہے (۱۲) جو کنوے چلتے رہتے ہین وہ خشک ہنین ہوتے (۱۳) وہ گھر غمزدہ ہے جسمین مرغ سے زیادہ مرغی ککڑون کون کرتی ہے - یہ یوروپ کی ضرب المثلون کا حال ہے -

اب ایشیا کی ضرب المثلون کا حال سُنو کہ عرب کی ضرب المثل مین بڑی فصاحت و بلاغت ہی نہین محنت و مصیبت و افلاس و شجاعت و سخاوت و مہمان نوازی کا بہت ذکر ہے + سخاوت (۱) سخی حبیب اللہ و لو کان فاسقاً (سخی خدا کا دوست ہی اگرچہ وہ فاسق ہو) (۲) سخی لا یدخل النار (سخی دوزخ مین ہنین ڈالا جائیگا افلاس (۳) خیرات کا سرکہ خریدے ہوئے شہد سے اچھا ہوتا ہی (۴) حجام یتیمون کے سر سے حجامت بنانی سیکھتے ہین - محنت مین اونٹون کی رسیان اپنی پیٹھہ پر ڈالین - جب اونٹون کو چراگاہ مین چھوڑتے ہتے تو اونکی رسیان انہی پیٹھہ پر ڈال دیتے ہین ایران کی ضرب المثلون مین شیرینی و لطافت و ظرافت و فہم و فراست بھری ہوئی ہے - آدمیان گم شدند ملک خدا خر گرفت آب آمد تیمم برخاست - آشنائی ملا تا سبق - آمدن بہ ارادت و رفتن بہ اجازت - آمد و آمدہ اینہم گناہ ماست -

عبرانی ضرب المثلون سے یہودیون کے حالات و توہمات معلوم
ہوتے ہین (۱) روزہ خواب کے واسطے ایسا ہی جیسے آگ جاڑے کے لیے
انکا توہم تہا کہ روزہ رکھنے سے خواب دکہائی دیتے ہین - جنکی
بدولت وہ اپنے خیالات پیدا کرتے تھے (۲) کسی نے ہیکل مین
سے پتھر نہین نکالا کہ اوسکی آنکھون مین خاک اوڑکر نہ پڑی ہو -
ترکون کی ضرب المثلون مین اونکی نخوت - صداقت نیک دلی
معلوم ہوتی ہے - ہندوستان کی دولت یورپ کی ذہانت ترکون
کی شان و شوکت حشمت مشہور ہے -

چینیون کی ضرب المثلون مین ذہانت و ذکاوت اور دنیا کے
حالات مین سیانا پن و جفاکشی کی عادت کا بہت بیان آتا ہے
انکو عالیشان عمارات بنانے کا بڑا شوق ہے اس لئے
ان کی ضرب المثلون مین عمارات کا بہت ذکر ہوتا ہے (۱) قبر
اور اوسکے گرد کی عمارات روح کا قصر ہے (۲) بادشاہ ایک
قصر ہے جسکے افسر اسکا زینہ اور اوسکی رعیت زمین جسپر وہ
کھڑا ہے (۳) مینار اونکے سایہ سے ناپے جاتے ہین اور
بڑے آدمی انکی غیبت کرنیوالون سے (۴) دوستون سے ملنا
آسان ہے مگر اونکے ساتھ رہنا مشکل ہے (۵) آقا سست نوکر
کاہیلا (۶) جو لفظ مُنہ سے نکلیگا پہر اوسکو چوکڑی کی سواری بہی
نہین لاسکتی (۷) بہتر ہے کہ تال مین مچھلی کے لئے نہ
کود گہر جاکر جال بناو (۸) بڑے آدمی سارے شہر کو شعلہ خیز کرسکتی
ہین مگر غریب آدمی اپنے گہر مین ایک لالٹین ہی نہین جلا سکتے
(۹) دسون اُنگلیون کا طول یکسان نہین ہو سکتا (۱۰) کہیرے جو

برسات مین مینہ سے بچاتے ہین وہ خشک موسم مین بنائے جاتے جاتے ہین (۱۱) بہت پختہ میوہ مینہ مین نہین گرتا (۱۲) جو ترض لیکر مکان بناتا ہے وہ اوسکو بیچنے کے لئے بناتا ہے (۱۳) غلطی سے ہم پکڑے جاتے ہین مگر جہوٹ نہین سکتے -

خاص و عام ضرب المثلین

بعض ضرب المثلین خاص ہوتی ہین کہ وہ ایک خاص ملک یا قوم مین ایجاد ہوئی ہین اور کسی دوسرے ملک یا قوم مین وہ ایجاد نہین ہوسکتین مثلاً عرب کی یہ ضرب المثلین الدنیا جیفة وطلابها کلاب - دنیا مردار ہے اسکے طالب کتے ہین - عرب مین ایجاد اس سبب سے ہوئی ہے کہ وہان لینڈی کتے کوچے گلیون مین پڑے پہرتے ہین کوئی انکو پالتا نہین جہان مردار دیکہتے ہین وہان کہانیکو دوڑ جاتے ہین - اب یہ ضرب المثل یورپ کے کسی ملک مین ایجاد نہین ہوسکتی تہی وہان کتون کو پالتے ہین اور کبہی مردار پر اسطرح کتے کہانے کے لئے نہین جاتے ایسے ہی انگلستان کی یہ ضرب المثل کہ دہوپ نکلے تو اپنی گہاس سکہاؤ - ان جنوبی ملکون مین نہین ایجاد ہوسکتی جہان ہمیشہ دہوپ نکلی رہتی ہے وہ انگلستان کے آسمان کے تغیرات کے سبب سے ایجاد ہوئی ہے -

عام ضرب المثلین وہ ہین جنکا مضمون ساری قومون کی ضرب المثلون مین پایا جاتا ہے یعنی انکا مضمون ایسا سچا ہے کہ وہ سب قومون کو بہایا اور اوسکو اپنا زبان زد کیا - اور سب

قوموں کی دانائی کا سرمایہ ہی ہین ۔

مثالیں

اول انگریزی ۔ انسان پیش کرتا ہے خدا فیصلہ کرتا ہے ۔ عربی
الانسان یدبر الله یقدر
اس مضمون کی مثلین ساری زبانون مین موجود ہین ۔
دوم ۔ انگریزی (۱) جو شخص کسی کو اپنے کندھے پر سوار ہونے دیگا وہ اوسکے سر پر چڑھے گا ۔
ایضاً (۲) اگر تو اپنے اوپر بچھڑے کو لادنے دیگا تو تھوڑے دنوں بعد تجھپر گاے لادی جاویگی ۔
اسپین (۳) مجھے بیٹھنے کے لئے جگہہ ملے لیٹنے کے لیے مین خود جگہہ نکال لون گا ۔
ان تینون ضرب المثلون مین نا واجب سخاوت کو ابتدا مین روکنے کے بابت کہا گیا ہے ۔
سوم ۔ ایک ہی مضمون کو مختلف پیرایوں مین ادا کیا ہے ۔
انگلستان (۱) اپنے اوپر شہد لگالو مکھیان خود جھپٹ جائینگی ۔
ڈنمارک (۲) گدھے بنجاؤ ہر ایک بورا پیٹھ پر رکھا جائیگا ۔
فرانسیسی (۳) جو اپنے تئین بھیڑ بنائیگا اوسکو بھیڑیا کھائیگا ۔
فارسی (۴) شکر نہ بنو نہین تو ساری مکھیان کھا جائینگی ۔
چہارم ۔ ایک مضمون جسمین کوئی استعارہ و تشبیہ نہین ۔
انگریزی (۵) چوری کا مال لینے والا چور کے برابر بد ہوتا ہے ۔
فرانسیسی (۶) جو تھیلے کو پکڑتا ہے وہ اسکے بھرنے والے کے برابر خطا وار ہوتا ہے ۔

جرمنی (۷) جو زینہ کو تھامتا ہے وہ دیوار پر چڑھنے والے
کے برابر گنہگار ہوتا ہے۔
پنجم انگریزی (۱) مصیبت کبھی اکیلے نہیں آتی۔
اٹلی (۲) وہ بڑا خوش نصیب ہی جسپر مصیبت تنہا آوی۔
" (۳) ایک مصیبت دوسری مصیبت کا پیچگا ہوتی ہی۔
(۴) مصیبت اور فقیر بہت کم اکیلے آتے ہین۔
ششم (۱) بہت سے اون کے لئے جاتی ہین خود شڈی آتی ہیں
(۲) اونٹ سینگونکے لئے گیا اور کان کٹوا آیا۔
ہفتم۔ ضرب المثلون کا مضمون ایک ہے مگر زبان اُون کو
زیادہ نمکین بنا دیتی ہے۔
(۱) خدا کپڑونکے موافق سردی لگاتا ہے۔
(۲) خدا اون کتری بھیڑ کا ہم حرارت ہوا کو بناتا ہے۔
ہشتم (۱) ایک جلا ہوا بچہ آگ سے ڈرتا ہے۔
(۲) برف کا مارا ہوا آب سرد سے خوف کھاتا ہے۔
(۳) کُتے پر جو لکڑی لگتی ہے اُسکے سایہ سے ڈرتا ہی۔
(۴) سانپ کا کاٹا ہوا چھپکلی سے ترسان ہوتا ہے۔
(۵) مار گزیدہ از ریسمان بترسد۔
(۶) دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک کر پیتا ہے۔
(۷) جلی لکڑی سے مار کھایا ہوا ہٹ بچنے سے ڈرتا ہی۔
بعض ضرب المثلین کلام الٰہی کے نمونہ پر بنتی ہین۔ انجیل
مین ہے کہ جو کوئی تجکو ایک کوس بیگار لے جائے تو اوس کے
ساتھ دو کوس چلا جا۔ اسکے نمونہ پر یہ ضرب المثل بنی ہے

کہ اگر تیرا ہمسایہ تجھے گدھا کہے تو پالان پیٹھ پر رکھ لے -

بعض دفعہ ایک قوم دوسری قوم کی ضرب المثل مین اصلاح دیکر اپنی ضرب المثل بنا لیتی ہے انگریزی ضرب المثل ہے کہ دریا سے عبور کیا خدا کو بھولے اسپین والون نے اسکو یون بدلا کہ دریا سے گذرے ولیون کو بھولے یا آفت سے بچے ولیون کا منہ چڑایا +

ضرب المثلون کی ذکاوت وفراست و شاعری

اکثر ضرب المثلون میں ذکاوت و فراست و لطافت و ظرافت و حسن اخلاق - علم الہی شامل ہوتے ہین اور بعض مین کج خلقی خود غرضی - نا انصافی - نامردی - بیدینی داخل ہوتی ہی - ایک ایک دو دو مثالین سب تاج کی مثلون کی نیچے لکھتے ہین -

انگریزی (۱) سفید بال موت کی کلیان ہین (۲) وقت ایک بے آواز سوہن نہے -

یونانی (۳) انسان بلبلا ہے - ترکی (۴) موت سیاہ اونٹ ہے جو ہر ایک کے دروازہ پر گھٹنے ٹیکتا ہے -

عربی (۵) خاک کی ایک مٹھی آدمی کی آنکھ کو بھر دیتا ہے (۶) جہنم مین پنکھے نہین (۷) اگر آسمان سے ہن برسے تو دامن کو خوب کھولکر پھیلاؤ ایسی شاعرانہ خیالات ہین

ہندوستانی (۸) صندل کلہاڑی کو جو اوسے کاٹتی ہے خوشبو دار کرتا ہے" یہ ضرب المثل بدی کے بدلہ میں نیکی کرنے کی نصیحت کرتی ہے (۹) جسکی زندگانی روشنی پھیلاتی ہے اُسکے

الفاظ گرجتے ہین (۱۰) ایک آدمی اپنے گھر سے محبت رکھتا ہے گر کبھی اوسکی ٹگری پر نہین چڑھتا - یہ ضرب المثل بتلاتی ہے کہ آدمی کو چاہئے جو چیزین اوسکے لئے بیش قیمت فائدہ مند ہون اونکو چاہے مگر کبھی اُنکی نمائش و نمود نہ کرے -

(۱۱) جب شیطان مرتا ہے تو اوسکو کبھی برطرے سوگ کرنے والے کی حاجت نہین ہوتی - یہ ضرب المثل بتلاتی ہے کہ دینا مین بھی ایسی پھیلی ہوئی ہے کہ بہت آدمی نفس امارہ کی پیروی کے ساتھ ایسے بندھے ہوئے ہین کہ بدی کے معدوم ہونے پر واویلا مچاتے ہین -

(۱۲) بچون کی سواری مین صلیب شیطان کے ہاتھ مین ہوتی ہے یہ ضرب المثل بتلاتی ہے کہ جب بدکار اپنی راہ پر چلتے ہین تو اسمین سب بھلی باتین بُری ہوجاتی ہین -

(۱۳) جوتیان بنانے والے جب نماز کو جاتے ہین تو گایونکے مرنیکے لئے دعا مانگتے ہین یہ مثل دعا مین خود غرضی کو بتاتی ہے -

(۱۴) وہ انڈے کو کھا جائے اور چھلکے کو خیرات دیگا (خیرات مین دیگا)

(۱۵) سب قسم کی لکڑیان خاموش جلتی ہین مگر کاٹنے پھڑ پھڑ کرتے ہین - کہ ہم بھی لکڑی ہین (مود)

(۱۶) جب بلی ملائی چراتی ہے تو آنکھین بند کرلیتی ہے - یہ ضرب المثل انسان کے دل کا آئینہ ہے کہ جب وہ گناہ کرتا ہے تو اوسکے عیب دیکھنے مین اندھا ہوتا ہے یہ گناہگار کی خوب تمثیل ہے -

(۱۷) احمق نہ اگائے جاتے ہین نہ بوئے جاتے ہین وہ خود ہوتے ہین - روسی

(۱۸) احمقون کے لیئے ماہواری کی دستک کی ضرورت نہین - ڈنمارک

(۱۹) اگر حماقت سے کوئی درد پیدا ہوتا تو ہر گہر مین رونا پیٹنا ہوتا

(۲۰) جو شخص کچہہ نہین، جانتا وہ کسی بات میں شبہ نہین کرتا -

(۲۱) اگر سب لڑکیان نیک ہون تو بُری بیویان کہان سے
پیدا ہون -

(۲۲) اندہیری رات مین چلتی ہوئی چیونٹی کو جلد پکڑ لیتے ہین
مگر اپنے دلمین غرور کی حرکتون کو نہین دیکہہ سکتے - فارسی

(۲۳) اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اوسکے سند یافتہ بہت ہوتے - اٹلی -

(۲۴) مغرور کو مغرور تر ذلیل کرتا ہے -

(۲۵) غرور آگے پیچہے چلتا ہے -

(۲۶) ایک دشمن بہت سو دوست تہوڑے - دنیا کے معاملات
مین دیکہتے ہین کہ ایک دشمن سے جو گزند پہنچتا ہے وہ سو
دوستون سے فائدہ نہین ہوتا -

(۲۷) چار چیزین ایسی ہین کہ جتنی آدمی کے پاس ہوتی ہین اوتنی
وہ نہین جانتا - گناہ قرض عمر کے برس دشمن -

(۲۸) باپ دس بچون کو پال سکتا ہے مگر دس بچے باپ کی خبر
گیری نہین کرسکتے - انتظام گیتی کے لئے خدا نے پدرانہ
محبت کو پسرانہ محبت سے زیادہ پیدا کیا ہے - باپ
بچون کو ہر حال مین پرورش کرتا ہے - محبت بہ نسبت اوپر
کی طرف کے نیچے کی طرف زیادہ جاتی ہے آدمی جو بیٹے سے
محبت رکہتا ہے وہ باپ سے نہین اور جو پوتے سے محبت
رکہتا ہے دادا سے نہین -

(۲۹) اگر مین بہی آقا ہون اور تم بہی آقا تو گدہے کون ہکائے
یہ عربی ضرب المثل ہی اگر دنیا مین سب برابر ہون تو کام
کیسے چلے -

اب ہم ان مضامین کو جطرح ہمنے انکے لکھنے کا وعدہ دیباچہ
مین کیا تہا لکھتے ہین یعنے ضرب المثلون کو باعتبار مضامین کے
تقسیم کرتے ہین ہر مضمون کی بابت جو مختلف قومون مین ضرب
المثلین ہین اُنکو یکجا جمع کرتے ہین ہم کو ضرب المثلون کے
الفاظ کا سکہانا منظور نہین ہے بلکہ انکے معانی مین جو خیالات
و فہم و فراست و ذہن و ذکاوت و لطافت و ظرافت اقوام
کی پائی جاتی ہے ان کا سکہانا مد نظر ہے جن کے علم سے
طلبہ اپنی تحریر و تقریر مین جان ڈال سکتے ہین -
خدا کے نام سے جو کام شروع ہوتا ہے اوسکا انجام نیک ہوتا ہی
اس لیئے میں مضامین کا آغاز لفظ اللہ سے شروع کرتا ہون
گو حروف تہجی کی ترتیب کا اقتضا یہ تھا کہ الف ممدودہ سے
مضامین کو شروع کرتا -

اللہ تعالےٰ

اُردو (۱) اللہ بس باقی ہوس (۲) اللہ دے بندہ لے (۳)
اچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندہ نے (۴) اللہ دے اللہ دلاوے
بندہ دے مراد پاوے (۵) اللہ ہے تو کیا غم ہے (۶)
خدا رزاق بندہ قزاق (۷) خدا مہربان تو کل (جگ) مہربان
(۸) خدا کو دیکھا نہین عقل سے پہچانا (۹) خدا کی باتین خدا

ہی جانے (۱۰) خدا دیتا ہے تو چھپّر پھاڑ کے (۱۱) خدا
دیتا ہے تو پوچھتا نہین کہ تو کون ہے (۱۲) خدا کی لاٹھی
مین آواز نہین (۱۳) خدا کا دیا سر پر +

فارسی (۱) خدا با خلق خلق با خدا (۲) خدا نہ دہد سلیمان
کی دہد (۳) خدا کہ میدہد نمی پرسد کہ کیستی (۱۱) (۴) خدا داری چہ
غم داری (۵) در خانۂ خدا دائم باز است (۶) داد حق را قابلیت
شرط نیست بلکہ شرط قابلیت اوست (۷) درد را خدا بدستان خود
میدہد (۸) کاریکہ خدا کند فلک را چہ مجال (۹) خدا را ندیدہ
بعقل شناختہ (۱۰) خدائیکہ دندان دہد نان دہد (۱۱) بہر نالش
کہ خوانی سر بر آرد +

عربی (۱) اللہ جمیل و یحب الجمال (۲) خدا چار کام نہین کر سکتا
جھوٹ نہین بول سکتا - مر نہین سکتا - اپنا انکار نہین کر سکتا
گناہ پر نظر پسند نہین ڈالی سکتا (۳) خدا نے اپنی قدرت سے
انسان کو اپنی صورت کا بنایا (۴) لا یکلف اللہ نفسًا اِلّا
وسعھا (خدا کسی کو تکلیف نہین دیتا مگر جتنی وہ سہہ سکتا ہی
(۵) ضل سعی من رجا غیر اللہ (خدا کے سوا جسنے کسی سے
امید رکھی اوسکی کوشش گم ہوئی) -

فرانسیسی (۱) خدا اونکی مدد کرتا جو اپنی مدد کرتے ہین (ہمت
مردان مدد خدا) (۲) خدا کے کام جلد ہوتے ہین (۳) خدا
ہی جانتا ہے کہ کون اچھا حاجی ہے (۴) خدا تین قسم کے
آدمیون کی مدد کرتا ہے احمقون کی بچون کی شرابیون کی (بھولے
بھالون کا خدا مالک ہے (۵) جو جالا تننا شروع کرتا ہی خدا

خدا اوسکو تاگا بھیجدیتا ہے (۶) خدا جسے کہتا ہے کہ کھینچ اُسکو رسہ دیتا ہے جسے کہتا ہے کہ سوار ہو تو اُسے گھوڑا دیتا ہے (۷) اون کترے ہوئے بھیڑ کے بچہ کے لئے ہوا میں خدا اعتدال پیدا کردیتا ہے (۸) سور کے بچہ کے رستہ مین خدا اچھی جڑ رکھہ دیتا ہے (۹) کپڑون کے موافق خدا آدمی پاس سردی بھیجتا ہے +

اٹلی (۱) خدا شفا دیتا ہے - ڈاکٹر فیس لیتے ہین (یا اِنکا شکریہ ادا کیا جاتا ہے (۲) خدا ہر چیز کا خریدار نہین ہے -

جرمن (۱) خدا زبردست کی مدد کرتا ہے (۲) خدا کی چکی آہستہ چلتی ہے مگر پیستی خوب ہے (۳) خدا آدمی پاس وہی چیز بھیجتا ہے جسکو وہ برداشت کرسکتا ہے (۴) خدا گوشت بھیجتا ہے شیطان بورچی -

سپین (۱) خدا دونو ہاتھہ سے نہین مارتا (۲) خدا بعض آدمیونکو بادام (اخروٹ) دیتا ہے جنکے دانت نہین ہوتے (۳) چیونٹی کو خدا پر دیتا ہے کہ جلد مرجائے (۴) جو میری بات سمجھتے ہین اونسے استدلال کرنے کی خدا اجازت دیتا ہے (۵) علم سے تھوڑا فائدہ ہوتا ہے اسلئے خدا نصیبہ دیتا ہے (۶) خدا سویرے اُٹھنے والون کی مدد کرتا ہے (۷) ہمکو بنایا خدا نے ہم اپنی تعریف کرنے ہو بیٹھے (۸) خدا اجارت دیتا ہے مگر ہمیشہ کے لئے نہین -

ڈچ (۱) بخشنے دار خدا اجر نہین دیتا مگر آخر کو (۲) خدا پرندونکو خوراک دیتا ہے مگر اونکے واسطے اُڑنا ضرور ہے (۳) جب بھیڑیا چج

ہو تو خدا بہیڑ کی مدد کرتا ہے (۴) خدا اوسکے آدمیون کو اوتنے چیزین دیتا ہے (۵) خدا کو ہم دور خیال کرتے ہین مگر وہ ہمارے پاس رہتا ہے (۶) خدا گوشت بھیجتا ہے مگر منہ نہین -

روسی (۱) خدا کی امداد سے دہلیز تک نہین جاسکتے اوسکی مدد سے سمندر پار جاسکتے ہین -

وی من جیسی پتلیان نچانے والا پتلیونکا تماشا چھپاکر کرتا ہے اسی طرح انسانون کے کامون کا انتظام خدا کرتا ہے -

ڈنمارک خدا کے دیوان عام کی کنجی نہین -

آب و آتش

فارسی (۱) آب آمد تیمم برخاست (۲) آب ندیدہ موزہ کشیدہ (۳) آب و آتش را چہ آشنائی (۴) آب جو از سر گذشت چہ یک نیزہ و چہ یک دست (۵) آب شیرین و مشک گندہ (۶) آتش چو در پنبہ بیفتد تر و خشک نداند (۷) آتش دوست و دشمن نداند (۸) آتش بہ زمستان ز گل سوری بہ (۹) آتش نشاندن و اخگر گذاشتن کار خردمندان نیست (۱۰) از آتش او گرم نشدم از دودش مردم (۱۱) گر ہمہ آتش شوی خود را بسوزی -

اٹلی (۱) پانی ہر چیز کو صاف کرتا ہے (۲) جو پانی نکل گیا وہ مل کو نہین پھرائیگا (۳) دور کا پانی پاس کی آگ کو نہین بجھاتا (۴) پانی وہان نکل آتا ہے جہان اسکی توقع نہین (۵) آگ آگ کو نہین بجھاتی -

جرمن (۱) پانی بڑا سقوی ہے - وہ ملون کو پھراتا ہے (۲) آگ

اور پانی دو عمدہ خدمتگار ہین مگر بڑے آقا (۳) دل کی آگ کا دہوان
دماغ مین جاتا ہے ۔

سپین (۱) آگ اور محبت یہ نہین کہتے کہ تم اپنے کام پر جاؤ ۔

ڈنمارک (۱) آگ اسکی پروا نہین کرتی کہ مین کسکے کپڑے جلاتی ہون

عربی (۱) من الماء کل شئی حی پانی سے ہر چیز زندہ ہے (۲) النار تاکل نفسها ان لم تجد ما تاکلہ (آگ اپنے تئین کہالیتی ہے اگر اوسکو کوئی چیز کہانے کو نہ ملے) (۳) النار کثیر الرماد لانها تطعم العباد (آگ کی بہت خاکستر ہوتی ہے تو وہ بہت آدمیون کو کھلاتی ہے)

ہندی (۱) پانی پی کر ذات پوچھتے ہین (۲) آگ لگتے جھونپڑا جو نکلے سو لابھ (۳) آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے (۴) آگ لگائے پانی کو دوڑے (۵) آگ کہے منہ نہین جلتا (۶) آگ لگا تماشا دیکھا ۔

آدہا و نیم و نصف

فارسی نیم حکیم خطرہ جان نیم ملا خطرہ ایمان (۲) نیم خوردہ سگ ہم سگ را شاید (۳) نیم نانے گر خورد مرد خدائے بذل درویشان کند نیمی دگر ۔

یونانی (۱) آدہا کل سے بہتر ہے (یہ یونانیون کی بڑی دقیانوسی ضرب المثل ہے دو بھائیون مین وراثت پر جھگڑا تھا دیوتاؤن نے اونکو ہدایت کی کہ عدالت مین نہ جاؤ آپس مین آدہا آدہا بانٹ لو وہ عدالت سے کل لینے سے اچھا ہوتا ہے ۔

اٹلی (۱) جو تہوڑا بولتا ہے اوسکے لئے نصف دماغ کافی ہے ۔

جرمن آدھا گھر آدھا جہنم ہوتا ہے -
ڈچ آدھا لفظ عاقل کو کافی ہے -
فرانس آدھا انجیر آدھی کشمش -
ہندی آدھا تیتر آدھا بٹیر (۲) جو دھن جاتا دیکھیے آدھا دیجے بانٹ

آدمی اور اوسکی حیات اور روحانی وجسمانی تعلقات

آدمی کی دو حالتین ہین ایک ظاہری جسم و حواس - دوسری باطنی قلب و روح اتم بودھ مین لکھا ہی کہ دانشمند دلمیانی گیانی پر جسمانی خواص کا اثر ایسا نہین ہوتا جیسا کہ آکاش پر ان چیزونکا نہین ہوتا جو اسکے اندر اڑتی ہین -
تلو گو املی خشک ہونے سے اپنی ترشی نہین کھوتی - یہی حال انسان کا ہے کہ اسکی فطرت نہین بدلتی -
عرب کی ضرب المثل ہی کہ ظاہری چشم روشن نہ ہو تو کچھ نقصان نہین بشرطیکہ چشم قلب منور ہو -
وی من کہتا ہی (۱) جیسے پرانے برتن کے ٹوٹنے پر نیا برتن آسانی سے ہم خرید لیتے ہین ایسے ہی آدمی مرنے کے بعد اگر ایک نیا جسم پالے تو کیا تعجب ہی - (۲) سونا ایک ہی ہے خواہ اسپر ٹھپے یا سکے مختلف ہون (۳) بھوک ایک ہی ہے خواہ اعضاء مختلف ہون (۴) انسان کی حیات حباب ہی جسکو ایک تیز لہر مٹا دیتی ہے (۵) افسوس ہے کہ آدمی مٹی کے برتن (جسم) کا خیال کرتا ہے (۱) روح کے رہنے کے لئے جسم انسانی مٹی کا مکان ہے - مکان رہنے کی جگہ کو کہتے ہین - قبر کل زندون کے رہنے کا مکان ہی

اسمین مرنے کے بعد آدمی ایسا رہتا ہے جیسے کہ مکان مین
(۷) کھال کی ہتیلی روح لئے پھرتی ہے انسان کے جسم کو
مٹی کے مکان سے اسلئے تنبیہ دیتے ہین کہ پانی کی طغیانی سے
مکان بہ جاتا ہی اسمین جلدی سوراخ درزین دراڑین پڑجاتی ہین۔
جیسے سانپ اپنے بل اور ابابیلین اپنے گھونسلے بناتے ہین
وہ بودا اور ٹپکتا ہوا کم قیمت ہوتا ہے۔
بائیبل آدمی کا جسم مٹی کا مکان ہی جسکو پتنگی ڈھا دیتے ہین۔
منو انسان کا جسم ایسا مکان ہے جسکی کڑیان اور شہتیر ہڈیان
ہین روح اسکو اسطرح بالکل چھوڑ کر چلی جاتی ہے جیسے کہ درخت
دریا کے کنارہ کو اور پرند درخت کی شاخون کو۔
بھاگوت گیتا مین لکھا ہی کہ (۱) آدمی جیسی اپنے پرانے چیتھڑے
لگے ہوئے کپڑون کو اتار کر پھینک دیتا ہے ایسے ہی جسم کو
روح اُتار کر پھینک دیتی ہے اور اپنی اور صورت بنالیتی ہے
انسان کا جسم ایک خیمہ ہے
شانتی شکست (۱) دنیا مین ہمارے دوست مسافر ہین جن سے
اتفاقی ملاقات ہوتی ہے اور جلد جدائی ہوجاتی ہے۔ (۲) ہمارا
جسم ایک گوشت کا مکان بنا ہوا ہے (۳) خوفناک جنگل مین
ہماری بود و باش ہے (۴) تھوڑے دن رہ کر ہم سب مسافر
چل بستے ہین۔ امیر غریب سب مر جاتے ہین عالیشان مکانون
مین امیر رہنے سے اور جھونپڑون مین غریب رہنے سے زیادہ
دنون تک جیتے نہین (۵) ہستی ایک اتھا سمندر ہے جس مین
حیات انسانی کف کی طرح لہرون پر پھرتی ہے (۶) نو جوان خوش رو

خندہ پیشانی آدمی جمنا کی لہروں کی طرح لہراتے ہیں ان کے غائب ہوجانے پر رونا پیٹنا عبث ہی -

للتا وستر (۲) حیات کو ناپ کے دیکھنے سے بجلی سے - پہاڑ پر سیل کے اترنے سے تشبیہ دیتا ہے - آدمی کی زندگی ایک طوفان ہے **چینی** کہتے ہیں کہ جیسے لہریں اپنے آگے کی لہروں کو ہٹاتی و مٹاتی چلی جاتی ہیں ایسے ہی دنیا میں ایک نسل جدید نسل قدیم کو فنا کرتی چلی جاتی ہے -

ایرانی دنیا ایک پرانی عمارت دریا کے کنارہ پر ہے جسکے حصوں کو دریا بہائے لئے جاتا ہے

بدھ یودہ چندراودی میں لکھا ہے (۱) دوستوں کی صحبت بجلی کی چمک ہے جس سے چکا چوندہ لگتی ہے مگر تھوڑی دیر میں وہ ختم ہوجاتی ہے (۲) نیک آدمی ایسا درخت ہے کہ فردوس میں لگایا جاتا ہے مگر اسکے پھول زمین پر گرتے ہیں (۳) انسان کی زندگی ایک پھول ہے (پھول حضرت سلیمان سے زیادہ خوبصورت پوشاک پہنے ہوئے ہیں مگر موت کی درانتی - طوفان - مینہ - کیڑے ان کو فنا کئے دیتے ہیں -

مہا بدہ گر - حیات کنول کے پتے پر قطرہ غلطان ہے - آدمی کو کہتے ہیں کہ وہ پتے کی طرح مرجھاتا ہے - پتے سے آدمی کو بہت باتوں میں مشابہت ہے - پتے میں تبدیلی ایسی بتدریج ہوتی ہے کہ وہ ہر روز محسوس نہیں ہوتی ہفتہ کے بعد اسکا حال کھلتا ہے یہی حال انسان کے نشو نما کا ہوتا ہے کوئی نہیں جانتا کہ پتا کب گرے گا اور کیونکر گرے گا -

کیڑے اسکی جڑ کاٹینگے - پالا گرائیگا - ہوا کی تیزی سے نیچے آئیگا
نکلتے ہی اسکو کیڑا کھائیگا - وہ گر کر زمین پر اڑتا ہے - مٹی اسکو
گلاتی سڑاتی ہے کھات بناتی ہے یا سکھاکر ایندھن بناتی ہے -
غرض پتے نکلکر سب گر پڑتے ہیں یہی حال انسان کا ہے کہ دنیا کی کل
آبادی جو ایک وقت مین موجود ہی دوسری وقت مین معدوم ہوجاتی ہے
آدمی ماکے پیٹ سے نکلتے ہی مرجاتے ہین بعض جوانی کی عین
بہار مین مردہ ہوجاتے ہین بعض پیری کے سرا مین آخر ہوتے
ہین - سب کے لئے وقت تھوڑا ہے انسان کا جوبن ڈھل جاتا
ہے وہ شیشہ کی طرح نازک ہے - حسن پر بھروسا کرنا ایسا ہے
جیسا کہ جزیرہ روان پر لنگر ڈالنا - نیک آدمی کا جسم گو مرجھا
جاتا ہے مگر وہ اندر سے سر سبز رہتا ہے -

چینی آدمی کی زندگی ہوا مین شمع ہے یا کھپرون پر پالا (۲)
جیسا آدمی بڈھا ہوتا ہے اوسکا دل بڈھا نہین ہوتا -

افغانی مربی کہتے ہین کہ ہمارا لڑکا عمر مین بڑھا گر حقیقت مین گھٹا

ترک (۱) پتھر کی آنکھ آدمی کی آنکھ کو پر کرتی ہے (۲) تاتاری
شہر مین رہنے کو قید جانتے ہین -

پیر بودھ اوسے میت روح کو اس شمع سے تشبیہ دی ہے
کہ جو بو سوراخ کے مکان مین روشن ہو -

ایرانی مرچ کو چھوٹا سمجھہ کر حقیر نہ جانو اسکو کھاؤ تو اوس کی
تیزی دیکھو - تیلگو اگر مرچ کے بیج کو دیکھو تو وہ نہایت
سیاہ ہوتا ہے مگر چکھو تو دیکھو زبان کیسی جلتی ہے یہہ نہ
دکھائی دنیا ہی بڑا بیش قیمت ہی **سنسکرت** ظاہر مین چھوٹا

گنون مین بڑا تیلو گو برانے درخت کا گھوا مضبوط ہنین ہوتا روہی سوئی چھوٹی ہوتی ہے مگر کیسی تیزی سے چھیدتی ہے **تامل** سونے کا برتن ٹوٹنے پر سونا ہی رہتا ہے مٹی کی ہنڈیا ٹوٹنے پر کیا خاک رہتی ہے **بنگالی** جوہر گو کوڑی پر پڑا ہو وہ جوہر ہی ہے ان ضرب المثلون مین سے ہر ایک مثل انسان کی ایک حالت کو استعارات و تشبیہات مین بیان کرکے آئینہ بنائی ہی آدمی مٹی ہے خدا کمہار ہی۔ ہم خدا کے ہاتھ مین مٹی کی طرح ہین جیسی صورت کا برتن وہ ہم کو بنانا چاہے بنادے۔ انسان ایک برتن نیکی و بدی سے بھرا ہوا ہے باہر اوپر بھی اسکا حال ایسا ہی جیسا کہ ان ضرب المثلون مین بیان ہوتا ہے۔

ایرانی (۱) پودنا اپنی ٹانگون کو اونچا کرتا ہے کہ آسمان اوپر نہ گر پڑے۔ **مچھر** کا سانس آفتاب کو نہین گل کر سکتا۔

تیلو گو ٹڈا آگ مین گرتا ہے کہ آگ بجھائے۔

روسی۔ مٹی کا برتن پیتل کے برتن سے نہین لڑ سکتا۔

چینی (۱) انڈا جب لوہے سے لڑیگا اوسکی زردی نکل پڑیگی (۲) پنجون پر دوڑنا۔

گجراتی۔ پتھر کاٹنے سے دانت گر پڑین گے۔

بنگالی (۱) چاند کا تھو کا منہ پر آتا ہے (۲) بیدم کی لومڑی ہاتھی پر حملہ کرتی ہے ہر مثل کے موافق انسان کام کرتے ہین انسان کی عمر چھاؤں ہے دنیا کی ہر چیز کا حال دھوپ چھاؤں کا سا ناپائدار ہے ایک قرار پر نہین۔ **بنگال** بادلون اور کھجور کے درخت کے سایہ کی طرح ملازمت ناپائدار ہی

چینی (۱) ابابیل کو اپنے گھونسلے پر گچ بے فائدہ ہے (جلدی
نقل مکان کرنا ہوگا) (۲) پہاڑوں پر ہزاروں برس کے درخت
ہین مگر آدمی سو برس کے بھی شاذو نادر ہین (۳) چاند ہمیشہ
بدر نہین رہتا (۴) بادل بعض اوقات غائب ہوجاتے ہین -
ترک کسی نے کوئی دن ایسا نہین دیکھا جس کی شام نہ ہو
(۲) آدمی کی خوشی بلور کی مانند ہے جتنی زیادہ چمکدار ہوتی ہے
اتنی ہی جلد ٹوٹ جاتی ہے -
عرب (۱) تیرا ہر ایک روز تیری زندگی کی تاریخ کا ایک ورق
ہے (۲) زندگی دھنوئے سے شروع ہوتی ہے اور خاکستر پر ختم
ہوتی ہے (۳) زندگی بھی پروانہ شمع ہے -
یونانی بیمار آدمی کے سرہانے بہت سے مردے بیٹھتے ہین
(یعنے بہت سے زندہ آدمی جو بیمار کی عیادت کو آتے ہین وہ
بیمار سے پہلے مرجاتے ہین)
افغان (۱) زندگی ایسا لقمہ نہین کہ اوسکو کوئی نگل جائے -
(۲) زندگی ایسی چھوٹی نہین کہ اوسکو آدمی بے خبر گذار دے
جسم مین روح کا حال ایسا ہی ہے -
بنگال (۱) موٹے پھٹے ہوئے پتیلے مین باریک چاول -
عرب (۱) گندہ برتن مین عمدہ شہد (۲) کمان خمیدہ مین سیدھا تیر
اردو - جسم ہوا بھری کھال مثل روح دنیا کے غارت گر نہنگ
سے بچنے کے جسم سے الگ ہوکر بھاگ جاتی ہے -
تامل جسم نقش بر آب ہے **بنگالی** برائے جھونپڑے مین سفیدی
ذودلہ آدمی لہر کی طرح قیام نہین رکھتا اسکا حال ایسا ہوتا ہے

تیلو گو دو دلہ آدمی کیچڑ میں ایک بلی ہوتی ہے کہ اِدھر اُدھر ہلتی ہے (۲) چور سے کہے چوری کر ساہ سے کہے کہ جاگ -
بنگال جگنا تھہ کا رتھ دیکھتا ہے اور کیلے بیچتا ہے -
ترک جو دو مسجدوں کی اذان کا انتظار کرتا ہے وہ نماز نہیں پڑھتا
ملایا دو کشتیوں میں سوار ہوگے تو منہ کے بل گرو گے -
عرب (۱) دو گھوڑوں پر ایک وقت میں سوار ہونا -(۲) شبہ سے ایمان ایسا غارت ہوتا ہے جیسا کہ شہد نمک سے -

ضرب الامثال

اُردو ہندی (۱) آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر (۲) آدمی نے آخر کچا دودھ پیا ہے (۳) آدمی کا شیطان آدمی ہے -
(۴) آدمی سا کوئی پکھیرو نہیں -
فارسی (۱) آدمی را آدمیت لازم است ✤ عود را گر بو نباشد ہیزم است (۲) آدم بہ آدم میرسد کوہ بکوہ نمیرسد (۳) آدم کہ شکم دیگران پر نہ کند حیوانے باشد سگ شکم (۴) آدم تا گندم بہشت نسازد (۵) آدمی آخر شیر خام خوردہ است (۶) آدم خوش سودا شریک مال مردم است (۷) آدمیان گم شدند ملک خدا خر گرفت (۸) آدمی جائز الخطا ست (۹) آدمی را بچشم حال نگر -
عربی (۱) اوّل ناسٍ اول ناسٍ۔ (بالتحقیق مردوں میں اول مرد اوّل ہے) (۲) الانسان مرکبٌ من السہوِ و النسیان -
(۳) الانسان مَعَ النسیان۔ (۴) الانسان یساوق السہو والنسیان
ان سب مثلوں کے معنی یہ ہیں کہ انسان غفلت اور بھول

سے مرکب ہوا ہے (۵) الانسان عبیدالاحسان (انسان بندہ احسان ہے) (۶) الانسان مرآۃ الانسان (انسان کا آئینہ انسان ہی) (۷) الانسان حریص علی ما منع (انسان اس چیز کا حریص ہے جو منع کیا جائے) (۸) الانسان علی نفسہ بصیرۃ (انسان اپنی ذات کا بینا ہے) (۹) المرء علی دین خلیلہ (آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے) (۱۰) المرء عاقل بحالہ (مرد زیرک اپنے حال مین ہوتا ہے) (۱۱) المرء فی طی اللسانہ لا فی طیلسانہ (۱۲) المرء مخفی تحت لسانہ (۱۳) المرء مخبوء لدے طی اللسان (ان سب ضرب المثلون کا حاصل یہ ہے کہ آدمی کا حال زبان کے نیچے پوشیدہ ہوتا ہے۔ (۱۴) المرء کثیر باخیہ (آدمی اپنے بھائیوں کے ساتھہ کثیر ہوتا ہے) (۱۵) المرء لا یزال عدو الا جہل (آدمی ہمیشہ اس چیز کا دشمن ہوتا ہے جسکو نہین جانتا) (۱۶) المرء مع من احب (آدمی اسکے ساتھہ ہوتا ہے جس کا دوست ہوتا ہے) (۱۷) المرء مع رجلہ (مرد اپنے پاؤن سے ہوتا ہے) (۱۸) المرء یقیس علے نفسہ (آدمی اپنے نفس پر قیاس کرتا ہے) (۱۹) المرء یطیر بہمتہ و الطیر یطیر بالجناحہ (۲۰) المرء یعرف عند المعاملہ (آدمی معاملہ سے پہچانا جاتا ہے (۲۱) الناس اتباع لمن غلب (آدمی تابع ہین اُس شخص کے جو غالب ہو) (۲۲) الناس اخوان وشتی فی الشیم (آدمی بھائی ہین گو خصلتون مین مختلف ہین (۲۳) الناس علی دین ملوکہم (آدمی اپنے بادشاہ کے دین پر ہوتے ہین) (۲۴) الناس کاسنان المشط (آدمی کنگھی کے دندانون کے موافق ہین (۲۵) الناس مخبرون باعمالہم

(آدمیون کو اونکے عملون کی جزا دی جاتی ہے) (۲۶) الناس مع اللباس (۲۷) الناس موتے و اہل العلم احیاء (آدمی مردہ ہین اور عالم زندہ) (۲۸) انما المرء باصغریہ قلبہ و لسانہ (آدمی اپنی دو چہوٹی چیزون دل اور زبان کے ساتہہ ہی ہے یعنے یہی دو چیزین اسکی نجات. یا ہلاکت کا سبب ہوتی ہین (۲۹) کل الناس راضٍ عن عقلہ (سب مرد اپنی عقل سے راضی ہین) (۳۰) کل امرء فی بیتہ صبی (ہر مرد اپنے گہر مین لڑکا ہے (۳۱) کل امر یعرف بقولہ و یوصف بفعلہ (ہر آدمی قول سے پہچانا جاتا ہی اور فعل کے ساتہہ وصف کیا جاتا ہے) (۳۲) ایمان المرء یعرف بایمانہ (آدمی کا ایمان اوسکی قسمون سے معلوم ہوتا ہے)

دینش (اہل ڈنمارک) (۱) آدمی اپنے سارے کنبے کو پیٹہہ پر لاد کر نہین لے جا سکتا (۲) آدمی ہمیشہ یکسان ناچتا ہے گو اپنی مرضی کے خلاف ناچے (۳) آدمی جس چیز پر نشانہ لگانا چاہتا ہے اوسکو نشانہ نہین بناتا (۴) آدمی اگر دروازہ پر خود نہ کہڑا ہو تو اوسکے پیچہے نہین دیکہتا (۵) جب بیل سن کی رسی سے بندہا ہوتا ہے ایسا ہی آدمی اپنے قول سے بندہا ہوتا ہے (۶) شہر مین آدمی کی شہرت آدمی سے پہلے پہنچ جاتی ہے (۷) آدمی کی اپنی مرضی بہشت ہے (۸) آدمی کا قول اوسکی عزت ہی (۹) آدمی لارڈ (لاٹہہ) اس سبب سے نہین ہوتا کہ وہ کہانے عمدہ کہلاتا ہے (۱۰) آدمی جو بہوک کے سبب سے دبلا نہ ہوا ہو وہ بیتل سے زیادہ سخت ہوتا ہی (۱۱) جس آدمی کا ذکر نہین ہوتا اوسکو برا کوئی نہین کہتا

(۱۲) آدمی جیسا لباس پہنتا ہے ویسی ہی اُسکی قدر ہوتی ہے (۱۳) جیسا آدمی ایسی اُسکی تقریر ہوتی ہے -

وِنانیس (۱) جس آدمی پر حملہ ہوتا ہے وہ آدھا مغلوب ہوجاتا ہے (۲) آدمی جیسا اپنی قدر کا تخمینہ کرتا ہے ویسی ہی اوسکی قدر ہوتی ہے (۳) آدمی بعض دفعہ خود اپنے گھر میں ایسی چیزیں لے آتا ہے کہ جو اوسکو رُلاتی ہیں (۴) آدمی جہاں اپنا حق دیکھتا ہے اوسکو چھوڑتا نہیں (۵) آدمی جو اچھا سوار ہو تو مغرور ہوتا ہے (۶) روٹی کا محتاج ہر کام کے کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ (۷) جیسا آدمی ویسی ہی اوسکی زمین کی میت (۸) آدمی کی جب آدھی زندگی گذرجاتی ہے تو وہ جانتا ہے کہ زندگی کیا شئ ہے (۹) ہر آدمی بلا میں مبتلا ہوکر دانا ہوجاتا ہے -

جرمنی (۱) آدمی ایک لفظ ہے اور لفظ آدمی ہے (۲) آدمی کا چہرہ شیر کا چہرہ ہوتا ہے (۳) جیسا آدمی کھاتا ہے ویسا ہی کام کرتا ہے (۴) جب سے آدمی پیدا ہوتا ہے مرنا شروع ہوتا ہے -

ڈچ (۱) آدمی کو کوئی نہیں جانتا جبتک اوسکو عزت نہ حاصل ہو (۲) گو ہر درخت پھانسی کیوں نہ ہو مگر آدمی اوسے کھائے بنا نہیں رہے گا -

اٹلی (۱) آدمی اپنی رائے کو غلط نہیں جانتا ہے (۲) تنہا نشین آدمی کیا وحشی ہوتا ہے یا فرشتہ -

سپین (۱) پیٹ بھرا آدمی کہاتا نہیں (۲) سچا اشراف پھٹے ہوئے کپڑوں کو پیوند لگاکے پہننے پر ترجیح دیگا

(۳) ہر شخص کہتا ہی کہ میرا حق بجا ہے (۴) جتنے آدمی اُتنی رائیں (۵) ہر شخص کو اپنے گہر کے آگے جھاڑو دینی چاہیے

آزاد

فارسی (۱) آزاد مرد خدا ست (۲) آزادگان تہی دستند۔
عربی صدور الاحرار کنوز الاسرار (آزادون کے سینے اسرار کے خزانے ہوتے ہین۔

آسان مشکل

ڈنمارک (۱) مشکل ہے کہ ایک ٹوپی مین کئی سر ہون۔ (۲) جو بات ہر شخص جانتا ہے اُسکا چھپانا مشکل ہے (۳) تلخ مُنہ سے شہد اگلنا مشکل ہے (۴) جو گھوڑا پیدا نہ ہوا ہو اوسکو اصطبل مین باندہنا مشکل ہے (۵) پُرانی لومڑی کا پکڑنا مشکل ہے (۶) تال کی شاخین نکالنی دریا کی شاخون کے نکالنے سے آسان ہین (۷) جب درخت نیچا ہو تو اسکا جھاڑنا آسان ہے (۸) جب دوسرا آدمی ٹھوڑی کو سہارا دے تو تیرنا آسان ہے (۹) دو آتش دان بنانے آسان ہین مگر ایک مین آگ رکھنی مشکل ہے۔

فرانیسی تہ پر جانے سے کنارہ پر سے جانا آسان ہے۔
اٹلی (۱) کتا جیب ہو تو چرانا آسان ہو (۲) پیٹ بھرے کو روزہ کا وعظ کرنا آسان ہے (۳) کھڑکی مین سے سانڈ کا دھمکانا آسان ہے۔

ڈچ۔ دوسرے کی ہتیلی پر فیاض ہونا آسان ہے۔
جرمنی ادسکی مدد کرنی آسان ہی جو بڑھ چاہتا ہے۔
فارسی آسان گردد ہر انچہ ہمت ببستی۔

آغاز و انجام اول و آخر

فرانسیسی کبھی برا آغاز بہی نیک انجام ہوتا ہی (۲) آغاز انجام مصافحہ کرتے ہین (۳) کام کو انجام تاج پہناتا ہے۔
ڈچ (۱) سب چیزون کا انجام فنا ہے (۲) ہنسی کا انجام رنجیدگی کا آغاز ہے۔
جرمن (۱) غصہ کا انجام ندامت کا آغاز ہے۔
اٹلی (۱) بحری چور کا انجام ڈوبنا ہے (۲) کام کا آغاز کرنا آدہا کام بنیرتا ہے۔
فارسی آخر سائیس کاہ فروشی ہست (۲) آخر گذر پوست نرد وباغان ہست (۳) بسم اللہ غلط (۴) اول بہ آخر نسبتے دارد
عربی (۱) البادی اظلم (ابتدا کرنے والا ظالم ہوتا ہے۔

آفت

عربی (۱) آفت المرو خلف الموعود (وعدہ خلافی آفت مرد ہے۔ (۲) آفتت الملوک سوء السیرۃ (بادشاہ ہونے کے لئے آفت عادت بد ہے (۳) آفت الوزراء خبث السیرۃ (وزیرون کی لئی آفت۔ ناپاک عادت ہے (۴) آفت الرعیۃ مفارقۃ الطاعتہ۔ (رعیت کے لئے آفت طاعت چھوڑنی ہے (۵) آفت العلماء

حب الریاستہ (عالمون کی آفت حب ریاست ہی (۶)، آفت الرعا صنعت السیاستہ (نگاہدارون کی آفت صنعف سیاست ہی (۷)، آفت الریاستہ صنعت السیاستہ (ریاست کی آفت صنعف سیاست ہی (۸) آفت القضاۃ شدۃ الطمع (قاضیون کی آفت طمع کی شدت ہے (۹) آفت العدول قلتہ الورع (عادلون کی آفت ورع کی کمی ہے (۱۰) آفت الجند مخالفت القادۃ (لشکر کی آفت کنندون کی مخالفت ہی (۱۱) آفت الکرام مجاورۃ اللیام (فیاضون کی آفت بخیلون کی ہمسایگی ہے (۱۲) آفت العلم النسیان (علم کی آفت فراموشی ہے (۱۳) آفت الاحسان لمن المن (احسان کی آفت احسان جتانا ہے (۱۴) آفت المذنب حسن الظن (گنہگار کی آفت حسن ظن ہے۔

فارسی آفت ہمسایہ بہ ہمسایہ میرسد

آفتاب :

آفتاب ستارون کا مرکز۔ آفتاب منور بالذات ہی۔ آفتاب مخزن ضیاء حرارت ہے۔ آفتاب اپنی رفتار و اوقات مین ہمیشہ ایک طرح پر مستقل رہتا ہی۔

اوپم لوده دنیا کا پرکاش ناداق کو ایسا دور کرتا ہے جیسا کہ آفتاب تاریکی کو۔

رگ وید آفتاب چشم عالم ہے دنیا کا اثر ابر نہین ہوتا ایسی ہی روح پر دنیا کی خرابی سے اثر نہین ہوتا۔

فارسی از چشمۂ آفتاب جز تشنگی حاصل نشود (۲) آفتاب بگل

نتوان اندود (۳) اگر لبسوئے خورشید تیز بینی چشم ترا زیان دارد نہ خورشید را -

آنکھ و دیکھنا

آدمی کی آنکھیں تین طرح کی ہوتی ہیں (۱) جسمانی آنکھہ جو سب جانوروں میں ہے (۲) عقلی آنکھہ یعنی بصیرت جو انسان کے ساتھہ مخصوص ہے (۳) ایمانی آنکھہ جو خدا پرستوں کے تئے مخصوص ہے اور وہ اس دنیا سے پرے دیکھتی ہے -

تیلوگو خدا نے آنکھیں لے لیں اُن کے عوض میں سمجھہ دیدی -

ترک جتنی چیزیں دکھائی دیتی ہیں اس سے زیادہ چیزیں آنکھہ سے چھپی ہوئی ہیں -

یونانی خرگوش کی آنکھیں اور ہیں اور اُلّو کی آنکھیں اور ہیں -

وی من آنکھوں کے ڈھیلے بڑے اور پتلی چھوٹی ہے مگر دیکھنے کا مادہ پتلی ہی میں ہے ایسی وسائط سے ہم دیکھتے ہیں -

افغان گو آنکھیں بڑی ہیں مگر کام پتلی سے چلتا ہے -

سنسکرت اندھے وہ ہیں جو عقبے کو نہیں دیکھتے -

کرد آنکھیں وہ رکھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں اُن کی آنکھیں پیشانی میں دو سوراخ ہیں جو علم نہیں رکھتے -

بنگال احمق کے بیٹے کی دونو آنکھوں سے زیادہ راجہ کے بیٹے کی آدہی آنکھہ دیکھہ سکتی ہے - انسان کے کل اعضا سے زیادہ آنکھہ میں خدا تعالیٰ کی حکمت بالغہ اور صنعت کاملہ نظر آتی ہے - دیکھنے میں ایسی متضاد باتیں جمع ہیں کہ اگر آنکھیں سے

آنکھہ ایک کے لئے کام کرتی ہے تو دوسرے کے لئے معذور ہوتی ہے - آنکھہ مین جو کمالات ہین وہ اس کے اِن نقصانون کے سبب سے پیدا ہوئے ہین کہ نہ وہ بہت بار کی چیز کو نہ بہت دور کی چیز کو دیکھہ سکتی ہے فاصلہ پر بڑی چیزون کو چھوٹا - بھدری چیزون کو گھنا - ناہموار کو ہموار دیکھتی ہے - سب چیزون کا عکس اسمین اولٹا پڑتا ہے - اگر یہ عیب اس مین نہ ہوتے تو آنکھین ہماری کسی کام کی نہ ہوتین -

روسی رات کو ساری بلیان سیاہ (ہمرنگ) نظر آتی ہین (۲) اپنی کھڑکی مین سے ساری دنیا کو نہین دیکھہ سکتے ہین

تیلوگو ہم اپنی پیشانی - اپنی چندیا کے بالون - اپنے کانون اپنی پیٹھ کو نہین دیکھہ سکتے - پس جب انسان اپنے تئین نہین دیکھہ سکتا تو خدا کو کیا دیکھے گا)

تامل اندھونکا جھگڑا ہاتھی کے دیکھنے پر -

افغانی مینڈک ڈھیلے پر چڑھا اوسنے جانا مین نے کشمیر دیکھا

جاپان مینڈک کنوئے مین بڑے دریا نہین دیکھتا -

سنسکرت جو باہر جاے نہین اور ساری دنیا کو دیکھنا چاہے وہ عجیب مینڈک ہے -

چینی (۱) کنوے مین بیٹھہ کر تارے دیکھے (۲) آنکھہ کان سے جو باتین آدمی دیکھتا سُنتا ہے وہی خواب مین دیکھتا ہے (۳) خوشئہ انگور کے دیکھنے سے پیاس نہین بجھتی -

عرب (۱) اگر دل روشن ہو تو آنکھین دھندلی نہین (۲) اگر دل

اندہا ہو تو آنکھیں نکمی ہیں (۳) یبصر العاقل بقلبہ ما لا یبصر الجاہل بعینہ (عاقل اپنے دل سے وہ چیز دیکھ لیتا ہے جو جاہل آنکھ سے نہیں دیکھتا (۴) عین السماء بر البر و العطاء (بلندی کی آنکھ نیکو کار کی نکوئی و بخشش ہے (۵) عین الناظرة تقص القاق (بلی کی آنکھ چوہے کو کاٹتی ہے) (۶) العین حق (بری نظر کا لگنا حق ہے) (۷) ابصر من الکلب (کتے سے زیادہ دیکھتا ہے)۔

فارسی (۱) چشم اگر بینا بود ہر روز روز حشر است (۲) چشم از روے دوستان روشن شود نہ از باغ و بوستان (۳) دیدہ را ناخنہ بہ از ناخن (۴) چشم مور و پاے مار و خبز مسک کہ دید (۵) ہر انچہ از دیدہ برفت از دل برود۔

اردو آنکھ پہوٹیگی تو کیا بہوں سے دیکھینگے (۲) آنکھ اوجہل پہاڑ اوجہل (۳) آنکھ کا اندہا گانٹھ کا پورا (۴) میرے بچے کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کرو۔

فرانسیسی (۱) اگر آنکھیں دکھتی ہوں تو کہنی سے پوچھو۔ (کہنی کی دہنیت دکھتی آنکھوں کو مفید ہوتی ہے) (۲) دکھتی آنکھوں کو روشنی بری معلوم ہوتی ہے۔

اطلی (۱) آنکھیں اپنی باتوں کو یقین کرتی ہیں اور کان اور آدمیوں کی باتوں کو یقین کرتے ہیں (۲) آنکھ کو کبھی دیکھنے سے سیری نہیں ہوتی (۳) گہوڑے کو موٹا اوسکے مالک کی آنکھ کرتی ہے اور گہر کو پاک صاف مالک کی آنکھ۔ (۴) اگر حضوری قلب نہ ہو تو آنکھیں اندھی ہیں۔

ڈچ آنکھین پیٹ سے بڑی ہوتی ہین -
جرمنی (۱) باہر سو آنکھین گھر مین ایک آنکھہ (۲) آنکھین کشادہ منہ بند ہونے مین کوئی قباحت نہین -
ڈنمارک (۱) آنکھہ ہے خدمت کرنی اہل دربار کا ہنر ہی -

اتفاق

آدمی کو مدد کی اکثر ضرورت ہوتی ہے اسلئے شراکت مین بڑی مسرت ہی - یوسف کو چاہ مین سے نکالنے کے لئے دوسرے آدمی کی ضرورت تھی - خدا نے آدم کو بہشت مین اکیلا نہ رکھا بام ماچی کا فرقہ کہتا ہے کہ اکیلا چراغ خواہ کتنا ہی بڑا ہو اسکے نیچے اندھیرا ہوتا ہے دوسرے چراغ کے جلانے سے دونو چراغوں کے تلے کا اندھیرا روشن ہوجاتا ہے -
محبت آتش ہی جو قدرتی اختلاط سے پیدا ہوتی ہے اور ضرورۃً ہی نکلتی ہی انگور کی بیل اگر کسی چیز پر نہ چڑھائی جائے تو پژمردہ اور مردہ ہوجاتی ہے - آدمی کے ہاتھہ - کان - آنکھہ ٹانگین کام کے اعضا دو دو ہین -
روسی (۱) اکیلا کوئلا جلد بجھ جاتا ہی (۲) لوہا لوہے کو تیز کرتا ہی
بنگال آدمی بیچال سمندر کو خالی کرسکتے ہین (دو دل یک شود بشکند کوہ را) (۴) بیل کو اگر کسی چیز پر نہ چڑھاؤ تو پژمردہ ہوجاتی ہے -
ترک جو جہاز ایک لنگر پر اعتماد کرتا ہے وہ شکستہ ہوجاتا ہی
یدآکا اکیلا کوئلہ اچھا نہین دہکتا (۲) سفر مین تنہا آدمی

تھک جاتا ہے۔
روسی ایک ہاتھ سے گانٹھ نہیں لگ سکتی (نہ کھل سکتی ہے)
افغان ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔
تامل کہنے میں اتفاق ہو تو دال دلئے سے بھی دل خوش ہے
مہابھارت لکڑی ایک ایک جلاؤ تو دھواں دیتی ہے ملاکر جلاؤ تو روشنی ہوتی ہے یہی حال رشتہ داروں کا ہے (۲) جو درخت ملے ہوئے ہوتے ہیں وہ آپس کے اتفاق کے سبب سے ہوا کے زور کے جھکڑ کا بھی مقابلہ کرسکتے ہیں (۳) رتھ ایک پہیۂ سے نہیں چل سکتی۔
سنسکرت پنچایت کے ساتھ بہرو چلاؤ نہاؤ پنچایت میں کچھ تکلیف نہیں ہے۔
اردو ہندی (۱) پنچ ملکر کیجے کاج + ہارے جیتے آوے نہ لاج (۲) ایک سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔

اچھا بُرا - نیک بد - چھوٹا بڑا

اٹلی (۱) اچھا اہرن ہتوڑیسے نہیں ڈرتا (۲) اچھی شتہا چٹنی و اچار کی محتاج نہیں۔(۳) اچھا سوار کبھی نیزہ سے خالی نہیں ہوتا (۴) چھوٹی چنگاری بڑی آگ لگاتی ہے (۵) چھوٹا پتھر بڑے چھکڑے کو اُلٹ دیتا ہے (۶) اچھے بلے ماسٹر کو ضمانت دینے میں تامل نہیں ہوتا (۷) گرجا بڑا عبادت چھوٹی (۸) مٹھی برابر مادری ذہانت مدرسہ کی من بھر علم سے بہتر ہوتی ہے (۹) چھوٹی دم مکھیاں نہیں اُڑاتیں۔

فرانسیسی (۱) اچھا حیوان کہانے سے گرم ہوجاتا ہے (۲) اچھا
مقدمہ بھی مدد کا محتاج ہے (۳) اچھا ہکانے والا تہوری جگہہ
مین موڑ لیتا ہے (۴) اچھی لومڑی ہمسایہ کے پالتو جانورون کو نہین
کہاتی (۵) اچھے سر کو ٹوپیون کی ضرورت نہین (۶) اچھی زندگی چہرہ پر
جھریون کے آنے کو روکتی ہے (۷) اچھا آدمی صاحب مال ہوتا
ہے (۸) اچھا کھانا بہوک سے شروع ہوتا ہے (۹) اچھا شمشیر باز
جھگڑالو نہین ہوتا (۱۰) بڑی جائداد تہوڑے دنون مین نہین ہاتہہ
آتی (۱۱) بہت سے شہد کو تہوڑا سا زہر خراب کردیتا ہے (۱۲)
تہوڑی مدد بہت کام کرتی ہے (۱۳) تہوڑا خمیر بہت آٹے کو
خمیر کردیتا ہے (۱۴) چہوٹا آدمی بڑے درخت کو گرادیتا ہی (۱۵)
بعض دفعہ چہوٹے آدمی کا سایہ بڑا پڑتا ہے (۱۶) چہوٹا ہاتیلا
چہوٹے لباطلی کے کام کا ہوتا ہے (۱۷) تہوڑا مینہ بہت خاک
کو دبادینا ہے (۱۸) بعض اوقات چہوٹی چیز بہی بڑی مدد کرتی
ہے (۱۹) چہوٹی تلوار بڑے بہادر کے لئے (۲۰) اچھے بڑے گہوڑے
کو مہمیز کی ضرورت ہوتی ہی اور اچھی بڑی عورت کو لکڑی کی
(۲۱) اچھا تیراک ڈوبنے سے بے خوف نہین ۔

ڈچ اچھی آگ جلا بکوادیتی ہے (۲) اچھا کاریگر سونے کی بنیاد
رکھتا ہے (۳) جب سمندر خاموش ہو اور ہوا موافق ہو تو
اچھا جہاز ران نہین معلوم ہوتا (۴) بڑی کتاب بڑی بلا ہے
(۵) چہوٹا تیر بڑے اوک (درخت) کو گرادیتا ہے (۶) اچھی آگ
بورچی کو تیز دست بناتی ہے ۔

پرتگیز (۱) اچھی چیز کی جب قدر ہوتی ہے کہ وہ کہوئی جائے

(قدر نعمت بہت بعد زوال (۲) بڑے آدمی کا مانگنا حکم ہوتا ہے
(۳) تھوڑی مضرت کمزور کردیتی ہے بڑی مضرت بٹھادیتی ہے
(۴) اچھا مرغا موٹا نہیں ہوتا (۵) اچھی چیز جب معلوم ہوتی ہے
کہ وہ کھوئی جائے -

ہسپین (۱) اچھا لفظ پانی کی پکھال سے زیادہ بجھاتا ہے (۲) بڑا
نیزہ مردہ مسلمان کے مارا (۳) نیک دل قسمت بد کو توڑ دیتا ہے
(۴) اچھی چیز جب کھوئی جاوے تو اوسکی قیمت بہت لگائی
جاتی ہے (مرے ہوئے باپ کے بڑے بڑے دیدے)۔

احسان و بر و بخشش و سخاوت و نوال و کرم وجود و عطا

احسان عربی (۱) الاحسان صنیعۃ الانسان (بھلائی کرنا انسان
کا ہنر ہے (۲) الاحسان یقطع اللسان (احسان زبان کو بند کردیتا
ہے (۳) تاخیرۃ الاساۃ من الاحسان (برائی میں تاخیر کرنا احسان
ہے) (۴) القلوب علی حب من احسن الیھا و بغض من اساء الیھا
(جو بھلائی کرتا ہے دل اوس سے دوستی کرتے ہیں اور جو برائی کرتا
ہے اوس سے بغض کرتے ہیں) (۵) وضع الاحسان فی غیر موضعہ
ظلم (غیر محل میں احسان کرنا ستم ہے) (۶) ہل جزاء الاحسان الا
الاحسان (احسان کا بدلا نہیں ہے مگر احسان) (۷) یسود المرء قومہ
بالاحسان الیھم (قوم پر احسان کرنے سے آدمی سردار ہوجاتا ہے
بر (۸) بالبر تستعبد الحر (نکوئی کے سبب حر (آزاد) بندہ ہوجاتا ہے
(۹) البر دافع البلیات (نکوئی بلاؤں کو دور کرتی ہے) (۱۰) زارع

البر یحصد السرور (جو نیکی کرتا ہے وہ سرور کاٹتا ہے) (۱۱) برک لا
تبطل بالمنۃ (احسان جتانے سے اپنا احسان باطل نہ کر)
نوال (۱۲) اجل النوال ما وصل قبل السوال (قبل از سوال بخشش
بزرگتر ہے)
عطاء (۱۳) سرور الکرام من الاعطاء و سرور اللیام من الاخذ
(سخی لوگ خوشی عطا میں اور بخیلوں کی خوشی لینے میں) (۱۴) بشاشۃ
الوجہ عطیۃ الثانیۃ (چہرہ کی بشاشت دوسرا عطیہ ہی) (۱۵) خلوص النیۃ
خلاصۃ العطیۃ (بخشش کا خلوص نیت کا خالص ہونا ہے)
سخاوت بخشش (۱۶) الدراہم مراہم (درہم بخشش ہین) (۱۷) السخی
حبیب اللہ لو کان فاسقاً (سخی خدا کا دوست ہر گو فاسق ہو)
(۱۸) سخی لا یدخل النار (سخی آگ مین نہین ڈالا جائیگا) (۱۹) کافر
سخی ارجی الی الجنۃ (سخی کافر بہشت کا زیادہ امیدوار) (۲۰) من
سخی براسہ فقد کرم (۲۱) الکریم اذا وعد وفا (سخی جب وعدہ کرتا ہی
تو وفا کرتا ہے) (۲۲) الکریم المختار من استوی عندہ الذہب و
الاحجار (وہ برگزیدہ سخی ہے جسکے نزدیک سونا اور پتھر برابر ہون)
جود (۲۳) کمال الجود الاعتذار معہ (سخاوت کی ساتھ۔ اعتذار اس کا
کمال ہے) (۲۴) من ثبت جودہ ثبت وجودہ (جسنے سخاوت ثابت
کی ہستی اسکی ثابت ہوئی) (۲۵) من جاد بمالہ جل و من جاد بعرضہ
ذل (جسنے اپنے مال کی سخاوت کی بزرگ ہوا جسنے سخاوت اپنی
آبرو کی کی وہ ذلیل ہوا) (۲۶) من جاد ساد (جس نے سخاوت
کی وہ سردار ہوا)-
جرمنی دینا کا انعام نا احسانمندی ہے (۲) احسانمندی فیاضی

کو درماندہ کردیتی ہے ۔
ڈنمارک ناسپاس کبھی ذرا سا کام ایسا نہین کرتا کہ اسکا شکریہ
ادا کیا جائے ۔
اردو ہندی سخن سے سوم بھلا جو ترت دے جواب ۔

احمق

احمق کی نشانیان یہ ہین **اول** سمجھتا نہین **دوم** اپنا نقصان آپ
کرتا ہے **سوم** پیتل کو سونا جانتا ہے **چہارم** کاٹنے کے وقت
بوتا ہے **پنجم** شرارت سے خوش ہوتا ہے ۔
ترک احمق کو سمجھانا اونٹ کو خندق کدانا ہے (۲) احمق مرغا
بے ہنگام اذان دیتا ہے
امثال سلیمان اگر احمق کو پسے ہوئے گیہون کے ساتھ اوکھلی
مین ڈالکر موسل سے کوٹو تو بھی اوسکی حماقت نہ جائیگی ۔
ویمن گج منش احمق مین راستی پیدا کرنا ایسا ہے جیسے
شیر و شکر مین جھاڑ جھنکاڑ کا اُبالنا جس سے کوئی مزہ نہین
پیدا ہوتا ۔
سنسکرت (۱) جو شخص احمق آدمی پر مہربانی کرتا ہے وہ آسمان
پر ہل چلاتا ہے ہوا کو پانی سے نہلاتا ہے اور پانی پر تصویر
بناتا ہے (۲) یہ ممکن ہے کہ ہاتھی کو لات سے ہٹیرادین اور
ہر چیز کے لئے ایک علاج ہے مگر سرکش احمق کا کچھ علاج نہیں
(۳) احمق ہوا مین ہل چلاتا ہے حبشیون کو سفید کرتا ہے ۔
دروازہ کلہاڑی سے کہولتا ہے مردون سے خراج مانگتا ہے ۔ سانپ

کو دم کی طرف سے پکڑتا ہے۔ سانڈ کے سینگ پکڑتا ہے چھلنی
کو سی کر کپڑے بناتا ہے بوڑھی عورت کو ناچنا اور سور کو
بانسری بجانا سکھاتا ہے ہوا کو جال مین پکڑتا ہے مکھی کو
ہاتھی بناتا ہے ڈلاؤ پر عطر ڈالتا ہے پہاڑ پر ہل چلاتا ہے
ریت پر بوتا ہے آگ کو تیل سے بجھاتا ہے مُردونکو دھمکاتا
ہے سمندر مین پانی ڈھونڈھتا ہے سوئی کے ناکے مین تاگا
پروتا ہے کوّے کو سفید بناتا ہے چھلنی سے پانی بھرتا ہے
کتّے کو گھاس گدھے کو ہڈیان دیتا ہے لہروں کو گنتا ہے
چھت پر فرش بچھاتا ہے مُردون پر رنگ روغن چڑھاتا ہے
بھالے کی انی پر چڑھتا ہے جرے سے پنکھا ہلاتا ہے تنکے سے
مارتا ہے بادلون سے چمٹتا ہے مکھی کو بھالے سے مارتا ہے
لڑائی کے بعد آلات حرب لاتا ہے بھیڑون کو سڑے ہوئے
پانی سے دھوتا ہے آدم سے پہلے کی قدیمی باتین بیان کرتا ہے
گھاس مین برف بھونتا ہے چھچھوندر کو آئینہ دکھاتا ہے لوہے
کو تیرنا سکھاتا ہے سمندر پر ہل بناتا ہے۔
عرب (۱) لولا الحمقیٰ لخربت الدنیا (اگر احمق نہ ہوتے تو
دنیا ویران ہوتی اسکے یہ معنی ہین کہ سارے دنیا دار احمق ہیں
جنہون نے دنیا کو آباد کر رکھا ہے (۲) الاحمق من قطعہ
العجب عن الاستشارہ و الاستبداد عن الاستخارۃ (احمق
وہ شخص ہے کہ جو غرور کے سبب سے مشورت کی طلب
کو قطع کرے اور طلب خیر سے جدائی کرے۔ (۳) السفاہۃ
اقتل من السیاف و من السہم الزعاف صاحب شمشیر

اور تیر مارنے والے سے زیادہ حماقت مارتی ہے (۴) استرح من لاعقل لہ (جسکو عقل نہین وہ راحت مین ہی (۵) الحمق دار ولا دواء (حمق درد ہی جسکی دوا نہین -

فارسی (۱) دانا باشارہ ابرو کارکند نادان بزخم چوگان (۲) دشمن دانا بہ از دوست نادان (۳) خود پسندی جان من برہان نادانی (۴) احمق ریش براست کند عاقل محاسن (۵) کیمیا گر بغصہ مردہ برنج - ابلہ اندر خرابہ یافتہ گنج (۵) ابلہ گفت دیوانہ باور کرد (۶) ابلہ در جہان باقی ست مفلس درجہان نمی ماند -

فرانسیس (۱) احمقون کی باتین خدا ہی سمجھتا ہے (۲) احمق اور روپیہ کے درمیان جلد جدائی ہوجاتی ہے (بیوقوف اپنا روپیہ جلد خرچ کرڈالتے ہین (۳) ایک احمق اتنے سوال کرتا ہے کہ سات دانشمند جواب نہین دیسکتے (۴) ہر احمق اپنے کھلونے (ناچیز) کو پسند کرتا ہے (۵) احمق کی ڈاڑہی پر نائی مونڈنا سیکھتے ہین (۶) احمق تہی ایٹر مین جاتے ہین (۷) خاموش احمق عاقل سمجھا جاتا ہے (۸) احمق جج مختصر فیصلہ لکھتا ہے (۹) جو احمق بننا چاہتا ہے اوسکو احمقون کی ضرورت ہوتی ہے (۱۰) وہ بڑا احمق ہی جو اپنے تیئن بہول جاتا ہے (۱۱) احمقون سے حماقت کرنے مین مقابلہ نہ کرو (۱۲) خریدار زیادہ احمق بہ نسبت احمق فروشندون کے ہوتے ہین (۱۳) احمق اپنے تیئن چاقو سے کاٹتا ہے (۱۴) احمق وضعداریان ایجاد کرتے ہین عقلمند اونپر چلتے ہین - (۱۵) چہوٹی حماقت بڑی حماقت سے اچہی ہوتی ہے (۱۶) بیرون کے لئے احمق ہنڈیا گرم کرتے ہین (۱۷) سفید دیوار

احمقون کے لئے کاغذ ہولی ہی (١٨) ایک احمق کو بڑا احمق تعریف کرنے کے لئے ملجاتا ہے (١٩) کوئی پیشہ حماقت نہین ہوتا مگر پیشہ ور احمق ہوتے ہین (٢٠) مادر زاد احمق سے حماقت کا مرض دور نہین ہوسکتا۔

سپین (١) احمق نصیحت کو ایک کان سے سُنتا ہے دوسرے کان سے اوڑا دیتا ہی (٢) احمق ہمیشہ وقت پوچھا کرتے ہین عاقل اپنا وقت آپ جانتے ہین (٣) احمق مکان تعمیر کرتے ہین عاقل اُن مین رہتے ہین (٤) احمق دعوت کرتے ہین عقلمند کہاتے ہین (٥) اگر حماقت درد ہوتا تو گھر گھر رونا پڑتا (٦) جو ہر بات مین ملائم ہی وہ ہر بات مین احمق ہے (٧) حماقت کا مریض کہین مدتون مین اچھا ہوتا ہے (٨) کو بولنے دانا احمق ہو مگر سننے والے عاقل چاہئین۔

اٹلی احمق اپنے گھر مین اور پھر اوروں کے گھر مین زیادہ خبرین اجانتے ہین (٢) احمقوں کو خدا کی مان نظر آتی ہے (٣) امیر کا سایہ احمقون کی لوٹی ہوتی ہے (٤) ہر دعوت مین ایک احمق ہوتا ہے۔

جرمنی اگر سب آدمی عاقل ہوتے تو ایک احمق نہ ہوتا (٢) اگر احمق نہ کہاتے تو اناج ستا ہوتا (٣) جو شخص عورت۔ راگ۔ شراب کو عزیز نہ رکھے گا وہ عمر بھر احمق ہی رہیگا (٤) احمقون کی اثاث زر۔ عورت۔ قسمت کرتے ہین (٥) احمق کے گلے مین گھنٹہ باندہنے کی ضرورت نہین وہ اپنے تئین آپ بتلادیگا (٦) اگر دنیا مین احمق نہ ہوتے تو عاقل بھی نہ ہوتے۔

ڈنمارک (۱) جس چیز سے آدمی بچ نہین سکتا اس سے بچنا حماقت ہے (۲) یہ حماقت ہی کہ دوسرے کے پاؤن سے کانٹا نکال کر اپنے پاؤن مین چبھوئے۔

ڈچ (۱) وہ احمق ہے جو اپنی تعریف کرتا ہے اور وہ دیوانہ ہی جو اپنی ہجو کرتا ہے (۲) اگر کل احمق سفید ٹوپیان پہنتے تو ہم سب بطون کی قطارین معلوم ہوتین (۳) احمق ان مجرون کو پوجتا ہے جنپر سونا لدا ہوا ہو۔

ادب و گستاخی

فارسی (۱) ادب آب حیات آشنائی ہست (۲) با ادب باش تا بزرگ شوی (۳) بازی بازی بریش بابا ہم بازی (۴) بزرگی طفل از ادب ہست (۵) بزرگش نخواہند اہل خرد * کہ نام بزرگان بزشتی برد

عربی حسن الادب یستر قبح النسب (ادب کی خوبی نسب کی برائی کو چھپا دیتی ہے (۲) حلی الرجال الادب وحلی النساء الذہب (مردون کا پیرایہ ادب ہے اور عورتون کا پیرایہ زر ہے) (۳) طلب الادب خیر من طلب الذہب (ادب کی طلب زر کی طلب سے بہتر ہے) (۴) من اطاع غضبہ اضاع ادبہ (جس نے غصہ کی فرمانبرداری کی اونے اپنے ادب کو ضائع کیا (۵) من لا یودبہ الابوان ادبہ الزمان جسکو ماباپون نے ادب نہین سکھایا اوسکو زمانہ نے ادب سکھایا) (۶) الامر فوق الادب (۷) ادب المرء خیر من الذہب (آدمی کا ادب اُسکے زر سے بہتر ہے)

(۸) من اساء ادبہ ضاع نسبہ (جس نے ادب بگاڑا

اوس نے نسب بگاڑا)

ادبار و اقبال و ترقی و تنزل و طالع

فرانسیسی (۱) جہان ادبار آیا بلا پر بلا نازل ہونی شروع ہوئی (۲) بعض باتون کے بلئے ادبار اچھا ہوتا ہے (۳) دنیا مین کیا اقبال ہی یا ادبار (۴) پیٹھ کے بل وہ گرتا ہے اور ناک توڑتا ہے -

جرمنی (۱) ادبار و اقبال دولاب (رہٹ) کے دو ڈونگے ہین (۲) جو آج اپنی ترقی نہین کرتا کل اسکا تنزل ہے (۳) ادبار بے جنگل بال سارے سال بڑہتے ہی رہتے ہین (۴) اگر مین کلاہ ساز ہون تو آدمی بن سر کے پیدا ہونے لگین (۵) جب کسی قوم کا ادبار آتا ہے تو خدا اسکے حاکمون کی عقل سلب کردیتا ہے (۶) جب تک مجھے دفن نہ کرلو خوش اقبال نہ کہو (۷) ماشہ بھر اقبال سیر بھر دانش کی برابر ہوتا ہے -

ڈنمارک (۱) اقبال مند تھوڑے ہوتے ہین مرتے سب ہین (۲) اگر آدمی خوش اقبال ہو تو اسکے لئے بیل بھی گائے کی طرح بچھڑا جنتا ہے (۳) جب اقبال یاور ہو تو انتظام آسان ہے (۴) جب ادبار آتا ہے تو جوے کاٹنے سے آدمی مرجاتا ہے

سپین ادبار گزون آتا ہے اور انگلون جاتا ہے -

فارسی جوے طالع ز خروارے ہنر بہ (۲) چو تیرہ شود مرد را روزگار * ہمہ آن کند کش نباید بکار (۳) قدم نا مبارک و مسعود * گر بدریا رود بر آرد دود (۴) کوشش چہ سود چون

نکند بخت یاوری ـ

اردو ہندی کرم کا ہیٹا کھیتی کرے تو بدیا مرے یا بجر پڑے۔

ازدواج (شادی بیاہ) میان بیوی ساس بہو اور کل اوسکے متعلقات

(۱) میان بیوی ایک وشت ہین (۲) خدا نے عورت کو مرد کی پیشانی سے نہین بنایا کہ وہ مرد پر حکومت کرے نہ اوسکے پاؤن سے پیدا کیا کہ وہ اوسکی غلامی کرے بلکہ اوسکی پسلیون سے پیدا کیا کہ وہ اسکے دل کے قریب ہو ـ

بال بودہ گو بیوی چھوٹی ہو تو بھی اوسکے آگے گردن جھکا ایعنے کوئی کام بغیر اوسکی صلاح کے نہ کر ـ

چینی (۱) میان بیوی کی موافقت ایسی ہی جیسے کہ سازون کی (۲) میان بیوی گاڑی کے دو پہیئے ہین جب اونمین ایک تیز چلتا تو گاڑی نہین چلتی (۳) مرغی و کبوتر کو جیسا اچھا جگتا نہین مارتا ایسا عورت کو نیک مرد نہین مارتا (۴) بیوہ ایک کشتی بن چپو کی ہے ـ

بدر اگر (۱) اگر بھینسے اور بیل کو ایک جوئے کے نیچے جو تو تو ایک دلدل کی طرف اور دوسرا پہاڑ کی طرف جائیگا (۲) پہچلی بیوی ٹپکتا ہوا گھر ہوتا ہے ـ

تیلو گو گھر چہوٹا ہے بیوی بندریا ہے (۲) ایک میان بین دو تلوار نہین رہ سکتین ـ

ماسکو (۱) جو بھیڑیئے سے بیاہ کرتا ہے اوسکو جنگل دیکھنا پڑتا ہی ـ

بھاگوت گیتا عورتین پھولون کی مانند نازک ہین اُنکو نرم ہاتھون سے لو-
ہر تری ہر من میان بیوی مین یک دلی و محبت کا بھی اور
نا موافقت کا بھی پھل ہوتا ہی -
مرچھہ کٹی جوانمرد اور نازک عورت کا بیاہ ایسا ہوتا ہے جیسا کہ
راجہ کی طرف سے باغ مین بڑے بڑے درختون کی پرورش کا
ہونا جس سے پھل پھول خوب لگتے ہین -
ملایا (۱) ایک چھت کے نیچے دو بیویان ایک پنجرے مین دو شیر
(۲) پہاڑ کو پکڑکے دل اُٹھانے کو چاہتا ہے مگر بازو نہ مان تو
کیا (بیاہ اپنے مقدور سے بڑہ کر چاہنا عبث ہی) -
تامل جسکی دو بیویان ہون اوسکو آگ جلانے کی ضرورت نہین -
(غصہ و حسد کی آگ مین جل رہی ہین)
بنگالی جسکی دو بیویان اوسکو بہت غم
عربی (۱) خچر گھوڑون کے ساتھ جتے ہوئے ہین (۱) النکاح یفسد الحب.
فارسی (۱) بُری بیوی گردن کی رسی (۲) بُری بیوی دیوار کا
درخت (دیوار مین جو درخت ہوتا ہے وہ اوسکو شق کردیتا ہی
(۳) زن بد در سرائے مرد نکو ÷ ہمدرین عالم است دوزخ او
(۴) زن جوان را تیر در پہلو نشیند بہ کہ پیر (۵) زن بیوہ ملن
اگرچہ حور است (۶) شوئے زن زشت رو نابینا بہ (۷) ہرچہ زن
خواہد باد و ہرچہ ما در خواہد مباد (۸) زندہ کسی است کہ زن.
ہندی رنڈوے کی جورو سدا طلاق -
روسی بیوی "ستار نہین (بجایا اور دیوار پر لٹکا دیا -
فرانسیسی (۱) آسمان پر بیاہ لکھے ہوئے ہین (۲) آج بیاہ کل تنکر

(۳) بیٹے کی شادی جب چاہو کرو اور بیٹی کی جب کرسکو (۴) میرے نزدیک کھانا پینا سونا ہے بیاہ ہے (۵) ہمیشہ نہین کہو تو کبھی بنا نہین ہوگا (۶) بیاہ مین جو دہوکا دیا جاسکتا ہے وہ دیا جاتا ہی (۷) دولہا گہوڑے پر سوار دیجی مین تردد و انکار (۸) بہرا خاوند و اندہی جورو خوب جوڑا ہے (۹) جو عاشق ہوکر بیاہ کرتا ہے اوسکی راتین اچھی گذرتی ہین اور دن برے کٹتے ہین (۱۰) جو جہیز کے لالچ بیاہ کرتا ہے وہ اپنی در کہوتا ہے (۱۱) بیوی کرنا آقا بنانا ہے *

پیین (۱) سب سے اچھا بیاہ اسکا ہے کہ جسکی نہ ساس ہو نہ نند (۲) بیاہ کی دعوت مین سب سے کم دلہن کھاتی ہے (۳) خوب چھان بین کرکے بیاہ کرو کیونکہ یہ عقد ایسا ہی جسکا ٹوٹنا نہایت ہی مشکل ہی (۴) اگر تم بھیڑیا بچون سمیت دیکھنا چاہتے ہو تو بیٹی کو بیاہ دو (۵) جو آدمی اپنی بیوی کی عزت نہین کرتا وہ خود ذلیل ہوتا ہے (۶) جو شخص بیاہ کرنے دور جاتا ہے وہ فریب دیتا ہے یا فریب مین آتا ہے (۷) جسکی بیوی نیک ہو وہ ہر آفت کی برداشت کرسکتا ہے (۸) جس آدمی کے پاس روئی روپیہ ہو اوسکی لڑکی جس سے چاہے شادی کرلے (۹) اگر جورو اندہی ہو تو خاوند کچھہ نہین دیکھتا (۱۰) جس وقت کوئی دیکھہ یا سن رہا ہو تو جورو کی نہ خوشامد کرو نہ اوسپر لعنت ملامت (۱۱) کوئی وحشی درندہ جانور ایسا نہین کہ وہ مادہ کو پیار نہ کرتا ہو (۱۲) بیاہو اور اہلی ہوجاؤ (۱۳) خاوند کی ایک آنکھہ ہو مگر اوسکے ساتھہ سوتیلا بیٹا نہ ہو (۱۴) جب مین بہو تھی

تو ساس اچھی نہ ملی جب مین ساس ہوئی تو بہو اچھی نہ ملی (۱۵) برات کے دن کوئی عورت دولہن سے زیادہ خوب صورت نہین ہوتی (۱۶) گو میرا خسر اچھا آدمی ہو مگر مین ایسے کتے کو نہین پسند کرتی جکے گلے مین گھنٹہ ہو ۔

جرمن (۱) ایک گھر مین بیاہ اچھا نہین ہوتا (۲) بیاہنا آسان خانہ داری کا نباہنا مشکل (۳) مرد بغیر عورت کے سر بے دھڑ کے اور عورت بغیر مرد کے دھڑ بے سر کے (۴) ہم کف ہم عمر ہم حالت مین بیاہنا اچھا ہوتا ہے (۵) کوئی عورت خدا کے واسطے بوڑھے سے شادی نہین کرے گی (۶) بیاہ جہنم ہی ہے بہشت بھی ہے (۷) جلدی کا بیاہ دیر تک کی پشیمانی (۸) بوڑھے خاوند کو جوان جورو قبر تک پہنچانے مین گھوڑے کی ڈاک ہے (۸) لڑکیون کا پالنا آسان بیاہنا مشکل (۹) خوبصورت لڑکی منگنی کی ہوئی پیدا ہوتی ہے (۱۰) انجان بیاہ کرو نہین گھر کو آگ لگاتی ہون (۱۱) جوان بیوی اور بوڑھا خاوند ایسے ہی لڑتے ہیں جیسے کہ دو مرغ ایک گھر مین یا باہر ایک چوہا اور ایک بلی ۔

انگلش (۱) جیسی بیٹی چاہتے ہو ویسی بیوی کرو (۲) جو بیاہ کرتا ہو وہ اچھا کرتا ہے جو نہین کرتا وہ بہت اچھا کرتا ہے (۳) اگر بیوی گناہ کرے تو خاوند بھی اوسسے خالی نہین ہوتا (۴) بہو کے لئے ساس شیطان ہوتی ہے ۔

پرتگیز (۱) بور سے مجرد نے منگنی کی اور سیر نے گدھی سے بیاہ کیا (۲) اولاد کے بیاہنے سے ترددات بڑھ جاتے ہین (۳) جب میری ساس کی گردن پر شیطان سوار ہوتا تھا تو

مین اوسکی آنکھون کو دیکھتی ہون (۴) جب میرے داماد کی گردن پر شیطان سوار ہوتا ہے تو مین اپنی لڑکی کی صورت دیکھتا ہون
ترنچ (۱) بیوہ جسکے تین بچے ہون اوسے جو شادی کرتا ہے وہ چار چورون سے بیاہ کرتا ہے (۲) ایک زوجہ و یک خدا احباب کثیر (۳) جوان بھیڑیے اور بوڑہی بھیڑ کے ہرسالی بچے پیدا ہوتے ہین (زن جوان مرد پیر در ہر سالہ بچہ بگیر) (۴) اماجان بیاہ کیسا ہوتا ہے ؟ بیٹی کاتنا - پیچے جننا - رونا -
ڈنمارک بانجھ سوری کبھی سور سے رغبت نہین کرتی (۲) خصی مرغا مرغی کی طرف رغبت نہین کرتا (۳) محتاجی مین پرانی بیوی بھی بھاگ جاتی ہے -

اسباب کا مہیا کرنا

عرب ما تولد الاسباب الا بمباشرۃ الاسباب (اسباب نہین پیدا ہوتا الا اسباب کی مباشرہ سے یعنی اسباب سے اسباب پیدا ہوتے ہین -
تیلوگو خدا غذا دیتا ہے مگر ہکا کے منہ مین نہین دیتا (۲) بغیر ہل چلائے جو کھیت بویا جاتا ہے تو اوس کے کاٹنے سے کیا کچھہ حاصل ہوگا ؟ کچھہ نہین -
چینی تال مین مچھلی کے لئے نہ اترو پہلے گھر جاکر جال بناؤ - (۲) سوئی بغیر کوئی سی نہین سکتا پچھو کے بدون کشتی نہین سکتا (۳) خشک انگلی سے نمک نہین چاٹا جاتا -
افغان گو خدا تعالی قادر مطلق ہی مگر بغیر ابر کے مینہ نہین برستا -

ترک کنوئے مین گلی رسی مین لٹک کر نہ اُترو (۲) موٹا بیل خراب ہل کیا کام کر سکتا ہے (۳) بہرون (یا بہولون) کے بچھونے مین تحصیل علم نہین ہوسکتی -

روسی (۱) ایک اچھے سر کے سو ہاتھ ہوتے ہین (۲) جو دانائی کی تلاش نہین کرتا ہے اوسکو دانائی نہین ملتی -

اسرار - راز - بھید

(۱) افشاء الاسرار لیس من سنن الاحرار (شرفا کی روشین نہین کہ بھیدون کو کھول دین) (۲) ضل من ذکر الاسرار (جسنے اسرار کا ذکر کیا گمراہ ہوا (۳) کل سر جاوز الاثنین شائع (جس راز نے دو لبون سے تجاوز کیا وہ مشہور ہوا (۴) لاتضع سرک عند من لا سر لہ عندک (جسکے راز اپنے پاس نہ ہون اوس پاس اپنا راز نہ رکھو) (۵) منزلتہ الابرار فی صلات الاسرار (ابرار کی منزلت اسرار کی حفاظت مین ہے)

فرانسس دو کا راز خدا کا راز تین کا راز ہر شخص کا راز -

اعتدال - افراط - تفریط

اعتدال کے معنی یہ ہین کہ افراط تفریط سے بچو +

بال بودھ (۱) اِن آٹھ چیزون کا اعتدال آدمی کے لئے اچھا ہوتا ہے مگر اُنکی افراط بُری - محنت - خواب - دولت - سفر محبت گرم پانی خون - نکلوانا شراب (۲) تین چیزون کی افراط بری اور تفریط اچھی - خمیر - نمک - فیاضی +

فارسی (۱) بالکل فکر نہ بجاؤ کہ تم کو لوگ کہا مالیں - نہ کپڑے کے کپڑے بنو کہ تم کو نکال کر پھینک دیں (۲) از بیم باران برنا ودان میگریزد -

تامل (۱) جب تم اعتدال کے ساتھ کھانا نہیں جانتے تو کیوں کھاتے ہو (۲) امرت کو بھی زیادہ کھاؤ تو وہ زہر ہوجاتا ہے (۳) اس طرح عمل کرو کہ جسم گرم ہو نہ یہ کہ وہ جل جائے۔

بنگال بہت عمل عنبارڑ و مجلسنے سے فائدہ نہیں ہوتا -

مالابار (۱) اگر نئے کپڑے کو بھی زیادہ تانو گے تو وہ پھٹ جائیگا (۲) اگر زیادہ کاوش کرو گے تو سوراخ ہوجائے گا -

ملایا شیر سے بچے ریچھ کے منہ مین پڑے -

روسی (۱) بھیڑئیے سے بچا ریچھ کے منہ مین پڑا (۲) ایسا میٹھا شہد کہ اوسکے دو چمچے ساتھہ پیئے نہین جاتے -

چینی خوشی کی افراط غم ہے شراب کی افراط بدمستی ہے - (۲) سامنے کے دروازہ کو بھیڑا پیچھے کے دروازہ سے بھیڑیا آیا -

مسکوئی سارنگی کے تار زیادہ کھینچنے سے ٹوٹ جاتے ہین -

سنسکرت سب چیزون مین افراط منع ہے گال شربت کو گرم کرنا چاہیئے نہ جلانا -

عرب (۱) اعتدال ایسا درخت ہے جسکی جڑ قناعت اور جسکا پھل آسودگی ہے (۲) ریچھ سے بچا گڑھے مین گرا -

اعتماد و اعتبار - بھروسہ - توکل

جرمن (۱) اعتماد کرو مگر جان بوجھے پر (۲) اعتبار کرو مگر بہت

(۳) اس آدمی پر اعتماد کرو جسکے ساتھ تم نے ایک سیر نمک کھایا ہو (۴) اعتماد گھوڑا لیکر خوب سوار ہوتا ہے -
ڈنمارک (۱) ہر ایک پر اعتماد کرو مگر سب سے زیادہ اپنے اوپر (۲) آب ایستادہ اور خاموش آدمی پر اعتماد نہ کرو -
فرانسیسی خوشحالی اور عافیت میں خدا پر توکل کرو -
پرتگیز بھوس آگ پر اور مرد عورت پر اعتماد نہ کرو -
اٹلی اعتماد کرنا اچھا بھلا مالش ہے مگر اعتماد نہ کرنا اُس سے زیادہ بھلا مالش ہے -
عربی توکل علی اللہ یکفک (خدا پر توکل کافی ہے) (۲) من یتوکل علی اللہ فہو حسبہ +
بال بودھ خدا پر توکل کرنے میں چیتے کی طرح مضبوط - باز کی طرح ہلکا - مکڑی کی طرح جلد باز - شیر کی طرح بہادر بنو -
فارسی (۱) امروز داری بجز غم فردا مخور -

افراط و کثرت

عرب (۱) کثرۃ الاختلاف فی شیٔ دلیل کذبہ (کسی شے میں کثرت اختلاف اسکے جھوٹے ہونے کی دلیل ہے (۲) کثرۃ التواضع علامۃ النفاق (تواضع کی کثرت نفاق کی نشانی ہے (۳) کثرۃ الخلاف شقاق (کثرت خلاف دشمنی ہے) (۴) کثرۃ الآمال تقطع اعناق الرجال - (امیدوں کی کثرۃ آدمیوں کی گردن کٹواتی ہے) (۵) کثیر العقاب یوجب البغضاء (کثرت عقاب سخت دشمنی کا سبب ہوتی ہے (۶) کثرت الغنم لا یہول القصاب (بھیڑوں کی کثرت قصاب کو نہیں ڈراتی

(٧) کثیر الوفاق نفاق (موافقت کی کثرت نفاق ہوتا ہے) (٨) کثیر
(٩) کثیر النصح یہجم علی کثیر الظنہ (نصیحتون کی کثرت بہت تہمت لگاتی ہے)

فرنگستانی (١) بہت بہوسا تھوڑا اناج (٢) بکواس بہت
تہوڑھی (٣) ھنستا بہت ظرافت تھوڑی (٤) بہت دھنوان مگر
پخت تھوڑی (٥) بہت بکواس کام تھوڑا (٦) تھوڑا لکھنا بہت
غلطیان (٧) بہت عبادت بہت قدرت۔

افعال و اعمال نہ الفاظ (زبانی جمع خرچ)

کہنا آسان کرنا مشکل مشہور ہے۔ کہنے مین ڈیڑھ انگل کی زبان ہلتی ہے اُسکے ہلانے مین کچھ خرچ نہین ہوتا۔ جو لوگ زبانی باتین بناتے ہین اور اونکے موافق کام نہین کرتے اونکی نسبت یہ ضرب الامثال مشہور ہین۔

تیلوگو (١) ہاتھ خالی زبان شیرین (میٹھی باتین بناتے ہین دیتے خاک نہین) (٢) تمھارا منہ میٹھا ہاتھ پاؤن خار دار جھاڑی (٣) کہنا آسان ہے مگر دل کا ٹھیرانا مشکل ہے (٤) اگر تم روٹی کپڑا نہ مانگو تو مین تمھاری خبر گیری ایسی کرون گا جیسے اپنے بچون کی (٥) الفاظ تو پھلانگتے ہین مگر اوسکے پاؤن دہلیز سے باہر نہین جاتے (زبان سے خندق پار) (٦) الفاظ بڑے پیمانے چھوٹے۔

ترکی (١) گو وہ بھائی ہین مگر اونکی جیبین نہین ہین (زبان سے بھائی کہتے ہین مگر جیب سے نکال کر کچھ نہین دیتے) (٢) شہد شہد کہنے سے منہ میٹھا نہین ہوتا یا مٹھاس منہ مین نہین آجاتی

نگال (۱) نرم زبان سے دل کو نرم کرتا ہے مگر چاٹون کو نرم
ہین کرتا (۲) بھیگے ہوئے چاول لفظون سے مٹھائی نہین بنجاتی
۳) زبانی شیر لڑائی مین چھپکلی (۴) میرا گھر تمھارا گھر ہے مگر کھائیگو
نگو تو تم میرے دشمن ہو۔
الک۔ سر ہلانے سے کشتی نہین چلتی۔
وسی کہانی جلدی کہی جاتی ہے مگر کام جلدی نہین کیا جاتا
۱) زبانی صلاح کار بہت مدد کرنے والے تھوڑے۔
لی الفاظ عورتین ہین کام مرد ہین۔
ینی زبانی محبت پیتل کے برتن کی ٹھن ٹھنانے کی برابر ہے۔
انسیسی افعال اور اقوال مین بڑا فاصلہ ہے۔
رمن الفاظ جب اچھے ہین کہ اونکے بعد کام ہون۔
ب (۱) لسان یسبح و قلب یذبح (زبان سبحان اللہ پڑھتی
ہے اور دل ذبح کرتا ہے (۲) لسان من رطب و ید من
شب (زبان از خرما ہست و دست از چوب (۳) دلیل عقل المر
له و دلیل اصله فعله (آدمی کی عقل کی دلیل اسکا قول ہے
ور اوسکی اصل کی دلیل اوس کا فعل ہے (۴) لا تقل فی غیر
غیر و لا تعمل بغیر تدبیر. (۵) لا تعمل عملاً فی السر تستحی ان یذکر
ی العلانیۃ (ایسا کام پوشیدہ نہ کرو جس کے ظاہر ہونے سے
شرمندگی حاصل ہو۔
ارسی بہ زبان تسبیح در دل گاؤ و خر +

افلاس و احتیاج

فرانس (۱) افلاس بھی ایک قسم کا جذام ہے (۲) جس کے پاس کچھ نہین ہے وہ کچھ نہین کرسکتا (۳) جسکی ہتیلی مین روپیہ نہو وہ شیرین کلام ہو (۴) جسکے پاس کچھہ نہین اوسکو خوف نہین (ننگلے زیر و لنگگے بالا نے غم وزد نے غم کالا (۵) جو واقعات کو قبل از وقوع دیکھ لیتا ہے وہ مفلس نہین ہوتا (۶) ہاتھ سے منہ تک رہتا ہے (جو ہاتھ مین آتا ہے وہ کھا جاتا ہے باقی کچھ نہین رہتا) فارسی مین ایسی ضرب المثل دست دوہان ہے یعنے صرف ہاتھ اور منہ ہی کھانے کو خاک نہین (۷) بھوکا پیٹ کان نہین رکھتا۔

اطلی (۱) بورچی خانہ کی فضول خرچی مفلسی کا نہایت قریب ہمسایہ ہے (۲) پھٹے ہوئے کپڑون کا اعتبار کم ہوتا ہے (۳) مفلس آدمی سے کوئی صلاح نہین پوچھتا۔ پھٹے ہوئے تھیلے مین کوئی اناج نہین بھرتا (۴) مفلس کیمیا گر سے ہوشیار ہو (۵) افلاس چھٹا حواس ہے (۶) مفلس کا رشتہ دار کوئی نہین (۷) امرا کے گناہون کے لئے مفلس توبہ کرتے ہین (۸) ایسا مفلس جیسا کہ گرجا کی چوہیا۔

جرمنی (۱) کل قیدی مفلس کل عاشق دولت مند (۲) جو یہ کہے کہ میرے پاس تہا وہ مفلس ہے (۳) ایک بھیک منگے کو گھوڑے پر سوار کردو وہ شیطان سے آگے نکل جائے گا (۴) مفلس سے لیتے ہین امیر کو دیتے ہین (۵) جب افلاس آتا ہے تو محبت گھر کی کھڑکیون مین سے نکل جاتی ہے۔

سپین (۱) افلاس کوئی گناہ نہین مگر وہ بدمعاشی کی الف

بے سلتے ہے (۲) تم مجھے مفلس دکھاؤ تو مین خوشامدی تبلادونگا
(۳) مفلس سراپا تدبیر ہی ہوتا ہے ۔

پرتگیز (۱) اگر مفلس آدمی کچھہ دیتا ہی تو اوسکے زیادہ پانے کی
توقع رکھتا ہے (۲) اگر تم ایسا مفلس ہونا چاہتے ہو کہ تمکو
معلوم نہ ہو تو کام پر کاریگرون کو لگاکے سو رہو (۳) کوئی آدمی
مفلس نہین ہوتا جب تک وہ اپنے تئین ایسا سمجھتے نہین (۴)
عشق مین افلاس تیز رو نہین ہوتا ۔

ڈچ (۱) آدمی بن روپئے کے ایسا ہے جیسا کہ بے بادبان کے
جہاز (۲) مفلس کو چھپنے سے فائدہ نہین ہوتا (۳) افلاس عزت
کے ساتھہ بے غرتی کی دولت سے بہتر ہوتا ہے (۴) مفلسون
کے منہ مین دانائی اکثر بہت سی گم ہوجاتی ہے (۵) مفلسون
کے دماغون مین بہت سی دانائیون کا گلا گھٹ جاتا ہے (۶)
افلاس اور احتیاج بڑے معلم ہین (۷) خشکی مین مفلسی سمندر مین
تونگری سے اچھی ہے ۔

ڈنمارک (۱) مفلس کے آشنا چند ہوتے ہین (۲) مفلس کی خوشی
بھی آلائشون سے خالی نہین ہوتی (۳) مفلس ما کی گود مین
اکثر دولت مند بچہ ہوتا ہے (۴) مفلسونکی دولت انکی اولاد ہوتی ہے

عربی المفلس فی امان اللہ (۲) الاستیناس من علامتہ الافلاس
(افلاس کی نشانی موانست کرنی ہے) (۳) القفر سواد الوجہ فی
الدارین (درویشی دونو جہان کی سیاہ روئی ہے)

اُردوہندی (۱) مفلسی مین آٹا گیلا (۲) مفلسی اور افلاسے کا
شربت (۳) مفلس سے سوال حرام ۔

فارسی (۱) گدا را اگر ہمہ عالم بدہند گداست (۲) گدائی بہ گدا رحمت بخدا (۳) تہی دست رو سیاہ (۴) اول شب میکشد مفلس چراغ خویش را (۵) این دست را مباد بآن دست احتیاج۔ (۶) بیدولت اگر مسجد آدینہ بسازد ٭ یا طاق فرو افتد و یا قبلہ کج آید (۷) آنکہ شیران را کند روباہ مزاج ٭ احتیاج است و احتیاج است و احتیاج (۸) آواز گدا رونق بازار کریم است (۹) در خانہ بینوا چہ پنج چہ شش (۱۰) دست بے ہنر کفچۂ گدائی (۱۱) چراغ مفلسان نورے ندارد (۱۲) چہ کند بینوا ہمی دارد (۱۳) در مسکینی مردن بہ کہ حاجت پیش کسے بردن (۱۴) پراگندہ روزی پراگندہ دل (۱۵) خشم درویشان تغار خدا (۱۶) صاحب کرم ہمیشہ مفلس است (۱۷) غریب کور می باشد (۱۸) ہر کہ تہی کیسہ تر آسودہ تر۔

انگریزی۔ افلاس صحت کی ما ہے۔

اردو ہندی ضرورت کے لئے گدھے کو باپ بناتے ہین

اگر۔ مگر

اگر وہ نہین جسکو خوشبو کے لئے جلاتے ہین مگر وہ نہین جو دریا مین رہتا ہے مثل مشہور ہے دریا مین رہنا مگر مچھ سے بیر بلکہ صرف و نحو کے حرف شرط و حرف استثنا۔ یہ دونو غضب کے حروف ہین جنپے حکما۔ شعرا۔ علما۔ فضلا نے عجیب و غریب لطفے ارشاد کئے ہین حکیم فیثا غورث فرماتا ہے کہ اگر مجھے لیور (بیرم) کے ذلکرم (لفعاب) کے ٹیکنے کے لئے

جگہہ ملتی تو میں زمین کو اوپر اوٹھا لیتا - حضرت سر آئزک نیوٹن
کا قول ہے کہ اگر مجھے بھیجنے کے آلات ملتے تو میں زمین کو
بھیج کر کئی مکعب فیٹ بنادیتا - حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ
فرماتے ہیں شعر؎ گربۂ مسکین اگر پر داشتے + تخم گنجشک از
جہان برداشتے + یہ شتر گر ہیئے - اگر ماند شبے ماند شبے دیگر نمی
ماند - اور آگے بڑہیئے تو لولاک لما خلقت الافلاک پہ پہنچیے
اب ہم وہ ضرب المثلین لکھتے ہیں جو اس حرف شرط اگر نے
بناکے عالم مین مشہور کیں ہیں -

فارسی (۱) اگر قحط الرجال افتد ازین سہ انس کم گیری + یکی افغان
دوم کنبوہ سوم بد ذات کشمیری (۲) اگر یار اہل است کار سہل است
(۳) اگر ہمہ آتش شوی خود را بسوزی (۴) اگر این بار جان برم
زعشقت + دیگرم عاشقی ہوس نبود (۵) اگر حزمی بود قاضی نمیشد
(۶) اگر شکار شغال روی سامان شیر کن (۷) اگر ہوس است
ہمین قدر بس است - اگر ز باغ رعیت ملک خورد سیبے + برآورند
غلامان او درخت از بیخ + بہ نیم بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد
زنند لشکریانش ہزار مرغ بہ سیخ -

فرانیسی (۱) اگر آدمی کو دعا سیکھنی ہو تو اکثر وہ سمندر مین جایا
کرے (۲) اگر صرف حلقت پہ منحصر ہے تو گائے ہماری ہے
(۳) اگر آسمان گر پڑے تو جتنے چاہین چنڈول پکڑ لین (۴) اگر
آرزوئین پوری ہوتین تو گدا شاہ ہوتا (۵) اگر بول نہین سکتے تو
اُنگلی سے بتاؤ (۶) اگر تمہارا سر مکھن کا ہو تو باورچی نہ ہو (۷)
حرف شرط اگر سے چاہو تو شہر پیرس کو ایک بوتل مین داخل

کر سکتے ہو۔
اٹلی (۱) اگرچہ میرے چھلے جاتے رہیں مگر اُنگلیاں سلامت ہیں
(۲) اگر میں سوتا ہوں تو اپنے لئے مگر جب کار کرتا ہوں تو
نہیں جانتا کہ کسکے لئے کرتا ہوں (۳) اگر میں سمندر پر جاؤں
تو اوس کو خشک پاؤں (۴) اگر غدر کوئی فن ہوتا تو اس فن
کے بہت سے ڈاکٹر ہوتے (۵) اگر مرغی کڑکڑاتی نہیں تو ہم کو
معلوم نہیں ہوتا کہ اوسنے انڈا دیا (۶) اگر جوان جانیں اور
بوڑھے کر سکیں تو کوئی کام سرانجام ہونے سے باقی نہ رہے
(۷) اگر تم چوہیا بنو تو بینڈک کی پیروی نہ کرو (۸) اگر تم کاٹ
نہ سکو تو اپنے دانت نہ دکھاؤ (۹) اگر اونکو اپنے کندے
پر بچھڑا رکھنے دو گے تو تھوڑے دنوں میں وہ گائے سر پر رکھینگے
(۹) اگر تم چاہتے ہو کہ تمھارا کام بُرا ہو تو مزدوری پہلے دیدو۔
جرمن (۱) اگر کوئی شخص جاننا چاہے کہ میں کیا ہوں تو وہ اپنے
ہمسائے سے پوچھے (۲) اگر کوئی مجھے دیکھ لے تو ہنسی کرنے لگوں
اور نہیں چوری کروں (۳) کنجی کہتی ہے کہ اگر میں پڑی رہوں
تو مجھے زنگ لگ جائے (۴) اگر کتیا کو جلدی نہ ہوتی تو وہ
بہت سے اندھے بچے نہ جنتی (۵) اگر بادشاہ سیب لینا چاہے
تو اوسکے نوکر درخت لے لیں (۶) اگر آقا مفلس اور نوکر تونگر
ہو تو دونو کسی کام کے نہیں (۷) اگر بھیڑیا بھاگنا چھوڑ دے
تو لوگ اوسکے پیچھے غل مچانا چھوڑ دیں (۸) اگر جنگل کٹنے کا
حکم ہوتا تو جوگی بہت کم ہوتے (۹) اگر تمھارے ترکش میں
تیر نہ ہوں تو تیر اندازوں کے ساتھ مت جاؤ (۱۰) اگر آگ

چاہتے ہو تو خاکستر مین ڈھونڈو (۱۱) اگر تم سوراخ مین سر
ٹھونسو تو اپنے عیب ایسے ہی سنو گے جیسے کہ اورون کے
سپین اگر حماقت کوئی درد ہوتا تو گھر گھر اسکا غم ہوتا
(۲) اگر مین احمق ہون تو میرے منہ مین اُنگلی رکھ دو (۳)
اگر ایک دو تین تجھے گدھا کہین تو دُم لگا لو (۴) اگر مٹکا پتھر
پر لگے تو مٹکے کا نقصان اور اگر پتھر مٹکے کے لگے تو مٹکے
کا نقصان (۵) اگر چوری کے مال رکھنے والے نہ ہون تو چور
نہ ہون (۶) اگر ڈاکٹر تمہارا دوست ہو تو اوسکو سلام کر کے
دشمن کے گھر بھیجو (۷) اگر جان تم مجھ سے محبت رکھتے ہو
تو تمہارے کام مجھ سے آپ اُسے اکہہ دینگے (۸) اگر تم اپنا
قرض ادا کردوگے تو اپنی ساکھ جان جاؤ گے (۹) اگر تم
چاہتے ہو کہ مجھ سے کوئی کینہ نہ رکھے تو زبان کو لگام دو
(۱۰) اگر تم کتے کو پیٹنا چاہو تو کہو کہ وہ لوہا کھاتا ہے (۱۱) اگر
تم مخفی باتون سے آگاہ ہونا چاہتے ہو تو اونکو رنج یا خوشی
مین دیکھو (۱۲) اگر تم چاہتے ہو کہ میری خدمت اچھی ہو تو خود
اپنی خدمت کرو (۱۳) اگر تم اپنی شہرت چاہتے ہو تو اپنے بچھونے
پر سورج کو نہ چمکنے دو (سویرے اُٹھو) (۱۴) اگر تم چاہتے ہو کہ
کُتا میرے ساتھ چلے تو اوسے روٹی دو (۱۵) اگر چور کو دیانتدار
بنانا چاہو تو اوسپر اعتبار کرو۔

پرتگیز (۱) اگر غریب آدمی تم کو کچھ دیتا ہے تو اوسے زیادہ
لینے کی توقع رکھتا ہے (۲) اگر تم نیک جج بننا چاہتے ہو تو
ہر ایک کی بات سُنو (۳) اگر تم تندرست بننا چاہو تو پہلے

دانا ہو (۴) اگر یہ چاہتے ہو کہ مفلس ہوجاؤں اور مجھے معلوم نہ ہو تو کام پر آدمیوں کو لگا کر سو رہو۔

ڈچ (۱) اگر ایک نہ چاہے گا تو دوسرا چاہے گا (۲) اگر ایک سور کی دم تم پکڑ کر گھسیٹو گے تو سارے سور چیخینگے۔

ڈنمارک (۱) اگر ڈاڑھی پر سب باتوں کا مدار ہوتا تو بکرا جیت میں رہتا (۲) اگر آدمی کی آستین میں حماقت ہو تو لوگ اوسکو یقینی تاکینگے (۳) اگر حسد بخار ہوتا تو ساری دنیا بیمار ہوتی (۴) جن جھوٹی باتوں کا یقین ہوجائے اُسکو سچ کی مد میں داخل کرو (۵) اگر آدمی کے خیالات شرعی گواہ ہوتے تو بہت سے دیانت دار بدمعاش ثابت ہوگئے (۶) اگر تم پرند نہیں پکڑ سکتے تو اوسکا ایک ہی پر حاصل کرلو (۷) اگر زخم کو اچھا نہیں کرسکتے تو اوسکو گھاؤ نہ بناؤ۔ (۸) اگر کیچڑ کو کریدو تو اوسکی بُو کی متحمل ہو (۹) اگر تم لومڑی پکڑنی چاہو تو بط کو شکار میں ساتھ لیجاؤ۔

عربی (۱) لو کان المزاح مخلا لم ینتج الاشرار (اگر خوش طبعی زیادہ ہو تو اسے شر پیدا ہوتا ہے) (۲) لو لا الاعتبارات لبطلت الحکمۃ (اگر اعتبارات نہ ہوتے تو دانش باطل ہوتی) (۳) لو لم یکن ذنب لما عرف العفو (اگر گناہ نہ ہوتا تو عفو نہ پہچانا جاتا) (۴) لو بقی الحیواۃ یرجی الملاقات (اگر باقی رہتی زندگی تو ملاقات کی امید ہے)

امید و نا امیدی و یاس

ہر ایک آدمی کچھ نہ کچھ امید رکھتا ہے۔ امید پر تاجر تجارت کسان زراعت کرتا ہے (دنیا سمندر ہے جس مین طرح طرح کی تکالیف ہوتی ہین طوفان آتے ہین تلاطم ہوتا ہے وہ ہمیشہ بے چین رہتا ہے۔ کبھی وہ اپنے تبسم سے فریب دیتا ہے امیدون کو سمند کا لنگر تین اعتبار سے کہتے ہین۔ اول لنگر جہاز کو طوفان سے و طغیان سے بچاتا ہے ایسے ہی امید رنج کے طوفان بچاتی ہے دوم لنگر نگاہ سے پوشیدہ ہوتا ہی امید بھی نادیدہ چیزون کی ہوتی ہے سوم لنگر زمین پر قائم ہوتا ہی امید بھی کسی مستحکم وجہ پر قائم ہوتی ہے امید کو ان چیزون سے یہی تنبیہ دیتا ہین ریت پر مکان۔ تربوز کی بیل جو کسی سہارے پر ضرور ہوتی ہے۔ روحانی دشمنون سے سر بچانے والی۔

مہا بد گر۔ دن رات۔ جاڑا گرمی۔ بہار خزان۔ آتے جاتے رہتے ہین ان مین وقت ہمارے ساتھ بازیان کھیلتا ہے۔ مگر امید ہماری کبھی منقطع نہین ہوتی۔ جسم تحلیل ہوجاتا ہی سر سفید منہ پوپلا ہاتھ مین خوبصورت لاٹھی لئے کانپتے ہوئے چلتے ہین مگر امید ہم سے اپنی ہنسی دل لگی چھیڑ چھاڑ کئے جاتی ہے۔

بال بورہ۔ آدمی کی امیدین حشرات الارض ہین۔

عرب (۱) بلوغ الآمال فی رکوب الاہوال (امیدون کا حاصل ہونا خوفون پر سوار ہوتا ہے) (۲) الیاس احد الراحتین (دو آسایشون مین سے ایک نا امیدی ہے) (۳) یاس القلب راحتہ النفس۔ (دل کی نا امیدی نفس کی راحت ہی) (۴) الیاس حر والرجاء عبد نا امیدی آزادی اور امید بندگی ہے) (۵) الیاس خیر من التضرع

الی الناس (نا امیدی آدمیون کے سامنے زاری کرنے سے بہتر ہے) (۶) رب الرجاء یودی الحرمان (بہت سی امیدین بر نہین آئیتن) (۷) لا تقنطو من رحمة اللہ (خدا کی رحمة سے نا امید نہ ہو) (۸) استرحنة النفس فی الیاس من ایدی الناس (نا امیدی مین آدمیون کے ہاتھون سے دل کو آسائش ہے) (۹) الماہول خیر من الماکول (امید داشتہ بہتر بہت از حوردہ شدہ) (۱۰) تامل فی افعالک تبلغ آمالک (اپنے افعال مین تامل کر تو اپنی امیدونکو پہنچے گا) (۱۱) اشرف الاعمال فی تقصیر الآمال (عملون کی بزرگی امیدون کے کم کرنے مین ہے)

تامل سارس یہ بیہودہ امید رکھتا ہے کہ جب سمندر خشک ہوگا تو مین مچھلیان کھاؤنگا

متفرق (۱) دنیا کی امیدین سراب ہین جو اُنکو دیکھتا ہے اور اوسنے امید رکھتا ہے وہ دہوکا کھاتا ہے (۲) پاجی سے امید رکھنی کتے کی دم سے چربی کی امید رکھنی ہے)

فارسی (۱) اے بسا آرزو کہ خاک شدہ (۲) آرزو را عیب نباشد یا تمنا را عیبے نیست (۳) مرا بخیر تو امید نیست بد مرسان۔

فرانسیسی آرزوؤں کا تھیلا کبھی نہین بھرتا (۲) بغیر امید کے کوئی جی نہین سکتا۔

ڈنمارک (۱) امید و توقع احمق کی آمدنی ہے (۲) امید ایک انڈا ہے ایک آدمی کو اوسکی زردی ملتی ہے دوسرے کو سفیدی تیسرے کو چھلکا (۳) امید بیداری کا خواب ہے۔

اندھا

ہندی (۱) اندہا کیا چاہے دو آنکھین (۲) اندھا بے ایمان (۳) اندھا راجہ چوپٹ نگری (۴) اندھا بانٹے ریوڑیان پھر پھر کے اپنے ہی کو دے (۵) اندھا آنکھ پائے ہی پتیائے (۶) اندھا چوتھا تھوتھے دھان (۷) اندھا کیا جانے لالے کی بہار (۸) اندھی کے ہاتھ بٹیر لگی (۹) اندھے کی جورو کا اللہ نگہبان (۱۰) اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا (۱۱) اندھے کے آگے روئے اپنے دیدے کھوئے (۱۲) اندھون مین کانا راوت -

فرانسیسی (۱) جس اندھے کے ہاتھ مین علم ہو اوسکے پیروؤن پر افسوس ہے (۲) اندھون کے شہر مین کانا راجہ (۳) اندہا آدمی رنگون کی شناخت کا فیصلہ نہین کرسکتا (۴) اندھا بہت سی مکھیان نگل جاتا ہے (۵) اندھے آدمی کی ضرب پانی کے تلے خاک اڑاتی ہے -

ڈچ اندھا آدمی بھی کبھی کوے کے نشانہ لگا دیتا ہے -

ڈنمارک اندھے کبوتر کو بھی کبھی اناج کا دانہ مل جاتا ہے -

فارسی (۱) آئینہ داری در مجلس کوران (۲) کور و نظر بازی - (۳) کور چہ خواہد دو چشم (۴) کور بکار خود بینا ہست (۵) کور احتیاج چراغ ندارد (۶) کور را بہ تماشاے گلستان چہ کار (۷) (۷) کوری بہ از نادانی -

انصاف و عدل

انصاف وہ ہے جس مین اپنے اور غیر مین حق رسی مین اپنا کچھ خیال کیا جاوے مگر ایسا نہ کبھی انسان نے کیا ہے

نہ کرتا ہے نہ کرے گا -
سپین (۱) انصاف کہین اپنے گھر مین نہین (۲) انصاف اوس طرف جاتا ہے کہ ہتھیلی بھری ہوئی ہو (۳) دغاباز سے دغا کرنی انصاف ہے -
فرانسیسی چھٹانک بھر مہربانی سیر بھر انصاف سے زیادہ ہوتی ہی
جرمن انصاف کی ناک موم کی ہوتی ہے -
عرب (۱) الانصاف احسن الاوصاف (۲) ثبات الملک بالعدل (۳) عدل الساعتہ خیر من عبادۃ الثقلین (انصاف ایک ساعت کا ثقلین کی عبادت سے اچھا ہے -
فارسی انصاف شیوہ الیست کہ بالاے طاعت است -

انقلاب

اُردو ہندی (۱) کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر (۲) کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتین بڑی (۳) چار دن کی چاندنی (۴) گھڑی مین گھڑیال - گھڑی مین تولہ گھڑی مین ماشہ -

باپ - بیٹا - ما

فارسی پدر خویش باش اگر مردی - گرد نام پدر چہ گردی -
کسے کو ندارد نشان پدر تو بیگانہ خوان مخوانش پسر
بنگال درخت کو اپنے پھل بھاری نہین معلوم ہوتے
افغان مان اگر بھیڑن ہو تو بھی وہ اپنے بچونکو نہین کھائیگی
رگھوبنس اولاد کو باپ ایسا سمجھائیگا جیسا کہ بجلی کو بادل اپنے

پانی سے بجھاتا ہے۔
فارسی (۱) پدرکش پادشاہی را نشاید + وگر شاید بجز ششش مہ نپاید (۲) ہرکسے را فرزند خویش خوش نماید (۳)
فرزند اگرچہ عیب ناک است در چشم پدر زعیب پاک است
(۴) فرزند کسان نمیکند. فرزندی (۵) پسر کہ بد گہر افتد پدر چہ کند
ھندی باپ نہ مارے پدڑی اور بیٹا تیر انداز (۲) بیٹا بن گے کھاتے ہین باپ بن کے نہین کھاتے۔
عربی (۱) الجنة تحت اقدام الوالدین (ماباپون کے قدمون کے نیچے جنت ہے) (۲) ابن الفقیہ نصف الفقیہ (۳) الولد سر لابیہ (بیٹے مین باپ کا اثر ہوتا ہے) (۴) الولد یشبہ بالخال (بیٹا چچا سے مشابہ ہوتا ہے (۵) الولد الحر یقتدی بابائہ الغز (پسر آزاد پیروی میکند بہ پدران مشہور خود) (۶) الولد الرشید یقتدی بابیہ الحمید (پسر رشید آباے حمید کی پیروی کرتا ہے)
فرانسیسی (۱) عیش و آرام مین بیٹا ما باپون کو بھول جاتا ہے (۲) مرغی کی آنکھین اپنے بچون کی طرف ہوتی ہین
پرتگیز (۱) بیٹے کو وارث بناؤ خزانچی نہین
جرمنی جیسا باپ ویسا بیٹا۔ جیسا کھیت ویسی فصل۔
(۲) ما کی محبت سدا بہار ہے۔
ڈچ باپ سے عزت اور ما سے آرام ملتا ہے۔
سپین بخیل باپ کا بیٹا مسرف ہوتا ہے

بچہ۔ طفل۔ کودک۔ صبیان

فارسی (۱) بچه نه گرید مادر شیر نه دهد (۲) بهانهٔ بچه مادر خورد (۳) طفلی و دامان مادر خوش بهشتی ست (۴) طفل بمکتب نمیرود ولی برندش (۵) طفل دامن گیر من آخر گریبان گیر شد (۶) کودکے کو به عقل پیر بود نزد اہل خرد کبیر بود (۷) بچّه در شکم نامش مظفر۔

عربی (۱) ضرب الصبیان کالماء فی البستان (لڑکوں کا مارنا ایسا ہے جیسا باغ میں پانی دینا) (۲) ولی الطفل مرزوق (بچہ کے ولی کو رزق پہنچتا ہے) (۳) الشیئان هما ابرد من ثلج شیخ یتصبی وصبی یتشیخ (دو چیزیں عجیب ہیں وہ یخ سے زیادہ سرد ہیں + بوڑھا جو بچّہ کی اور بچہ جو بوڑھے کی باتیں کرتا ہے۔

ڈنمارک (۱) بچہ کو جب تک چلنا نہیں آتا گھٹنیوں چلے گا (۲) بچہ کا رنج تھوڑی دیر رہتا ہے (۳) پیارے بچے کے بہت نام ہوتے ہیں (۴) بچہ کا رونا ماں کے آہ کرنے سے بہتر ہوتا ہے (۵) شریر بچہ کی لوری بھی سخت ہونی چاہیے (۶) اچھے بچے کی تنبیہ کرو کہ وہ برا نہ ہوجائے اور بُرے بچہ کی تنبیہ کرو کہ وہ بدتر نہ ہوجائے (۷) بچے و شرابی سچ بولتے ہیں (۸) بچوں سے رنج پہنچنا یقینی ہے مگر خوشی کا ہونا یقینی نہیں (۹) بہت سے آدمی بچہ کو دایہ کی خاطر سے پیار کرتے ہیں (۱۰) جو شخص بچہ کا ہاتھ پکڑتا ہے وہ اوسکی ماں کا دل ہاتھ میں لیتا ہے۔

سپین برس بھر کا بچہ ایڑی کو دودھ کے لئے چوستا ہے

(۱) لڑکی کی محبت چھلنی مین پانی ہوتا ہے (۳) جلا ہوا بچہ
ل سے اور کاٹا ہوا بچہ کتے سے ڈرتا ہے (۵) بچون سے
بنے کی باتین توقع کرنی چاہیے -

بد - بُرا

رانسیسی (۱) برا فیصلہ ثالثی کا عدالت کے اچھے فیصلہ سے اچھا
ہوتا ہے (۲) دل بُرا - معدہ قوی (سنگ دل قوی معدہ آدمی
زیستہ رہتا ہے (۳) برے کاریگر پاس اچھے اوزار نہین ہوتے
) بری خبر کے پر لگے ہوئے ہوتے ہین (۵) بُرا شبان
یڑے کو خوب کھلاتا ہے (۶) وہ برا پرند ہے جو اپنے
ھونسلے کو ناپاک کرتا ہے -
الی بری سبز گھاس سے اچھی خشک گھاس نہین بن سکتی
) وہ بھیلا برا ہے جس مین پیوند نہین لگ سکے (۳) برا
یب بھلا معلوم ہوتا ہے کہ جب اوس سے زیادہ برا
گے آتا ہے -
رمنی (۱) بری ابتدا نیک انجام کرسکتی ہے (۲) برا بیٹا الٹا
تا ہے (۳) برا پرند برے انڈے (۴) بری آنکھین کبھی اچھا
ین دیکھہ سکتین (۵) برا کنوان ہے جسمین پانی بھرنا پڑے -
) بہرون مین وعظ کہنا برا ہے (۸) وہ برا کھیل ہے جس مین
وئی جیتے نہین (۹) وہ برا گھوڑا ہے جو اپنی کھلائی کی برابر
نت نہین رکھتا -
پین (۱) برا درد زہ دختر کی ولادت (۲) برے آدمی کا عطیہ

بھی بُرا ہوتا ہے (۳) بُری چیز کبھی مرتی نہیں (۴) بُرا ہنسنا
بغیر تاگے کے دیتا ہے (۵) بُری خبریں اکثر سچی ہوتی ہیں
بُرے سرکنڈے کو پالا نہیں مارتا (۷) وہ بُری مُرغی جو تیرے
گھر کھائے اور دوسرے کے گھر میں انڈے دے۔
پرتگیز (۱) بُرا چاقو کسیکی اونگلی کاٹتا ہے لکڑی نہیں کاٹتا۔
ڈنمارک (۱) بُرا گھوڑا اتنا ہی کھاتا ہے جتنا اچھا (۲) بُری
میں اچھے سیب نہیں لگتے (۳) بُرے سرکنڈے جلدی بڑھتے
اور مدت تک رہتے ہیں (۴) وہ بُرا ہاتھ جو سر نہ بچائے
(۵) وہ بُری بھیڑ ہے جو اپنی اون نہ اٹھا سکے (۶) وہ بُرا
طریقہ ہے جو کسی کا بھلا نہ کرسکے۔

بدکاری

جیسا لوہے میں زنگ کے اور میلے کپڑوں میں جوؤں کے
اخلاط غلیظ میں بخار پیدا کرنے کا مادہ ہوتا ہے ایسے ہی
ہم میں بدکاری گناہ ہونے کا مادہ پیدا کرتی ہے سیلون
بدھا کہتے ہیں کہ جیسے کہ بیل کے قدم کے ساتھ پہیہ چلتا
ایسے ہی بد کردار و بد گفتار کے ساتھ اوسکی کیفر کردار چلتی
انگریزی (۱) جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے (۲) جیسا تمنے اپنا
بچھونا بچھایا ہے ویسے ہی تم لیٹو گے۔ جزاء اعمال کے باب
میں یہ مثلیں ہیں۔ (۱) جو ہوا میں بوئے گا وہ بگولے
میں آئیگا (۲) جو کانٹے بوئے گا وہ گل نہیں چنے گا (۳) جو
بدکار ہوگا وہ موت کا پھل چکھے گا (۴) جو ترش میوے کھائیگا

سکے معدے مین خلل ہوگا۔
نگال خواہ خوشی سے یا ناخوشی سے آگ مین ہاتھ رکھو تو وہ جلیگا
نانی شکست خواہ آسمان کے اوپر جاؤ یا سمندر کے اندر تمھاری
نیت اور اعمال پیچھے پیچھے جیسے شخص کے ساتھہ سایہ چلتا خدا
کے سامنے پیش ہونے کے لئے جائینگے۔
بلوگو آدمی کا سایہ آدمی کے ساتھہ رہتا ہے۔
نگال (۱) املی سے تربوز کا رس نہین نکال سکتے (۲) جیسا گناہ
ویسا اوسکا کفارہ۔
الا بار جو چوری کرنی سیکھے گا وہ پھانسی پانی بھی سیکھے گا۔
امل کوا اپنے گھونسلے مین آگ لایا اوسے گرم ہوا مگر گھونسلا
جل کر خاک ہوا۔
ترک جو کانٹے بوے گا وہ کانٹے کاٹے گا۔
فارسی گندم از گندم بروید جو ز جو ٭ از مکافاتِ عمل غافل مشو
(۲) آن را کہ چنان کند چنین آید پیش (۳) بد خواہ جہان بہیچ
مقصد نرسد (۴) بد گہر با کسے وفا نہ کند۔
عربی السوء لا یخات آخرہ (بدی انجام سے نہین خوف کرتی
(۲) جزاء السیئۃ سیئۃ (برائی کی جزا بری ہے)

بدگوئی

بد گو تین آدمیون کو مجروح کرتا ہے اول اپنے تئین دوم اوسکو
جسکی بدی کرتا ہے سوم اوسکو جو بدی سنتا ہی اگر ہم اوروں کا
منہ نہین بند کرسکتے اپنے کان تو بند کرسکتے ہین۔ جو شخص

بدگوئی سنکر خوش ہوتا ہے وہ بھی بدگویون مین داخل ہوتا ہے
جو برائی کو پسند کرتے ہین وہ برے ہوتے ہین - قاتل سے
بری کرنے کے لئے جو جھوٹی گواہی دیتا ہے وہ قتل کا
ہے - جو آدمی اپنے ہمسایہ پر جھوٹی گواہی دیتا ہے وہ
تیز تلوار اور تبر ہے -
چینی اکیلے بیٹھو تو اپنے گناہون کا خیال کرو اور اورون
مین بیٹھو تو کسی کو برا نہ کہو -
پر نگیز بدگوئی سے خاموشی بہتر ہے -

بری صحبت

تیلوگو (۱) اگر لہسن نہ چھویا ہوتا تو تیری انگلی مین بدبو نہ ہوتی
(۲) بری صحبت اُس سانپ کی دوستی ہے جو تلوار سے گھرا ہو
ہو (۳) اگر تم کھجور کے درخت تلے دودھ پیو تو لوگ یہی
کہ تاڑی پی -
وی من (۱) بھلے آدمی برے آدمیون سے نہین ملتے جو قطرہ
موتی ہو جاتا ہے تو کیا وہ پہلی موجون سے ملتا ہے - (۲)
گھر مین بدمعاش بیٹے مین لکھی ہے جو تجھے تکلیف دئے
بغیر نہین رہے گی -
رگھو بنس مین لکھا ہے نیک عورت کے گرد بد عورتین ایسی ہین
جیسے کہ پاک می موسا کے گرد زہریلے درخت -
شانتی شاکت مین لکھا ہے کہ ای دل تو مچھلی کی طرح عورتون
کے دریائے حسن مین نہ تیر عورتین جال کی مانند ہین -

بنگال. جو سیلون جاتا ہی راکھشس ہو جاتا ہے (۲) چھچھوندر کو
مارو گے تو ہاتھ مین بدبو آئیگی (۳) گھوڑون کے اصطبل مین گدھا
ایسا ہی جیسا کہ عقلمندون مین احمق (۴) کو ٹلون کو سیاہی جب
چھوڑتی ہے کہ وہ آگ مین داخل ہوتے ہین (اچھی صحبت سے
ترقی ہوتی ہے)۔
چینی بارہ سنگا اور شیر ساتھ گشت نہین کرینگے (یا ایک راہ
پر نہین چلین گے)۔
بال بودھ (۱) آدمی اور سانپ ایک پنجرے مین نہین رہ سکتے۔
بال بودھ عطر فروش کے پاس خوشبو ہوتی ہے۔
افغان (۱) ریچھ کی دوستی مین سواے چیر پھاڑ کے کچھ اور نہین
(۲) جو لہار کے ساتھ رہتا ہی آخر کو اوسکے کپڑے جل جائینگے
جاپانگ بد آدمی کی صحبت سے بچو گو عالم ہو۔ سانپ مین گو مہرہ
ہو مگر اوس سے خوف لگتا ہے۔
پوشتو مکان خریدنے سے پہلے ہمسایہ کا حال اور سفر سے پہلے
ہمراہی کا حال دریافت کرو۔
تامل سور کے ساتھ جو مرغ رہینگے وہ غلاظت کھائین گے۔
ملایا پانی اور تیل آپس مین نہین ملتے۔
کرد جو لہار سے باہمیت کرتا ہے اوس پر پتنگے پڑتے ہین۔
چینی اُبسی مچھلی سے تم مین بساند پیدا ہوگی۔
یونانی اگر شام کو تم بھینگے پاس بیٹھو گے تو بھینگے یا گربہ
چشم ہو جاؤ گے۔
یہ فارسی ضرب المثل ہی کہ بدرتو نیکان نگیرد ہر کہ بنیادش بد است

بس جو اصل مین بد ہین وہ نہین بدلینگے - اونکے لئے یہہ ضرب المثلیں ہین -

روس بھیڑیا اپنے بالوں کو بدلتا ہی مگر بھیڑیا ہی رہتا ہے -

درخت کو باندہو وہ اوپر ہی کو بڑہے گا - کتے کی دم مین خواہ کتنا ہی تیل ڈالو وہ ٹیڑھی ہی رہے گی - کوا پنجرے مین بند ہونے سے مینا کی طرح نہین بولے گا -

نیست سار اگر کوے کی چونچ سونے کی ہو اور اوسکے پاؤن ہیرے کے ہون تو بہی وہ راج ہنس نہین ہوگا -

ایرانی سیاہ بلی صابن سے دہونے سے سفید نہین ہوگی -

کرد کتے کی دم سے چربی نہین نکلے گی -

وی من کاٹھ کے بت کو کتنا ہی مارو اوسمین کوئی عمدہ صفت نہین پیدا ہوگی -

ہندی اگر مازو کو شہد دو تو وہ کھوپرے کی طرح میٹھا نہین ہوگا

سنسکرت نیم کا درخت دودہ دینے سے میٹھا نہین ہوگا - کتا کانون کے چہیدنے اور دم کترنے سے گدھا گھوڑا نہین ہوجائیگا کتا ہی رہیگا -

بنگال کوے کے گھونسلے مین کوئل انڈے رکھتی ہے مگر اوسکے بچے کوے نہین ہوتے -

تامل سانپ کو دودہ پلاؤ تو زہر پیدا ہوگا -

پرتگیز بد آدمیون کے ساتہہ نماز پڑہنے سے نیک آدمیون کے ساتھ چوری کرنی اچھی ہے -

ڈچ بد آدمی حبشی کی جلد مین کبھی بدلتے نہین -

ہندی صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگر پان - بری صحبت بیٹھ کے
کٹائے ناک اور کان
فارسی صحبت نیکان بدان را سود نیست - مگر بدی کا اثر ایسا
ہوتا ہے کہ کہتے ہیں یار بد یار جان گزا سے بدتر ہوتا ہے - ایک
عضو میں ریخ سقاقلوس) ہو تو چند روز میں وہ سارے عضا میں
اثر کرتا ہے - ایسی بد صحبت اثر کرتی ہے جسکی تشبیہات یہ
ہیں جیسے کہ مسجد کا صحن سرگین سے کثیف ہوتا ہے - مومن
کا قلب کافر سے مکدر ہوتا ہے - چادر سفید کوئلہ سے قیرگون
ہوتی ہے - شکر زہر کی شرکت سے زہر آگین - دن کا چہرہ
شام سے تاریک - پیکر آفتاب کی نقاب سیاہ سحاب ہوتا ہے -
گلشن کا صحن خار سے خوار و زبون ہوتا ہے صاف پانی کیچڑ
سے مکدر ہوتا ہے - نور بصر گرد تیرہ سے تار ہوتا ہے - شاخ
تازہ بیل سے خشک - روشن شمع صرصر کی صحبت سے بجھتی ہے
دھوئیں کے بلند ہونیسے گھر سیاہ ہوتا ہے - بوستان خزان
کی صحبت سے ویران ہوتا ہے - سرو تبر کی الفت سے ابتر
عربی الصحبت موثرۃ (صحبت تاثیر کرنے والی ہوتی ہے)

بھائی

عربی (۱) اخوان ہذا الزمان جواسیس العیوب (اس زمانہ کے
بھائی عیب جو ہوتے ہیں (۲) اخوک من واساک فی الشدۃ
(تیرا بھائی وہ ہے جو تیری غمخواری بڑی سختی میں کرے) (۳)
اخوک من واساک فی النشب لا من ساواک فی النسب (تیرا

بھائی وہ شخص ہی کہ تیرے ساتھ حسن سلوک نال بین کرے نہ یہ کہ تیرے ساتھ نسب مین مساوات کرے (۴) استر سورۃ اخیک با تعلم انت انہا فیک (اپنے بھائی کے عیب چھپا اسواسطے کہ جو عیب تو اس مین جانتا ہے وہ تجھ مین ہے (۵) انصر اخاک ظالما او مظلوما (اپنے بھائی کی مدد کر خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم (۶) عند النازلۃ یعرف اخاک (مصیبت کے وقت بھائی کا امتحان ہوتا ہی (۷) دوام السرور رویتہ الاخوان (بھائیون دیکھنے سے ہمیشہ خوشی ہوتی ہے (۸) رب اخ لک لم یلدہ امک (بہت سے بھائی ہیں جنکو تیری ماں نے نہین جنا) (۱۰) فرقتہ الاخوان محرقتہ الجنان۔ (بھائی کی جدائی دل جلانے والی ہے)

ہندی بھائی جیسا دوست نہین بھائی جیسا دشمن نہین۔

بہتری

اس عنوان مین وہ مثلین بیان کی جاتی ہین جنمین ایک چیز دوسری چیز سے بہتر ہے۔

فرانسیسی (۱) اچھا ڈنر اچھے کوٹ سے بہتر ہے (۲) پیر کی لغزش زبان کی لغزش سے بہتر ہوتی ہے (۳) اجڑ ہونے سے نامرد ہونا بہتر ہوتا ہے (۴) تنہا عاقل ہونے سے دنیا کے ساتھ دیوانہ ہوتا اچھا ہوتا ہے۔

اٹلی (۱) دور کے ناموں سے پاس کا ہمسایہ بہتر ہوتا ہے (۲) صحبت بد سے تنہائی بہتر ہوتی ہے (۳) گمراہ جانے سے پوچھنا بہتر ہوتا ہے (۴) جنگل کا پرند ہونا پنجرے کے پرند ہونے سے

بہتر ہوتا ہے (۵) کُتّے کا سر بنا بہ نسبت شیر کی دم ہونے کے
بہتر ہوتا ہے (۶) چھپکلی کے سر بنے سے مگرمچھ کی دُم بنا اچھا
ہے (۷) غیر ملک میں آزاد رہنا اپنے ملک میں غلام رہنے سے
بہتر ہے (۸) کیچڑ میں نفع سونے میں نقصان سے بہتر ہے
(۹) دنیا پاس رکھنے سے بہتر ہے (۱۰) نقد انڈا اُدھار
مرغی سے بہتر ہے۔

جرمنی (۱) دوستانہ انکار ناخوشی کے اقرار سے بہتر ہوتا ہے
(۲) مردہ شیر سے زندہ کتا بہتر ہوتا ہے (۳) سوراخ سے پیوند
اچھا ہوتا ہے (۴) ناحق صلح حق لڑائی سے بہتر ہوتی ہے (۵)
مغرور پیدل چلنے سے خراب سوار ہونا بہتر ہوگا ہے۔

سپین (۱) بہشت کی خدمتگاری دوزخ کی فرمان روائی سے بہتر
ہوتی ہے (۲) بُرا گدھا رکھنا خود گدھا بننے سے بہتر ہے (۳)
اپنے گھر کا دھواں دوسرے کے گھر کی آگ سے بہتر ہے (۴)
جانی ہوئی بُرائی کا سہنا ناتحقیق بھلائی کی طرف جانے سے

پرتگیز (۱) دور کی بھلائی نزدیک کی بُرائی سے بہتر ہے (۲)
غریب گھوڑا خالی اصطبل سے اور آدھی روٹی بالکل نہ ہونے
سے تھوڑا اسباب گھر کے خالی ہونے سے بہتر ہوتا ہے۔
(۳) گدھے کی لاتوں سے مرنے سے رہزنوں کے ہاتھوں
سے مرنا بہتر ہوتا ہے (۴) بہت آدمیوں کے ساتھ خطا میں
شریک ہونا چند آدمیوں کے ساتھ صواب میں شریک ہونے
سے بہتر ہے (۵) دینے کے لئے کچھ پاس ہونا بھیک
مانگنے سے بہتر ہے (۶) نہ ہونے سے تنکے کا ہونا بہتر ہے

فریچ (۱) ہاتھہ مین ایک پرند ہوا کے دس پرندون سے بہتر ہی (کرمی بہ کفم بہ کہ کلنگے بہوا) (۲) اندھا گھوڑا خالی دہانہ سے بہتر ہے (۳) گردن کے ٹوٹنے سے ٹانگ کا ٹوٹنا بہتر ہے (۴) چرانے سے بھیک مانگنا بہتر ہے (۵) وقت کے ضایع کرنے سے اجرت کا نہ ملنا بہتر ہی (۶) مشاہدہ کا ایک گواہ سماعی دس گواہون سے بہتر ہوتا ہے (۷) عزت کے ساتھہ مفلس ہونا بے شرم دولت مند ہونے سے بہتر ہے۔

ڈنمارک (۱) دشمن کے بوسہ سے دوست کا کاٹنا اچھا ہوتا ہے (۲) تھوڑا حق کے ساتھہ اس بہت سے بہتر ہے جو فکر اور جھگڑے کے ساتھہ ہو (۳) ظاہر دشمن جھوٹے دوست سے بہتر ہوتا ہی (۴) دو دفعہ پوچھنا ایک دفعہ رستہ بھولنے سے بہتر ہوتا ہے (۵) آزاد پرند ہونا قیدی بادشاہ ہونے سے بہتر ہوتا ہے (۶) گھونسے کھاکر یقین کرنے سے الفاظ سے یقین کرنا بہتر ہوتا ہے (۷) محسود ہونا رحم کے قابل ہونے سے بہتر ہوتا ہے (۸) ننگی ٹانگون سے ٹوٹے کپڑے بہتر ہین (۹) گرجا مین کبھی نہ آنے سے دیر کا آنا بہتر ہے (۱۰) خفا آدمی کے سامنے جانا روزہ دار کے سامنے جانے سے بہتر ہے (۱۱) ترت انکار کرنا مدت کے وعدون سے بہتر ہی (۱۲) پرانی گاڑی مین بیٹھنا نئے جہاز مین بیٹھنے سے بہتر ہے (۱۳) سچ سے زحمت اُٹھانی جھوٹ سے راحت پانے سے بہتر ہے (۱۴) بہتر ہے کہ دنیا تجھکو گنہگار جانے بہ نسبت اسکے کہ خدا تجھکو ریاکار جانے (۱۵) پائے چوبین پر چلنا تابوت چوبین مین جانیسے بہتر ہے۔

بڑھاپا

جب بڈھا دو گز کے فاصلہ پر ہوتا ہے تو یہودی اوسکی تعظیم کرتے ہین - رومی اس آدمی کو مار ڈالتے تھے جو بڈھے کی تعظیم نہین کرتا تھا -

جرمن سفید بالون کو موت کی کلیان کہتے ہین - راست بازہ کر سفید بال تاج حیات ہین - گناہگار بڈھے برتن ہین جنین بڑے شگاف ہین اور اونکے اندر کچھہ نہین ہے سواے جوکون اور میل کچیل و گناہ اور جہالت کے - وہ چمنی کی مانند ہین کہ مدت کی میل اوسکو جلا دیتی ہے -

افغان مارتول پرانا ہو مگر مرتبان توڑنے کو کافی ہے -

چینی کپڑے کی تعریف نئے ہونے کی اور آدمی کی تعریف بڈھے ہونے کی ہے -

عرب بڑھاپے کی متانت جوانی کی نزاکت سے اچھی ہوتی ہے

عبرانی سفید بال دانائی کی نشانی ہے -

افغان (۱) بوڑھا تو مٹی کھاتا ہے (روپیہ بوڑھے آدمی کے لئے ایسا بیکار ہے جیسے مٹی (۲) گدھا بوڑھا ہوجاتا ہے تو بھی اپنے آقا کے گھر کو نہین پہچانتا -

عرب بلی اندھی ہوجائے مگر پھر بھی چوہے کی لئے بیقرار ہے

بنگالی پرانے جھوپڑے پر گوبر کی پھیری -

عبرانی بڑھاپا بچھو کے درخت کا تاج ہے جوانی گلونار کی تاج

سنسکرت بڈھا شہوات نفسانی سے متمتع نہین ہوسکتا ہے مگر

وہ اونکو چھوڑتا نہین وہ بن دانتون کا کُتا ہے جو ہڈی کو چھوڑتا ہے
عربی الشیب من استعمال الطیب و ہجران الحبیب (بڑھاپا خوشبوؤں کے استعمال کرنے و جدائی محبوب سی ہے) (۲) تدارک فی آخر العمر ما فاتک فی اولہ (اول عمر مین جو فوت ہوا ہو اوسکی آخر عمر مین تدارک کرو) (۳) الشیب تدبیر الموت (پیری مرنے کی تدبیر ہے (۴) رسول الموت الشیب (پیری قاصد مرگ ہی (۵) شیبک ناعیک (مارنے والے کی خبر پہنچانے والی تیری پیری ہے (۶) شیخ یعلل نفسہ بالباطل (بڈھا ہے کہ اپنی ذات کو باطل مین مشغول کرتا ہی (۷) الشیخ فی قومہ کالنبی فی امتہ (شیخ اپنی قوم مین ایسا ہے جیسے اپنی امت مین نبی (۸) کفیٰ بالشیب داءً ازروے بیماری پیری کافی ہے۔

ہندی (۱) بوڑھے مُنہ مہاسے لوگ چلے تماشے (۲) بوڑھے طوطے کبھی پڑھتے ہین (۳) بوڑھی گھوڑی لال لگام۔

کتارا بڈھے کا دل بچون کا سا ہوسکتا ہے۔ ایک غریب آدمی خالی خیال ہوسکتا ہی۔

مشرقی بڈھا پرانی شراب ہی جسکی تلچھٹ بیٹھ گئی ہے۔

سنسکرت پیری سوکھی ندی۔ درخت بجلی کے گرنے سی گرا ہوا۔ مکان غارت ہونے سے خوف زدہ۔ بے طاقت آدمی جیسے دلدل مین پھنسا ہوا۔

جاپان دن جو ساٹھ برس کی عمر مین ہوتا ہی وہی تین برس بعد

چینی سفر سے گھوڑے کی قوت معلوم ہوتی ہے آدمی کی دل کی قوت درازی عمر سے معلوم ہوتی ہے۔

جرمنی (۱) فکر و تردد سے بغیر سالوں کے بڑھاپا آجاتا ہے اور بال سفید ہوجاتے ہین (۲) کوئی ایسا بوڑھا نہین ہوسکتا کہ سیکھہ نہ سکے (۳) بوڑھے احمق بچے دانا کسی کام کے نہین ہوتے (۴) بوڑھے کوچبان کو کوڑے کی آواز کانون کو بھلی معلوم ہوتی ہے ۔
سپین (۱) جو بڈھو لینے ہنسی کریگا وہ پہلے ہنسے گا پھر روئے گا۔
(۲) بوڑھی لومڑی جال مین دو دفعہ نہین پھنسے گی۔
ڈنمارک (۱) عمر بہت آدمیون کو سفید کردیتی ہے مگر نیک تر نہین بناتی (۲) سب آدمی بہت دلون جینا چاہتے ہین مگر اپنے تئین بڈھا کہوانا نہین چاہتے (۳) بوڑھے آدمیون کی کہاوتین کمتر غلط ہوتی ہین (۴) بڈھون کی تعظیم بچون کی تعلیم چاہیئے (۵) بوڑھے چوہے کو بل آسانی سے ملتا ہے (۶) بوڑھا بھیڑیا غل سے نہین ڈرتا ۔
فرانسیسی بوڑھا بندر چہرہ نہین بناتا ۔
اٹلی (۱) بوڑھا چوہا چوہے دان مین نہین آئیگا (۲) بوڑھا بیل سیدھی بیل لگاتا ہے ۔
فارسی (۱) پیری و صد عیب چنین گفتہ اند (۲) چون چل آمد فرو ریزد پر و بال + چو شصت آمد نشست آید بدیوار (۳) در عمر ہشتاد سالگی مشق تنبور می کند کہ در گور بنوازد (۴) تار پیری و بود مرگ یک ہست (۵) پیر شو بیاموز (۶) پیری کہ دم ز عشق زند بس غنیمت ہست + از شاخ کہنہ میوہ نورس غنیمت ہست (۷) آخر پیری وداع عمر ہست (۸)، آخر بہ جنجال مے رود عمر ۔

پادشاہ و پادشاہی و آقائی و نوکری

فرانسیسی (۱) شریف بادشاہ اپنے تئین سکہ کی مہار کباد نہین دیتا
سپین (۱) اگر بادشاہ ایک سیب لے تو اوسکے نوکر سارا درخت لیر
(۲) جس کے دو آقا ہون وہ ایک کا ہورہے (۳) دوزخ کی
بادشاہی بہشت کی خدمتگاری سے اچھی ہوتی ہے (۴) جیسا
بادشاہ ویسی رعیت تتھا راجا بتھا پرجا (۵) جیسا آقا ویسا اوسکا گتا
ڈچ (۱) سب بادشاہزادے نہین ہوتے کہ بادشاہ کے ساتھ سوار
ہون (۲) جو بادشاہ کا ہے وہ بادشاہ کو دو اور جو خدا کا
ہے وہ خدا کو دو (۳) بادشاہ کے کہنے سے پانچ کو جفت عدد
ماننا پڑتا ہے (۴) بادشاہ بننے کے لئے ہر قانون شکستہ
ہو جاتا ہے ۔
ڈنمارک (۱) اچھا بادشاہ اچھے قانون سے بہتر ہوتا ہے (۲)
اکثر شاہانہ دل پھٹے ہوئے کپڑون مین چھپے ہوئے ہوتے ہین
(۳) قیدی بادشاہ سے آزاد پرند اچھا ہوتا ہے (۴) سلاطین دامن
کے ہاتھ دراز ہوتے ہین مگر وہ آسمان تک نہین پہونچتے ۔
(۵) ولیون سے بادشاہ اور امیر ٹھٹّا کرسکتے ہین (۶) دنیا پر چھوٹے
دماغ کے آدمی فرمان روائی کر رہے ہین
جرمن (۱) جب بادشاہ اور بادشاہزادے ستار بجائین تو رعایا
ناچے (۲) جیسا آقا ویسا اوسکا کام (ویسے اوس کے نوکر)
(۳) جیسی بیگم ویسی لونڈی ۔
فارسی خلاف رائے سلطان رائے جستن + بخونِ خویش باید دست شستن

(۲) دہ درویشے در گلیمے بخسپند و دو بادشاہ در اقلیمے نگنجند (۳) رعیت
مصلحت خویش خسروان دانند (۴) شاہ اگر لطف بے عدد راند
بندہ باید کہ حد خود داند (۵) شاہان چہ عجب گر بنوازند گدا را
(۶) شاہان کم التفات بحال گدا کنند (۷) قرب سلطان آتش سوزان است
از بوے بترس (۸) ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر است۔
(۹) ہر کہ سلطان مرید او باشد + گر ہمہ بد کند نکو باشد
(۱۰) ہر کہ گریزد ز خراجات شاہ + بارکش غول بیابان خواہد بود
(۱۱) ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔
عربی (۱) البلاد بالولاۃ کاللہب للذہب (بادشاہی کے لیے بلا
ایسی ہے جیسی کہ سونے کے لیے آگ) (۲) ثلاثۃ لا امان بہا
البحر و النار و السلطان (تین چیزوں سے امان نہیں۔ بحر سے
آگ سے۔ سلطان سے (۳) السلطان العادل خیر من مطر وابل
(منصف بادشاہ بسال آیندہ کے باران سے بہتر ہے) (۴) السلطان
ظل الرب و فضل البر (بادشاہ سایہ پروردگار ہے اور
فضیلت نکوکار (۵) السلطان احوج الی العقلاء من العقلاء
الی السلطان (۶) ظل السلطان ظل اللہ (۷) عز الملوک فی کثرۃ
المہالک (بادشاہوں کی عزت مہلکوں کی کثرت میں ہے) (۸)
مخالفۃ الملوک عار فی العاجل و نار فی الاجل (بادشاہوں
کی مخالفت دنیا میں ننگ ہے اور آخرت میں نار ہے) (۹)
ملازمۃ الملوک حسن السلوک (بادشاہوں کی ملازمت نیک روش
ہے (۱۰) ملک غشوم خیر من فتنۃ تدوم (ظالم بادشاہ اس فتنہ
سے بہتر ہے کہ ہمیشہ رہے (۱۱) الملک لمن غلبۃ (ملک اوسکے

واسطے جو غالب ہو) (۱۲) الشریف من شرفہ السلطان (شریف وہ ہے جسکو بادشاہ شرف دے) (۱۳) طاعت الولاۃ بقاء العز (حاکمون کی فرمان برداری عزت کا باقی رہنا ہے) (۱۴) کلام الملوک ملوک الکلام (بادشاہون کا کلام بادشاہ کلامون کا ہی) (۱۵) الناس علی دین ملوکھم (آدمی اپنے بادشاہ کے دین پر ہوتے ہین) (۱۶) فعل الملوک ملوک الافعال (بادشاہ کے کام کامون کے بادشاہ ہوتے ہین)

پرند

فرنگستانی (۱) پنجرے مین ایک پرند ہوا کے سو آزاد پرندون کی برابر قیمت رکھتا ہے (۲) پرند خواہ کیسا ہی چھوٹا ہو اپنا گھونسلا ڈھونڈہتا ہے (۳) جیسے پرند گاتے ہین ویسے ہی اونکے بچے چون چون کرتے ہین (۴) سیاہ مرغی سفید انڈا دیتی ہے (۵) اچھا پنجرا پرند کو خوراک نہین کھلاتا (۶) باز کے بیاہ مین مرغی بہتر پرند ہے (۷) ہر پرند اپنے کوڑی پر دلیر ہے (۸) اڑتا کوا ہوا مین کچھ نہ کچھ پکڑ لیتا ہے -

پیر - مرشد - جوگی - سادہو وغیرہ

جرمن پیرون سے ڈرو نہین یا لڑو تو ایسا کہ وہ مرجائین (۲) رونے والے پیر اور ہنسنے والے مہمان سے ہوشیار رہو (۳) اگر ولی کرامتین نہ کرے تو اوسکی بات کا یقین نہ کرو (۴) جوگی چوہے چونٹیان کیڑے کمتر بغیر نقصان پہنچاے جکا ہوتے ہین (۵) دیوون کی مرضی کے خلاف بہشت مین نہین جا سکتا (۶)

(۶) نوجوان عورتون پر پہر خوشی سے مسکراتے ہین -
سپین کہاوت ولی نہین مگر جہان پڑتی ہے وہان اپنی کرامت دکھاتی ہے۔ (۲) اولیا حمقا معلوم ہوتے ہین (۳) جوگی کے گھر کے آگے اپنا اناج سکہانے کے لئے نہ پہیلاؤ -
پرتگیز (۱) کھلا ہوا دروازہ ولی کی نیت کو بھی ڈانواڈول کرتا ہی (۲) ولیون کے الفاظ بلی کے پنجے -
ڈچ گھر مین تین شیطان ہوتے ہین - پیر - بندر - جون -
ڈنمارک پیر کی جیب آسانی سے پر نہین ہوتی -
فارسی پیران نمی پرند مریدان می پرانند (۲) پیر من خس است اعتقاد من بس است - عربی بہلول الشریف عیار (گانو کا پیر عیار ہوتا ہے)

پیش بینی و احتیاط و حزم

عرب جب تک گرگٹ ایک درخت کو نہین چھوڑتا کہ دوسرے پر قبضہ نہین کرلیتا -
چائنک دانشمند جب ایک قدم اٹہاتا ہے کہ دوسرے قدم پر مضبوط کھڑا رہتا ہے اور اپنی جگہ کو جب تک نہین چھوڑتا جب تک یہ نہین سوچ لیتا کہ اوسکو کہان جانا ہے -
عرب اگر چیونٹون کا سر نہین پکڑ سکتے تو انکی دم ہی پکڑ لو -
روسی اچھی لومڑی کے بل کے تین دروازے ہوتے ہین -
مالابار دوڑنے سے پہلے زمین کو دیکھہ لو -
افریقہ کوئی دریا کو دونو پاؤن سے نہین ناپتا -
عرب صبح کی سردی کے دھوکہ مین دن کی گرمی کے لئے پانی

کا سامان نہین کرتا -

افغان دشمن گو ریت کا رسہ ہی کیون نہ ہو اسکو سانپ جا
(کسی دشمن کو حقیر نہ جانو)

بنگالی ہم کو جال ڈالنا چاہیئے کہ مچھلیان کثرت سے کھائین

گجراتی ٹیڑھے ہاتھون سے گھی نہین نکل سکتا -

ترک بیوقوف کے سامنے پتھر کا ذکر نہ کرو مبادا وہ اسکو
تمھارے سر پر نہ مارے -

تامل چیونٹیان بارش سے پہلے اپنے انڈون کو بلندی پر لیجا

ترک شہد کی مکھیون پاس بغیر سر ڈھکے نہ جاؤ -

جرمنی (۱) آدمیون کا آگاہ ہونا آدھی نجات ہی (۲) میخ سے نعل
بچتا ہے - نعل سے گھوڑا - گھوڑے سے آدمی - آدمی سے قلعہ -
قلعہ سے کل مملکت (۳) جب تک یہ نہ جان لو کہ روٹی ہے
یا پتھر کالو نہین (۴) اگر تم کٹوانا نہین چاہتے تو ریچھ سے مت
لڑو (۵) اپنا غلیظ پانی نہ پھیکو جب تک صاف پانی نہ ملے
(۶) جب تک پرانے جوتے نہ پھیکو کہ نئے تم کو ملین (۷) اگر
تمھارے ترکش مین تیر نہ ہون تو تیر اندازون کے ساتھ نہ
جاؤ (۹) اگر تم آگ چاہتے ہو تو خاکستر مین تلاش کرو -

پرتگیز (۱) بغیر دیکھے ہوے نہین بغیر پڑھے دستخط نہ کرو (۲) اپ
حکم کی آپ تعمیل کرو تو فکر و تردد سے چھوٹ جاؤ گے (۳)
حکم دو اور خود پیچھے کرو تو کچھ نہین ہوگا -

ڈچ (۱) دو رو آدمی سے ہوشیار رہو (۲) پرند بہت اونچا
نہین اڑتا اسلئے کہ اوسکو خوراک کے لئے زمین پر آنا پڑتا ہے

(۳) آدمی راہ سے پھر آنا گمراہ ہونے سے بہتر ہے۔
ڈنمارک (۱) مکان پر جھوٹا قفل بالکل قفل کے نہ ہونے سے بہتر ہوتا ہے (۲) جو انتقام لینا چاہتا ہے وہ اپنی حفاظت کرے
فرانسیسی ہوا کے موافق اپنے فرغل کو درست کرو۔
فارسی (۱) داشتہ آید بکار گرچہ بود زہر مار (۲) در بیشہ گمان مبر کہ خالیست ✦ شاید کہ پلنگ خفتہ باشد (۳) جائے بہ نشیں کہ بر نخیزی (۴) چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی (۵) راز دل جز بیار نتوان گفت (۶) راز خود با یار خود چندانکہ بتوانی مگو (۷) علاج واقعہ قبل از وقوع باید کرد (۸) مرد آخر بین مبارک بندہ ایست۔
عربی اول الحزم مشورہ (اول ہوشیاری حزم ہے) (۲) الحزم سوء الظن (حزم بدگمانی ہے)

تاجر و تجارت

عربی (۱) التاجر الجبان لا یربح ولا یخسر (ڈرپوک سوداگرون کو نہ نفع ہوتا ہے نہ نقصان) (۲) التاجر الجبان محروم (ڈرپوک سوداگر محروم ہوتے ہین) (۳) التاجر یخرج من کیسہ ہجم الذباب علی طبق ولا ینقص منہ راس بق (تاجر اپنے کسب سے خارج کردیتا ہے طباق پر مکھیون کے ہجوم کو اور اس میں سر پشہ کم نہین ہوتا) (۴) التجارت ینبوع المال۔ (سوداگری مالون کے چشمے ہین۔
جرمن آج سوداگر کل فقیر۔

ڈریج سوداگرون کے مال اسباب کا مدوجزر رہتا ہے -

تجربہ

عربی (۱) تجربہ المجرب تضیع العمر (آزمودہ را آزمودن ضائع کردن عمر است (۲) التجربتہ مراۃ العقل (تجربہ آئینہ عقل ہے) (۳) من جرب المجرب حلت بہ الندامت جنز مجرب کو آزمایا اسپر شرمندگی اتری

تربیت و تعلیم

چائنک اگر ما باپ بچون کی تعلیم و تربیت نہ کرین تو وہ اونکے دشمن ہین - سوسائٹی مین یہ بچے ایسے معلوم ہون گے جیسے لم ٹنگوون مین بگلے -

جاپان موتی بغیر پالش کے چمکتے نہین -

ملایا (۱) بھینس کے کٹرہ کو تعلیم کی ضرورت نہین -(۲) موسل کوٹتے کوٹتے لاٹھی بن جاتا ہے (۳) بچون کو جھوٹ بولنا سکھانا ایسا ہی جیسا کہ ٹہیون کو پھوڑا دکھانا (۴) بھینس کی تعلیم شیر سے -

ڈنمارک آدمی جیسا گھر مین سکھایا جاتا ہے ویسا ہی وہ باہر کام کرتا ہے -

فارسی (۱) تربیت نا اہل را چون گردگان بر گنبد ست (۲) انچہ در طبع تو بیاید راست ٭ تو نہ فہمیدہ مگو کہ خطا ست (۳) بلقمان حکمت آموختن چہ سود -

تندرستی

ہندی ایک تندرستی ہزار نعمت ہے۔
فرانسیسی (۱) تندرستی افلاس کے ساتھ آدھی دیوانگی ہے
(۲) جو دلی تندرست نہیں کرتا اُس پاس لوگ کم جاتے ہیں (۳)
جس پاس تندرستی نہیں اوس پاس کچھ نہیں۔
فارسی تندرستان را نباشد درد ریش۔

تواضع و تکبر

متواضع بچے کی مانند ہی چینی جو بلند نہیں چڑہتا وہ گرتا نہیں
روسی جیسے اندھا نہیں دیکھ سکتا ایسا مغرور۔
سرما جب تک زینے پر نہ چڑہو گے چھت پر نہ پہنچو گے۔
فارسی (۱) تواضع ز گردن فرازان نکوست (۲) تواضع دو سردار
(۳) تکبر عزازیل را خوار کرد (۴) تواضع کم کن در مبلغ افزا (۵)
متواضع خاک ست کہ کف پاے شاہ و گدا یکسان می بوسد (۶)
نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین۔
عربی تکبر دافع المتکبرین و تواضعوا مع المتواضعین (مغروروں سے
غرور کرو اور متواضعین سے تواضع) (۲) تواضع المرء یکرمہ (تواضع
آدمی کو بزرگ کرتی ہے) (۳) تاج المروۃ التواضع (مروت کا تاج تواضع ہی)
اٹلی مغرور گھوڑے پر جاتا ہے اور پیدل آتا ہے جرمن
مغرور گرتا ہے۔ ڈنمارک عیبوں کے غرور کی کوئی برداشت نہیں کرتا
اٹلی مغرور مفلس اور دولتمند کنجوس حقیر ہوتے ہیں۔

توبہ

(۱) موت کے وقت توبہ ایسی ہے جیسی کہ جنگ ہو چکنے لگے تو

تو تلوار بنا رکھے۔
گجراتی جب پیاس لگے تو کنواں کھودے۔
روسی مہم کے لئے پہلے سے تیاری چاہیئے۔
تیلوگو تین چیزوں سے آدمی چند روز توبہ کرتا ہے اول سفر کی محنت میں دوم وعظ کے اثر سے سوم موت کی نظر سے۔
چینی جب گھوڑا ناہموار جگہہ سے گرنے کو ہوا تو باگ کھینچی۔ جب جہاز ڈوبنے کو ہوا تو اوسکے چھید بند کئے۔
عربی (۱) اذا عرفت الحوبہ قبلت التوبۃ (جب گناہ پہچانا جاتا ہے تو توبہ قبول کی جاتی ہے) (۲) ترک الذنبہ الیسر من طلب التوبۃ (گناہ کا چھوڑنا توبہ کی طلب سے آسان ہے) (۳) توبۃ الجانی اعتذارہ (گناہ گار کی توبہ اسکا عذر چاہنا ہے)
فارسی توبہ برائے شکستن است (۲) صدبار اگر توبہ شکستی باز آ (۳) توبہ فرمایان چرا توبہ کمتر کنند۔
ترک توبہ کے آنسو ٹھنڈے ہوتے ہیں۔
جرمن توبہ دل کی دوا ہے۔
فرانسیسی توبہ بڑی گران قیمت ہے۔

ترغیب

ترغیب سے مراد یہ ہے کہ گناہ کی طرف رغبت ہو یا برے کام کے اسباب ایسے جمع ہوجائیں کہ وہ برائی کی طرف لیجائیں گناہ کی ترغیب ٹھوکر کھانے کا پتھر۔ بے احتیاط کے پھنسانے کا جال۔ شیطان کا حیلہ۔ گوشت میں خار۔ آتش زن۔

ہم کو گناہ سے ایسا بھاگنا چاہئے جیسے کہ سانپ کی صورت سے۔

افغان جوتے کا امتحان پاؤں سے ہوتا ہے آدمی کا امتحان وقت سے

ترک اگر بھیڑئے کے ساتھ رہو گے۔ تو گیدڑ نزدیک ہونگے۔

بھاگوت گیتا جو کچھوے کی طرح اپنے اعضا سے کام لیتا ہے کہ اپنے حواس کو بُری خواہشوں سے بچاتا ہے اوسکی دانائی مستحکم ہے

چینی (۱) پتوں کے کپڑے پہن کر آگ بجھانے جانا خوفناک ہے (گناہ کرنا ایسا ہے) (۲) خوبصورت دم نہیں دیتے بلکہ آدمی اپنے تئیں آپ دم دیتا ہے -(۳) فراغت سے شہوت پرستی پیدا ہوتی ہے -

روسی (۱) مرشد تو چلتے ہوئے رستے پر چلتا ہے اور شیطان غضب کی پھلانگیں مارکر آتا ہے (تر غیبیں غیر متوقع مقاموں سے آتی ہیں) (۲) بھیڑیا گنہگار ہے کہ بھیڑ کو کھاتا ہے بھیڑ گنہگار نہیں جو جنگل میں آوارہ پھرتی ہے (ہمکو خود ہوشیار ہونا چاہیے کہ برے رستے میں

ترک (۱) دل بچہ ہے جو چیز دیکھتا ہے اوسے مانگتا ہے -
(۲) آدمی کو شیطان بہکاتا ہے مگر سُست آدمی شیطان کو بہکاتا ہے

جلدی وعجلت وتعجیل

امثال سلیمان جو جلدی چلتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے -

ترک قدم بقدم ہم زینہ پر چڑھتے ہیں -

تیلوگو لڑکے سے پوچھا کہ مارنے سے پہلے کیوں روتا ہے اوس نے کہا کہ تم مارو گے -

افغان پانی پر پہنچنے سے پہلے کپڑے اُتارے (آب ندیدم

موزہ از پا کشیدم)
چینی احمق پرند سب سے پہلے اڑ جاتے ہیں -
روسی جلدی مکھیوں کے پکڑنے میں اچھی ہے -
سنسکرت مرض ناسور - داغ - مدت میں جائیں گے آہستہ آہستہ قدم اُٹھاؤ -
عربی (۱) التاخیر من الرحمن و التعجیل من الشیطان (خدا کی طرف سے تاخیر شیطان کی طرف سے تعجیل) - (۲) العجلتہ یورث الندامت (۳) العجلتہ احنت الندامت (۴) العجلتہ آخرہا الندامت - (۵) عاقبت الصبر الی السلامت و عاقبت العجلتہ الی الندامت - سب کا مطلب یہ ہے کہ عجلت سے ندامت ہوتی ہے -
فارسی ای ز فرصت بے خبر در ہر چہ باشی زود باش -
ڈچ (۱) جلدی خرابی کرتی ہے (۲) جلدی کی ابتدا غصہ ہے اور انجام ندامت ہے (۳) جلدی کے سوالات دیر کے جوابات چاہتے ہیں (۴) جلدی میں تیز دوی اکثر کامیاب نہیں ہوتی -
فرانسیسی فرصت میں جلدی کرو -

جھگڑا - فتنہ و فتنے

امثال سلیمان جھگڑے کا شروع ہونا بند پانی کا ٹوٹنا ہے اسلئے بہتر ہے جھگڑا شروع نہ ہونے دو - جیسے بندھ میں ایک چھوٹا سا سوراخ خود بخود بھنبھناتا بنا لیتا ہے ایسا ہی چھوٹا سا جھگڑا بڑھ جاتا ہے -
تامل (۱) جب طغیانی نے بندھ توڑا ہے کیا وہ کسی کے بلانے

سے پھر آسئے گی (۲) جہان کتے ہونگے وہان جھگڑا ہوگا۔
ویمن اگر جنگل مین ایک خشک درخت ہو تو اوس کی رگڑ
سے شعلہ پیدا ہوگا جو باقی درختون کو جلادے گا ایسے ہی خاندان
مین ایک کمینہ مفسد اوسکو برباد کردیگا۔
بنگال جاتا ہے سوئی کے ناکہ کی برابر نکلتا ہے ہل کی برابر۔
جانک قرض کا چکانا۔ آگ کا بجھانا۔ بیماری کا دور کرنا جھگڑا مٹانا
اچھا ہے اگر وہ بڑھ جائین تو پھر وہ دور نہین ہوسکتے۔
سرویا ایک جھگڑے سے سو گناہ پیدا ہوتے ہین۔
عرب (۱) الفتنۃ اشد من القتل (فتنہ زیادہ اشد قتل سے ہے)
فارسی فتنہ را مکن بیدار (۲) فتنہ در خواب ست بیدارش مکن۔
(۳) درختے کہ اکنون گرفت ست پاے * بہ نیروے مردی بر آید ز جاے
ڈنمارک بڑے جھگڑے ہان و نہین سے پیدا ہوتے ہین۔
سپین بڑے جھگڑون مین سچ نہین رہتا۔

جھوٹ - سچ

عربی الکذب اعظم الخطایا (سب سے بڑا گناہ جھوٹ ہے) (۲) الکذوب
متہم و ان صدقہ لہجتہ و صحت حجتہ (بڑے جھوٹے آدمی کی زبان
کیسی ہی سچی اور دلیل صحیح ہو مگر اوس پر تہمت ہی رکھی
جاتی ہے) (۳) من کذب فجر و من فجر ہلک (دروغ گو فاجر ہوتا
ہے اور فاجر ہلاک ہوتا ہے (۴) لا خیر فی ما دون الصدق فی
الحدیث (ہر سخن کا ندران نباشد صدق * ہیچ خیر دران سخن نبود)
(۵) من صدق فی مقالہ زاد فی جمالہ (جو شخص مقال مین سچا ہو

وہ جمال مین زیادہ ہی (۶) اصدق المقال مانطقت بہ صورۃ الحال (وہ بات سچی زیادہ ہوتی ہے جو صورت حال کو کہتی ہے۔ (۷) صدق المرء نجاتہ (آدمی کی سچائی اوسکی نجات ہی) (۸) الحق مُر (سچ تلخ ہوتا ہے) (۹) حق یضر خیر من باطل یسر (سچی بات سی ضرر پہنچے یہ بھلائی بہ نسبت اوسکے کہ جھوٹ سے خوشی ہو (۱۰) الحق یعلو و لا یعلے (سچی بات بالا ہوتی ہے۔ اسپر کوئی بالا نہین ہوتا) (۱۱) جولۃ الباطل ساعۃ و جولۃ الحق الی الساعۃ (باطل کی جولانی ایک ساعت مین اور حق کی جولانی قیامت تک ہے

فارسی راستی موجب رضای خداست (۲) راستی را زوال کی باشد (۳) راستی آور کہ شوی رستگار (۴) راست گو را ہمیشہ راحت و بہشت است (۵) راستی گوئی در رزق خود خلل (۶) راست دروغ بگردن راوی (۷) دروغ گو را تا بہ خانہ باید رسانید (۸) دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز (۹) پیش دروغ ہرگس لا جواب است (۱۰) جہان دیدہ بسیار گوید دروغ —

فرانسیسی (۱) جو دور سے آتے ہین وہ بے دھڑک جھوٹ بولتی ہین (۲) اشراف آدمی کبھی جھوٹ نہین بولتا (۳) بہت بولنے والا بڑا جھوٹا ہوتا ہے (۴) جسکی نالش کرنے کی عادت ہوتی ہی وہ جھوٹا ہوتا ہے (۵) خواب جھوٹے ہوتے ہین (۶) جھوٹ کیسا ہی تیز رفتار ہو مگر سچ اوسکو گرفتار کر ہی لیتا ہے (۷) سچی ہستی سب سے زیادہ بڑی ہوتی ہی (۸) سچ بڑے بڑے جھگڑون مین الگ ہو جاتا ہے (۹) سچ ایسا ہوتا ہی کہ ہر شخص کو بھونکتا اور مارتا ہے (۱۰) جو سچ ہے وہ ممکن ہے (۱۱) تمام سچی باتونکا کہنا

اچھا نہین ہوتا۔

اٹلی (۱) بڑے جھوٹے آدمی کو بڑا حافظہ درکار ہے (۲) لنگڑے سے زیادہ جلد جھوٹا پکڑا جاتا ہے (۳) اگر جھوٹا بنا چاہتے ہو تو شیخی باز کا یقین کرو (۴) جو کچھ نہین کہتا وہ کبھی جھوٹ نہین بولتا (۵) اگر جھوٹ کا یقین ہو جائے تو اوسکو سچ کے ساتھ پیوند کردو (۶) ایک جھوٹ کے پیچھے دس جھوٹ لگے ہوئے ہوتے ہین (۷) تھوڑا سا سچ بڑے جھوٹ کو پاس کرادیتا ہے (۸) جب تک کسی چیز مین سچ نہین ہوتا اوسکا ذکر نہین ہوتا۔ (تا نباشد چیزکے مردم نہ گویند چیزہا) (۹) ہزار خیالات ایک بات کو سچ نہین کر سکتے (۱۰) سچ آدمی کو غصہ دلاتا ہے (۱۱) سچ کی ایڑی کے پیچھے ایسے لگے نہ چلو کہ وہ لات مار کر تمھارے دانت توڑ دے۔

جرمنی (۱) جھوٹ برف کی طرح پگھل جاتا ہی (۲) جھوٹ بولنا اول قدم پھانسی کی طرف رکھنا ہی (۳) ایک جھوٹ بولو گے تو ایک سچ سنو گے (۴) عاشق۔ شاعر۔ گویئے جھوٹ بولنے کا استحقاق رکھتے ہین (۵) ضرورت کے وقت جھوٹ بولنے مین کچھ برائی نہین (۶) جو بہت کہتا ہی اوس مین کچھ سچ ہوتا ہے (۷) سچ کونون مین نہین رینگتا (۸) سچ کو کہین پناہ نہین ہے (۹) سچ مختصر جواب دیتا ہی جھوٹ ہیر پھیر کرکے جواب دیتا ہے (۱۰) تا وقت سچ جھوٹ کی برابر ہوتا ہے (۱۱) جھوٹ وقت کی بیٹی ہے (۱۲) سچ زبان کو تیز کردیتا ہے (۱۳) سچے آدمی کا گھر بہت دلون کھڑا رہتا ہے۔

سپین (۱) جو ہمیشہ مجھ سے جھوٹ بولتا ہے وہ مجھے دھوکا نہیں دیتا ہے (۲) جھوٹ کی چھوٹی ٹانگیں ہوتی ہیں (۳) جھوٹ ٹیکس نہیں دیتا (۴) جھوٹ وگپ ہاتھ میں ہاتھ دیکر چلتی ہیں (۵) میری بگیں مجھے پسند نہیں کرتیں اسلئے کہ میں اونکو کہتا ہوں کہ سچ ہے (۶) بری خبریں اکثر سچ ہوا کرتی ہیں ۔(۷) سچ اور تیل ہمیشہ سطح پر آتے ہیں ۔

ڈنمارک جھوٹ شیطان کی بیٹی باپ کی زبان بولتی ہے (۲) جھوٹ اپنے وعدہ کرنے سے تھکتا نہیں (۳) جھوٹ آگے سفر کرتا جاتا ہے اور بڑھتا جاتا ہے (۴) جو سرگوشی کرتا ہے وہ جھوٹ بولتا ہے (۵) جھوٹ اور گپ کی اولاد بڑی کمبخت ہوتی ہیں (۶) سچے آدمی کے لئے دروازے بند ہوتے ہیں (۷) سچی عورت کے دوست کم ہوتے ہیں (۸) سچ کے لئے مصیبت سہتی جھوٹ کے راحت پانے سے بہتر ہی (۹) دیر سویر سچ ظاہر ہوجاتا ہی (۱۰) بہت آدمی سچ کے شوقین ہوتے ہیں مگر کام جھوٹے کرتے ہیں (۱۱) سچا کام کرکے پستاؤ نہیں (۱۲) سچ کے چہرہ پر جھوٹ کے خط کھنچے ہوئے ہیں ۔

ڈچ (۱) سچ بڑی تلخ غذا ہوتی ہے (۲) بڑے مباحثوں میں سچ جاتا رہتا ہے (۳) سچ کو ایسا سموؤ کہ بھلا معلوم ہو ۔

چینی جھوٹا مرد ایسا لوہا ہے کہ جس سے فولاد نہ بنے اور جھوٹی عورت بوسیدہ گیاہ اور الجھا ہوا سن ہے ۔

افغان جھوٹ بولنا کوٹھے پر سے گرنا ہے ۔

بنگال (۱) ہاتھی کے دانتوں اور بہادر کی تلوار سے زیادہ سچ

استوار ہوتا ہے (۲) جھوٹ چھڑکاؤ کا پانی ہے باقی نہین رہتا
(۳) سچ ایسا ہے کہ پانی مین نہین ڈوبتا۔
پال بودھ جھوٹ کے پاؤن نہین۔
ہندی سانچ کو آنچ نہین۔
اُردو ہندی (۱) اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے مین نمک (۲) جھوٹے کے آگے سچا روئے۔ (۳) راست گو مفلس مجلس مین جھوٹا (۴) جھوٹے کو گھر تک پہنچانا چاہیئے۔ یہ مثل (اتبع الکذاب لباب الدار) کا ترجمہ ہے

چور و چوری

فرانسیسی (۱) جو تھیلے کو پکڑتا ہے وہ اتنا ہی گناہ کرتا ہے جو اُسے بھرتا ہے (۲) وہ بھی چور ہے (بڑا چور ہے) جو چور کے چوری کرے (۳) دزدیدہ شے معلوم ہوجاتی ہے (۴) گھر کے چورون کا کچھ علاج نہین (۵) جنگ چور بناتی ہے صلح انکو پھانسی دیتی ہی (۶) عہدہ بغیر تنخواہ کے چور بناتا ہے۔
اٹلی (۱) اگر مین چور ہون تو میرے ہم خانہ سے پوچھو (۲) آدمی کو چرانا جاننا کافی نہین بلکہ اسکا چھپانا بھی جاننا چاہیئے (۳) چھوٹے چورون کی گردن لٹکائی جاتی اور بڑے چورون کے تھیلے۔
جرمنی (۱) چور چرانے سے کمتر دولتمند ہوتے ہین (۲) سب چور نہین ہوتے جنپر کُتے بھونکین (۳) چور اگر دینے سے نہ دینا بہتر ہے (۴) چوری کرنے سے دغا دینا معزز ہے (۵) جب مہان چور ہو تو اوسکا مال چرانا مشکل ہے (۶) مبادلہ چوری نہین (۷) اگر

کوئی دیکھ لے تو مین ہنسی کرتا ہون اور نہ دیکھے تو چوری۔
سپین (۱) اگر بھانگی نہ ہوتے تو چور بھی نہ ہوتے۔
پرتگیز (۱) چور کو تم دیانت دار بنانا چاہو تو اوسپر اعتبار کرو
فرینچ (۱) سو درزی۔سو بورچی۔سو جلاہے تین سو چور ہین
(۲) چور اپنے موقع کی تاک مین رہتا ہے (۳) چور نے کہا کہ ہر کام کی ابتدا مشکل ہوتی ہے اور اہرن سے چرانا شروع کیا (۴) چرانے سے بھیک مانگنا بہتر ہے (۵) چھوٹے چور لوہے کی زنجیرین اور بڑے چور سونے کی زنجیرین پہنتے ہین (۶) جسکے ہان بہت نوکر ہین اوسکے ہان بہت چور ہین۔
ڈنمارک (۱) چور یہ خیال کرتا ہے کہ ہر آدمی چور ہے (۲) ہم چھوٹے چورون کو پھانسی دیتے ہین بڑے چورون کو بھاگنے دیتے
فارسی (۱) دزد از خانہ مفلس خجل آید برون (۲) دزد مشتاق تر از صاحب کالا باشد (۳) دزد باش و مرد باش (۴) دزد جوانمرد بہ از بازارگان بخیل (۵) دزد نا گرفتہ سلطان است۔
(۶) دزد دانا میکشد اول چراغ خانہ را (۷) دزد من با خانہ میدزدد متاع خانہ را (۸) کفن دزد شب از مردہ نترسد و روز از زندگان ہرسد (۹) آفرین بر بناش اول
اردو وہندی (۱) چور چوری سے گیا کیا ہیرا پھیری سے بھی گیا (۲) چور کا شاہد چراغ (۳) چور کا بھائی گنٹھ کترا (۴) چور کے گھر مین مور (۵) چور کی ڈاڑھی مین تنکا (۶) چور کو چور پہچانے (۷) چوری اور سر زوری (۸) چوری کا گڑ میٹھا (۹) چور گٹھڑی لے گیا بیگاریون کو چھٹی ہوئی (۱۰) چیز نہ راکھے

آپنے اور چورون گالی دے (۱۱) الٹے چور کوتوال ڈانڈے

حسد

حسد مین ہڈیان بوسیدہ ہوتی ہین - جسم کے قواء کا قیام ہڈیون پر ہے اگر انمین بوسیدگی شروع ہو تو سارے جسم مین بیماری پھیل جاتی ہے آہستہ آہستہ سخت تکلیف سے موت آتی ہے پس حسد روح کی بوسیدگی ہی - حسد آدمی کے خوشی کے پیالہ کو زہر سے بھرتی ہے اور اورون کی مسرت کو اپنے سینہ مین بھڑکا چھتہ بناتی ہے حسد روح کا ناسور سوزان ہی - وہ حاسد کی شکنجہ فرسائی کا آلہ ہے وہ ایسا گناہ ہے کہ روح کو رنج و الم کا مزہ چکھاتا ہے - حاسد کی غذا ایسی خراب ہی کہ وہ اوسکو کھاتی ہے جو اوسکو اورون کے رنج سے خوشی ہوتی ہے وہ کانٹے دار جھاڑی ہے جسپر بچھو بیٹھتے ہین وہ نیکیون کی بد مزاج ترجمان ہی - ایک دبلی زرد رو مردار ہے جسکو بھتنے نے زندہ بنایا ہے - حسد سے اپنے تئین رنج ہوتا ہے اور اپنے لئے ایسی مضر ہی جیسے کہ لوہے کو زنگ اور کپڑے کو کیڑا اسلئے اوسکو استخوان بوسیدہ کہتے ہین وہ غرور سے پیدا ہوتی ہے طمع اور شہوات و ناراضی پر خاتمہ ہوتا ہی حسد دوسرے کی بہبودی - جائداد - تقدس - عزت - شہرت لیاقت پر ناراضی سے پیدا ہوتی ہے - دنیاوی چیزوں مین حسد کرنا فرو مائگی ہی - روحانی چیزون مین شیطنت ہی - اول اول ہم جانورون کے ساتھ شریک ہوتے ہین جو ایک دوسرے کا شکار چھینتے ہین اور درندگی کرتے ہین - دوم مین ہم شیطان یا مردود ملائکہ

بنتے ہین جو خود مسرت سے محروم ہوئے ہین اور اوپر حسد کرتے
ہین جو خوش ہوتے ہین ۔
بنگال دوسرے آدمی کی دولت دیکھنے ہین یہ اچھا نہین ہی کہ
اپنی آنکھون پر زخم پہنچائین ۔
ترک کوئی پہاڑ ایسا نہین جسپر بالا نہ پڑے کوئی بڑا آدمی نہین
جس سے کوئی حسد نہ کرے ۔
مشرقی نیکی پر حسد ہوتی ہے کوئی بے پھل درخت پر پتھر
نہین مارتا ۔
تامل حسد بجائے خود سزا ہے ۔
جاپان ناسور والون پر مجذامی حسد کرتے ہین ۔
عبرانی (۱) حسد کے کان سب چیزون کو سنتے ہین (۲) غصہ و
حسد عمر گھٹاتے ہین ۔ حاسد نظر بد لگاتے ہین ۔ حسد سے موت
اپنے وقت سے پہلے آتی ہے ۔
عربی الحسد یقتل الحاسد قبل ان وصل الی المحسود (حاسد کو حسد
اس سے پہلے قتل کرتی ہے کہ وہ محسود پر اثر کرے (۲) الحسد
للصدیق من سقم المودۃ (دوست پہ حسد مروت کی بیماری کی سبب
سے ہوتی ہے) (۳) صحت الجسد من قلت الحسد (جسد کی صحت
حسد کی کمی سے ہوتی ہے ۔ (۴) المحسود مهموم (حاسد غمگین ہو
فارسی توانم اینکہ نیازارم اندرون کسے * حسود را چہ
کو زخود برنج درست ۔
ہسپین (۱) حسد اپنے سے حسد کرتی ہے (۲) حسد خالی گھر
نہین ہوتی (۳) حسد حرص سے بھی زیادہ ہوتی ہے (۴) حسد

نہین مرتی حاسد مرتے ہین ۔

فرانسیس (۱) حرص سے بڑھ کر حسد جاتی ہے ۔

ڈنمارک (۱) حسد خالی گھر مین نہین جاتی (۲) اگر حسد بخار ہوتا سب آدمی بیمار ہوتے ۔

حُسن

مثال سلیمان جاہل مین حسن ایسا ہے جیسا کہ سور کی تھوتنی مین سونے کی نتھ ۔

انگیا ایک خوبصورت لڑکا بے علم ایسا ہے جیسا کہ پلاس کا درخت خوشنما ہے بغیر خوشبو کے ۔

ہندوناٹک پلاس کی کلیون کو خوب صورت سمجھ کر پرورش کرنی اور آمن (جاڑے کی فصل کے چاول) کے پھولون کو چھوٹا سمجھ پرورش سے غفلت کرنی حماقت ہے ۔

رشتستک بد صورت آدمی کیسا ہی آراستہ کیا جائے وہ گوبر رہتا ہے گو وہ زمین کو سبزہ خیز کرتا ہے مگر خود بدنما رہتا ہے

بنگال باہر نرم اور منقش اور اندر بھوسے سے بھرا ہوا جیسے ہنڈون کے پتلے کہ اندر سے بھوسے سے بھری ہوئی ہوتی ہین

اردو اندرائن کا پھل نہ دیکھنے کا نہ کھانے کا ۔

افغان میرا دوست سیاہ مرہم کی طرح سیاہ ہے (جو زخمون کو اچھا کرتا ہے)

تامل عورتین بھی بد صورت کو ذلیل جانتی ہین ۔

فارسی ہیرا کوڑی مین پڑنے سے قیمت مین کم نہین ہوتا ۔

گرد ہوا مین گرد اوپر چڑھنے سے ذلت سے نہین نکلتی۔
ملایا ریشم کے تاگے سے جھاڑو باندھنی۔
عرب کانٹے دار درخت سے گوند پیدا ہوتا ہے۔
ترک انسان مین حسن باطنی اور حیوان مین حسن ظاہری
سنسکرت کوئل کی خوبی اوسکی آواز ہے۔ عورت کا حسن عف
ہے۔ بد صورت کا زیور علم ہے۔ زاہد کی خوبی صبر ہے۔
عبرانی مکھیون مین شہد کی مکھی چھوٹی ہے مگر سب شیرینیو
سے زیادہ شیرین چیز پیدا کرتی ہے۔
عرب (۱) حسن الادب لیستر قبح النسب (حسن ادب قبح نسب
مخفی کردیتا ہے (۲) حسن الخلق غنیمۃ (خوبی خلق کی غنیمت
(۳) حسن الخلق یوجب المودۃ (خلق سے محبت لازم ہوتی
(۴) حسن الذکر ثمرۃ العمر (ذکر کی خوبی عمر کا پھل ہے۔
(۵) حسن الصورت طلبتہ الطفر (صورت کی خوبی طلایہ پیروزی
(۶) حسن بنات الارض من کرم البذر (زمین کی روئیدگی کی خو
تخم کی خوبی سے ہے (۷) حسن الصورت و العقل لا یجتمعان
آواز کی اور عقل کی خوبی یکجا نہین جمع ہوتین۔
فرانسیسی (۱) اکثر حسن و حماقت ساتھ ہوتے ہین (۲) حسین
ہتھیلی کے لئے بڑا ہوتا ہے۔
جرمنی حسن سفارش کا خط ہوتا ہے۔
ہسپین حسین عورت چھچھوری ہوتی ہے یا احمق (۲) حسین آدم
کبھی محتاج نہین ہوتا۔
ڈنمارک (۱) حسین چہرہ بن بولے اپنی تعریف آپ کرتا ہے

حسن جلد اکثر کچ دلی کو ڈھاک دیتا ہے (۳) حسین عورت اپنا
ر اپنے چہرہ مین رکھتی ہے (۴) حسن بغیر نیکی کے ایسا ہے
پھول بے خوشبو کے (۵) صرف اندھے ہی یہ پوچھتے ہین کہ
ون کو کیون لوگ پیار کرتے ہین ۔
یز حسین شکل کو پردہ ڈالنے کی ضرورت نہین ۔
ی (۱) اندکے جمال بہ از بسیاری مال (۲) حاجت مشاطہ
روے دلارام را (۳) حسن چون بے پردہ شود زینہار گرد
نگرد (۴) روے زیبا مرہم دلہار خستہ

حکیم یعنی طبیب وصحت وبیماری

مین یہ صفات ہونی چاہیئے (۱) نیک نہاد (۲) تعلیم یافتہ
سند یافتہ (۴) موثر دوائین رکھنے والا (۵) تجربہ کار (۶) متوجہ
ریون پر فیاض (۸) مستقل (۹) کامیاب (۱۰) رسائی اوس
آسانی سے ہو ۔
بودہ فاصلہ پر حکیم اندھا ہوتا ہے ۔
ل جسکے درد ہو وہ جانتا ہے کہ کیا وہ ہے ۔
دوا کا اثر اعتقاد سے ہوتا ہے ۔
ن عشق و حماقت کی دوا نہین ۔
بد مزاجی کی کوئی دوا ہے ؟
بستر زرین بیمار کو اچھا نہین کرتا ۔
حکیم کی دوستی دہلیز تک ہوتی ہے ۔
ہزار آدمیون کے مارنے کے بعد نیم حکیم ہوتا ہے ۔

ترک وہم کی دارو نہین لقمان کے پاس۔
پرتگیزی عیبون کی غلیطیون پر زمین پردہ ڈال دیتی ہے۔
ڈنمارک فاقے اور پرہیز سے بہت سے امراض کی شکایتین
ہو جاتی ہین (۲) کوئی زخم ایسا اچھا نہین ہوتا کہ اوسکا داغ نہ
فارسی (۱) پیش طبیب مرو پیش آزمودہ کار برو (۲) تندرستان
بنود درد ریش (۳) نیم حکیم خطرہ جان نیم ملا خطرہ ایمان (۴)
تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود (۵) چون قضا آید
طبیب ابلہ شود (۶) درو بکش تا بدوائے رسی (۷) درد را کہ
صبر مے فزاید * دہن نفس حریص را شکر مے باید (۸) درد عا
نشود بہ ز دوائے طبیب (۹) طبیب مہربان از دیدۂ بیمارے گفت
عربی المحکاء الجہال رسل عزرائیل استعجال (جاہل حکیم عز
کے رسول ہین جلدی کے لئے) (۲) فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ
(حکیم کا فعل حکمت سے خالی نہین ہوتا) (۳) الطب للملوک
للفلوک (طب بادشاہون کے لئے ہے مفلسون کے لئے نہین
(۴) طبیب یداوی و ہو علیل (طبیب علاج کرتا ہے حالانکہ وہ

حیا

عربی (۱) حیاء المرء سترہ (مرد کی شرم اوسکا پردہ ہی (۲) الحیاء
الرزق (شرم مانع روزی ہے) (۳) الحیاء خیر کلہ (حیا بالکل خیر ہے)
(۴) الحیاء المرء جزء من الایمان (حیا ایمان کا جزء ہے)

حیوان کیا کیا ہم کو سکھاتے ہیں

(۱) گدھا اپنے مالک کو جانتا ہے مگر آدمی خدا کو نہیں پہچانتا (۲) اباَبیل موسم کو دیکھ کر اپنا مکان بدلتی ہے لیکن آدمی دنیا سے جدا ہونے کا وقت بھول جاتا ہے (۳) جانکیا کہتا ہے کہ کتا ہمکو یہ باتین سکھاتا ہے - تھوڑے پر قناعت کرنی ہوشیاری سے نگہبانی کرنی - احسان ماننا صبر و استقلال - گرمی سردی سے بے پروائی (۴) کوا چالاکی اور آیندہ کے لئے انتظام کرنا (۵) مرغ صبح کا اوٹھنا خوراک مین شریک ہونا مرغیون کو بچانا (۶) چینوٹیان یکسان خبر دار رہنا - ہر لحظہ ترقی کے لئے کوشش کرنا - نہایت عمدہ ترتیب سے کام کئے جانا - اپنے گروہون مین آپسمین موافقت رکھنی - در ماندہ اور کمزورون کی مدد کے لئے جلد دوڑنا - بوجھ لدی ہوئی چینوٹیون کو بن لدی ہوئی چینوٹیون کا رستہ دینا - جب دانہ وزنی ہو تو اوسکی دو ٹکڑے کرکے اوٹھانا - یہ عجیب ائین محبت و فیاضی و موافقت کے اصول ہین - مکانون کے بنانے مین محنت و سلیقہ و ہنر ظاہر کرنا - ایسے بل بنانے کہ وہ موسم کے لئے مناسب ہون - ذخیرہ کا جمع رکھنا جو ضرورت کے وقت کام آئے -

حیوان کے باب مین ضرب المثلین

عربی (۱) احرص من النمل ترجمہ چینوٹی سے زیادہ حریص (۲) اذا تصالح السنور و الفار خرب دکان البقال (جبوقت گربہ و موش مین مصالحت ہو تو بقال کی دکان خراب ہوجاتی ہے (۳) الحمار یعرف طریق العلف گدھا اپنے علف کا رستہ جانتا ہے (۴) اشتر الموتان و لا تشتر الحیوان مردہ کا خریدار ہو نہ خرید حیوان کو یعنے غلام و جانور کو (۵) صنع من

النحل دمگس شہد سے زیادہ صناع ہے -

جرمن بلی کی ایسی نو زندگیاں ہیں جیسے پیاز کے چھلکوں کے نو پرت

اٹلی (۱) بلی کو پیار کرو تو وہ شیر ہوجاتی ہے (۲) جو بلی تھوک کو چاٹنے
گوشت بریان کے لئے کب قابل اعتبار ہے (۳) غریب بھیڑ کا دودھ
ہر بھیڑ کا بچہ پیتا ہے -

ڈچ جو بلی میاؤں میاؤں بہت کرتی ہے وہ تھوڑے چوہے پکڑتی ہے
(۲) گائے کا سال غمگین بیل کا سال خوش (۴) بھیڑیا آخر دم تک
بھیڑ کے لئے بیقرار ہوتا ہے (شہوات نفسانی مرتے وقت زیادہ ہوجاتی ہیں)

فرانسیسی گائے کو دُم کی قدر جب ہوتی ہے کہ وہ جاتی رہتی ہے
(۲) دور کی گائے بہت دودھ دیتی ہے (۳) بوڑھی خچر طمع کی
لگام (۴) سور کی زندگی چھوٹی اور شیریں ہوتی ہے -

سپین (۱) سور کی دم کا تیر کبھی اچھا نہیں بنتا - (۲) سور کے خواب
میں ہمیشہ بھوسی -

ڈنمارک (۱) سوری گلوں سے بھوسی کو اچھا جانتی ہے -

فارسی (۱) فیل اگرچہ مردہ ہست لیکن پوستینش بار خراست (۲) صد
گربہ و یک موش (۳) صد موش را یک گربہ بسند است (۴) گربہ کشتن
روز اول باید (۵) گربہ برائے خدا موش نمی گیرد (۶) گربہ کنیزے خود
(۷) گربۂ مسکین اگر پر داشتے + تخم کنجشک از جہان بر داشتے

عرب (۱) السنور المغلوب یصول علی الکلب (مغلوب بلی کتے پر
حملہ کرتی ہے -

کُتّا

فرانسیسی اچھے کتّے کو کبھی اچھی ہڈی نہیں ملتی (۲) بھیڑیے کا گوشت

کتّے کی لذیذ غذا ہے (۳) بھوکے کتّے کو لکڑی سے پٹنے کا خوف
نہین ہوتا (۴) دیوانہ کتا بہت دنون نہین جی سکتا (۵) جو بھونکتا
ہے وہ کاٹتا نہین (۶) وہ باغبان کا کتا ہے نہ گوبی خود
کھائے نہ دوسرے کو کھانے دے (۷) شکار کا لطف بغیر بڑے
کتون کے نہین (۸) کتّے کو دھو کنگھا کرو وہ کتا ہی رہے گا
(۹) جو کتون کے ساتھہ سوتا ہی وہ چچڑیان لیکر اٹھتا ہے (۱۰) بھونکنے
والے کتّے کا بلہ کاٹتا نہین (۱۱) بڑے کتّے چھوٹی رسی سے باندھے
جاتے ہین

اٹلی (۱) کتّے کی بچّے کی دم جلد بڑھتی ہے (۲) کتا ہڈیون کے
مارنے سے خفا نہین ہوتا (۳) کتے نے کبھی کاٹا نہین مگر اوسکے بال
مین نے رکھہ چھوڑے ہین (۴) جو اورون کے کتون کو روٹی
دیتا ہے تو اوسپر اوسکے کتے غراتے ہین (۵) جتنی موٹی چچڑی اوتنا
دبلا کتا (۶) کتّے کے مارنے کے لئے لکڑی جلد مل جاتی ہے (۷)
بوڑھا کتا جب کوئی بات بھونکنے کی ہوتی ہے تو بھونکتا ہے (۸)
بوڑھے کتے کے گلے مین پٹا نہین ڈالا جاتا —

جرمن (۱) کبھی شرمناک کتا موٹا نہین ہوتا (۲) کتے جن کو
جانتے نہین اونپر بھونکتے ہین (۳) گڈریہ کا کتا کہتا ہے کہ مین کسی
کتے کو کاٹنے کا نہین تاکہ میرے دانت بھیڑیئے کے کاٹنے کے
لئے تیز رہین —

سپین اگر تم کتّے کو مارنا چاہو تو کہو کہ وہ لوہا کھاتا ہے (۲)
اگر کتے کو ساتھہ رکھنا چاہتے ہو تو اوس کو روٹی دو (۳) بورچی
خانہ کا کتا خرگوشون کا شکار اچھا نہین کرسکتا یا اچھا شکار نہین کرتا

پرتگیز (۱) بھونکنے والا کتا شکاری نہین ہوتا (۲) کتا نہ خود گھاس کھائے نہ کسی کو کھانے دے -

ڈچ (۱) کتے کو پیار کرو وہ کپڑون کو خراب کرے گا -

ڈنمارک کتا کتا ہے خواہ اوسکا رنگ کچھہ ہی ہو (۲) کتے کو ہڈی ملے تو پھر وہ کسی کا یار نہین (۳) خود کتے سے ہوشیار رہو اوسکا سایہ نہین کاٹے گا (۴) کھال کے کترنے سے کتا چمڑا کھانا سیکھتا ہے (۵) سرخ کتون اور داماودں مین تھوڑے ہی اچھے ہوتے ہین (۶) بد مزاج کتے کی ناک زخمی ہوتی ہے -

فارسی (۱) پس خوردہ سگ سگ را شاید (۲) اگر نام سگ بری چوبے بدست آر (۳) دہن سگ بلقمہ دوختہ بہ (۴) نہ مرگ خر بود سگ را عروسی (۵) سگ اصحاب کہف روزے چند + پے نیکان گرفت مردم شد (۶) سگ باش برادر خورد مباش (۷) سگ بدریائے ہفتگانہ بشو + چونکہ تر شد پلید تر باشد (۸) سگ حق شناس بہ از مردم ناحق شناس (۹) سگ حضور بہ از برادر دور (۱۰) سگ را بہ مسجد چہ کار (۱۱) سگ را طوق گردن دائرۂ دولت (۱۲) سگ زرد برادر شغال (۱۳) سگ گزندہ ہمان بہ کہ آشنا باشد (۱۴) سگ نشیند بجاے گیپای (۱۵) ظرفیکہ سگ لیسد قابل استعمال نیست (۱۶) ابر را بانگ سگ ضرر نکند (۱۷) اجل سگ آید نان شبان خورد (۱۸) اجل سگ آید بمسجد خواب کند (۱۹) استخوان سوختہ سگ نمی خورد -

عربی کلب عسّ خیر من کلب ربض (جو کتا کہ رات کو نگہبانی کرے وہ اوس کتے سے اچھا ہے جو بزانو بیٹھے (۲) کلب اجول خیر من

اسد ربض (کتا بسیار نافع بہتر ہے غیر زانو زدہ سے (۳) الکلب ینبح و البدر یلوح (کتا بھوکتا ہے اور بدر چمکتا ہے)

گدھا

فرانسیسی (۱) گدھے کا سر دھونا وقت اور صابن کا ضائع کرنا ہی (۲) جب گدھے پر مار پڑتی ہے وہ بھاگتا ہے (۳) گدھے سے اون مانگنا (۴) جفاکشی گدھے کی نیکی ہے (۵) جب گدھے (گھوڑے) کے سب مالک ہون وہ بہت لدتا و پٹتا ہے (۵) گدھون کے واسطے شہد نہیں ہے (۶) اگر گدھا پیاسا نہ ہو تو اوسکو پانی نہیں پلا سکتے (۷) ایک پتھر پر گدھا دو دفعہ ٹھوکر نہیں کھاتا۔

اٹلی بہت بولنے والا گدھا تھوڑی گھاس کھاتا ہی (۲) بھوکھا گدھا سب طرح کی گھاس اور بھوس کھالیتا ہے (۳) زندہ گدھا مردہ ڈاکٹر سے اچھا ہوتا ہے (۴) گدھے کی دُم سے چھلنی نہین بنے گی (۵) گدھے کی دوڑ دیر تک نہین رہیگی۔

سپین گدھے کی لاتون کے مارے جانے سے راہزنوں کے ہاتھ سے مارا جانا اچھا ہے (۲) اوسے گدھا ہونے دو جو گدھے پر ڈھیچو کرتا ہے (۳) گدھی اپنے بچے کے ساتھ سیدھی مل کو نہیں جاتی

پرتگیز (۱) قلانغ گدھے کی بڑی عمر ہوتی ہے (۲) گدھا گھر کے پاس بغیر لکڑی کے جلد چلتا ہے۔

ڈچ (۱) گدھا اور بیل ایک ہل مین خوب نہین جت سکتے (۲) گدھے بھی لاد کر لے جاتے ہین اور گھوڑے کھاتے ہین (۳) جو گدھا منزل پر پہنچا اوس گھوڑے سے اچھا ہے جو گرا دے (۴) گدھی ہم

عمر بھر چڑھنے سے گھوڑے پر ایک سال چڑھنا بہتر ہے (۵) سرکش
گدھے کو ٹھیک بنانا اس سے بہتر ہے کہ لکڑیوں کے گٹھے کو پیٹھ پر اٹھایا

فارسی (۱) آسودہ کسے کہ خر ندارد (۲) اگر خر نمی بود قاضی
نمی شد (۳) خران را کسے در عروسی نخواند + مگر آن زمان
کاب و ہیزم نماند (۴) خر از جل اطلس بپوشد خر است (۵) خر
بار بر بہ از تکبر مردم در (۶) خر بستہ بہ اگر دزد آشنا است
(۷) خر چہ داند بہائے قند و نبات (۸) خر خفتہ جو نمی خورد
(۹) خر را خدا شاخ نمے دہد (۱۰) خر عیسےٰ اگر بہ مکہ رود +
چون بیاید ہنوز خر باشد (۱۱) خر عیسےٰ بآسمان نمے رود۔
(۱۲) خر کہ جو دید کاہ نمے خورد (۱۳) خر ہمانست پالانش دگر
(۱۴) خر یکہ از خری بماند + دم و گوشش باید برید (۱۵) مسکین
خر اگرچہ بے تمیز است ٭ چون بار ہمے برد عزیز است۔

گھوڑا

فرانسیسی (۱) اچھے گھوڑے کو مہمیز کی ضرورت نہیں ہے (۲) گھوڑوں
کے ساتھ گدھے نہ باندھو (۳) گھوڑی کی لات کبھی گھوڑے کو تکلیف نہیں
دیتی۔ (۴) گھوڑے پر گھوڑی کی لات پیار ہوتا ہے (۵) جو گھوڑا زیادہ
کھینچتا ہے وہ زیادہ کوڑے کھاتا ہے (۶) بد بچھیرہ اچھا گھوڑا ہو سکتا ہے

انگلی (۱) سونے کا دہانہ گھوڑے کو تیز گام نہیں بناتا (۲) اچھے
اور بڑے گھوڑے کے لئے مہمیز۔ اور اچھی بری عورت کے لئے لکڑی
درکار ہے (۳) اچھا گھوڑا کبھی زین سے خالی نہیں رہتا (۴) گھوڑا
موٹا ہو کر لات نہیں مارتا ہے (۵) گھوڑے کے اگرچہ چار پاؤں ہوتے ہیں

مگر پھر بھی وہ ٹھوکر کھاتا ہے (۶) بچھیرا جو کودتا پھاندتا نہین وہ نکما ہوتا ہے (۷) بھاگا ہوا گھوڑا اپنے تئیں سزا دیتا ہے -

جرمنی: اندھا گھوڑا سیدھا سپاٹ جاتا ہے -

پرتگیز (۱) تیز گام گھوڑے کو مہمیز کی ضرورت نہین (۲) جو گھوڑا مول لیتا ہی وہ درد سر مول لیتا ہی -

ڈچ (۱) اچھے گھوڑے کی قیمت اوسکی کھلائی کی برابر ہوتی ہے

ڈنمارک (۱) اچھا گھوڑا بھی اتنا کھاتا ہے جتنا برا (۲) برا یا گھوڑا اور اپنی مہمیز میلون کو چھوٹا کردیتے ہین (۳) پیاسا گھوڑا - بھوکا کتا مار کی پروا نہین کرتا (۴) جوان بچھیرا اور بوڑھا گھوڑا دونو ملکر اچھا نہین کھینچتے (۵) کوئی دوڑتے ہوئے گھوڑے کے نعل نہین باندھ سکتا (۶) مشکل ہے کہ جو گھوڑا پیدا ہی نہین ہوا اوس کو اصطبل مین باندھے -

سپین کھاؤ گھوڑے کے لئے چھوٹا دہانہ -

فارسی (۱) اسپ و زن و شمشیر وفادار کہ دید (۲) اسپ دار و غہ جو بنے خورد (۳) اسپ چوبین راہ بنے رود (۴) اسپ بدو یدن آخر باد مے کند (۵) استر را گفتند پدرت کیست گفت مادرم اسپ است -

متفرق حیوانات

(۱) بھیڑ کے بچے خفتہ بھیڑیئے کے منہ مین نہین جاتے (۲) بھیڑیئے بھیڑیون کو نہین کھاتے (۳) بھیڑیئے اکثر بھیڑ کی کھال مین چھپے ہوتے ہین (۴) لنگڑی بکری کبھی دن کو نہین سوتی

(۵) بکری کو کسی نے بھو کا مرتے نہین دیکھا (۶) سور کی زندگی
چھوٹی اور میٹھی ہوتی ہے (۷) غریب بھیڑ کے بہت بچے دودھ
پیتے ہین (۸) بلی کے خواب مین چھیچھڑے (۹) سوری کے خواب
مین خرمن (۱۰) ساری بھیڑین بھیڑیون کے لئے نہین ہوتین -
(۱۱) بڑی مچھلیان چھوٹی مچھلیون کو کھاتی ہین (۱۲) بلی کو مچھلی
بھاتی ہے مگر وہ اپنے پاؤن تر کرنے سے جی چراتی ہے
(۱۳) بلی اچھی دوست ہے مگر پنجے مارتی ہے (۱۴) گائے پرائے
بچھڑے کو نہین چاہتی (۱۵) پست قد گائے دودھ کم دیتی ہے
(۱۶) جو گائین بیلون کے ساتھ نہین کھاتین وہ اونسے پہلے یا
پیچھے کھاتی ہین (۱۷) الو روشنی کی اور بھیڑیا کتے کی تعریف کرتا
ہے (۱۸) الو اپنے بچون کو بڑا خوبصورت جانتا ہے (۱۹) بیل
جس کے گلے مین گھنٹہ نہ ہو جلد کھویا جاتا ہے (۲۰) میدان
کے بیل سے پہاڑ کی بھیڑ اونچی ہوتی ہے (۲۱) بھیڑ جو بولتی
بہت ہے وہ تھوڑا دودھ دیتی ہے (۲۲) بھیڑیا ہمیشہ بھیڑیا
نہین ہوتا (۲۳) بھیڑیون کی گنتی نہین ہوتی (۲۴) ایک ہی
کہانی مین بھیڑیا اور لومڑی ہین (۲۵) بھیڑیا ایسا بڑا نہین ہوتا
جیسا اوسکو لوگ بیان کرتے ہین (۲۶) بھیڑئے کی دانت جاتے رہتی
ہین مگر اوسکا میلان طبع نہین جاتا (۲۷) چاندنی مین بھیڑیا گدھے
کی بچھڑیان نکالتا ہے (۲۸) اپنے کھیت مین بھیڑیا شکار نہین کرتا (۲۹)
بھیڑیا اپنی کھال مین مرتا ہے (۳۰) گدھا سونے کی ڈلے لے جاتا
ہے مگر خود تنکے کھاتا ہے (۳۱) مینڈک کو سونے کی تخت پر بٹھاؤ
مگر وہ تالاب دیکھ کر اوس مین کود پڑے گا (۳۲) جب بھیڑیا

بوڑھا ہوتا ہی تو کوّے اوسپر سوار ہوتے ہین (۳۳) بیل ہیز جاۓ اوس کو ہل جوتنا پڑیگا

خار

کانٹے ہین اتنی باتین ہوتی ہین جنسے تشبیہ دیتے ہین (۱) کم قیمت و نکما سواۓ مینڈ باندھنے و جلانے کے کسی کام کا نہین (۲) اپنی خاصیت کو نہین بدلتا (۳) زمین کا بوجھ (۴) رذیل (۵) چبھنے سے تکلیف دینے والا (۶) اوس کی زیادہ جلنے سے احتیاط چاہیۓ (۷) بعض اوقات فائدہ مند جیسے مینڈ بندی مین (۸) سخت و معقد (۹) آگ مین کانٹے - شریرون کو کانٹے سے تشبیہ دیتے ہین کیونکہ وہ مضرت رسان اور نکمے ہوتے ہین اور اکثر بڑی تکلیف پہنچاتے ہین —

اٹلی کانٹا چھوٹا ہوتا ہی مگر جسکے چبھتا ہی وہ بھولتا نہین

فرانسیسی: دنیا مین کانٹا آتا ہے تو اوسکی نوک آگے ہوتی ہی

اردو ہندی پیڑ بوۓ ببول کے آم کہان سے کھاۓ —

(۲) کانٹے پر کی اوس —

خاموشی

امثال سلیمان جہان لکڑی نہ ہو آگ بجھتی ہے ایسے ہی جہان غماز نہ ہو وہان چپ چاپ ہی —

سنسکرت (۱) جہالت کا زیور خاموشی ہی (۲) خاموشی دل کی میٹھی دوا ہی (۳) جہان مینڈک ٹراتے وہان خاموشی مناسب ہی

عربیہ (۱) خاموشی غصہ کا علاج ہے (۲) خاموشی سے کوئی جھگڑا نہیں پیدا ہوتا - بیداری سے کوئی خوف نہیں -
ترک بڑے دریا مل شور نہیں کرتے -
ڈنمارک (۱) جو جھگڑے میں زبان بند رکھتا ہے اسی کا نقصان کم ہوتا ہے (۲) جو اوروں کا منہ بند کرنا چاہتے ہیں وہ پہلے اپنا منہ بند کریں (۳) جواب نہ دینا بھی ایک جواب ہے (۴) اوسکے پس بہت سا مکھن چاہیئے جو ہر ایک آدمی کا منہ بند کرنا چاہتا ہے
عربی (۱) السکوت یزید الوقار (خاموشی سے وقار بڑھتا ہے (۲) الصمت حکمة و قلیل فاعله (خاموشی حکمت ہی اور اوس کے کرنے والے تھوڑے ہیں (۳) سکت الفاً و نطق خلفاً (ہزار سال خاموش رہا بولا تو باطل) (۴) ما ندم من سکت (جو چپ رہتا ہی اوس کو ندامت نہیں ہوتی (۵) الصمت زینت العالم و ستر الجاہل (خاموشی عالم کی زینت و جاہل کی عیب پوشی ہے) (۶) الصمت خیر الحکمت (خاموشی نیک حکمت ہی) (۷) رب کان السکوت جواب (بہت دفعہ سکوت ہی جواب ہوتا ہے)
فارسی خاموشی علامت رضا (۲) الخاموشی نیم رضا (۳) ہزار جواب دیکہ خاموشی برابر ہست

خود غرضی و اپنا و پرایا

افغان ایک شخص مر رہا ہے دوسرا اوسکی بیوی مانگ رہا ہے -
(۲) پیٹ بھرا بھوکے کی حالت کو کیا جانے -
پنجابی بکری اپنی جان کو اور قصائی چھری کو رو رہا ہے -

عبرانی آتش زدگی میں اپنی مچھلی بھونی -
تیلوگو (۱) جب ایک آدمی نے کہا کہ میری ڈاڑھی جلتی ہے تو دوسرے نے کہا کہ مجھے شکار کے لئے روشنی چاہیئے - (۲) بھیڑ کے شکار کرنے سے بھیڑیئے کو کیا غم ہوگا -
تامل کہتے ہیں کہ بھیڑیا رویا کہ بھیڑ تر تھی -
ترک ایک کی ڈاڑھی جلے دوسرا پائپ روشن کرے -
فارسی (۱) اول خویش بعدہ درویش (۲) اول طعام بعدہٗ کلام (۳) این کشتی غرق شو من ہم بجہنم (۴) بعد از سر من کن فیکون شد شدہ باشد -
فرانسیسی (۱) خود غرض دوست چھت کی ابابیل ہوتا ہے جاڑا آیا اور کانگ ہوا) (۲) دوسرے کی مصیبت خواب معلوم ہوتی ہے -
پرتگیز (۱) میں اپنے لئے چاہتا ہوں اتنا اپنے رشتہ داروں کے لئے نہیں چاہتا (۲) کوئی محبت کے سبب سے کوئی عزت کے لئے کوئی دولت کے واسطے کام کرتا ہے -
ڈنمارک (۱) پرایا بوجھ ہلکا معلوم ہوتا ہے (۲) پرایا گھوڑا اور اپنا کوڑا بہت کام کرتا ہے -
اردو ہندی (۱) مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام (۲) کسی کا گھر جلے کوئی تاپے (۳) دنیا ہے اور مطلب ہے اور مطلب سو اپنا مطلب ہے +

خوراک و غذا اوسکے متعلقات

عربی (۱) ثبات النفس بالغذاء وثبات الروح بالغناء (ثبات نفس غذا میں

اور نجات روح غذا میں ہے (۲) راحت الجسم فی قلت الطعام و راحت الروح فی قلت الکلام (جسم کی راحت کم کھانے میں اور روح کی راحت کم کلام میں ہے۔

فارسی (۱) دست خود دہان خود گر نہ خوری زیان خود (۲) خاک بر آن لقمہ کہ تنہا خوری (۳) چو از گلو فرو رفت چہ حلوا چہ زہر (۴) اشتہا نیست جان من مرض است +

جرمنی (۱) بہت ذائقہ بہت خسارہ (۲) مچھلی تین دفعہ تیرتی ہے ایک دفعہ پانی میں دوسری دفعہ شراب میں تیسری دفعہ چٹنی و اچار میں (۳) اچھا کھانا چھینکے میں لٹکایا جاتا ہی (۴) پیٹ خالی دل بھاری (۵) ایک ہاتھ میں روٹی ایک ہاتھ میں پتھر (۶) پنیر و روٹی گالوں کو سرخ کرتے ہیں (۷) پنیر صبح کو سونا دوپہر کو چاندی شام کو سیسہ (۸) بہت آدمی پینے سے مرجاتے ہیں پیاسا کوئی نہیں مرتا

پرتگیز (۱) غریب آدمی کھانے کے بعد بھی بھوکا ہی رہتا ہے (۲) پیغمبروں کی شراب (پانی)

فرانسیس قوی معدہ ۔ سنگ دل (بہت خوش رہتے ہیں) ۔ (۲) پیٹ بھر اصلاح اچھی دیتا ہے ۔

اٹلی کھانے کے ساتھ اشتہا آتی ہے ۔

ڈچ خوش لباس سے پیٹ بھرا اچھا ناچتا ہے ۔

خوف

عرب خوف اللہ یجلی القلب (خدا کا خوف دل کو روشن کرتا ہی (۲) بغیر خوف کے مذہب نہیں ہوتا ۔

فارسی (۱) ہرکہ از خدا نترسد ازو باید ترسید (۲) در بلا بودن بہ از بیم بلا (۳) او از سایہ خود میترسد۔

روسی (۱) خوف کی بہت سی آنکھیں ہیں (۲) جو بھیڑیئے سے ڈرتا ہے وہ جنگل میں نہیں جاتا۔

ہندی پتے کے کھڑکے پر نوکر بھاگتے ہیں۔

ترک دس مردوں میں نو عورتیں۔

کنارا مچھلیوں سے ہاتھی نہیں ڈرتا۔

افریقہ اگرچہ ہابیل کی برابر ہوجائے تو بھی بلی سے خوف زدہ

افغان جو آدمی خوف الہٰی نہیں رکھتا اوسکے لیئے جھاؤ کی پناہ پہاڑ کی پناہ کی برابر ہے (یعنے جو خوف الہٰی نہیں رکھتے اونکو لیئے شرارت کے واسطے کوئی روک نہیں)

فرانسیسی خوف موجد عظیم ہے۔

اٹلی لڑائی کا خوف خود لڑائی سے بدتر ہوتا ہے۔

ڈنمارک وادی کوہ میں ایسے کام کر کہ اُن آدمیوں سے تجھے خوف نہ ہو جو پہاڑ پر ہیں۔

خوشی و رنج و عیش

اسپین (۱) میرے رنج سے تم خوش نہ ہو وہ پرانا ہوجائیگا تم کو بنا غم لگے گا۔

پرتگیز (۱) دوسرے کی مصیبت میرے رنج کو دور نہیں کریگی۔

ڈنمارک خوش دل آدمی آہیں کم کرتا ہی مگر غم زدہ ہنستا بہت ہی (۲) عیش کی رات کی صبح اکثر اداس ہوتی ہے (۳) خوش کرنے والی

چیز جلد نہین آتی (۲) ہر زندگی اپنی جوش رکھتی ہے اور ہر خوشی ا
قانون (۳) ایسا شخص ابتک نہین پیدا ہوا جو ہر شخص کو خوش
کرسکے (۴) خوشی باری کا بخار ہے کہ دو دن کے درمیان ایک
دن اچھا (۵) چھوٹے غم واویلا کرتے ہین بڑے غم خاموش ہوتے ہ

فارسی آزردہ دل افسردہ کند انجمنی را (۲) آن بلا نبود کہ از
آید (۳) خوش حال کسانند کہ بہر حال خوش اند (۴) خوشی با
ندارد دوستی (۵) خوش حال کسیکہ کہ یار ازدیاد کند (۶) ذکر عیش
نصف عیش ہست (۷) عیش را در جہان خزان دادند (۸) غم فردا
امروز نباید خورد (۹) غم نداری بز بخر (۱۰) گر گزندت رسد ز
خلق مرنج * کہ نہ راحت رسد ز خلق نہ رنج (۱۱) گریہ را
دل خوش باید (۱۲) نشاط عمر باشد تا بہ سی سال * چو چہل
آمد فرو ریزد پر و بال (۱۳) نقل عیش بہ از عیش (۱۴) لنگگے
لنگگے بالا * ننے غم دزد سنے غم کالا (۱۵) ہر روز عید نیست کہ حلوا
خورد کسے ۔

اُردو وہندی نہ آئے کی خوشی نہ گئے کا غم ۔

خوشامد

جرمنی (۱) خوشامدی بلیون کی مانند ہین کہ آگے چاٹتے ہین
پیچھے نوچتے ہین ۔
آئرلنڈ خوشامدی کا منہ قبر کھلی ہوئی ہے ۔
ڈنمارک خوشامد اُن آدمیون کے لئے میٹھی غذا ہے جو اوسکو
نگل جاتے ہین ۔

فارسی (۱) خوشامد ہر کرا گفتی خوشامد۔ (۲) در برابر چو گوسپند سلیم در قفا ہمچو گرگ مردم در ۔

اُردو ہندی (۱) خوشامدی کا منہ کالا (۲) دنیا ہی اور خوشامد ہی

خیر و شر

عرب (۱) خیر الاصحاب من یدلک علی الخیر (یاروں میں وہ بہتر ہی جو رہنمونی کرے نیکی کی طرف) (۲) خیر الامور اوسطہا (۳) خیر الاشیاء جدیدہا (بہترین چیزیں نئی ہیں) (۴) خیر الاخوان قدیمہا (۵) خیر الرفقاء اربعۃ (۶) خیر الرفیق فی الطریق (۷) رب خیر شر و رب نفع فی ضر (بہت سی نیکی بدی میں ہی اور بہت سی نفعا گزند میں ہے (۸) شر الاشرار من لا یقبل الاعتذار (بدوں میں بدترین وہ ہے جو عذر کو قبول نہیں کرتا) (۹) شر الامور اقربہا من الشر (کاموں میں بدتر نزدیکتر شر کے ہوتا ہے) (۱۰) شر الاخوان من تکلف له (بدترین بھائیوں میں وہ ہے جسکے لئے تکلف کیا جائے۔ (۱۱) شر اخوانک من لا یعاتب (بھائیوں میں بدتر وہ ہے جو عتاب نہ کرے) (۱۲) شر ایام الدیک یوم یغسل رجلاه (مرغ کا وہ بدترین روز ہے کہ اوسکے پاؤں دھلائے جائیں (۱۳) شر المجالس قلعۃ (بدترین مجلس وہ ہی جسمیں صاحب مجلس کو بار بار اٹھنا پڑے) (۱۴) شر المصائب الجہل (بدترین مصیبتوں میں جہل ہے) شر الناس من ینصر الظلوم و یخذل المظلوم (آدمیوں میں وہ بدتر ہے کہ ظالم کی یاری اور مظلوم کی رسوائی کرے) (۱۶) شر الناس من لا یبالی ان تراہ مسیئاً (بدتر وہ آدمی ہے جسکو بدی کرتے ہوئے

لوگ دیکھیں) (۱۷) شر الناس من یتقیه الناس (بدترین وہ آدمی ہے
جس سے لوگ پرہیز کریں) (۱۸) الشر بالشر خلیق (شر کو شر
سزاوار ہے) (۱۹) الشر کائن فی طبیعه کل واحد فان علیه صاحبه بطن
ان غلب علی صاحبه ظهر (ہر آدمی کی طبیعت میں شر پیدا ہوتا ہے پس
اگر صاحب شر غالب ہوا تو وہ چھپ گیا اور اگر شر صاحب شر پر غالب
ہوا تو وہ ظاہر ہوگیا (۲۰) شر من الموت بالتمنی معه الموت (مرگ سے
بد تر ہے وہ چیز جسکے سبب سے موت کی آرزو کی جائے (۲۱) لا
خیر من جبید (غلام میں خیر نہیں ہوتی (۲۲) لا خیر لمن لا یضیف
(جو شخص مہمانی نہیں کرتا ایس خیر نہیں) (۲۳) لا خیر فی الاسراف
(۲۴) لا خیر فی راے المنفرد (ایک راے میں خیر نہیں ہوتی
(۲۴) خیر الناس من فرح للناس بالخیر (جو شخص اوروں کی خیر سے
خوش ہوتا ہے وہ سب سے زیادہ نیک آدمی ہے)

دربار

جرمنی (۱) دربار میں ہاتھ بہت ہوتے ہیں دل تھوڑے ہوتے ہیں
سپین (۱) جو دربار میں کامیاب ہوتے ہیں وہ کبھی نیچے گرتے
ہیں کبھی اوپر چڑھتے ہیں -
ڈنمارک (۱) دربار میں دھنواں بغیر آگ کے پیچتے ہیں (۲) جو دو
میں جانا نہیں چاہتا وہ دربار میں نہ جائے -
فرانسیسی ایک درباری بغیر فیلنگ اور عزت کے ہوتا ہے

دشمنوں کے ساتھ سلوک و احسان

امثال سلیمان بھوکے دشمن کو روٹی اور پیاسے دشمن کو پانی دے تو اوسکے سر پر انگاروں کا ڈھیر لگاے گا تو فورًا پگھل جائیگا اوسکے یہ معنی ہین کہ دشمن کے ساتھ مہربانی کرنی ایسی ہے جیسی کہ دھات کے سر پہ کوئلے

جاپانی جو اوسکی دشمنی کو گلا دینگے یا نرم کردین گے سخت سے سخت دھات سر پہ آگ رکھنے سے پگھل

سنسکرت (۱) صندل کا درخت سب درختون مین مقدس ہی وہ اس کلھاڑی کو خوشبو دار کرتا ہے جو اوسکو کاٹتی ہے۔

تامل جس چٹان کو لوہے کی سلاخ نہین چھید سکتے اس مین سبز درخت کی شاخ شگاف ڈال دیتی ہے۔

چینی ہم دشمن کے قریب جتنا جاتے ہین اُتنا ہی دلون کو شیر اور بھیڑیے کے بچے بناتے جاتے ہین۔

ترک شہد کی مکھیون کو ستاؤ گے تو وہ ڈنک مارین گی۔

عرب (۱) جیسے گھوڑے کی عمر کی شناخت دانتون سے ہوتی ہی ایسی ہی آدمی کی شناخت اوسکی آنکھون سے ہوتی ہے۔
(۲) دشمنون کو سزا نفع پہنچانے سے دو۔

روسی (۱) محبت مرشدون کو ناچ نچواتی ہے (۲) روٹی اور نمک چور کو بھی تابع کرلیتے ہین۔

تامل درخت اسپر بھی سایہ ڈالتا ہے جو اوسکو کاٹتا ہے (۲) زمین اوس کو بھی سہارتی ہے جو اوس کو کھودتا ہے۔

ویلز خطائین موٹی محبت پتلی ہے۔

مہابھارت بدمعاش پر مہربانی سے جھوٹے پر سچ سے ظالم پر صبر سے بد پر نیکی سے فتح پاؤ۔

سنسکرت آگ سے آگ روشن ہوتی ہے -
تامل جیسا سونے کا شگاف آگ سے جاتا رہتا ہے ایسا ہی نیک
آدمی کا غصہ جاتا رہتا ہے -
تامل مہربانی کی باتون کی برابر کوئی چیز اثر نہین رکھتی -
عرب (۱) اتبع السیات بالحسنات (بدی کی پیروی نیکی سے کر -
(۲) اتبع السیئة الحسنة بمحو ہا (بدی کو نیکی سے محو کر -
(۳) احب للناس ماتحب لنفسک (اور آدمیون کے لئے وہ چیز
دوست رکھہ جو تو اپنے نفس کے لیے دوست رکھتا ہے -
(۴) احسن کما احسن اللہ الیک (ایسا احسان کر جیسا اللہ نے تجھپر
احسان کیا (۵) احسن الی المسئی لتسدہ (جو تجھہ سے بدی کرے
اوس سے نیکی کر تو تو سزاوار ہوگا -
اٹلی دوستون کی تعریف کرو دشمنون کو بڑا بھلا نہ کہو -
فارسی با دوستان تلطف با دشمنان مدارا (۲) بود ہم ہمیشہ
باہم پیشہ دشمن (۳) با کافر و مسلمان بہ نشین و صلح کل کن
(۴) بدی را بدی سہل باشد جزا ÷ اگر مردی احسن الی من اسا

دُنیا

بدھ رکوشنا جیسے خاک کے نیچے چنگاریون کے پیچھے جلنا لگا ہوا
ہے (دھنوان نہین اٹھتا) ایسے ہی احمقون کے پیچھے بدیان لگی
بلایا کھوے ہوئے دال کو دانہ کے نقصان کو دیکھتے ہین مگر
کھوئے ہوے ہاتھی کو نہین ڈھونڈھتے
چینی گاے دیکر بلی لینا - (۲) ایک دن کی خوراک کے لئے سال بھر

کی خوراک کا نقصان اٹھانا۔
تامل چوہوں کے خوف سے گھر جلانا (۲) پاؤں کو جوتی میں ٹھیک آنے کیلئے کٹوانا۔
شافعی شکست میں نے اپنی زندگی بے فائدہ کھوئی جواہر کو کانچ
ترک ڈاڑھی بچانے کے لئے سر کی قربانی کی۔

دنیا کی خوشیاں

دنیا کی خوشیاں ہانڈی کے نیچے کانٹوں کا چٹکنا ہے (ہانڈی کے نیچے کانٹے جلاؤ تو وہ پہلے آنچ میں بہت بھڑکیں گے اور بڑی گرمی پیدا کریں گے لیکن ہانڈی میں پانی ٹھنڈا رہے گا۔ پس یہی حال دنیا کی مسرتوں کا ہی کہ اس میں آواز اور دھواں ہے گرمی نہیں چاندنی کی سی سردی ہے۔ ایسا ہی عزابی ہوتا ہے کہ وہ ایک میٹھا زہر ہے۔ اطلس کی جوتی کھیا کو اچھا نہیں کرتی۔ دنیاوی خوشیاں تھوڑی دیر رہتی ہیں۔ انکا حال ایسا ہے جیسے شمع کے گرد پروانہ کا۔
سریا۔ لڑکی تو دلھن کے لباس پر ناز نہ کر اُس تکلیف پر خیال کر جو آگے آنے والی ہے۔
چینی چوروں کو گوشت کھاتے ہوئے نہ دیکھ بلکہ انکو سزا پاتی ہوئے
بنگال دلدل کے ڈوبتے ہوئے آدمی کے کندھے پر سوار ہونا۔
تامل دنیا ایک چرخ ہے جس میں لگا ہوا ہے ڈولوں کے بھرنے اور خالی ہونے کا تار لگا ہوا ہے۔
بنگال عامل کی ترقی کچھ نہیں ہی دو گھنٹے تک پھرتی ہے۔

فارسی شہد بے نوش و گل بے خار کجا است۔
تیلوگو بنارس جانا کتے کی دم لانا۔
چینی پانی مین چاند کے عکس کو جال مین پکڑنا۔
چینی درخت کو گراکر چڑیا پکڑنی۔
پال بودھ کانٹے جیسے جلنے مین چٹکتے ہین ایسی لکڑی جلنے مین نہین چٹکتی۔
شانتی شکنت معدہ تھوڑی غذا سے سیر ہو جاتا ہے بلکہ پیٹ سے بھی مگر نفس سیر نہین ہوتا خواہ اوسکی ہزارون خواہشین کیون نہ پوری کی جائین وہ اپنی کوشش سے باز نہین رہتا۔ بندہ کو لازم ہے کہ اپنے حال کا اعتبار گذشتہ سے کرے تن کی لئے پیراہن کب تک چاہیے گا۔ تن کو چھوڑ کہ پیراہن نہ چاہی ایسا وارستہ رہ کہ کفن سے بھی تجھ کو عار آئے۔ عشق الہی چاہتا ہے تو جام ناکامی نوش کر فقر چاہتا ہے تو کوس بدنامی بجا۔ داعی ابلیس کو دروازہ سے بھگا۔ جامہ تلبیس بدن سے اتار روح کی تیمار داری کے لئے تن کاہ ہو۔ تن کی تیمار داری مین جان کو مت کھپا۔ روح کو مہذب اور تن کو معذب کر شوق جان سے ہشتی ہوتا ہے نہ نان سے۔ درد دل سے مستی ہوتی ہے نہ دُرد سے۔ غرزہ شیر ہو کر کتون کے ساتھ کیا پھرتا ہے۔ شہباز ہوکر زاغ و زغن کے ساتھ کیا اڑتا ہے فنا آگے ہے مغرور کیا ہوتا ہے۔ شراب مت پی۔ کافور کھا اگر دنیاوی خواہشین دیگ کی طرح جوش دین تو خام طبعی سے دہن مین کف مت لا۔ آفتاب کی طرح ہر کاخ پہ مت دوڑ

عنکبوت کی طرح ہر سقف پر جالا مت تن ۔ مگس کی طرح جہد کرکے شہد پی شتر کی طرح بار لے جا اور خار کھا۔

عرب جیسے بیمار کو غذا فائدہ نہیں دیتی ایسے ہی جو دنیا کی محبت مین گرفتار ہین نصیحت نہین فائدہ دیتی۔

اٹلی (۱) دنیا بلغمیون سے علاقہ رکھتی ہے (۲) دنیا اوسکے لئے ہی جسکو صبر ہو۔(۳) دنیا پر حکومت چھوٹے دماغون سے ہوتی ہی (۴) دنیا ایک زینہ کی مانند ہے کوئی چڑھتا ہے کوئی اُترتا ہے (۵) دنیا تین چیزون پر دولٹی ہے کرنا نہ کرنا بہانہ بنانا (۶)، دنیا رات کے اُلّوؤن کو پسند کرتی ہی تا کہ ایک تعجب خیز بات پیدا ہو۔

ڈچ دنیا کو پسند ہی کہ اوسکو دغا دی جائے (۲) دنیا کی سٹیج پر ہر یک اپنا پارٹ کھیلتا ہے اور اپنا حصہ لیتا ہے۔

فرانسیسی (۱)، آدھی دنیا نہین جانتی کہ دوسری آدھی دنیا کیونکر رہتی ہے (۲)، آدھی دنیا دوسری آدھی دنیا پر ہنس رہی ہے

سپین اس دنیا کی ساری چیزین جو عقبے سے تعلق نہین رکھتین ہیچ ہین۔

فارسی (۱) دنیا بہ یک قرار نیست (۲) دنیا پنج روزہ است (۳) مکن تکیہ بر ملک دنیا و پشت + کہ او چون تو بسیار پرورد و کشت

عربی (۱) ترک الدنیا راس کل عبادۃ (دنیا کا چھوڑنا کل عبادتون کا سردار ہے (۲) ثواب الآخرۃ خیر من نعیم الدنیا (ثواب آخرت دنیا کی نعمت سے بہتر ہے) (۳) حب الدنیا داء و لا دواء لہ۔ (دنیا کی محبت بیماری ہی اور اوسکی کوئی دوا نہین) (۴) حلاوۃ الدنیا للجہلاء و مرارتہا للعقلاء (دنیا کی حلاوت جاہلون کے لئے ہی

اور اوسکی نگہبان عاقلوں کے لئے) (۵) الدنیا مزرعۃ الآخرۃ ۔
(دنیا آخرۃ کی کھیتی ہے (۶) الدنیا راحۃ لیس فیہا راحۃ (دنیا
ایک نگین منقش ہے اس مین آسایش نہین ہے) (۷) الدنیا تطلب
الہارب اتہرب من الطالب (دنیا بھاگنے والے کو ڈھونڈتی ہے اور
طالب سے بھاگتی ہے) (۸) دنیاک کلہا وقتک الذی انت فیہ
(ساری دنیا وہ وقت ہے جس مین تو ہے) (۹) الدنیا اشبہ
شي باحتلام الینام و ظل الغمام (دنیا رات کے احتلام اور سایہ
ابر کی مانند ہے) (۱۰) الدنیا امنیہ و الاموال عاریۃ (دنیا آرزوئین
ہین اور مال عاریت ہین) (۱۱) الدنیا جیفۃ و طالبوہا کلاب ۔
(دنیا مردار ہے اوسکے طالب کتے ہین) (۱۲) الدنیا زور لا
یحصل الا بالزور (دنیا مکر ہے اور بغیر مکر کے حاصل نہین ہوتی
(۱۳) الدنیا سجن المومن و جنۃ الکافر (دنیا مومن کا قیدخانہ اور
کافر کی بہشت ہے) (۱۴) الدنیا عرض حاضر یاکل منہا البر و الفاجر
(دنیا ایک متاع ہے جسکو نیک و بد کھاتے ہین) (۱۵) ضیافت
الدنیا علی المتباغضین (جو آپس مین دشمنی کرتے ہین دنیا تنگ ہے
(۱۶) کفاک من عیوب الدنیا ان لا یبقی (دنیا کے عیبون مین تیرے
لئے یہ کافی ہے کہ تو باقی نہین رہتا) (۱۷) بع الدنیا من الاخرۃ
(دنیا کو بیچ آخرت کے عوض مین)

دوستی و دوست و دشمن و دشمنی

ہندی کہنے سے میت ریت کی بھیت ۔
عرب (۱) بد آدمی کی دوستی لہار کی مانند ہے کہ اگر وہ تجھے جلا نگا

تو بھی دھوئے سے ضرور بچھے ستایگا (۲) احمق یا جاہل خود اپنا دشمن ہے وہ اوروں کا دوست کیا ہوگا (۳) تین چیزوں کا امتحان سواء ان تین موقعوں کے نہین ہوتا - شجاعت کا میدان جنگ مین دانائی کا غصہ مین - دولت کا مصیبت مین -

افغان خدا باقی دوست فانی - بہت دوست تھوڑی مدت کے بنے ہوتے ہین مگر ایک دوست ہی جو ہمیشہ کے لئے دوست ہی

ترک دوست ایک قالب دو پوست -

گجراتی چوہے اور بلی کی دوستی -

ایرانی احمق کی دوستی ریچھ کی بغل گیری -

بال بودہ کوئی شخص بغیر دوست کے ایسا ہی جیسا بایان ہاتھ بغیر داہنے ہاتھ کے ہے -

چینی کو اپنے تیئین صرف اوروں کی آنکھوں سے دیکھ (۲) جیسے کوئی عورت اپنے چہرہ کو بغیر آئینے کے نہین دیکھ سکتے ایسے کوئی شخص بغیر سچے دوست کے اپنے افعال سے نہین واقف ہوسکتا

گجرات ارحسن بد آدمی کا دوست ہونا ایسے ڈھلوان کراڑی کے نیچے بیٹھنا ہے جسکے کنارے گر رہے ہین جنکے نیچے دبکر مرجائے

عرب (۱) قرابت الوداد خیر من قرابتہ الولد (دوستی کی قرابت رشتہ کی قرابت سے زیادہ اچھی ہوتی ہے) (۲) زر غبًا تزدد حُبًا (ایک دن بیچ کر دوستون سے ملو کہ محبت زیادہ ہو -

فرانسیسی (۱) دستر خوان کے دوست بدلنے کے قابل ہین - (۲) بڑے آدمی کی دوستی ایک چھوٹی جھاڑی کا سایہ ہے جو جلد جلد جاتا ہے (۳) جو شخص اپنا دشمن ہو وہ کسی دوسرے شخص کا

دوست نہین ہوسکتا (۴) اناج کی ایک بال پر ابابیلین دوست نہین
رہ سکتین (۵) ہرجگہ دوست بنانے چاہئین (۶) دوزخ و بہشت مین
دوست چاہئین (۷) وہی آدمی ہوشیار گنا جاتا ہے جو اپنے دوست
کو دغا دیکر لوٹ لے (۸) منانے ہوئے دوست سے ہوشیار رہو (۹) ظا
مین کہو کہ میرے دوست بہت ہین مگر دل مین سمجھ لو کہ وہ
تھوڑے ہین (۱۰) جھوٹا دوست دھوپ گھڑی کا سایہ ہوتا ہے
(۱۱) مدت کی مفارقت دوستون کو بدل دیتی ہے (۱۲) رستہ مین
تھیلے مین سونا چاندی رکھنے سے دوست کا ساتھ رکھنا اچھا
ہوتا ہے (۱۳) جو دو دوستون کے درمیان ثالث بنتا ہے ایک
دوست کو کھوتا ہے (۱۵) دوستی مین شبہ زہر ہے (۱۶) دوست
کے لئے کھانا جلد تیار ہوجاتا ہے (۱۷) پرانی محبت اور پرانی
ریشم سب موسمون مین خوب دمکتی ہین (۱۸) دوست کے جانے
پر اسکا حال معلوم ہوتا ہے۔

اٹلی (۱) جو بہت دوست بنانا چاہتا ہے اوسکا کوئی دوست نہ
ہوگا (۲) اگر تم اپنے دوست سے راز کی بات کہدوگے تو
وہ تمھاری گردن پر پاؤن رکھے گا (۳) جسکے تین دشمن ہون
اوسکو دوسے دوستی پیدا کرنی چاہیے (۴) جو میرے لئے ہنید
وہ میرا مخالف ہے۔

سپین (۱) اچھا موسم ہوا کی طرح دوستون کو بدل دیتا ہے
(۲) ان دوستون سے بچ جو اپنے پرون کا سایہ مجھ پر ڈالتے
ہین اور چونچ سے تجھے کھاتے ہین (۳) دوست کا انکار زیادہ
کے اقرار سے اچھا ہوتا ہے (۴) دشمن کے دروازہ کے سامنے

اپنے اناج کو خشک کرنے کے لئے نہ پھیلاؤ (۵) جو ایک بیوفا
دوست پر اعتماد کرتا ہے وہ اپنے برخلاف ایک گواہ پیدا
کرتا ہے (۶) جو شخص ہر شخص کا دوست بننا چاہیئے وہ کیا
نہایت مفلس ہوگا یا بڑا دولتمند (۷) جو پیٹر سے محبت کرے گا
تو اوسکے کتے کو بھی پیار کریگا یا نہیں ستائیگا (۸) اگر تم میرے
دوست ہو تو تمھارے کام مجھے خود بتلادینگے کہ تم ایسے ہو (۹)
دوست سے ایک جھوٹی بات کہو اگر وہ اسکا اخفا کرے تو اوسکو
سچی بات کہو (۱۰) جب ایک ہی ہتیلی کے دوست ہوں تو ایک
ہنسے گا دوسرا روئیگا (۱۱) کھایا ہوا لقمہ کوئی دوست نہیں پیدا کرسکتا
پرتگیز اپنے دوست سے اپنے راز کو مخفی رکھو گے تو اوسکے
مستحق ہوگے کہ تمھارا دوست دوست نہ رہے (۲) میں اوس
دوست کو پسند نہیں کرتا جو میری روٹی میرے ساتھ کھائے اور
اپنی روٹی تنہا کھائے (۳) اگر ڈاکٹر تمھارا دوست ہو تو اوس کو
سلام کرو اور دشمن کے گھر بھیجو (۴) خود غرضی سے جو لقمہ کھایا
جائے وہ دوست نہیں پیدا کرتا۔

ڈچ (۱) سب دوست ایسے نہیں ہوتے جو تجھے دیکھ کر مسکرائیں
(۲) ہر شخص اپنے سینہ میں دشمن کو لئے پھرتا ہے (۳) دراثت
کی تقسیم میں دوستی ٹوٹ جاتی ہے۔

ڈنمارک کی (۱) دوست کے عیوب سے واقف ہونا چاہیئے مگر اوس سے
نفرت نہیں کرنی چاہیئے (۲) کھلا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا
ہوتا ہے (۳) زیادہ دوست زیادہ تردد (۴) جو بھیڑیئے کو کھلاتا ہے
وہ اپنے دشمن کو قوی کرتا ہے (۵) پرانے دوستوں اور پرانے

طریقون سے نفرت نہین کرنی چاہیئے (۶) یہ نامردی ہے کہ زندہ دشمن سے بھاگے مردہ دشمن کو گالیان دے (۷) جس بات کو دشمن جانتا ہو اوس کو دوست سے چھپانا بے فائدہ ہے -

فارسی (۱) آزردن دل دوستان جہل است و کفارہ یمین سہل (۲) حساب دوستان در دل (۳) خانہ دوستان بروب و در دشمنان (۴) دشمن اگر قوی است نگہبان قوی تر است - (۴) دشمن دانا به از دوست نادان (۵) دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد (۶) دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست (۷) دوستان را کجا کنی محروم تو کہ با دشمنان نظر داری (۸) رشتہ در گردنم افگندہ دوست می برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست (۹) رنج خود و راحت یاران طلب (۱۰) شماتت دشمن بہ از سرزنش دوست (۱۱) عدو شود سبب رزق (خیر) گر خدا خواہد (۱۲) ما ز یاران چشم یاری داشتیم خود غلط بودیم انچہ ما پنداشتیم (۱۳) گلہ از دوست خیزد (۱۴) گل از دوستان عیب نیست (۱۴) ہزار دوست کم است و یک دشمن بسیار (۱۵) ہرچہ از دوست میرسد نیکو ست (۱۶) دوست اند آن را زمانہ نواخت ؛ دشمند آنکہ را زمانہ نگند -

اُردو ہندی (۱) دشمن نہ سوے نہ سونے دے (۲) دشمنون مین یون رہیے جیسے کہ بتیس دانتون مین زبان (۳) یار کی یاری سے کام فعلون سے کیا کام (۴) یار مطلب کا گوڑ کی مکھی -

دولت اور اوسکی متعلقات

ٹوح (۱) دولتمند مفلسون کو کھاتے ہین اور دولتمندون کو شیطان

کھاتے ہین جس طرح دونو کھائے جاتے ہین (۲) دولت مندون کے بہت
دوست ہوتے ہین (۳) دولت مند بیوہ کے آنسو بہت جلد خشک
ہوجاتے ہین (۴) خواہ آدمی کی کچھ ہی حالت ہو جب سب سے
زیادہ دولت مند ہوگا کہ جو اوس پاس ہو اوس پر قانع ہو

فرانسیسی (۱) دولت مندون کے اتنے رشتہ دار ہوتے ہین کہ وہ
جانتے نہین (۲) بڑے سے بڑا دولت مند آدمی اپنے ساتھ
سواء کفنی کے کچھ اور نہین لے جاتا (۳) دولت مندی بہتونکو
جلاتی ہے (۴) روپیہ گول ہوتا ہے وہ ضرور لڑکتا ہے (۵)
وہ اچھی پالیسی جو پیسے کو بچاتی ہے (۶) روپیہ اچھا خادم اور
برا آقا ہے (۷) صرف روپیہ کے نہ ہونے سے روپیہ ضائع جاتا ہے

سپین (۱) دولت مند قانون کے خلاف کام کرتے ہین اور
مفلس آدمیون کو سزا ملتی ہے (۲) دولت مند آدمی چپکا نہین
رہتا (۳) لکشمی ایک عورت ہی آج اُس سے تم بے پروائی کرو تو
یہ توقع نہ رکھو کہ وہ کل تمھارے پاس آئے گی (۴) دولت
اوضاع و اطوار کو بدل دیتی ہے (۵) کوئی شخص نہین جانتا کہ
مین دولت کس لئے جمع کرتا ہون (۶) جب مال اسباب بڑھتا
ہے تو جسم گھٹتا ہے (۷) جب شان و شکوہ حاصل ہوتی ہے تو
حافظہ رخصت ہوتا ہے (۸) جسکی ہتھیلی بھری ہوئی ہو وہ مفلسون
کو نصیحت کریگا (۹) روپیہ بچانا روپیہ کمانا ہے (۱۰) جو برس روز
مین دولت مند ہونا چاہتا ہے وہ چھ مہینہ مین پھانسی پاتا
ہے (۱۱) جو شخص سونے کا دروازہ بنانا چاہتا ہے وہ ہر روز اُسمین
ایک میخ لگائے (۱۲) چاند کی مانند موسم - ہوا - عورت - دولت

بدلتے رہتے ہین (۱۳) جو دولت جلد آتی ہے وہ جلد جاتی ہے
(۱۴) چاندی کا ہتوڑا لوہے کے دروازہ کو توڑتا ہے (۱۵)
ایک پیسا کمانا دو پیسون کے بچانے کی برابر ہے۔

اٹلی (۱) بھری ہتیلی سے خوش دلی اچھی ہوتی ہے (۲) روپیہ
کا بری طرح اداکرنا ساکھ کو مٹادیتا ہی (۳) جسکا کبھی نقصان
نہ ہوا ہو وہ دولت مند نہین ہوتا (۴) جو اپنے ہاتھون سی
روپیہ پھینکے گا وہ اپنے پاؤن سے ڈھونڈھے گا (۵) چھوٹے ہی
چھوٹے خرچ ہتیلی کو خالی کردیتے ہین (۶) تم مجھے پیغمبر بنادو
مین تمھین دولت مند بنادونگا (۷) مرد دولت پیدا کرتے ہین
عورتین اوس کو امانت رکھتی ہین (۸) روپیہ اور دوستی انصاف
کے بازو توڑ ڈالتے ہین (۹) ہر جگہ دولت مند آدمی اپنے
گھر رہتے ہین (۱۰) جو سود کو گناہ بتاتے ہین یقینی انکے پاس
روپیہ نہین ہوتا (۱۱) دولت اوسکی نہین جو جمع کرتا ہے بلکہ
اوسکی ہے جو اوسے محفوظ ہوتا ہے (۱۲) نہ کبھی اپنی ہتیلی کی
نہ اپنے دل کی تہ دکھاؤ۔

جرمنی (۱) نیک کمائی کا ایک پیسا بری کمائی کے ہزار روپیہ
سے اچھا ہوتا ہے (۲) ہمیشہ نکالنے سے اور اندر نہ رکھنے سے
بہت جلد تہ پر پہنچ جاتا ہے (۳) ساکھ نقد روپیہ سے اچھی
ہوتی ہے (۴) روپیئے اور ہتیارون کے واسطے اچھے ہتیار
چاہئین (۵) جو چھوٹی چیزون مین بچاتا ہے وہ بڑی چیزون مین
فیاض ہوسکتا ہی (۶) جو دولت معرض خطر مین آجاتی ہے وہ
ساری نہین ڈوبا کرتی (۷) جسکے پاس چار ہون اور وہ پانچ خرچ

کرے اوسکو تھیلی کی ضرورت نہین ۔

سپین (۱) ہمیشہ دولت و نیکی کی بہوتون کو آدھا گھٹالیا کرو (۲) دولت مند عورت کے گھر مین عورت کا حکم چلتا ہے مرد کا نہین (۳) یہی بڑی پسندیدہ کیمیا ہے کہ آمد ہو خرچ نہ ہو (۴) دینے سے پہلے لکھو اور لکھنے سے پہلے رسید لو (۵) تم اپنی تھیلی کھولو مین اپنا منہ کھولونگا (۶) کوئی قفل نہین جس کو سونے کا اوزار کھول نہ لے ۔

پرتگیز (۱) دولت بیوہ ایک آنکھ سے روتی ہر دوسری آنکھ سے ہنستی ہے (۲) تھیلی کا خالی ہونا اور مکان بن کر ختم ہونا آدمی کو دانشمند بناتا ہے مگر بہت دیر کر ۔

ڈچ (۱) تھیلی کے روپیہ سے ایک دوست اچھا ہوتا ہی (۲) اسی پاس آج کچھ ہوتا ہے جو کل بچاتا ہے (۴) تونگری مین تنگی کا خیال رکھو (۵) تھوڑے تھوڑے فائدے تھیلی کو پر کردیتے ہین (۶) دولت کے ہونے سے آدمی اپنے تئین بھول جاتا ہے اور دولت کے نہ ہونے سے اور اوسکو بھول جاتے ہین (۷) عزت و جائداد کے پیچھے حسد و نفرت لگی ہوئی ہے ۔

ڈنمارک دولت چور اور جھگڑے کا گھر ہے (۲) ایک کمانے والے کے بعد ایک اوڑانے والا آتا ہے (۳) ہمیشہ بچانا ہمیشہ مفلس رہنا ہی (۴) جیسا پانی آب غور کی طرف جاتا ہی ایسے ہی دولت مند کی ہاتھ کی طرف روپیہ جاتا ہے (۵) نقصان اٹھانے سے دولت مند کمتر ہوتا ہے مگر دانشمند ہوجاتا ہے (۶) وہی دولت مند ہے جو قرضدار نہین وہی جوان ہی جو تندرست ہی (۷) ایک ہاتھ مین روپیہ

ان دونو ہاتھون سے زیادہ زبردست ہوتا ہے جنمین راستی ہو (۸) دولت سے آگے عقل و ہنر نہین جاتے (۹) گو دولتون سے عل بڑے ہوتے ہین مگر اونکے پینے سے کوئی انکار نہین کرتا (۱۰) جو ہتھیلی عزیزون کے روپیون سے بھری ہو وہ خالی ہے (۱۱) جب دولتمند کی گاڑی چلتی ہے تو شرم و حسد اوسکے پہیون سے چمٹتی ہین (۱۲) جب میری ہتھیلی مین روپیہ ہو تو میرے منہ مین لقمہ ہے (۱۳) دوسرے کی ہتھیلی پر فیاض ہونا آسان ہے (پرائی دکان دادا جی کی فاتحہ) (۱۴) سونا چاندی سب کو عزیز ہے۔

پرتگیز (۱) ورثہ کی جائداد (دولت) کی کچھ قدر نہین ہوتی (۲) زر و پیسہ اور ہتیارون کے لئے ہنر مند ہاتھ چاہیئے۔

جرمن دولت جیسی ڈھونڈی جاتی ہو ویسی ہی ملتی ہے۔

فارسی (۱) آب تیز در خانہ در آید بہ از آنکہ دولت تیز برود۔ (۲) آرے طریق دولت چالاکی و چستی (۳) برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر (۴) تونگری بہ دل ست نہ بمال (۵) دولت ندہد خدائے کس را بغلط (۶) دولت تیز را بقائے نیست (۷) دولت آنست کہ بے خون دل آید بکنار (۸) فراموشی ز یاران لازم افتاد ست دولت را۔

عربی خیر المال ما وجہتہ وجہہ (وہ نیک مال ہے جسکا منہ سب سے اچھی طرف ہے یعنے جہان اوس کا خرچ ہونا مناسب ہے وہان خرچ کیا جاتا ہے۔

دیانت و امانت دار

فرانسیسی (۱) دیانت کے ساتھ افلاس بھدا بولا گیا ہے (۲) دیانت ہر پر اپنی گلستان کھلاتی ہے (۳) دیانت دار کے مشابہ کوئی خائن سے زیادہ نہیں ہوتا۔

انگریز دیانت دار کا قول بادشاہ کے قول کی برابر ہوتا ہے (۲) کھلا ہوا صندوق دیانت دار کے دل میں خلل ڈالتا ہے۔

ڈنمارک (۱) دیانت سے کام کرو بہادرانہ جواب دو (۲) دیانت دار آدمی ہڈی کے لئے کتا نہیں بنے گا۔ (۳) دیانت دار پر اگر کتا بھونکے تو اوسکا کچھ بگڑتا نہیں (۴) اگر خیالات شرعی شاہد ہوتے تو بہت سے متدین خاین ثابت ہوتے۔

جرمن دیانت دار ہاتھ اور پاک منہ آدمی کو ہر زمین میں لے جاتا ہے

فارسی خیانت ہر کہ ورزد دستش از حساب بلرزد۔

رات

افغان جب رات آتی ہے تو دروازہ پر خوف لگتا ہے جب دن آتا ہے تو خوف پہاڑ پر چلا جاتا ہے۔

عرب رات اندھی ہوتی ہے۔

روسی رات کو تمام بلیاں سیاہ ہوتی ہیں۔

بنگال جہاں شیر کا خوف ہو وہاں شام ہے۔

عرب رات کے خوف کو دن کھو دیتا ہے۔

ترک رات فریزوں کا دن ہے۔

ڈچ (۱) تاریکی اور رات خیالات کی ما ہیں۔

فارسی تاریکی شب سرمۂ چشم کور موش ست (۲) ہر شبے را

روز درپے بہت ۔

راے

عربی (۱) رایان خیر من الواحد (دو رائین ایک رآے سے بہتر ہوتی
(۲) الراے السدید خیر من الاید الشدید (راے راست بہتر ہے سخت
توانائی سے) (۳) راے العلیل علیل (بیمار کی راے بیمار ہے) (۴)
الراے قبل الشجاعت الشجعان (دلیری سے پہلے راے دلیر ہوتی
(۵) الراے لا یحیل (راے حوالہ نہین کرتی ہے) (۶) الراے نائم
والہوے یقظان (راے سونے والی ہے اور خواہش بیداری ہے

رائگان کرنا یا بیفائدہ کام کرنا

انجیل سور کے آگے موتی مت پھینکو ۔
تامل (۱) بیل سینگ مارے تو اسکے آگے وید کی کتھا سنائی ۔
(۲) اگر گدھے کے کان مین مذہبی تعلیم کی سرگوشی کی جانے گی تو
کچھ نہین ہوگا سوا اسکے کہ وہ ڈھینچو بولے گا
عرب جو سانپ کے بچون کو پالے گا وہ اپنے تئین کٹواے گا ۔
وی من (۱) اگر کسی بدنصیب بیوقوف کو سنگ پارس ہاتھ لگ جا
تو وہ بینہ سکے اولے کی طرح گل کر ضائع ہوجاے گا (۲) اگر گدھے
کے سارے بدن کو عطر مین معطر کرو تو وہ تمھارے شوق کو نہین
جانے گا تمھاری طرف پھر کر لات مارے گا ۔ پاک چیزین کتون
کے آگے مت ڈالو
چانک جس آدمی کے ہوش حواس نہ ہون اوس کو علم سے کیا

فائدہ ہے یعنے اندھے کو آئینہ سے کیا فائدہ ہے ۔
بنگال کوے کے منہ میں کرھی دینا کتے کو دال کھلانا ۔
تیلوگو (۱) ایک کمینے کو حکومت دو تو وہ معززوں کو ذلیل کریگا (۲) کتا جو جوتے کو کترتا ہے وہ گنے کی مٹھاس سے کیا مزہ لے سکتا ہے
(۳) گدھا عطر کی خوشبو کیا جانے (۴) بندر کے پنجہ میں پھولونکا ہار ۔
(۵) سور کو گلاب کی بوتل سے کیا کام ۔
سنسکرت (۱) بے پروا سے عقل کی بات کہنی بھوسہ اڑانا ہے ۔
(۲) کمینے پر فیاضی ریت پر لکھنا ہے ۔
جاپان بلی کو سونے کے سکے ۔
عربی (۱) لاتطرحو الدرّ فی افواہ الکلاب (کتوں کے منہ میں موتیوں کو نہیں پھینکنا چاہیے ۔
فارسی با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ ۔

رزق

عربی (۱) رزقی تحت ظل رمحی (میرا رزق نیزہ کے سایہ تلے ہے)
(۲) رزقک یطلبک فاسترح (روزی تجھے ڈھونڈتی ہے بس آسائش کر) (۳) الرزق یطلب العبد اکثر مما یطلبہ العبد (بندہ کو رزق ڈھونڈتا ہے اسقدر زیادہ کہ بندہ اوسکو ڈھونڈتا ہے (۴) الرزق مقسوم (روزی مقسوم ہے) (۵) الرزق بالجد ولا بالکد (روزی نصیبے سے ہے کوشش سے نہیں)
فارسی رزق را روزی رسان پر میدہد

رسوم ظاہری کے تکلفات

پربودھ چرن اگر مُردون کے نام پر دینے سے مُردون کی پرورش
ہوتی ہے تو بجھا ہوا چراغ تیل ڈالنے سے کیون نہین روشن ہوتا
وی من جو اپنے بدن کو تکلیف دیتے ہین اور اپنے تئین ولی
کہتے ہین تو کیا وہ دل کی برائیان دور کرسکتے ہین ؟ (۲) اگر دیکھ
کے پہاڑ کے باہر کی طرف کو غارت کرو تو کیا اوسکے اندر کا سانپ
مرجائیگا (۳) اگر مقدس معبدون مین چور چلا جائے تو وہان کے
آنے والون کی جیب نہین کتریگا نہ اوس کو خدا کے آگے سجدہ
کرنے کی فرصت نہین ملیگی - اگر کتا مکان مین داخل ہو تو وہ
آتش دان کی طرف نہین میل کرے گا (۴) اعضا کی حرکات و
ورزش پر جو مذہب موقوف ہو وہ ایک تنکا پہلوان کی ورزش
کے لئے ہے (۵) شراب کے برتن کی بو کیا سفیدی کرنے سے
جاتی رہے گی (۶) کیا گلے مین جنیو ڈالنے سے دوسرا جنم ہوجا
تیلوگو گناہ ساتھ جایئن گے خواہ آدمی پچاس کوس پر جلا جا
کنارا کیا سانپ اوسکے بل پر زدو کوب سے مرجائے گا ؟
کیا جسم کی سزا دینے سے نجات ہوجائے گی

بنگال کوئلہ دودھ کے دھونے سے سفید نہین ہوگا -

تیلوگو (۱) جو جاترا کو اسلئے جائے تاکہ خدا کو جو اوس پاس
پائے - وہ اس گڈریہ کی مانند ہے جو اپنے پاس کی بھیڑ کو
کہ اوس کی بغل مین ہے ڈھونڈھتا ہے (۲) بکری تک پتے کھا کر
اپنے بدن کی پرورش کرلیتی ہے تو پھر آدمی کیون وہمون مین
پڑا ہے -

فرانسیس بڑی رسم اور روٹی توڑنی چاہیئے -

ریاکار کی امیدین دلدل مین ناگر موتھا ہے (ناگر موتھا دلدل مین اُگتا ہے جلدی بڑھتا ہے سورج مین اوسکے پتون کی ہراول چمکتی ہے جس جگھہ وہ پیدا ہوتا ہے اُس مین جب برسات مین پانی بھر جاتا ہے تو اوسکی نمود ہوتی ہے مگر وہ نکما درخت ہے وہ ایک دن مین آفتاب کی گرمی سے سوکھ کر کانٹا ہو جاتا ہے)

تیلوگو ریاکار کی خیالی امیدون کی تشبیہ یہ دیتے ہین کہ آئینہ مین روپیون کی تھیلیان دیکھے۔

ریاکار۔ سفیدی کی ہوئی یا گھاس وکانٹون سے چھپی ہوئی قبرہے یعنے باہر سے خوب صورت اور اندر سے خراب۔ وہ شہر سے باہر بنائی جاتی ہین۔ اونکی حلق کھلی ہوئی قبرین ہین۔

چانک ریاکار دوست غیبت مین نقصان پہنچاتا ہے اور منہ پر میٹھی میٹھی باتین بناتا ہے۔ وہ شرمندہ ہوگا۔ اسکا حال ایسا ہے جیسے کہ زہر کے پیالے کے اوپر دودھ۔

بنگالی بگلا جب تک ولی ہے کہ مچھلی اوس کو نظر نہین آتی۔

ریاکار کی امیدین مکڑی کا جالا ہے (آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے) مکڑی اپنے جالے کو اپنی آنتون سے بناتی ہے اور اوس مین عجیب حکمتین رکھتی ہے اور ایسے جال بناتی ہے کہ آدمی نہین بنا سکتا کشمیر کی شال بھی اوسکے آگے مات ہے۔ وہ بادشاہ کے محلون مین اور غریب کے جھونپڑون مین جالا بناتی ہے۔ وہ اپنے جالے کو اپنی سب حالتون کے لئے مناسب بناتی ہے۔ اُسسے جانورون کو شکار کرتی ہے۔ مگر جب مکڑی کو ذرا سا بھی جالا ٹوٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے تو اوس کو وہ جلد درست کرتی ہے اور تار لگاتی ہے اس

سب طرح سے درست کرکے اپنے سوراخ مین بالکل محفوظ جا بیٹھتی ہے
اوس کا گھر خوب صورت معلوم ہوتا ہے لیکن ذرا سے صدمہ سے
ٹوٹ جاتا ہے - بس یہی سارا حال ریاکار کے منصوبون کا ہوتا ہے کہ
کہ وہ اونکو خود پیدا کرتا ہے اور سب طرح سے مطلب برآری کے لئے تیار
کرتا ہے مگر وہ ذرا سے صدمہ سے شکستہ ہوجاتے ہین -

بنگال گھی طاق مین ہو تو بلی پر کیا بھروسا ہے ؎

عرب زمین سے زیادہ امین (ریاکار اپنے تئین دکھاتا ہے)

تامل کیا کھٹمل کو چھوڑ دو گے کہ اوس نے کاٹا نہین ؎

جاپان چور کو کنجی دو گے -

ویلش بلی پاس ہو تو گوشت کو گرد رکھو گے ؎

بنگال کیچھر برتن پر کیا ناچو گے ؎

اوستاد کے آگے جیسے کہ کودک نادان شرم سے سرنیچا کئے ہوئے - آنکھین جھکائے ہوئے کان بند کئے ہوئے بیٹھتا ہے ایسے ہی صوفی صافی اذکار کے وقت بوزنہ دار کبھی دو زانو بیٹھتا ہے - خرقہ کو لپیٹ کر نگون سار ہوتا ہے - دن کو مسجد مین صف صف مین دیکھے رات کو مدہوش - واعظ محتال منبر پر کیا جاتا ہے روبہ مکار طارم زر پر چڑھتا ہے - دوزخ جنت کی باتین بناتا ہے - فرط شبق سے بہم و زیر ایسی کرتا ہے جیسے کہ بلی میاؤن میاؤن - جیسے پیراہن گل کو خار پکڑتا ہے ایسے ہی یہ واعظ طاوس خرام خار بن کر گل پیرہنون کو پکڑتا ہے - اسکا دل طرہ مین ایسا جاتا ہے جیسے کہ شیطان لعین دھن بار مین - اسکے ساتھ بجائے تنفر کے لوگون کو انس ہوتا ہی وہ گلزار مین صرصر ہوتا ہے -- واعظ

جو نصیحت اوروں کو کرے اور خود وہ نہ کرے اوس کے لئے منبر سے دار بہتر ہے - صدف مین جو جمع ہوتا ہے وہ گوہر نہین ہوتا ایسے ہی مرد ریاکار زرق سے خوب نہین ہوتا - زشت زیور سے زیبا نہین ہوتا جو کچھ کہے اس مین زبان و دل مخالف ہون وہ مس زر اندوہی - مجمع عام مین جو وہ وعظ ریائی کرتا ہے وہ اپنے واسطے بوجھ ہے اور خلق کے واسطے موتی ہے - واعظ کا وعظ از راہ کذب کسی کان پر اثر نہین کرتا - جو خود تمیز نہین رکھتا خلق اوسے کیا تمیز پاسکتی ہے - جسکے کردار گفتار کے مطابق ہون اوسکے ہاتھ متساوی ہین خواہ مومن ہو یا کافر -

واعظ محتال و سالوس کے ماتھے پر گٹا - ہاتھ مین تسبیح - زبان پر زہد کی حکایت علم فقہ و رجال کی روایت کرامت و معجزے کی حدیث - احادیث کے اقوال مراقبہ مین سر بزانو - مکاشفہ مین پشت بدیوار - تلاوت قرآن یا قرأت - فضیلت ابدال کا بیان بہ فصاحت - سعادت زہد صلاح ورع کی بجاے شقاوت - فسق و فجور و کفر و ضلالت - کبھی صوفی بن کر قطب دوران بنتا ہے - کبھی عارف بن کر ورع کی اوروغ لیتا ہے اور مشام خلق کو بوے عرفان سے پر کرتا ہے - کبھی شیخ عام فریب عوام کے فریب کے لئے دو سو رسالہ فرسودہ اپنے پاس رکھتا ہے - کبھی عامل بن کر فال زنی اور غیب کی باتین بتاتا ہے - جہان سے ایسا بیزار اپنے تیئن دکھاتا ہے کہ بوم بھی اوسکو خط غلامی لکھتا ہے جتنم خلق مین ملال ہو مگر اوسکو ملال نہین تا کہ یہی نقصان اوسکو

کمال کا نشان ہو -

زبان

زبان کے بیان مین اتنی ضرب المثلین لکھینگے کہ لوگ ہنسی سے پھر یہ مثل کہین گے کہ زبان کے آگے خندق نہیں - زبان منہ کے اندر سخت دانتون کی پڑوس مین ہے استخوان نرم گوشت ہے فارسی مثل ہے کہ زبان گوشتیست بہر طرف کہ میگردانی میگردد اگر یہ گوشت نہ ہوتا تو ہم نہ ہوتے -

عرب کی مثل ما الانسان لولا لسان - اگر زبان نباشد انسان نباشد اسی کی گویائی ہمارے ما فی الضمیر کو بیان کرتی ہے -

عربی مثل ہے - اللسان ترجمان القلوب (اس کی باتین نرم گرم سخت سست شیرین نمکین آتشین ہوتی ہین - جب ہم کسی کو آتشین زبان کہتے ہین تو اس کی زبان کو تین اعتبار سے آتشین قرار دیتے ہین (۱) آگ سے حرارت نکلتی ہے جو چیزون کو جوش مین لاتی ہے ایسی ہی زبان سے وہ باتین نکلتی ہین جو دل کے جذبات کو جوش مین لاتی ہین یہان تک کہ سرد مزاج خردمند بھی گرما دیتی ہے (۲) آگ بڑی چیزون کو روشن کرتی ہے اس اسکو اچھا ملازم اور برا آقا کہتے ہین یہی زبان کا حال ہے کہ اگر وہ ہماری ملازم بنے تو ہمارے کامون کو سنوارتی ہے اور اگر آقا بنے تو بگاڑتی ہے وہ آگ کی طرح دشمن سوز و خانہ افروز ہے - (۳) آگ جھلس جھلس کر اشیا کو خاکستر بنا دیتی ہے - اسی طرح جلی کٹی باتین سے رنجون کے مارے دل مین وہ جلے پھپھولے ڈال دیتی

شیرین زبانی کی ضرب المثل یہ ہے - زبان شیرین ملک گیر

زبان ٹیڑھی ملک بانکا - جواب شیریں دل کو نرم کرتا ہے

حضرت سلیمان - ملایم زبان ہڈی کو توڑتی ہے

بنگالی آب ساکن پتھر مین شگاف ڈالتا ہے (سکوت سخت دل کو نرم کرتا ہے)

تامل بکواسی کی باتین باریک گرد ہوتی ہے (تکلیف دیتی ہے)
بکواسی ہمیشہ ڈر کا کھٹکا ہوتا ہے -

افغان نیزہ کا زخم اچھا ہوسکتا ہے مگر زبان کا زخم جو دل پر لگتا ہے اچھا نہیں ہوتا -

چینی آدمی کی گفتگو دل کا آئینہ ہوتی ہے -

ترکی جو شخص اپنی زبان کو اپنے اختیار مین رکھتا ہے وہ اپنا سر بچاتا ہے - زبان فطرت کے پہیہ مین آگ لگاتی ہے -
فطرت کے پہیہ سے مراد اُن طریقون سے ہے جنپر دنیا چل رہی ہے - قاعدہ ہے کہ اگر پہیہ کو تیل چربی وغیرہ چکنائی سے نہ چکنائی تو اس مین تیز چلنے سے آگ لگ جاتی ہے پس اسی طرح اگر دل کو محبت تواضع کی چکنائی سے نہ چکنائین تو الفاظ دل مین آگ لگادیتے ہین جذبات کے بخارات اُٹھادیتے ہین - غضب کی آتش بھڑکا دیتے ہین - اور زندگی کو بالکل غارت کردیتے ہین -

یونانی - زبان مین ہڈی نہین مگر وہ ہڈی کو توڑ ڈالتی ہے

ترکی (۱) زبان تلوار سے زیادہ آدمیون کو مارتی ہے (۲) کان دو زبان ایک ہی جب دو سنو تو ایک کہو (۳) لدا ہوا گدھا نہین بولتا (۴) جو اپنی زبان کو محکوم کرتا ہے وہ اپنے سر کو بچاتا ہے (۵) کانٹے کا زخم اچھا ہوسکتا ہے مگر زبان کا زخم نہین اچھا ہوسکتا -

افغانی بد زبانی کرنا پیار کی ڈلی کھانا ہے۔
چینی ایک دفعہ کا بولا ہوا لفظ رتھوں کی لشکر کے ہاتھ نہین آتا
اُردو (۱) ہاتھ پکڑا جاتا ہے زبان نہین پکڑی جاتی ہے (۲) زبان ہی ہاتھی پر چڑھاوے زبان ہی سر کٹوادے
جاپانی اُنگل برابر زبان پانچ فیٹ لمبے آدمی پر خفا ہوتی ہے۔
تیلوگو اگر تمھارے پاؤن مین لغزش ہو تو سنبھل سکتے ہو لیکن اگر زبان مین لغزش ہو تو اپنے الفاظ کو واپس نہین لے سکتے
سریا آدمیون کی بد زبانی موچی کی قینچی ہوتی ہے کہ سوائے ناپاک چمڑے کے کچھ اور نہین قطع کرتی۔
بنگالی (۱) وقت جاتا رہتا ہے بات رہ جاتی ہے (۲) تحفہ کی یاد جاتی رہتی ہے مگر برے لفظ ہمیشہ یاد رہتے ہین۔
عبرانی فرش پر لغزش زبان کی لغزش سے اچھی ہوتی ہے۔
گورالی جلا ہوا اچھا ہوتا ہے مگر آتش زبانی سے جو گھاؤ پڑتا ہے وہ اچھا نہین ہوتا۔
بداگا کنوے کو بند کرسکتے ہین مگر کسی کا منہ نہین بند کرسکتے۔
تاملی زبان کی لغزش پاؤن کی لغزش سے زیادہ بری ہے۔
فارسی (۱) زبان پاسبان سر ہست (۲) زبان بریدہ بکنجے نشست صم بکم بہ از کسے کہ نباشد زبانش اندر حکم (۳) زبان خوش مار را از سوراخ بر مے آرد (۴) از صد زبان زبان خموش نیکو بود۔
عربی (۱) ذلاقة اللسان رأس المال (زبان کی تیزی مال کی اصل ہی (۲) رب رأس حصید لسان (بہت سے سر زبان سے کٹے ہوئے ہین (۳) جراحات السنان لہا التیام و لا یلتام ما جرح اللسان (سنان کی

زخمون کا التیام ہوسکتا ہے مگر جو زخم زبان ڈالے وہ اچھا نہیں ہوتا
(۴) جرح الکلام اصعب من جرح الحسام (کلام کا زخم زیادہ سخت تلوار
کے زخم سے ہوتا ہے (۵) حموضات الطعام خیر من حموضات
الکلام (کلام کی ترشیون سے طعام کی ترشیان اچھی ہوتی ہین -
(۶) سکوت اللسان سلامت الانسان (زبان کا سکوت انسان کی
سلامتی ہے (۷) سلامت الانسان فی حفظ اللسان (زبان کی حفاظت
مین انسان کی سلامتی ہے (۸) طعن اللسان اشد من طعن السنان
(زبان کی نیزہ زنی زیادہ سخت نیزہ کے طعن سے ہوتی ہے -
(۹) قلب الاحمق فی لسانہ یا قلب الاحمق و راء لسانہ لسان العاقل
فی قلبہ لسان الجاہل (غافل) و راء قلبہ (عاقل کی زبان اوس کے
دل مین ہوتی ہے احمق یا جاہل یا غافل کی زبان دل کے سوا ہوتی ہے
(۱۰) لسان الجاہل مفتاح حتفہ (جاہل کی زبان اوس کی ہلاکت کی
کنجی ہے (۱۱) اللسان سیف قاطع لا یومن حدہ و الکلام سہم نافذة
لا یملک ردہ (زبان سیف قاطع ہے جسکی دہار امن نہیں دیتی
اور کلام تیر نافذ ہے جسکے رد کرنے پر کوئی قادر نہین (۱۲) المرء
فی طی لسانہ لا فی طیالسانہ (آدمی زبان کی پیچیدگی مین ہے
چادر مین نہین لپٹا ہوا ہے (۱۳) المرء مخفی تحت لسانہ (آدمی
زبان کے نیچے چھپا ہوا ہے (۱۴) المرء مخبوء لدی طے اللسان -
(آدمی زبان کے قریب چھپا ہوا ہے (۱۵) کلام العاقل اکثرہ لہ
و کلام الجاہل اکثرہ وبال (عاقل کا کلام اکثر اوس کا مال ہوتا ہے
اور جاہل کا کلام اکثر اوسکا وبال ہوتا ہے (۱۶) کلام المرء بیان
فضلہ و ترجمان عقلہ (آدمی کا کلام اوسکے فضل کا بیان اور اوسکی

عقل کا ترجمان ہوتا ہے (۱۷) زلۃ الرجل عظیم یجبر و زلۃ اللسان
لا یبقے لا تنذر (آدمی کی لغزش ہڈی ہے جو ٹوٹ کر جڑ جاتی ہے
مگر زبان کی لغزش باقی نہیں رہتی اور نہیں چھوڑتی (۱۹) کلام اللیل
یمحوہ النہار (رات کا کلام دن کو محو ہوجاتا ہے۔(۲۰) کلام المجانین
لا یعتبر (پاگلوں کی بات کا اعتبار نہیں کیا جاتا (۲۱) السلام یجیر الی
الکلام (ایک کلام دوسرے کلام کی طرف جاری ہوتا ہے)۔(۲۲)
قلت الکلام یستر العیوب (کلام کی قلت عیب پوشی کرتی ہے) (۲۳)
الفرق بین النطق و السکوت کالضفدع و الحوت (نطق و سکوت کے
درمیان ایسا فرق ہے جیسا کہ مینڈک اور مچھلی کے درمیان (۲۴) عیب
الکلام تطویلہ (کلام کا عیب اوسکی طوالت ہے) (۲۵) احسن الاشیاء
کلام صحیح من لسان فصیح من وجہ صبیح (کلام صحیح فصیح زبان خوبصورت
آدمی کے منہ میں سب سے زیادہ اچھی چیز ہے) (۲۶) خیر الکلام ما قل و دل
(نیک کلام وہ ہے جو تھوڑا سا دلیل کے ساتھ ہو (۲۷) قبیح الکلام مدح
اللیام (کلام قبیح تر کنجوسوں کی مدح ہے) (۲۸) اللسان زینۃ الانسان۔
(انسان کی زینت زبان ہی ہے (۲۹) رب قول اشد من صول (بہت دفعہ
ایک بات حملہ کرنے سے زیادہ سخت ہوتی ہے) (۳۰) راحت الروح
فی قلت الکلام (روح کی راحت قلت کلام میں ہے)۔(۳۱) ایاک ان
یضرب لسانک عنقک (نگہدار ہو کہ زبان تیری گردن نہ کٹوا دے)
(۳۲) بلاء الانسان من اللسان و سلامتہ فی حبس اللسان (انسان کی بلا
زبان ہے۔ زبان کا بند رکھنا اوسکی سلامتی ہے (۳۳) البلاء موکل بالقول
(قول کی موکل بلا ہوتی ہے) (۳۴) منقبتہ المرء تحت لسانہ (زبان
کے نیچے مرد کی بزرگی ہے) (۳۵) لو کان اللسان مخزونا لم یکن

القلب محزونا (اگر زبان محزون ہو تو دل محزون نہ ہو -
(۳۶) لسانک لفیقک باعودتہ (زبان عادت کے موافق کام کرتی ہے
(۳۷) جرمہا صغیر و جرمہا کبیر (اسکا جرم چھوٹا جرم بڑا) (۳۸) اذا
ایئس الانسان طال لسانہ (جبوقت آدمی مایوس ہوتا ہے اسکی
زبان لمبی ہوتی ہے) (۳۹) اللسان عدو القفا (زبان قفا کی دشمن
ہے (زبان کے سبب گدی پر ضربیں لگتی ہیں -
غرض ہماری زبان میں ہماری دین دنیا کی ساری مصلحتیں ہیں ہمارے
کل مسائل حکیمانہ - اور تربات ندیمانہ افسانہ قصص و حکایات تاریخ
کی روایات زمانہ گذشتہ و حال و آیندہ کے حالات کی نگاہداشت نظم و
نثر یہ سب زبان کے نطق سے وابستہ ہیں اس کے سبب سے ہم
حیوان ناطق ہیں اگر وہ نہ ہوتی ہم اور حیوان برابر ہوتے -

زر

زر کا نام فارسی زبان میں درست اس لئے رکھا گیا ہے کہ دنیا
کے بہت سے کام اسی کے ذریعہ سے درست ہوتے ہیں - خدا
نے اوسکو عجیب پایہ و سرمایہ عطا کیا ہے کہ ہمارے سامانوں کی
آرایش و مکانوں کی نمود و نمایش - رعایا و لشکر کی آسایش - اگر
وہ نہ ہو تو ملک نہ ہو لا ملک الا بالرجال ولا رجال الا بالمال - وہ
کس کس روپ کے بہروپ بھرتا ہے کس کس چمن میں جنم لیتا
ہے - سلاطین کا مقصود - اساطین کا محمود - جو شوخ کسی کی پرواہ
نہ کرے وہ اس کے آگے سجدے میں سر دھرے - خود پتھر سے
پیدا ہو مگر سنگ دلوں کو مسخر کرکے موم کرے بغیر اسکی یاد کے

زاہد محراب کی طرف رخ نہ کرے - اس کی محبت بغیر واعظ منبر پر
پاؤں نہ رکھے - اسکی محبت فرزند اور مادر میں عداوت کرادے - جیسے
کے نام کے اول زر لگا کے زرین بنادیں وہی سب پر فایق ہے
زادہ کو زرین زمانہ کہیے توست جگ سمجھا جاے قاعدہ کو زر
کہیے تو اسکی برابر بکار آمد کوی اور قاعدہ نہ جانا جائے - ادھر
بے زر بے پر مشہور ہے اودھر بقدر زر ہر گرانی - غرض دونوں
طرح حیرانی اس میں یہ افسون ہے کہ جتنا اُس کو چھپاسکے
اُتنا ہی وہ سر پر چڑھ کے بولے -

اشعار

در نہان داشتن بود مشکل ٭ گرچہ دارندہ حیلہا سازند
زر گر در زمین کنی پنہان ٭ سر برآورد کنند بلا فرا
دولت یافتہ ز دست مدہ ٭ کہ بدان آن دولتت نہ با

انگریزی (۱) زر کی قیمت زر ہے اس ضرب المثل سے پولی
ٹکل اکونومی کا یہ مسئلہ قائم و مسلم ہوا کہ ہر چیز جو زر کو خرید
ہے وہ بجاے خود زر ہوتی ہے (۲) جو بُری طرح روپیہ
بچائے گا وہ اوسکے مالک کو سڑاے گا (۳) دولت نیکیوں
کے چھپنے میں (۴) دولت مند ہونے کی جلدی وسائل ناجا
پر لے جاتی ہے -

اسپین (۱) جو تم غیر کا مال مارو گے - وہ مال اپنے مالک پا
جانے کا شایق رہے گا - بہت آدمی یہ سمجھتے ہیں کہ خدا
ایسے معاملات میں دخل نہیں دیتا - مگر خدا اپنے عدالت
قوانین کے موافق لیتا ہے اور دیتا ہے (۲) حرام کا مال

بن جاتا ہے (۳) جب زر بولتا ہے تو سب زبانیں خاموش ہوجاتی ہیں
جرمن (۱) خیرات دولت دیتی ہے لالچ افلاس جمع کرتا ہے (۲) ایک
حرام کا پیسا حلال کے روپیہ کو کھا جاتا ہے - حرام کی کمائی
حلال کی کمائی کو بھی لے ڈوبتی ہے - حرام کا مال جمع کرنا آگ
کو دبانا ہے جو کبھی نہ کبھی غارت کردیگا -
ڈینز (۱) خیرات دے، کہ تیرے لڑکے خیرات نہ مانگیں (۲) جو سونے
کے ہتیاروں سے لڑیگا غالبًا اپنا حق ثابت کردیگا -
تالمود (۱) دولت کا نمک خیرات ہے -
فارسی (۱) شنیدم ز پیران دینار سنج + کہ زر زر کشد در جہاں گنج گنج
(۲) ای زر تو خدا نئی ولیکن بخدا + ستار عیوب قاضی الحاجاتی
یہ شعر بطور ضرب المثل کے مستعمل ہوتا ہے جسکا ترجمہ یہ ہے
کہ ای زر تو خدا نہیں ہے لیکن خدا کی قسم تو عیبوں کا ڈھکنے
والا اور حاجتوں کا روا کرنے والا ہے -
یہ ضرب المثل بہت ہی خوبی کے ساتھ زر کے اصلی حالات کو
دکھاتی ہے (۳) مال مفت دل بے رحم - مفت کے مال کو آدمی
بے دریغ خرچ کرتا ہے (۴) مال عرب پیش عرب (۵) مال مردہ پیس توہ
(۶) مال حرام بود براہِ حرام رفت (۷) مال نثار جان ہست جان نثار
دین (۸) زر سفید برائے روز سیاہ ہست (۹) زر کار کند مرد لاف زند
(۱۰) زر بہ سر فولاد نہی نرم شود (۱۱) زر بزر دادن ہنر مند مرد ہست
(۱۲) زر پیش زر میرود (۱۳) زر دادن د درد سر خریدن (۱۴) -
دولت نہ دہد خدائے کس را بغلط (۱۵) دولت تیز را بقائی نیست
(۱۶) دولت دران سرا ہست کہ از مہمان پُر ہست - (۱۷) دولت آنست

کہ یلے خون دل آید بکنار۔

عربی (۱) المال ظل زائل (۲) دولت الاشرار محنت الاخیار (۳) ال
مراحم (۴) الدراہم بالدراہم (۵) المال و البنون فتنة (۶) ظماء المال
اشد من ظماء الماء (۷) من بان علیہ المال توجہ الیہ الآمال (۸)
ارباب الدولت ملہون (۹) الرقین تغطی افن الافین (درم احمق کی حماقت
کو چھپا لیتا ہے) (۱۰) الذہب عقل الاحمق و حمق العاقل (زر احم
کی عقل اور عاقل کا حمق ہے (۱۱) دولت الارذل آفة الرجال (رذ
کی دولت آدمیون کی آفت ہے)

اردو ہندی زر بل نہ نور بل (۲) زردار کا سودا ہے بے ز
خدا حافظ (۳) زر زمین زن زبان چارون فضیہ کا گھر (۴) زر
کھینچتا ہے (۵) زر نیست عشق ٹمین ٹین (۶) مال موذی نصیب
انجیل (۱) دولت کی محبت بت پرستی ہی (۲) دولت کی طمع خد
نہ توکل کرنا ہے (۳) دولت مند ہونے کی جلدی وسائل ناجائز
لیجاتی ہے۔

توریت وہ تونگر نہین ہے جس پاس دولت بہت ہے
تونگر ہے جسکو کم احتیاج ہے۔

مالابار دوستون کی محبت زر سے منقطع ہوتی ہے۔

زراعت اور اوسکی متعلقات

بیج سترہ طرح سے تشبیہات مین کام آتا ہے (۱) بیج بہت چھ
اپنے پیداوار سے ہوتا ہے (۲) بیج کا بونا ضرور ہے (۳) اچھ
کے لئے اچھی زمین چاہیئے (۴) بیج زمین کے اندر ہونا چاہیئے

(۵) بیج زمین کے اندر کچھہ تاریکی مین رہتا ہے (۶) بیج بویا گیا بہ تدریج
ترقی کرتا ہے (۷) بیج کے لئے آسمانی بارش کی ضرورت ہے (۸)
بیج پک جاتا ہے تو اوس کا معاوضہ خوب ملتا ہے (۹) جیسا بیج
ہوتا ہے ویسا ہی اوس کا پیداوار ہوتا ہے (۱۰) بیج کے لئے پانی
کی ضرورت ہوتی ہے (۱۱) بیج مر جاتا ہے (۱۲) اگر بیج کو بہت گہرا
بوؤ تو ہوا نہین پہونچتی (۱۳) بیج کا بونے والا ہنرمند چاہیے۔
(۱۴) بیج کو جانورون سے چھپانا چاہیے (۱۵) جتنی جلدی بیج بوؤ
فصل اچھی ہوتی ہے (۱۶) بیج کے لئے محنت ضرور ہے (۱۷)
بیج کو چھدرا بونا چاہیے۔

تامل (۱) چھوٹے آدمی بڑے کام کرتے ہین (۲) بڑ کے درخت کا
بیج چھوٹا ہوتا ہے اوس کا سایہ بڑا ہوتا ہے —

فارسی پتھر پر نباتات نہین اوگتے۔

تامل اگر قیامت تک مینہ برسے مگر ٹھیکرا نہین اُگے گا۔

افغان اگر صرف زمین ہی سے امید کروگے تو بیج بھی مارا جائیگا
(پانی دینا ضرور ہے)

فارسی کہ تا دانہ نہ افشانی نہ روید۔

عربی ثور الحرث ما تکمم (زراعت کے بیل کا منہ نہ باندھنا چاہیے)

پنجابی (۱) بے بیئے چنگے پانی پیئے پنکے (بیج جن کے بوئے اور
پانی جہان کے پئیے) (۲) واہی احدی گھروے دانہ (کھیتی اوسی
کی ہے جسکا بیج اپنا ہو) (۳) بے چنے فصل سونی (بیج چنو
تو سونے کی فصل کاٹو) (۴) جسنو ستھرا بین ہاتھ آوے او
خوشیان کیون نہ مناوے (جسکو بیج اچھا ہاتھ لگ جاوے وہ

کیون نہ خوشیان مناوسے)

پنجابی ضرب المثلین زراعت کے متعلق لکھی جاتی ہین

زمین (۱) زمین وہ رالی جس دسے سرتلے پانی (وہ زمین ر...
ہے جسکی سطح مرطوب ہوا (۲) اونچا گاؤن بھلا نیچا کھیت بھلا
(۳) جسدا وب اسدا رب (جس پاس ونہ زمین ہو اوس ک...
ساتھ خدا ہوتا ہے) (۴) کھیتی کھدیت رن وکھیت (کھیتی
کی تہ مین ایسی جیسے جھوٹے کا قرض) (۵) لورت زمین ...
ریت ھلان باجو ھیون کھیت (ریت لورت زمین ہے جس
مین بے ہل چلاے فصل ہوجاسے) (۶) جیسے گھنیرتب گھاہ ...
ول پنڈاوت ول راہ (جہان مینہ وہان گھاس جہان گاؤن ...
وہان راہ)۔

مہاوٹ (۱) مینہ پیا سیال کدے نہ ہووسے کال (اگر جا...
مین مینہ پڑسے تو کال نہین ہوتا) (۲) مینہ پیا پچھارمی ۔
ہاڑی ہووسے باڑی (اگر وقت پر بارش نہ ہو تو ربیع خرا...
ہوجاتی ہے) (۳) سیال سونا ہاڑ روپا ساونی ساھی و اسا...
مہاوت سونا ۔ ہاڑ چاندی ساون برابر (نفع نقصان برابر)
(۴) برکھا پڑسے مہاوٹ کی ان ھارسے ہو بہت (جارہ پالا جی...
کا گایئن کھایئن خوش ہوت)

پالا - جاڑا - کھر - اوس (۱) نگر پوسے پالا ۔ تان ہالی ہو...
سکھالا (نگر ین پالا پڑسے تو ہالی کو سکھ ہوتا ہے) (۲) سیال
داکو را روڑی دا بورا (جاڑسے کا کھر کھات کا تھیلا ہے)
(۳) جیسے کور پیا نئ پاہ ہیئے (جب کھر آئی تو کھات آئی) (۴) اگر...

اٹن جو پالا پائے - ہاڑی مرچ دیکھتے ہی مرے - پوس ماہ پالا
پڑے - سبیان کھیتی ماری جائے - جو پیچھے برسا ہوجائے - سبدیاں
کھیتی سب ہوجائے -

دھوپ (۱) ڈھڈی دھپ دھپیالی - واہی کردے پانی پانی
(دھوپ ایسی گرم ہوئی کہ کھیتی پانی کے لئے روتی ہے) (۲) سورج
تپے کھیتی پکے (۳) دھپیان لگن تے کنکان پکن (دھوپ لگے تو
گیہون پکے (۴) پکے فصل تے دھپیان پئین ہوگھنیان تو سکھیان
گھین (پکی فصل پیچ پر جب آفتاب چمکتا ہے تو وہ بڑھتی ہے
اُسکا چھٹکنا آسان ہوتا ہے) (۵) سورج کھیتی پال ہی چاند بناوے
رس - جے ایک دونون نہ ملین کھیتی ہووے بھس -

ہل (۱) جی ہل دے باھی آوے راس - چارے بید گرکن پاس
(جسکو ہل اچھی طرح چلانا آتا ہے اُسکے پاس چارون وید ہین (یعنے
سب چیزین اُس پاس ہین) (۲) کرم جان نان واہ نا جائے -
(کرم بے ٹھکانے ہے مگر ہل چلانا کبھی ناکام نہین ہوتا) (۳)
سب کلان - جیٹھ ہلان (سب فنون کی تہ مین ہل چلانا ہے
(کل علوم اور فنون کی جان زراعت ہی) (۴) ہل راجا ھٹی رانی
ہور دوزخ کی نشانی (ہل راجہ ہی اور دکان رانی ہے اور سب
کام دوزخ کی نشانی) (۵) جتنے ہل اوتنے ہی پھل (۶) زمین
واہیان - فصل گاھیان - جان نا ہائیان (ہل چلانا زمین کے واسطے
اچھا ہے گاہنا فصل کے لئے - اور نہانا جان کے واسطے (۷) جتنی
واد اوتنی کھاہ (جتنا زیادہ ہل چلاؤ گے اوتنا زیادہ کھاؤ گے -
کھات (۱) ڑھ کیمیاتے ھیں اولیا (کھات کیمیا ہے مگر ہل اولیا ہی

(۲) سو واہ تاہک باہ (کھات ڈالنا سو دفعہ ہل چلانے سے بہتر ہے)
(۳) ترائے چیزاں ہل ہل جل تے ہل (زمین چیزوں پر قبضہ جاتے
ہل - پانی - کھات) (۴) کلر باہ زمین دا شاہ (کھات زمین کی بادشاہ
(۵) جسدے باہ اوھا بادشاہ (جسکے پاس کھات وہ بادشاہ) (۶) میل
سو راجہ کیا دے (جو کھات دیتا ہے وہ راجہ نہیں دے سکتا (۷)
دلہن راجا ملین کھیتی (کھیت کے لئے کھات ایسی ہے جیسے راجا
لئے سپاہ) (۸) روٹھ جاسے کرتار۔نہیں روٹھے گا کہار (اگر خدا خفا
ہوگا تو کھات نہیں خفا ہوگا) (۹) کھات کرے یا کرتار کرے (کھات
کام کرتا ہے یا خدا کام کرتا ہے) (۱۰) جے کچھ کرے باہ نا پیو کرے
نا ماں (جو کھات کام کرتا ہے وہ نہ ماں نہ باپ کام کرے)

ہل چلانے کے مویشی (۱) اپنے ویر کے بھلے پھٹ بیگا
ڈھورے + اپنے ویر کے بھون کھڈ اردوے گونرے (اپنے
بھلے ہوتے ہیں پرایوں کے مویشی پر لعنت ہے - جسکے پاس اپنے
نہیں تو وہ گاؤں میں روے گا (۲) مال اوٹھا گھر کوٹھا پتر جبل
اوت ایسا اچھا مویشی ہے جیسے کوٹھا اچھا گھر ہے اور
کا بیٹا اچھا ہے (۳) دھن گان داجایا جسنے سارا ملک بسایا (دھن
ہے بیل تونے کل ملک بسایا ہے) (۴) بیل زمیندار کی آنکھ او
پیر ہوے (بیل زمیندار کی آنکھ اور بازو ہیں) (۵) بھائیوں بیل
ناج اور گھوڑوں راج (بھائیون بیل غذا کی اور گھوڑے راج
کی قوت ہے)

دودھ کے مویشی (۱) جسکے گھر لبیار ادھ سب نوں چنگیا
(جو اپنے گھر میں دودھ دینے والا مویشی رکھتا ہے وہ سب

بہتر ہے) (۲) بن دھنا یو گھر کینو چھر (گھر بغیر دودھ دینے والی گائے کے نا وقت کا مینہ ہے) (۳) گائے دودھ کی راکھ لے لابھ اسکو ڈگن چھائیکر گھی بیچ کے بچھڑے بچھڑے بن (۴) گان اودھاران جگ سرگ داتا۔ لیلو کنتھہ مت دیکھو گاتا (گائے نجات اور زمین اور سرگ دیتی ہے اسکو خاوند مول لے لے اس مین کوئی عیب نہ نکال)

کھیتی مین کوشش (۱) کھیتی کھسمان سیتی (۲) کھیتی سر سیتی (۳) کھیتی حنمان سیتی۔ دھن دھینون کے ساتھ (کھیتی تو مالک کی توجہ سے محفوظ رہتی ہے اور دولت مند کے پاس رہتی ہے (۴) داہی بادشاہی پر کھیتی سایئان سیتی (کھیتی بادشاہی ہے مگر وہ اوسکے مالک کی توجہ پر موقوف ہے) کھیتی پاتی بندگی اور گھوڑے کا تنگ۔ چارون آپ ہی کیجئے چاہے لاکو لگ ہون سنگ (کھیتی خط وکتابت۔ بندگی گھوڑے کا تنگ کھینچنا آدمی خود کرے گو لاکھون آدمی اس کے سنگ ہون) (۵) کم نہ کار کرمان دی مار (جو کام نہین کرتے وہ بد نصیب ہین۔

زہد

عربی (۱) زہد العالم رحمتہ زہد العاصی فضلہ (عالم کا زہد رحمتہ اور گنہگار کا زہد فضلہ ہے (۲) الزہد قطع العلائق و ہجر الخلائق (زہد علاقون کا قطع کرنا اور مخلوق کا چھوڑنا ہے (۳) الزاہد اقرب التقوٰے (زہد زیادہ قریب تقوے کے ہے)

زینت

عربی زینت المرد حسن الخلق و الادب (۲) زینة الباطن خیر من زینة الظاہر (۳) زین الشرف التغافل (شرف کی زیبائش تغافل ہے) (۴) زین فی عین والدہ ولدہ (باپ کی آنکھ میں اُس کا بیٹا زینت ہے)

سپاہی

سپاہی میں یہ باتیں ہوتی ہیں اوّل افسر کا ماتحت دوم سپاہ گری کے سواء سب دنیا کے کاموں کو چھوڑنا سوم جب نام لکھا جائے تو ہتیار ملیں چہارم وردی پہنتا ہے کہ پہچانا جائے پنجم بادشاہ کی طرف سے وردی ملتی ہے ششم دشمن اسکے مقرر ہوتے ہیں ہفتم اطاعت کرتا ہے ہشتم ترکیب و قواعد نہم دشمن کی تدابیر سے مطلع ہونا دہم بہادری ضرور ہے یازدہم سچے سپاہی فتح کا یقین ہوتا ہے۔

چینی دال سر چھپانا پیٹھ دکھائی ہے (۲) ہزاروں سپاہ ایک دن کے لئے رکھی جاتی ہے۔

تیلوگو جس آدمی پاس لکڑی نہیں اوسکو بھیڑ بھی کاٹتی ہے۔

تامل جو رشتہ داروں کا خیال رکھتے ہیں وہ سپاہ کے قابل نہیں (۲) دبیل سپاہی کو موچھوں سے کیا فائدہ (۳) کلہاڑی کا دستہ اپنے جنس کا دشمن ہے۔

جرمن سپاہیوں کو تنخواہ بھی خوب دینی چاہئے اور بھائی بھ

ستارہ

ستارے (۱) آسمانکی آرائش کا زیور (۲) روشنی ہر ستارہ کی جدا جدا (۳) سمندر مین رہنما (۴) گو دور مگر موثر (۵) تعداد مین بے شمار۔
تامل گونجو میون کے احکام اور حساب غلط ہون مگر ستارون کے احکام غلط نہین ہوتے

سخن و شعر

عربی الشعراء تلامیذ الرحمن (شاعر خدا کے شاگرد ہین (۲) الشعراء یتبعھم الغاوون (شاعر گمراہون کی پیروی کرتے ہین)
فارسی (۱) سخن مردان جان دارد (۲) سخن شنیدن بیخ دولت (۳) سخن تا نہ پرسند لب بستہ دار (۴) سخن راست از دیوار هم بشنو (۵) سخن نیکو صیاد دلہاست (۶) سخن راست تلخ می باشد (۷) سخن از سخن برخیزد (۸) سخن بسیار دانی اندکے گوے (۹) سخن گواہ حال گوینده است (۱۰) سخن راست از دیوانہ بشنو (۱۱) سخن بد آواز گنبد ہست (۱۲) سخن یک ہست و دیگرہا عبارت آرائی ہست (۱۳) شعر فہمی عالم بالا ظاہر شد (۱۴) شعر فہمیدن از گفتن ہست۔

سزا

بنگالی ریت، چابک کو بھیر تیر کو۔ اچھے الفاظ اچھے آدمی کو ایسا تیز کرتے ہین جیسے کہ بچے کو چھیکنا۔
بال بودہ دانشمند کے لئے ایک لفظ اور احمق کے واسطے لکڑی

کافی ہے۔

تیلگو پتھر کے برتن کے لئے لوہے کی ڈوئی چاہیئے۔

عرب اناج ہاتھ مین دبسر پر جاتا ہے مگر آخر کو چکی مین پڑتا ہے۔

جاپان خدا کی سزا سے کوئی نہین بچ سکتا۔

ایرانی (۱) خدا کی لاٹھی مین آواز نہین ہوتی۔ اوس کے صدمہ کا کچھ علاج نہین (۲) بغیر ڈنڈے کے گھوڑا اور گدھا مطیع نہین ہوتا

ملایا مرغی کی طرح اپنے بچون کے سر پر ہلکے سے ٹھونگے مارو۔

افغان جب تک لوہے کو گرم نہ کرو وہ لمبا نہین ہوتا۔

تامل - کیا طوطے کو پال کر بلی کے پنجون مین رکھو گے۔

گجراتی - پانی پتھر کو سیلا کرتا ہے مگر اوس کے اندر نہین جاتا۔

ویمن دھوبی کپڑے کو دھبے دھونے کے لئے پتھر پر فنا شن کرتا ہے اور پھر اوس کو تہ کرتا ہے اسی طرح جو تجھے سکھاتا ہے وہ تجھے مارتا ہے۔

پربودھ چندرادے جسم کو تکلیف دینے سے روح ایسی ہوجاتی ہے جیسی کہ دھانون کے کوٹنے سے چاول نکل آتی ہیں

چینی - دانشمند کو ایک لفظ اور اچھے گھوڑے کو ایک کوڑا کافی ہے

سنسکرت بد آدمی - سونا - نقارہ - بد عورت - برا گھوڑا - گنا تل - رزیل - یہ سب کٹنے پٹنے سے عمدہ صفت پیدا کرتے ہین

فارسی (۱) سزاے گران فروش نخریدن ہست (۲) ہر عمل اجرے و ہر کردہ جزاے دارد۔

سعادت

عربی (۱) السعادۃ بالحیلۃ (سعادت حیلہ کے ساتھ ہے) (۲) السعادۃ

ادراک الامنیات (سعادت آرزوؤن کا دریافت کرنا ہے) (۳)
السعید من اتعظ بغیرہ (نیک بخت وہ آدمی ہی جو غیر نکے ئی وعظ کہے
(۴) السعید سعید فی بطن امہ والشقی - شقی فی بطن امہ (نیک بخت
اپنی ما کے پیٹ مین نیکبخت ہی اور بد بخت اپنی ما کے پیٹ
مین بد بخت ہے - (۵) السعید من اکل و زرع و الشقی من
مات وداع (نیک بخت وہ شخص ہے کہ کھایا و بویا و بد بخت
وہ ہے جو مرا اور امانت رکھہ گیا۔

سفر

فرانسیسی (۱) سفر مین نیک آدمی کا ہمراہ ہوجانا ڈاک گاڑی
کا مل جانا ہے -
جرمنی خوش اخلاق ہمراہی میلون کو چھوٹا کردیتے ہین -
ڈچ پورب مین یا پچھم مین سفر کرو گر سب سے بھلا اپنا گھر ہے -
ڈنمارک غمزدہ ایک غمزدہ مسافر ہمراہ ہے (۲) بلے سفر مین ایک تنکا
بھی بھاری ہوتا ہے -
ترک سرائے مین اکثر تکلیف ہو تو مسافر جانتا ہے کہ مجھے ایک رات
بسر کرنی ہے -
افغان دنیا مسافر خانہ ہے
چینی مسافرت مین کسی دوست کا ملنا ایسا ہے جیسا کہ مدت کے
بعد بارش کا ہونا -
رامایین جیسے سمندر مین لٹھے جلد جلد جدا ہوتے اور ملتے ہین ایسی
ہی بیویان رشتہ دار دوست جلد ملتے ہین اور جلد جدا ہوتے ہین

فارسی بسیار سفر باید تا پختہ شود خامے (۲) تا بدکان خانہ در گروی
ہرگز ای خام آدمی نشوی (۳) سود سفر بسلامتی ہست -
عربی (۱) السفر سقر و ان کان میلاً (اگر ایک میل کا سفر ہو وہ بھی
سقر ہے (۲) السفر قطعة من السقر (۳) السفر میزان السقر (۴) السفر
وسیلة الظفر (سفر وسیلہ ظفر ہے) (۵) الغربة کلہا کربة و الفرقة
کلہا حرقة (سفر بالکل اندوہ ہے اور فرقت بالکل سوزش ہے)

سُنّنا

سُنّنا چار طرح کا ہوتا ہے اول سُنّنے کا حال اسپنج کا سا ہے
کہ بُرا بھلا سب چوس لیتا ہے مگر جلدی سے اپنے میں سے نکال
دیتا ہے دوم کان میں مگر سنتا نہیں وہ ریت کے گھنٹے کی مانند
ہے ایک کان سے سُنا دوسرے کان سے اڑا دیا سوم سُنا بغیر سوچے
کے اس صافی کی مانند ہے جو زلال نکال دیتی ہے اور سفل رہنے
دیتی ہے چہارم سُنّنا چھلنی کی مانند ہے کہ کوڑے کرکٹ کو نکال
دیتی ہے اور اناج کو رہنے دیتی ہے -
بے عمل کہنے سننے کی تشبیہات ان چیزوں سے دی جاتی ہیں -
خشک چشمہ - پوست بے مغز - گیہوں میں گردہ باکرہ احمق بے روغن
سراب لالہ خوشنما مگر بدبو رکھنے والا - مردہ مچھلی جو دریا کے اندر
رہتی ہے اور زندہ مچھلیاں اوسپر گرتی ہیں -
چانک علم صرف کتابوں میں (علم بغیر عمل) اور دوسرے کے ہاتھ
میں دولت کچھ فائدہ نہیں دیتیں کیونکہ وہ کام کے وقت کام
نہیں آتیں -

سنسکرت کون اندھا ہے؟ جو عقبے کو نہ دیکھے۔ کون بہرا ہے جو نصیحت کو نہ سُنے۔

مہابھارت جو بے سمجھی علم سیکھتا ہر وہ کتاب کے معنی نہین سمجھتا جیسے کہ چمچہ شوربے کا مزہ نہین چکھتا۔

فارسی کس نشنود یا نشنود من گفتگوئے میکنم (۲) شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔

سونا و خواب

سونا موت سے چار باتون مین مشابہت رکھتا ہے (۱) خاموشی اور باہر کی چیزون سے بے خبری۔ نیند کے آنے کا وقت معلوم نہین کہ کب آئے (۲) دنیا کی محنت کے بعد آرام (۳) جاگنے کے بعد تازہ دم ہونا (۴) خواب مین دماغ کا کام کرنا۔

تیلوگو کیا بات ہی کہ خواب مین بیتل د سونے سے دودھ نکال سکتے ہین۔

ملایا خواب مین لڑنا (بے فائدہ کام کرنا)

تامل خواب مین دولت دیکھنی شراب مین پانی دیکھنا ہے۔

مہابھارت بکشی کی طرح جسم مین جان رہتی ہے۔ اسکا حال جھاگ کا سا ہی تو کسواسطے ایسی بیماری جگہ مین سوتا ہی جو چند روزہ ہے

فرانسیسی (۱) وہ آدمی خوب سوتا ہی جسکے پاس کچھ کھونے کو نہ ہو (۲) دشمن نہین سوتا۔

جرمنی سویرے سونا اور اوٹھنا آدمی کو تندرست و دولت مند و دانا کرتا ہے۔ (۲) سویرے اوٹھنا اور دیر کر سوتا قرضدار کے

سر کو پھر اوٹھاتا ہے (۳) وہ سب سوتے ہین جنکی آنکھین بند ہون
سپین (۱) اگر تم اپنی شہرت چاہتے ہو تو سورج کو اپنے بستر کے
تکیہ پر نہ چمکنے دو (سویرے اوٹھو)
ڈنمارک (۱) ہم ایک آدمی کی آنکھین بند کرا سکتے ہین مگر سلا نہین
فارسی (۱) تو کہ این قدر از خواب مخلوطی چرا نہ میری (۲) خفتہ
خفتہ کی کند بیدار (۳) خواب یک خواب ہست و باشد مختلف
تعبیر ہا ۔ (۴) خواب آسایش جان ہست ۔

شباب و جوانی

عربی (۱) الشباب جنون یزید التکبر (جوانی دیوانگی ہے تکبر کو زیادہ
کرتی ہے) (۲) الشباب شعبۃ من الجنون (جوانی جنون کی ایک شاخ
ہے) (۳) الشباب لیس بالخضاب (جوانی خضاب سے نہین ہوتی)
(۴) الخضاب شباب ثان (خضاب شباب ثانی ہے)
فرنگستانی (۱) جوان بلیان چوہے خوب پکڑتی ہین) (۲) جوان
جواری بوڑھا فقیر ۔

شراب و شرابی

من بند ۔ اہرن سے لوہے کا امتحان ہوتا ہی اور آدمی کا امتحان
شراب سے ہوتا ہے
ترک بدمعاش اپنے گھر مین یا شراب کی دکان مین ہوتے ہین ۔
روسی (۱) شرابی کے ہاتھ مین روپیہ اس طرح ہوتا ہی کہ انگلیون
مین سے نکل جاتا ہے ۔ (۲) ایک دن شراب پیو ہفتہ بھر دردِ سر

(۲) شرابی کسان شلغم سے لڑتا ہے۔

انگلستانی شرابی نے بھیس بدلا ہے۔ اوس نے پنیر اور روٹی کا
ٹوکرا سر پر رکھا ہے۔ اسنے بوجھ اوٹھایا ہے۔ وہ آفتاب مین بیٹھا
ہے۔ اُسکو تکلیف ہے۔ حضرت داؤد کے سور کی طرح مست ہے
جب تک شراب پی کہ کوئی باس نہ رہی۔ جتنی شراب پیتا ہے
اتنا اپنا خون نکالتا ہے۔ وہ جلدی جلدی چبڑ چبڑ کرکے جھوٹ
بولتا ہے۔ اُس کے حلق مین چنگاری ایسی رہتی ہے جیسے لُہار کے۔

فرانسیسی (۱) عمدہ شراب کو کسی نشانی کی ضرورت نہین۔
(۲) جو ہوشیار کے دل مین وہ بدمست کی زبان پر (۳) بوڑھے
شرابی بوڑھے ڈاکٹرون سے زیادہ ہین (۴) جس نے شراب پی
پیے گا (چھوڑیگا نہین)

...ی (۱) اچھی شراب سے اچھا خون پیدا ہوتا ہے (۲) سوچو جب
ہوشیار ہو کہو جب پیئے ہوئے ہو۔

...نی اچھی شراب بڈھون کے لئے دودھ ہے (۲) اچھی شراب
...کو خالی کرتی ہے اور بُری شراب معدہ کو خراب کرتی ہے
(۳) شراب مین دل آئینہ مین صورت دیکھتے ہین (۴) نئے شراب خانے
گرجا کمتر خالی ہوتے ہین (۵) نئی شراب اور سور کے تازہ
گوشت سے آدمی بنائی مرتا ہے۔

...یز (۱) تو شراب کی مشک ہے اسلئے مین تیری کھال چومتا ہون
(۲) میرا روپیہ تمھارا روپیہ ہے شراب خانہ مین ہم دونو چلین

...رک (۱) شرابی جلد ناچنے کو تیار ہوتا ہے (۲) شرابی و
...سچ بولتے ہین (۳) عقلمند شراب پی کر سنجیدہ احمق ہوجاتا ہے

(۳) بیحیائی اور مورکھتائی شراب کے پینے مین رہتی ہے۔
فارسی (۱) ابر میخواہند مستان خانہ گو ویران شود (۲) شرا
مفت را قاضی ہم خوردہ (۳) شراب زدہ را شراب دوا است
(۴) محتسب گرمی خورد معذور دارد مست را۔ (۵) فردات
خمار کا مشب مستی۔
عربی (۱) الخمر ام الخبائث (شراب خباثتون کی اصل ہے) (۲
الخمر مطیتہ لکل خطیتہ (ہر خطا کے لئے شراب سوار ہے)

شرف

عربی شرف المکان بالمکین (مکان کی بزرگی صاحب مکان
(۲) شرف الناس بالعلم و الادب لا بالمال و النسب (آدمیو
کی بزرگی علم و ادب سے ہے نہ مال و نسب سے) (۳)
العلین فی الصفیر (آفتاب کی بزرگی گرم چمکنے مین ہے) (۴)
الغزالتہ بالحمل (بزرگی آفتاب کی برج حمل مین ہے) (۵
شرف العلم فی الدور (علم کی بزرگی گھرون مین ہے) (۶)
بالھمم العالیتہ لا بالرمیم البالیہ (بلند ہمتون مین بزرگی ہے
استخوانہاء بوسیدہ مین) (۷) شرف الاعمال فی تقصیر الا
(اعمال کا شرف امیدون کی کمی مین ہے)

شریر

شریر آدمی کتے سے دس باتون مین مشابہت رکھتا ہے (۱
و قد و قامت مین مختلف ہوتا ہے مگر کتا ہی ہوتا ہے

بعض کتے ایسے ہوتے ہین کہ دریا مین مردون کو کھاتے ہین (۳) جھبر جھبر
کرتے ہین چاند پر بھوکتے ہین (۴) آدمی کو کاٹتے اور پھاڑتے ہین
بعض کاٹتے ہین بھوکتے نہین بعض بھوکتے ہین کاٹتے نہین - بعض
چپ چاپ تکلیف و ایذا دیتے ہین - ہیبت ناک کتے کے لئے
زنجیر کی ضرورت ہے ۔ (۵) بعض کتے شکاری ہوتے ہین (۶) ایک
دوسرے کو کاٹتے ہین (۷) بہت کھاتے ہین کبھی اونکا پیٹ نہین
بھرتا (۸) کبھی دیوانے ہوجاتے ہین تو بڑی تکلیف پہنچاتے ہین (۹)
(۱۰) اپنی قے آپ کھاتے ہین -
شریر آدمی کو لومڑی سے بھی چار باتون مین تشبیہ دیتے ہین ٭
مکاری - جب لومڑی کو دباکر پکڑو تو وہ مردہ بن جاتی ہے
شیطان کے پکڑتے ہین وہ اپنی دم کو کام مین لاتی ہے - اپنے
ست کے بہت سے رستے رکھتی ہے - ٹیڑھا چلتی ہے - چوری
آسانی سے کرتی ہے یہ سب کچھ کرتی ہے مگر بچتی نہین (۲)
ت کھاتی ہے - وہ نجس اور مردار خوار ہے - مردون کو
کر کھا جاتی ہے (۳) رات کو شکار کرتی ہے - شریر دن
رات کا بچہ کہتے ہین (۴) اپنا گروہ باندہ کر غارت کرنے جاتی
سیمن نے تین سو لومڑیون کی دمون مین روشن بتیان باندہ
دشمنون کے اناج کو جلادیا تھا - ایسے ہی شریر آدمی مل کر
کام کرتے ہین -
ب لومڑی آخر کو سمور والے کی دکان مین جاتی ہے - شریر آدمی
مڑی سے تشبیہ تین باتون مین دیتے ہین - شیطان کی پوجا
کی صورت بناکے کی جاتی ہے (۱) درختون کو کھا جاتی ہے -

(۲) ناپاک رہتی ہے (۳) بسیار خوار ہوتی ہے - سو بکریاں اتنا کھا
ہیں جتنی ہزار بھیڑیں -

بنگال کوئی چیز نہیں جسکو بکری کھائے ہلین - شریر کوئی بات
جو کہے نہیں -

جاپانک سوسائٹی میں شریر آدمی ایسا ہے جیسا راج ہنسوںمیں
شریر آدمی شترمرغ کے مشابہ ہے کہ جب کوئی اوسکے پیچھے
ہے تو وہ اپنا سر ٹانگوں میں چھپاتا ہے اور یہ سمجھتا ہے
اب کچھ خوف نہیں رہا کیونکہ وہ اپنی آنکھوں کے سامنے
نہیں دیکھتا -

امثال سلیمان (۱) شریر کا چراغ بجھایا جائے گا (۲) جسطرح
جاتا رہتا ہے اسطرح شریر جاتا رہتا ہے -

کنارا (۱) لکھیوں (غریبوں) کو مینڈک (دولت مند) کھاتے ہیں
اِن دونو کو موت کا سانپ کھاتا ہے (۲) جب دھوبی کو
آتی ہے تو اوسکی چھپی باتیں ظاہر ہوتی ہیں (اپنے کس کس
کپڑے چرائے تھے) -

ودی من گیند کتنی دیر اوپچی رہتی ہے -

عبرانی شریر نا خدا پرست کی اُمید گرد کی مانند ہے جس کو
اُڑائے پھرتی ہے - جھاگ کی مانند ہے جسکو طوفان مٹائے
ہے - دھنوے کی مانند ہے جو ادھر ادھر اُڑتا پھرتا ہے
اُس مہمان کی یاد کی مانند ہے جو ایک دن ٹھیرے -
اُس بہرے ناگ کی مانند ہے جو اپنے کان بند رکھتا ہے
منتر پڑھنے والے کی آواز نہیں سنتا اور بڑے بڑے

اوس پر تاثیر نہین کرتے - شریر قیدی ہوتا ہے - راستباز
آزاد - شریر سے اچھے فعلون کی توقع کرنی ایسی ہے جیسے کہ
بابیل سے دودھ دوہنے کی - سور سے نرم اون کی - اور
ریگ سے انار کی - شریر کو بھوسہ سے اس سبب سے تشبیہ
دیتے ہین کہ وہ خفیف ہوتا ہے جس طرف ہوا چاہتی ہے اوسی
ہا لے جاتی ہے اسی طرح ہوا نفسانی شریر کو جہان چاہتی
لے جاتی ہے - بھوسہ کم قیمت ہوتا ہے اور جلایا جاتا ہی
ب من بھوسہ کی قیمت گیہون کے ایک سیر قیمت کی برابر ہوتی
ایسے ہی شریر آدمیون کے کام بے قدر و قیمت ہو گئے
ہین - بھوسہ اناج کی حفاظت کرتا ہے اور کچھ دنون اناج کے
ساتھ رہتا ہے ایسے ہی اہل دنیا دنیا کی حفاظت کرتے ہین
شریر کو کھوٹے سکہ سے - سڑی مچھلی سے - کرم خوردہ کیڑے
ے - بن پانی کے کنوے سے تشبیہ دیتے ہین -
کال دیمک بلی - شریر اچھی چیزون کو غارت کرتے ہین
ی من دنیا مین شریر آدمیون کا مرنا جینا برابر ہے وہ دیمک
طرح مرتے جیتے ہین -
ل بھوسہ کا تودہ بہا جائے تو وہ چاول نہین ہو جائیگا
ی من بعض زہر تو دوا کے کام آتے ہین مگر شریر کسی
م مین نہین آتے -
سنسکرت بے فکر آدمیون کو ہوشیاری سکھانی بھوسہ اڑانا ہے -
شریر آدمی کو ابر بے باران اس سبب سے کہتے ہین (۱) زمین
سرسبز نہین کرتا (۲) خالی ہوتا ہے (۳) آسانی سے اوسکو ہوا

اُٹھا لے جاتی ہے (۴) روز روشن کو تاریک کرتا ہے - بعض اد
ایسے بادل بہت خوبصورت ہوتے ہیں لیکن بے کار ایسے ہی
آدمی بھلے معلوم ہوتے ہیں -
امثال سلیمان اپنی بڑائی کرنے والا ابر بے باران ہے
ملا یا مُلاؤ کی ہریالی ہے -
امثال سلیمان شریر کے رحم میں بھی ظلم ہے - شریر ا
بدن کو تکلیف دیتا ہے - شریر کی سرزنش بے فائدہ ہے
شریر کی بات نہ سنو - شریر دھات کے میل کی مانند پھیکا
سے ہے (۱) دھات کی مانند ظاہر نہیں (۲) جلنے کے قابل
آگ میں فنا ہونے کے قابل (۳) چاندی مانند پاک صاف
ریت پر مکان کی مانند (۴) دھات کے ساتھ تھوڑی دیر
رہتا ہے (۵) بے فائدہ (۶) آگ میں چاندی سونے کی
ترقی نہیں کرتا -
تامل ڈلاؤ کو بلندی سے کیا فائدہ اور قلعہ کو بستی میں کیا
گاؤں میں زہریلے درخت ہونے سے کیا فائدہ -
تیلگو اگر شریر آدمی پر تمہارا روپیہ لینا ہو تو وہ تمہارے
میں کھانا کھانے نہیں آئے گا -
عربی تسبیح تسبیح الفار سبحان من خلقنی للفساد (میں تسبیح
جو ہے کی تسبیح پڑھتا ہوں کہ پاک ہے خدا جس نے مجھ
کے واسطے پیدا کیا)
افغان بکری کے بچے کی مین مین بھیڑیے کی ہنسی -
ہندی بچوں کا کھیل چڑیا کی موت -

ہرگا گیدڑ کے بھونکنے سے کیا میری بھینس مرجائے گی ۔
ترکی کتا بھونکتا ہے کاروان سرائے کو جاتا ہے ۔
بنگال کتے کے بھونکنے کی آواز کیا آسمان پر جائے گی ۔
(۱) کتا گھٹنے سے نیچے کاٹ سکتا ہے
... ال اگر کتا پہاڑ پر بھونکے تو پہاڑ کو تکلیف ہوگی یا کتے کو
ان مثلوں میں شریروں کے کاموں کو اور ان کے اثروں کو
بیان کیا ہے ۔

شکر و شکایت

عربی بالشکر تدوم النعم (شکر کے سبب سے نعمت ہمیشہ رہتی ہے
(۲) الشاکر مستحق المزید (شکر گذار زیادتی نعمت کا مستحق ہے) (۳)
الشاکی فی الرزق الشاک فی التوحید کلا ہما واحد (شکایت کرنے والا
رزق میں اور شک کرنے والا توحید میں دونو ایک ہیں (۴) لا یشکر اللہ
من لا یشکر الناس (جو انسان کا شکر نہیں کرتا وہ خدا کا شکر نہیں کرتا)

شیطان

عرب جلیس السور شیطان (بدی کا ہم نشین شیطان ہے)
(۲) حروف القرآن سیوف یقتل الشیطان (قرآن کے حروف شیطان
کے قتل کے لئے تلواریں ہیں) (۳) الشیطان لا یخرب کرمہ (شیطان
اپنا کرم کو خراب نہیں کرتا) (۴) شیطان ایسی نصیحت کرتا
ہے بلی چوہے کو سمجھاتی ہے
فارسی ابلیس رفت و خبائث بگذاشت (۲) از کفر ابلیس مشہور تر

(۳) شیطان خانہ خود را خراب نکند -
افغان آدمی خود گناہ کرتا ہے اور شیطان کو لگاتا ہے -
فرانسیسی (۱) غریب کے دروازہ پر شیطان ہمیشہ نہین بیٹھا ر
(۲) جو پاسہ زیادہ تر پھیکتا ہے شیطان اوسکی ناک پکڑ کر جو
چاہتا ہے لے جاتا ہے (۳) شیطان صلیب کے ساتھ لگا ر
رہنا شیطان کا نوکر حکم سے زیادہ کام کرتا ہے (۵) ایک شیطان کے
شیطان نہ بناؤ (۶) جسکے پاس خدا آتا بھیجتا ہے شیطان اس
سے تھیلا اڑا لے جاتا ہے (۷) شیطان بڑھاپے مین تارک الد
ہو جاتا ہے (۸) شیطان کی دم پکڑ کر گھسیٹو تو وہ جوان اور
کو دور نہین لے جا سکے گا (۹) جہان تھوڑی جگہ ہے وہان شی
صومعہ بناتا ہے -
اٹلی (۱) شیطان اس لئے برا ہے کہ بوڑھا ہے (۲) شیطان اتنا
بدصورت سیاہ نہین جیسی اوس کی صورت بنائی جاتی ہے
(۳) شیطان سب کو بہکاتا ہے مگر کاہل اوس کو بہکاتا ہے (
بند دروازہ سے شیطان پھر جاتا ہے (۵) جہاز مین جو شیطان
ساتھ بیٹھے گا وہ اوس کے ساتھ چلے گا (۶) ایک شیطان
جہنم نہین آباد ہوتا (۷) ایک شیطان دوسرے شیطان کو نکا
(۸) ایک شیطان دوسرے شیطان کو جانتا ہے (۹) جہان شیطان
اپنا سر نہین رکھ سکتا اپنی دم گھساتا ہے (۱۰) شیطان کے
پر نیک فرشتہ لکھ دو لوگ اوس کو یقین کر لینگے -
جرمنی (۱) شیطان کی جب خوشامد کرو تو وہ خلیق ہو جاتا
(۲) لڑائی کے وقت شیطان دوزخ کو فراخ بناتا ہے (۳) شی

ی نماز کی کتاب تاش ہے (۳) جس نے شیطان کو اپنے گھر مین ایکدفعہ
بلا لیا پھر اوس کا پیچھا نہین چھوٹتا (۴) جہان شیطان نہین جاسکتا وہان
بڑھیا کو بھیجتا ہے (۵) جہان دولت وہان شیطان جہان دولو نہین
وہان بہت خرابی (۶) جو شخص دوزخ بہشت پر یقین نہین رکھتا شیطان
وس کا دل سے ہوا خواہ ہوتا ہے -

ہیبن (۱) خدا جس کو بیٹا نہین دیتا اوس کو شیطان بھتیجا دیتا
ہے (۲) خدا کے آج تو شیطان ہی کل (۳) جیسا تو ویسا مین شیطان
نے دونو کو ملایا ہے (۴) معجزات ہوتے دو گو وہ شیطان ہی
ہون نہ کرے (۵) شیطان اپنے آدمیون کا بڑا شوقین ہے (۶)
شیطان جب نماز پڑھتا ہے تو دھوکہ دیتا ہے (۷) گرجا کے
نیچھ گھر مین پادری کے دامن سے لگکر شیطان جاتا ہے -

انگریز (۱) شیطان جب جوان تھا تو خوب صورت تھا (۲) دل مین
شیطان ہاتھ مین تسبیح -

ج (۱) ایک ہی پتھر پر شیطان دو دفعہ ٹھوکر نہین کھاتا (۲) کوئی
ایسا مقدس نہین کہ جس مین شیطان نہ جاسکے (۳) شیطان
نہذا آدمیون مین ہو لیتے ہین -

ڈنمارک (۱) شیطان کو مت بلاؤ وہ بہت جلد بن بلائے آئیگا
(۲) جو شیطان کی کھال اتارنی چاہے اوس کی انگلیان لوہے
کی چاہیئین (۳) کاہلی شیطان کا تکیہ ہے (۴) شیطان کو مہمان
بنانا آسان ہے مگر نکالنا مشکل ہے -

صبر

رک درخت ایک صدمہ سے نہین گر پڑتا - صبر خوشی کی کنجی ہے

احمق کی دوستی سے اچھی (۲) عند البطون تذہب العقول (پیٹ کی ... عقل جاتی رہتی ہے (۱۱) جہل یعولنی خیر من عقل الحولہ اجہل جو ... بلند کرتی ہے وہ اس عقل سے بہتر ہے جسکو میں بلند کرتا ہو... (۱۲) جہلک اشد من کفرک (جہل زیادہ کفر سے)

فارسی (۱) عقل چون آید بتو گوید کہ آں کن (۲) عقل مدرسہ چیز دیگر است۔

اُردو ہندی (۱) عقلمندوں کی دور بلا (۲) عقل بڑی یا بھیں ... (۳) عقل کے طوطے اُڑ گئے (۴) عقل کے دشمن (۵) عقل پیچھے لاٹھی لئے پھرتے ہیں۔

علم و ہنر و اُس کے متعلقات

عربی (۱) رتبۃ العلم اعلی الرتب (علم کا مرتبہ برتر مرتبوں میں ...) (۲) زلتہ العالم کبیر (عالم کی لغزش بڑی ہوتی ہے) (۳) زلتہ ... زلتہ العالم (عالم کی زلت جہان کی زلت ہے) (۴) زلتہ العا... بہا الطبل و زلتہ الجاہل یخفیہا الجہل (عالم کی زلت کا نقارہ ... ہے اور جاہل کی زلت کو جہل چھپادیتی ہے) (۵) کثرت بحث ... من کنز علم (بحث کا ایک نتیجہ علم کے خزانہ سے اچھا ہے (... العلم روضتہ الجنت (مجلس علمی جنت کا روضہ ہے) (۷) ... الصلف (علم کی برائی لاف زنی ہے) (۸) العالم بلا عملاً کالحما... الطاحونہ (عالم بدون علم کے گدھا چکی میں ہے) (۹) العامل ... و العالم بلا عمل کا لقوس بلا وتر (عامل بدون علم کے اور عالم ... عمل کے ایسے ہیں جیسے کمان بے تیر کے) (۱۰) العلم حجاب

(علم حجاب اکبر ہے) (۱۱) العلم زین و الجہل شین (علم سے زینت ہوتی ہے اور جہل سے عیب لگتا ہے) (۱۲) العلم صید و الکتابۃ قید (۱۳) علم لا ینفع کد دار لا ینجع (جو علم نفع نہین دیتا وہ دوا ہے جو درد نہین کھوتی) (۱۴) یعرف الاشیاء باضدادہا (۱۵) لتعریف المجہول بالمجہول (۱۶) خذ العلم و الخیر من خراطیم البقر (گائے کے منہ سے علم و خیر حاصل کرو۔

منو لکڑی کا ہاتھی۔ چمڑے کا ہرن۔ جاہل برہمن یہ تینون چیزین برائے نام ہین۔

اُتما بودھ علم کے شعلے جو چمکتے ہین اور روح کے ایندھن پر جو ہوا و غرور کے رگڑے پڑتے ہین وہ سب جہالت کی کھونٹیون کو مٹادیتے ہین۔ جہالت سے روح غارت ہوجاتی ہے۔ جب جہالت دور ہوجاتی ہے تو روح ایسی روشن ہوتی ہے جیسے کہ آفتاب بادل کے اُترجانے سے روشن ہوتا ہی۔ جیسے پکانے کے لئے آگ کی ضرورت ہوتی ہے ایسی نجات کے لئے علم کی۔ بغیر علم کے آدمی اندھا ہے۔

گورال جنکو علم ہے وہ دیکھتے ہین جن کو علم نہین اُن کی آنکھین دو سوراخ ہین۔

سنسکرت علم بڑا بیش بہا جوہر ہے وہ نہ بیٹے کو ورثہ مین پہنچتا ہے نہ چوری جاسکتا ہے نہ فیاضی سے خالی ہوتا ہے۔ عقل کی بات بچے و طوطے سے بھی سیکھنی چاہئے۔ آدمی بے علم حیوان ہے۔ درختون کا شباب بہار ہے۔ آدمی کی جوانی دولت ہی عورت کی جوانی جوبن ہے۔ جوانی کی بہار عقل ہے۔

فارسی صلاح کار کجا و منے خراب کجا (۲) صلاح ما ہمہ آنست کان ...
صلاح (۳) صلح اول بہ از جنگ آخر (۴) ہرکس مصلحت خویش نکو...
عربی ان من لا یصلحہ الخیر یصلحہ الشر (جسکو نیکی صالح نہین کرتی اُس ...
بدی صالح کرتی ہے)

ضدی

تامل (۱) ضدی جو لیٹا ہوا بوریا ہے (۲) ضدی مگرمچھ کا حا...
ایک سا ہی کہ جس کو پکڑ لیتے ہین پھر چھوڑتے نہین۔
روسی وہ زمین پر سر جھکاتا ہے کہ اُنگلیان پکڑے۔

ضرورت

(۱) ضرورت لوہے کو توڑ دیتی ہے (۲) ضرورت لنگڑے ...
ناچنا سکھا دیتی ہے (۳) ضرورت قانون نہین جانتی۔(۴) ض...
ایجاد کی ما ہے (۵) ضرورت وہین روٹی ڈھونڈتی ہے جہان ...
ملتی ہے (۶) ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بنانا پڑتا ...

طاعت

عربی (۱) طاعتہ الولاۃ بقاء العز (حاکمون کی طاعت ع...
کی بقا ہے) (۲) طاعت النساء ندامتہ (عورتون کی اطا...
ندامت ہے) (۳) طاعت العدو ہلاک (دشمن کی طاعت ...

ظلم

عربی (۱) ظلم الظالم یقودہ الی الہلکۃ (ظالم کا ظلم ہلاکت کی طر...

کھینچتا ہے) (۲) ظلم الملوک اونی من ولال الرعیۃ (بادشاہون کا ظلم رعیت کے نازسے بہتر ہے (۳) الظلم ظلمات یوم القیامۃ (ظلم قیامت کی تاریکیاں ہین) (۴) الظلم مرتعۃ وخیم (ظلم کی چراگاہ ناموافق ہے) (۵) الترحم علی الاشقیاء ظلم علی السعداء (بدون پر رحم کرنا نیکون پر ظلم کرنا ہے (۵) دار الظالم خراب ولو بعد حین (ظالم کا گھر ویران ہے گو اُس مین مدت لگے (۶) ظلم البہائم حرام (جانورون پر ظلم کرنا حرام ہے)

فارسی (۱) ظالم از مظلوم باشد شکوہ چین (۲) ظالم بمرگ دست نبدارد از ستم ÷ آخر بہ عقاب پر نیر مے شود (۳) ظالم مظلوم نماست (۴) ظالم پائے دیوار خود مے کند۔

عقل و جہل و عاقل و جاہل

عربی (۱) العقلاء یعرفون الرجال بالحق و الجہلاء یعرفون الحق بالرجال (عاقل آدمیون کو پہچانتے ہین حق سے اور جاہل حق کو پہچانتے ہین آدمیون سے) (۲) عقل بلا ادب کشجاع بلا سلاح (۳) العقل عقال الانسان (عقل انسان کی رسن ہے) (۴) العقل نصف الکرامات (عقل نصف کرامت ہے) (۵) العقل و الالہام لا یفترقان (عقل و الہام جدا نہین ہوتے) (۶) العقل فخ الروس و العظام (عقل سرون و استخوانون کا مغز ہے) (۷) العقل وزیر ناصح والعشق وکیل فاضح (عقل نصیحت کرنے والا وزیر اور عشق فضیحت کرنیوالا وکیل ہے) (۸) عقلاء ما ختصموا (عاقل آپس مین نہین لڑتے جھگڑتے) (۹) عداوۃ العاقل ولا صحبۃ الجاہل (عاقل کی عداوت

زینہ بر قدم بقدم چڑھتے ہین - صبر سے عرق انگور شراب بنجاتا ہے
اور شہتوت اطلس - صبر و کوشش سے چوہا کاٹ کو کتر ڈالتا ہے
ہے - کچھوا کہتا ہے کہ مین ہمیشہ قدم بڑھاتا ہون (یعنے آہستہ
چلتا ہون) لیکن یقینی -
عرب بہت سے قفلون کی صبر کنجی ہے - مثل مچاتی بلی کے
ہاتھ کچھ نہین آتا - کل جو آگ تھی آج وہ خاکستر ہے -
بنگال کان پکڑو سر آپ ہی آئے گا -
عرب بے صبر آدمی بے روغن چراغ ہے -
سنسکرت قطرے قطرے پانی سے مٹکا بھر جاتا ہے -
تامل بھوکتا ہوا کتا کیا شکار پکڑے گا -
ڈچ چھٹانک بھر صبر سیر بھر دماغ سے اچھا ہوتا ہے -
فارسی (۱) صبر مفتاح کار ست (۲) صبر تلخست ولیکن بر شیرین
دارد (۳) صبر نما تا کہ بجائے رسی د ، کارہا نیکو میشود بصبر
عربی (۱) الصبر اوله امر مذاقه و لکن آخره اجلی من العسل (صبر
اول مین تلخ اور آخر مین شہد سے زیادہ میٹھا (۲) الصبر خیر
مرکبها الانسان (صبر بہتر سواری ہے جس پر انسان سوار ہوتا ہے
(۳) الصبر عند صدمته الاولی (صدمہ پر صبر اولی ہے) ، الصبر
علی المصیبته مصیبته علی الشامت (مصیبت پر صبر شامت
مصیبت ہی) (۵) صبرک یورث الظفر (صبر سے ظفر ہوتی ہے
(۶) الصبر مطیته الظفر (صبر ظفر کی سواری ہے) (۷) الصبر
من فعل الکرام و العجلته من فعل اللیام (صبر کرنا کریمون کا فعل
اور شتابی لئیمون کا فعل ہے) (۸) غایت الصبر الی السلامت

غایت العجلتہ الی الندامت (صبر کا انجام سلامت اور عجلت کا انجام ندامت ہے) (۹) عاقبتہ الصبر محمود (صبر کا انجام محمود ہے) (۱۰) الصبر یخرج الرجل من البیر و یجلسہ علی السریر (صبر آدمی کو کنوے سے نکالتا ہے اور تخت پر بٹھاتا ہے۔

صلاح و صلح و اصلاح و مصلحت

جرمنی (۱) صلاح کوئی زبردستی نہیں ہے (۲) کام سے پہلے صلاح کیجائے (۳) صلاح دینا بہ نسبت مدد دینے کے آسان ہے (۴) لڑنے سے صلح کرنا بہتر ہے (۵) ناحق صلح حق جنگ سے بہتر ہے (۶) اگر کام اچھی طرح چل رہا ہو تو صلاح دینی آسان ہے (۷) بن پوچھے صلاح نہ دو۔

سپین (۱) کبھی کسی کو صلاح نہ دو کہ وہ بیاہ کرے یا لڑائی مین جائے

ڈنمارک (۱) ضرر کے بعد صلاح ایسی ہے جیسے کہ موت کے بعد ڈاکٹر (۲) برابر والون سے صلاح پوچھو بڑون سے مدد مانگو (۳) صلح مین حق کے ساتھ تھوڑا ملنا اس بہت ملنے سے اچھا ہے جو فکر و جھگڑے سے ملے (۴) وقت پر صلاح اچھی ہوتی ہے (۵) صلح کو بڑی قیمت دیکر خریدنا چاہئے۔ کام کے بعد صلاح ایسی ہے جیسے فصل کے بعد بارش یا مرنے کے بعد دوا۔

فرانسیسی (۱) احمق کو صلاح دینی ایسی ہے جیسے کہ بطخ بہ پانی دانا (۲) نیک صلاح ایسی اچھی ہوتی ہے جیسے ہاتھ مین آنکھ۔

ڈچ صلاح کار دینے والے نہین ہوتے (نہ ادا کرنے والے)

اٹلی ہتیارون سے صلح ہوتی ہے۔

عرب (۱) بڑا افلاس جہالت ہے (۲) دانا کا ایک دن جاہل کی
عمر کی برابر ہے -
اٹلی (۱) جو تھوڑا جانتا ہے وہ جلد کہہ دیتا ہے (۲) جتنا زیادہ
جانے گا وتنا کم یقین کریگا -(۳) جو زیادہ جانتا ہے وہ زیادہ
معاف کرتا ہے (۴) ایک چھٹانک ہوشیاری سیر بھر علم سے اچھی ہے
جرمنی علم نہین تو گناہ نہین (۲) سب سمجھ جانے پر ہنر سنبھال
سپین (۱) دانا آدمی جانتا ہے کہ مین نہین جانتا جاہل جانتا ہے
کہ مین جانتا ہون (۲) دانا آدمی اپنے علم کو کھونٹی پر نہین ٹانگتا
(۳) اگر تم اسرار پر علم چاہتے ہو تو رنج و راحت مین اُنکو تلاش کرو
پرتگیز (۱) جو کچھ جانتا نہین وہ شبہ نہین کرتا -
ڈنمارک (۱) دانشمند کا ورثہ ہر ملک مین ہے (۲) علم و ہنر
روح پیدا ہوتی ہے (۳) ہنر ہنر ہے گو اُس مین کامیابی نہ
(۴) جو پوچھنے سے شرماتا ہے وہ سیکھنے سے شرماتا ہے -
فارسی غلبہ بمقدار علم (۲) علم نجوم قیافہ روزگار ہست (۳) علم
بہ از جہل شے (۴) علم در سینہ باید نہ در سفینہ (۵) علم غیب
خاصہ خدا است (۶) علم مرغ وحشی ست (۷) علم و ادب را بہ
گدا نہ دہند (۸) فضل و ہنر ضائع ہست تا نہ نمایند (۹) کس
نیاموخت علم تیر از من کہ مرا عاقبت نشانہ نہ کرد (۱۰)
محال ہست کہ ہنرمندان بمیرند و بے ہنران جاے الیشان گیرند
(۱۱) میراث پدر خواہی علم پدر آموز -

عورت

عورت مین عصمت چاہئے گو ظاہری آرائش نہ ہو حضرت سلیمان

امثال مین لکھا ہے کہ نیکو کار بیوی لعلون کی قیمت سے زیادہ ہے -
شوہر اوسپر اعتماد رکھتا ہے اس لئے اس کے منافع مین کمی نہین
ہوگی - وہ جب تک جیتی رہے گی شوہر سے نیکی کرے گی بدی نہ
رے گی - وہ خوشی سے اپنے ہاتھون سے کام کرتی ہے وہ سوداگرون
کے جہازون کی مانند ہے کہ اپنی خورش دور سے لے آتی ہے
وہ کچھ رات رہے سے اٹھتی ہے اور اپنے گھر والون کو کھلاتی
ہے - اپنی چھوکریون کو کام بانٹتی ہے وہ کسی کھیت کو سوچ
سمجھ کر مول لیتی ہے اور اپنے ہاتھون کے نفع سے تاکستان
لگاتی ہے - وہ اپنی کمر باندھتی ہے اور اپنے بازوؤن کو مضبوط
کرتی ہے وہ مفید تجارت تجویز کرتی ہے اور اپنے بازوؤن کو
مضبوط کرتی ہے - رات کو اوس کا چراغ نہین بجھتا - وہ تکلے
پر اپنا ہاتھ چلاتی ہے اٹیرن کو ہاتھ مین لیتی ہے - غربا و
محتاجون کی طرف کشادہ دست ہوتی ہے - وہ مہین کتان کے
کپڑون بنتی ہے اور بیچتی ہے - پٹکے سوداگرون کے پاس امانت
رکھتی ہے عزت و حرمت اوسکی پوشاک ہے - وہ اپنا منہ
کھول کے حکمت کی باتین بولتی ہے - اوس کی زبان مہربانی
کی شریعت ہے - وہ اپنے گھر والون کی عادتون کو خوب دیکھتی
رہتی ہے - کاہلی کی روٹی نہین کھاتی - حسن و جمال دھوکھا ہی
اس مین پایداری نہین - خدا کا خوف عورت کو ستودہ خصال
بناتا ہے - (۳) ہمیشہ کا ٹپکا اور جھگڑالو عورت دونون ایک
ہین وہ خاوند کی جائداد کی بربادی کا گھن ہے -
یعنی عورت کے واسطے یہ چار چیزین چاہیئے ہین دل مین

اماس کوئی غرور اڑ کر بہشت مین جانا چاہتا تھا مگر جہنم مین گر پڑا
(۲) جو پھیلا ہوا ہے وہ پھٹے گا جو لمبا ہے وہ ٹوٹے گا۔
مہابھارت مغرور بھولی ہوئی کھال ہے۔
یونانی ہر خود غلط کے خیالات بے بنیاد۔
تامل غرور بھری ہوئی چھلنی ہے چھانو کچھ نہین رہتا۔
سنسکرت غرور کی برابر کوئی دشمن نہین۔
چینی تال کو بھر سکتی ہین مگر دل کو نہین بھر سکتے (۲) بس
رکھہ کر اپنی خواہشون کے پورا کرنے کا ادعا آگ کو تنکون سے
بجھانا ہے (۳) جو بلند اُڑتا نہین وہ گرتا نہین (۴) سوتے
شیر کو جگانا اپنے اوپر مصیبت لانا ہے (۵) تلوار سے آگ
مت کریدو۔
مسکین آدمی کو کبوتر سے چار باتون مین تشبیہ دیتے ہین
کسی کو مضرت نہین پہنچاتا دُوم ناپاک چیزون سے نفرت رکھتا
کوّے اور گیدڑ کا سا حال نہین سوم شکاری جانورون سے
خوب جانتا ہے اوس کی آنکھین ایسی ہین کہ وہ فوراً اون
دیکھ کر اُڑ جاتا ہے چہارم اپنے گھر کو خوب پہچانتا ہے کو
پر لے جاکر چھوڑ دو تو وہ اپنے گھر آجائے گا نامہ بری
ترک جو گھوڑے گدھے پر سے گرتا ہے وہ بستر پر پڑتا
(۲) شہد کے ایک قطرہ سے جتنی مکھیان پکڑی جاتی ہین
من بھر سرکہ سے نہین پکڑی جاتین (۳) سوتے ہوئے سانپ
مت روندو (۴) شیر کی شہ زوری - ہاتھی کی فراست - بھیڑ
بچہ کی مسکینی رکھو۔

...ہو گو گنگا خاموش رہتی ہی ندی نالے خروش کرتے ہین (۲) پاجی ایسی ...م ہنین ہوسکتے جیسے کہ اشراف (۳) چمگادڑ یہ سمجھتی ہے کہ آسمان ...ھائے ہوئے ہون (۴) ایک دانت ہونٹون سے باہر ایک موتی ...ی چراغ سے بڑی

...ی غرور گھوڑے سوار گیا پیدل آیا (۲) اگر غرور کوئی فن ہوتا ...و اس فن مین بہت ڈاکٹر ہوتے -

...رانسیسی جب مغرور اکیلا ہو تو اوس کو خوب پیٹنا چاہیے -

...دسی جیسا اندھا ہنین دیکھتا ایسا مغرور ہنین دیکھتا -

...ارسی تکبر عزازیل را خوار کرد -

...اپان بے زر کے سائپ بنو (بے غرور کے عالم)

غصّہ و حلم

...ثال سلیمان احمق غصہ مین ایسا ہوتا ہی جیسے کہ ریچھنی جس کے ...چے چرائے جائین (ریچھنی کی محبّت اپنے بچون کے ساتھہ مشہور ہی ...ب اوس کے بچے جدا ہو جاتے ہین تو وہ دیوانی ہوجاتی ہی راہ ...ن جو اوس کے سامنے کوئی جانور یا مسلح آدمی آئے تو وہ ایسا ...ر کرتی ہے -

...سنسکا جب ریچھنی بچون کے پاس ہوتی ہے تو اوس کے بچون پر ...کاری گولی ہنین چلاتے (۲) یقیناً جیسے دودھ متھنے سے مکھن اور ...ل مروڑنے سے لہو نکلتا ہے ایسے غصہ بھڑکانے سے فساد ہوتا ہی

...ڑائی پانی اور غصّہ اُتر جاتے ہین -

...ل غضبناک آدمی ایسا جیسا گھوڑا بے لگام -

کرتی ہے اور ہر شخص اُس کا ذکر کرتا ہے (۸) عورت و خنجر سے جو توقع کردہ کوئی ہے۔

ڈنمارک۔ عورت شیطان کے دروازہ کی کیل ہوتی ہے (۹) عورت شراب ہر ایک کو احمق بنا لیتے ہین۔

پرتگیز (۱) عورت اور مرغی آوارہ گردی مین جلد کھوئے جاتے ہین۔

فارسی۔ نہ ہر زن زنست و نہ ہر مرد مرد + خدا پنج انگشت یکسان نہ کرد۔

عربی النساء شقائق الاقوام (عورتین قومون کی نصیف ہین)

عیب جوئی و عیب پوشی

سنسکرت جو شخص اپنے عیبون کو نہین جانتا وہ اورون کے عیبون کی تلاش کرتا ہے (۲) تواضع ہم کو سکھاتی ہے کہ ہم اورون کو اپنے سے بہتر جانین۔

روسی گھوڑے کے پاس ایک سور آیا اور اوس نے کہا کہ تیرے پاؤن ٹیڑھے ہین اور تیرے بال کسی کام کے نہین۔

بنگال (۱) سوئی سے چھلنی کہے کہ تیرے منہ مین ایک چھید ہے (۲) کپڑون سے ننگا کتون کے لئے جھولین بنانے کا کام کرے۔

تامل پلکون کے عیبون کو آنکھین نہین دیکھ سکتین

جاپان روشن گھر کے اندر اندھیرا۔

کرد (۱) کوئی اپنی چھاچھ کو کھٹا نہین کہتا (۲) جب گھر شیشہ کا ہو تو دوسرون کے مکانون مین پتھر نہ پھینکو (۳) بوہیمیا کیتلی پر پتیلی طعن کرتی ہے کہ تو سیاہ ہے۔

یونانی گدھے نے مرغ سے کہا کہ تیرا سر بڑا ہے۔

جرمنی (۱) جونا مٹی بہت عیب ڈھاک دیتے ہین (۲) جو اورون کو سیاہ کرتا ہے وہ خود سفید نہین رہ سکتا۔

ڈنمارک جو شخص خود برائی سے خالی ہو وہ دوسرے کو بُرا کہے۔ (۲) عیب خود را کسے منیداند۔

فرانسیسی کیا آفتاب پر داغ نہین ہوتے۔

فارسی بعیب خود بینا باش (۲) کہ ہر کہ بے ہنر افتد نظر بہ عیب کنند (۳) ہر کہ عیب دگران پیش تو آورد وشمرد ٭ بے گمان عیب تو پیش دگران خواہد برد۔

عربی تطلب المثالب شر المعائب (عیبون کا ڈھونڈنا بد تر عیب ہے) (۲) رحم اللہ ہدانی الی عیوبی (اللہ رحم کرے اُس پر جسنے میرے عیبون پر مجھے ہدایت کی (۳) من اعظم الذنوب تحسین العیوب (عیبون کا تحسین بڑے گناہون مین سے ہے)

اردو ہندی عیب بھی کرنے کو ہنر چاہیئے (۲) کانی اپنا ٹینٹ نہ نہارے۔ اوروں کی پھلی دیکھتی پھرے۔

غرور و مسکینی و تواضع

افغان ہر شخص اپنی سمجھ کو بادشاہ جانتا ہے (۲) لومڑی اپنی دُم کو بڑا جانتی ہے۔

بیمار وہ دلیا کھاتا ہے اور چاہتا ہے کہ کوئی میری انکھون کو پوچھے۔

عربی رعونات النفس تتعبها (نفس کی رعونتین درماندہ کرتی ہین

عصمت ۔ پیشانی مین حیا ۔ زبان مین شیرین ہاتھہ مین محنت
(۲) عورت کی شجاعت حیا ہی (۳) اذان دینے والی مرغی ا
ہل چل مچانے والی عورت دونو نہ آدمی کے نہ دیوتا کے کام
(۴) خاموشی و حیا عورت کے مصاحب ہین ۔
چانک کوئل کی خوبی آواز ہے ۔ بد شکل کا حسن علم ۔ زاہد کا
رحم ۔ عورت کا جوبن خاوند کی محبت ۔
روسی (۱) عورت کا سر مرد ہے مگر وہ اپنے مزاج سے حک
کرتی ہے ۔ عورت مرد کو مارتی نہین مگر اپنے مزاج سے اُس
حکومت کرتی ہے (۲) عورت کی تعریف اوس کے گھر مین ہ
جاپان جس گھر مین مرغی اذان دیتی ہے وہ گھر ستیا
ایرانی اگر مرغ ہو تو اذان دو مرغی ہو تو انڈے دو ۔
کوراال عورت کے لیئے قید خانہ مین سلاخین لگانے کی ض
نہین اوس کی محافظ تو عصمت ہے ۔
ملابا بھینسون کا کل گلہ ایک احاطہ مین بند ہو سکتا ہے
ایک چیز ہے جسکی حفاظت نہین ہو سکتی یعنے عورت ۔
ترک لمبے بال دماغ چھوٹا ۔
فرانسیسی (۱) جو عورت کی مرضی وہ خدا کی مرضی (۲) جس
کو کام نہین ہوتا اوس کو شرارت کی باتین سوجھتی ہین (۳
اور تربوز کا انتخاب کرنا نہایت مشکل ہے (۴) دھوان ط
جھگڑالو عورت آدمی کو گھر سے باہر نکالنے کے لیئے کافی
(۵) عورت کی زبان ایسی تلوار ہے جسپر وہ کبھی زنگ نہ
دیتی (۶) مرد پھوس ہے عورت آگ ہے اُس کا پھونکنے والا

(عورت مرد کے ساتھہ آگ پھوس کا ساتھہ ہے) (۷) عورت کی پہلی
صلاح مانو دوسری نہین -

اٹلی (۱) جبین عورت مسکراتی ہے بھیلی روتی ہے (۲) عورت جب
چاہتی ہے رنجیدہ - غمزدہ - بیمار ہوجاتی ہے (۳) جو عورت گھر
کی کھڑکی مین جھانکے وہ ایک خوشہ انگور بر سر راہ ہے (۴) سب
کنجیان عورت کے کمر بند مین نہین لٹکتین (۵) عورت اس کی شوقین
ہوتی ہے جس کی جیب لٹکتی ہو (۶) جو عورت باغبان کا بوسہ
لیتی ہے وہ اس سے ترکاری لینی چاہتی ہے -

جرمنی (۱) عورت اور گلاس ہمیشہ خطرے مین رہتے ہین (۲) عورت
کا ایک بال گھنٹے کی رسی سے زیادہ کھینچتا ہے (۳) ایک گھر مین
دو بیویون مین ایسی ناموافقت ہوتی ہے جیسے ایک چوہے پر دو
بلیون مین ایک ہڈی پر دو کتون مین (۴) جس گھر مین عورت حکومت
کرتی ہے تو شیطان اوس کی خدمتگاری کرتا ہے (۵) عورتون کو
شیطان سے بھی زیادہ ایک بات معلوم ہوتی ہے (۶) پسوؤں کی
تھیلے کی حفاظت بنسبت عورت کی حفاظت کے آسان ہے -

سپین (۱) چنچل بیوہ کی کیا شادی کی جائے یا وہ دفن کی جائے
یا ایک کونہ مین بٹھائی جائے (۲) لڑکیون بھرا گھر ترش شراب سے
خم بھرا ہوا ہوتا ہے (۳) عورت کے آنسو اور کتے کا لنگڑانا اصلی
نہین ہوتی (۴) عورت کے انتقام کی کوئی حد نہین ہوتی (۵) شہوت
بدصورت کو نیک صورت بنادیتی ہے (۶) نہ ایسی خوب صورت کہ
مار ڈالے نہ ایسی بد صورت کہ ڈراوے (۷) کوئی عورت مکروہ
نہین ہوتی اگر وہ خوش لباس ہو (۸) گبھی عورت ہر شخص کا ذکر

بنگال (۱) گیدڑ کے بھوکنے سے بھینس نہیں مرتی (۲) غصہ کی گا[...]
سے کچھ نقصان نہیں ہوتا) (۳) غصہ ایسا جلد بھڑکتا ہے جیسے جھ[...]
آگ سے (۳) اشتعال دینا سانپ پر پتھر مارنا ہے (۴) دوسرے [...]
سفر کے لئے اپنے پاؤں کٹانے (۵) اس کا غصہ باروت کی طر[...]
اڑتا ہے (۶) غضبناک آدمی اگر جنگل میں بھی گوشہ نشین ہو خو[...]
نہیں رہے گا۔

تامل تالاب سے خفا ہوکر اس میں پاؤں نہ دیوے (غضبناک آ[...]
اُس آدمی کی مانند ہے کہ تالاب سے خفا ہوکر اس میں پاؤ[...]

بائبل دانشمندوں کو غصہ آتا ہے مگر دل میں نہیں رہتا۔ [...]
غصہ عدالت کی تلوار ہے۔ تیز ہو مگر بے گناہ ہے۔

تیلو گو تین چیزیں اس طرح پہچانی جاتی ہیں۔ جنگ میں بہ[...]
حاجت میں دوست غصہ میں دانشمند (۲) جو آدمی اپنے دشمن [...]
طاقت سے واقف نہ ہو اور غصہ سے بھرا ہو وہ اس [...]
کی مانند ہے جو مشعلوں کے نیچے ناچتا ہو (یقینی جلے گا)
(۳) جوبہ پر غصہ آیا گھر میں آگ لگائی۔

سنسکرت نیک آدمی کا غصہ ایک لمحہ رہتا ہے۔ متوسط د[...]
کا دو گھنٹے۔ کمینے کا ایک رات دن۔ بڑے گناہ گار کا سار[...]

شانتی شکت انسان کی روح غصہ میں آئی ہوئی ایسی [...]
ہے جیسے کہ مست ہاتھی ان رسوں کو توڑ ڈالتا ہے جن [...]
کر بندھا ہوا ہے۔

ترک غصہ ملائمت سے ایسا کم ہوجاتا ہے جیسے کہ آندھی [...]
پھیلنے سے (۲) رو (غصہ) اتر جاتی ہے مگر ریت باقی رہتی

مالابار غصہ آنا ایسا ہے جیسے بھڑ کے چھتے میں پتھر مارنا۔

بال بودہ آدمی کا غصہ کھٹالی کا گرم رہا ہوتا ہے جب تک وہ بھٹی میں رہتا ہے۔ برتن نہیں بن سکتا۔

ملایا بن دھنوسے سے جلتا ہے جیسا کہ بھوسا۔

یونانی شتر کینہ معاف نہیں کرتا۔

فرانسیسی فاختہ کے غصہ سے ڈرنا۔

جرمنی غصہ بغیر قوت کے حماقت ہے

فرنچ غصہ تھوڑی دیر کی دیوانگی ہے۔

عرب جمال المرء والحلم (مرد کا جمال حلم میں ہے)۔(۲) حلم المرء عونہ (مرد کا مددگار حلم ہے) (۳) الحلم والمنی اخوان (حلم اور آرزیں دونو بھائی ہیں) (۴) الحلم من عوض جوہر المنطق (حلم جوہر گویائی کی متاع ہے) (۵) الحلم حجاب الآفات (حلم آفتوں کا پردہ ہے) (۶) الحلم اجل من العقل (حلم بزرگتر عقل سے ہے) (۷) غصہ کا علاج خاموشی ہے) (۷) غصہ دل کی آگ ہے (۸) نفس کا مارنا سب سے زیادہ غلبہ رکھتا ہے۔

اردو وہندی غصہ بہت زور کم مار کھانے کی نشانی۔

فقر

اٹالین ایک خوفناک فقیر ایک خوفناک فریب۔

بنگال سرمیں بودار تیل ایسا غلیظ کہ نیند جاتی رہے۔

ہندی آب زیر کاہ (۲) اگر جنگل میں جائے تو راہزن اور شہر میں آئے تو کوڑی۔

وی من پیشانی عابدون کی سی - منہ بھیڑیئے کا سا - دل
کا سا اوسکو کیا شرم نہیں آتی کہ اوس نے علم ابھی سیکھا
جاپان بھیڑیئے پر فقیری کا لباس -
تامل ہزارون جھوٹ بولتا ہی اور ایک معبد بناتا ہے -
فرانسیسی (۱) جو فقیر امیر ہوجاتا ہے اوسکی برابر غرور کسی
نہین ہوتا (۲) ایک فقیر اپنے رستہ پر سے نہین ہٹتا -
پرتگیز (۱) فقیر کی جھولی کبھی نہین بھرتی (۲) ایک فقیر دوسرے
دروازہ پر کھڑا ہوا دیکھ کر رنجیدہ ہوتا ہے -
ڈچ (۱) فقیر کی جائداد سارے زمینون مین موجود ہوتی ہے (۲)
کا ہاتھ بن پیندے کا ٹوکرا ہوتا ہے -
ڈنمارک جو یہ جانتا ہے کہ بھیک کیونکر مانگا کرتے ہین تو
اپنے روپیہ کو گھر مین چھوڑ جاتا ہے -
فارسی کس نیاید بخانہ درویش * کہ خراج زمین و باغ
(۲) چیزے بدہ درویش را نگو درویش را (۳) درویش ہر جا
کہ نشیند سرائے اوست (۴) شکل درویش صورت سوال -
عربی (۱) الفقر سواد الوجہ فی الدارین (گدائی دونو جہان کا
ہے (۲) المحتاج اخو القرنان (محتاج بھڑوے کا بھائی ہے

فکر و تردد

چینی ماضی آئینہ کی طرح ظاہر آیندہ قبر کی طرح تاریک (بھر
ہندوستانی دل کی تپ فکر ہے - کپڑون پر جو جلتی دھوب اثر
ہے وہ یہ تپ اثر کرتی ہے -

ترک (۱) ہر ایک اپنی فکر میں لگا ہوا ہے پن چکی والے کو
پانی کی فکر ہے۔(۲) دل کے لئے فکر ایسا ہے جیسا کہ لکڑی
کے لئے گھن۔
روسی لوہے کو زنگ کھاتا ہے دل کو فکر۔
عرب دل بے فکر روپیہ بھری ہتھیلی سے اچھا ہوتا ہے۔
مشرقی کل کا فکر آج نہیں کرنا چاہیئے۔
فارسی فکر زاہد دیگر و سودائے عاشق دیگر ست (۱)، فکر ہر کس
بقدر ہمت اوست۔

فطرت (نیچر) کا نہ بدلنا

ترک حبشی کا سفید کرنا صابن کا ضائع کرنا ہے۔
رد کوے کو تین دفعہ ہر روز دھوؤ تو وہ بگلا نہیں بنے گا۔
رد کتے کی دم سے چربی نہیں نکلے گی۔
ی من کتے کی دم جیسی سیدھی نہیں ہوسکتی ایسے کج منش
مزاج سیدھا نہیں ہوسکتا۔
راگا سپولئے کو دودھ پلاؤ تو کیا وہ جھاڑی میں رینگنے
عادت چھوڑدے گا۔
نی فطرت سات بیلوں سے زیادہ کھینچتی ہے (۲) فطرت اور
تا کبھی چھپی نہیں رہتی (۳) جیسا درخت ویسا پھل (جیسی درخت
کا خوبی ہوگی ویسے ہی پھل ہونگے۔
نارک (۱) سور ریشمی تکیہ لگائے تو سور ہی رہے گا (۲) کوا
دھونے سے سفید نہیں ہوگا۔

ڈچ بندر گو سونے کا چھلا پہنے مگر بندر ہی ہے۔
فارسی ابر گر آب زندگی بارد + ہرگز از شاخِ بید بر نخو
(۲) شمشیر نیک زاہن بد چون کند کسی +
(۳) عاقبت گرگ زادہ گرگ شود + گرچہ با آدمی بزرگ شو

قاضی

فارسی (۱) قاضی بدو گواہ راضی (۲) قاضی بہ رشوہ راضی (۳) قا
(مدعی) چست گواہ سست (۴) قاضی از پس اقرار نشنود انکار (۵
قاضی ار با ما نشیند بر فشاند دست را (۶) نوکر قاضی را تمیز
عربی (۱) عنایت القاضی خیر من شاہد العدل (قاضی کی عنا
شاہد عادل سے بہتر ہے)
اردو ہندی قاضی جی دبلے کیوں شہر کے اندیشہ سے (۲)
کے گھر کے چوہے سیانے (۳) قاضی جی بیناؤ نہ کریگا گھر تو آنے
(۴) قاضی بہتیرا ہرا ہے پہ بندہ نہ ہارا (۵) قاضی کی لونڈی
تو سارا شہر آیا اور قاضی مرے تو کوئی نہ آیا۔
جرمنی قاضی کے دونو کان یکسان ہونے چاہیئں۔

قانون و قانوندان و وکیل

فرنگستانی (۱) قانون دان کی ہتھیلی جہنم کا منہ (۲) قانون
کہتا ہے جو بادشاہ چاہتا ہے (۳) قانون کی ناک موم کی ہوتی ہے
قانون دانوں کے مکان احمقوں کے سر سے بنتے ہیں (۵) جب
جہنم نہ بھر جائگا قانون دان نہیں بچینگے (۶) ایک اچھا باد

پرانے قانون سے اچھا ہوتا ہے (۷) وکیل اور گاڑی کے پہیہ کو
ہمیشہ چکنائی دینی چاہیئے (۸) جیسے دو بلیون کے بیچ مین مچھلی
ویسے ہی، دو وکیلون کے درمیان کسان (۹) قانون دان بُرا
ہمسایہ ہوتا ہے (۱۰) قانون بیدار کی مدد کرتا ہے اور خفتہ کی
امداد قسمت کرتی ہے (۱۱) قانون وہان جاتے ہین جہان بادشاہ
حکم کرتا ہے (۱۲) روپیہ جہان چاہتا ہے قانون کو لے جاتا ہے
(۱۳) بچون کے لیئے قانون بنائے جاتے ہین (۱۴) سفید کو سیاہ
قانون دان اور مصور آسانی سے بدل سکتے ہین (۱۵) جیسا بادشاہ
ویسا قانون جیسا قانون ویسی رعایا (۱۶) اچھا قانون دان قانون
کے پاس نہین جاتا (اپنے مقدمات و معاملات مین) (۱۷) جس مقدمہ
مین ایک کے سو ہون وہ سب سے زیادہ بُرا ہے (۱۸) کوئی
قانون نہین جس میں ڈھونڈھنے والون کو کوئی رخنہ نہ مل جائے
(۱۹) جتنا قانون موافق زیادہ اُتنا حق کے موافق کم (۲۰) قانون
والون کا مال - ڈاکٹرون کی زندگی - بیرون کی ارواح بڑی معرض
خطر مین رہتی ہی (۲۱) جیسا قانون جاری ہوتا جاتا ہی ایسی ہی
اُس سے بچنے کی تدابیر لوگ نکالتے جاتے ہین (۲۲) بہتر قانون دان
بُرا عیسائی ہوتا ہی (۲۳) نئے قانون نئی بد معاشیان (۲۴) نئی لوٹ
نئے قانون (۲۵) سو قانون والون سے زیادہ ایک بھوکے کو سوجھتی
ہے (۲۶) رسم و رواج ہی قانون ہوجاتا ہے (۲۷) قانون ہو اگر
اُسپر عمل نہ ہو سکے یہ بہتر ہے کہ قانون ہی نہ ہو (۲۸) جہان
خود غرضی حق سمجھی جاتی ہو وہان قانون خارج ہے (۲۹) قانون
کو رسم و رواج کی پابندی کرنی پڑتی ہے (۳۰) قانون دانی اور ہر

اد حق شناسی اد ہر (۳۱) جب دو قانون دانوں کے بیچ میں خیطان بیٹھتا ہے تو کہتا ہی خیر الامور اوسطہا (۳۲) ہم قانون دان کو دانشمند جانتے ہیں وہ ہم کو احمق جانتا ہے۔

قرض - رہن - مستعار

انجیل سواء آپس کی محبت کے کسی کے قرضدار نہ ہو۔
بنگال بکری بندھی ہوئی بچے کے اختیار میں ہوتی ہے (قرضدار کا حال یہ ہوتا ہے۔
ترک بستر میں بھوکا سو رہنا قرضدار ہوکر اُٹھنے سے بہتر ہے۔
تیلوگو جب قرض نہ ہو تو چاول - پانی - نمک اچھے معلوم ہوتے
جاپان قرض لینے کے وقت فرشتہ سیرت دینے کے وقت شیطان
یاسوکو ایک سوراخ بند کرنے کے لئے دوسرا سوراخ کرتا ہے (قرض لیکر قرض چکاتا ہے)
فرانسیسی (۱) روپیہ قرض لینا جلد غمزدہ کرتا ہے۔ (۲) قرض کے وقت فرشتہ ادا کرنے کے وقت شیطان (۳) قرض آدھی پائی بھی سو برس سر رگڑنے سے ادا نہیں ہوتی (۴) جو قرض دار نہیں وہ دولت مند نہیں (۵) قرض میں لبند نہیں ہوتی (۶) اپنا روپیہ بڑے آدمی کو قرض نہ دو (۷) صرف دولتمند کو لوگ قرض دیتے ہیں (۸) جو قرض جلد چکاتا ہے وہ جب چاہے قرض لے سکتا ہے (۹) جو دوست کو قرض دیتا ہے وہ دوہرا نقصان اٹھاتا ہے (۱۰) جو قرض سے بچتا ہے اپنے تئیں دولت مند کرتا ہے۔

جرمنی جو اپنی تھیلی سے نہیں ادا کرسکتا اوس کو اپنی کھال سی ادا کرنا ہوگا (۲) جو قرض دینے مین جلد باز ہوتا ہے وہ ادا کرنے مین سست ہوتا ہے (۳) جے قرض پے ساکھ-

سپین (۱) بیمار سو رہتا ہے قرض دار نہین سوتا (۲) جو غریبون کو قرض دیتا ہے اوس کا سود خدا سے پاتا ہے (۳) جس پاس ایک ہی کوٹ ہو وہ مستعار نہ دے (۴) کھانے والی چیز کے گرد نہ رہو-

ڈنمارک سو جھگڑون بھرا غم مٹھی بھر قرض کو چکا نہین سکتا (۲) خدا اور زمین کو قرض دینا اچھا ہے وہ بڑا سود دیتے ہین

فارسی (۱) از تو کیسہ دام مخواہ (۲) قرض حیض مردانست-
(۳) قرض شوہر مردان است (۴) قرض نداری برو بہ پشت خواب کن (۵) بہ تمنائے گوشت مردن بہ + کہ تقاضائے زشت قصابان —

عرب القرض مقراض المحبتہ (۲) اداء الدین من الدین (ادا کرنا قرض کا دین ہے) (۳) حبۃ فی الدار خیر من الدر المستعار (گھر کا ایک دانہ بہتر ہے مستعار موتیون سے (۴) السلف تلف (مستعار دینا تباہ کرتا ہے) (۵) السلفۃ ترجی العداوۃ (مستعار دینا عداوت کو پالتا ہے (۶) السلفۃ و العب معہ تخسر معہ (ہمیشگی یا مستعار دینا اور اوسکے ساتھ کھیلنا مجھ کو خسارہ دیگا (۷) الدین سواد الخدین (قرض دونو رخسارون کی سیاہی ہے (۸) خذ من الغریم و لو حجر (قرض دار سے لو اگرچہ وہ پتھر ہی کیون نہ ہو)-

انگریزی (۱) قرضدار جھوٹے ہوتے ہین (۲) اگر میرے قرض کو ن
ادا کرنا نہین چاہتے تو اوسکا ذکر نہ کرو۔

قناعت و فقر

بائبل قناعت خدا پرستی کے ساتھہ مفید ہوتی ہے۔
افغان دیوانہ کتے کی طرح اپنے اوپر آپ بھوکتا ہے (جو قناعت
نہین کرتا اُس کا حال یہ ہے)
ملابار کتے کو چاول خواہ کتنے ہی کھلاؤ اوس کا پیٹ نہین
تامل کتے کو دھو دھلا کر گھر کے اندر رکھو تو دم ہلائے گا لیکن
مردار کھائیگا (۲) قناعت دوست بنانے کے لئے اکسیر ہے
سنسکرت کوئی اپنی خواہش کی انتہا پر نہین پہنچتا۔
ملابار سمندر مین اپنے برتن کو ڈبوؤ تو اُس مین پانی اُتنا
ہی آئے گا جتنا اوس مین سمائیگا۔
تیلوگو (۱) اگر تم ایک لوٹے اور کڑاہی پر قناعت کرو تو اون
تم کو نہین ستائے گا۔ (۲) ایک فقیر سے کہا کہ تیرا گھر جلتا
تو اوسنے کہا کہ میری جھولی اور لوٹا پاس ہے۔
بال بودھ نفس امارہ کو مارنا دولت مند ہونا ہے۔ جو سب
سے سیکھتا ہے عقلمند ہے جو خواہشہائے نفسانی کو مارتا ہے
وہ شجاع ہے۔
بدا گا جب قانع تھا سب کچھ پاس تھا جب دولتمند ہوا تو محتاج
فارسی (۱) قناعت تونگر کند مرد را (۲) آنانکہ غنی تر اند محتاج
تر اند (۳) قہر درویش بر جان درویش (۴) قہر درویش زبان خوش

(۵) قناعت کن بادشاہ شو۔
عربی (۱) الفقر مع القناعۃ احسن من الغنی مع الحرص (درویشی قناعت کے ساتھ تونگری سے بہتر ہے جو حرص کے ساتھ ہو (۲) الفقر لا یحتاج (فقیر محتاج نہیں ہوتا) (۳) الفقراء کنفس واحد (سب درویش ایک جان ہوتے ہین) (۵) بئس الفقیر علی باب الامیر و نعم الامیر علی باب الفقیر (امیر کے دروازہ پر فقیر بُرا ہے اور فقیر کے دروازہ پر امیر بھلا ہے) (۶) القناعۃ الی الغناء (۷) القناعۃ افضل الغناء (۸) القناعۃ کنز لا یفنی (۹) القناعۃ مال لا ینفد (ان سب مثلون کا حاصل یہ ہے کہ قناعت دولتمندی سے بہتر ہے (۱۰) القناعۃ طبع البہائم (قناعت جانورون کی طبیعت ہے) (۱۱) ذلیل الفقیر عزیز عند اللہ (ذلیل فقیر خدا کے نزدیک عزیز ہے (۱۲) اعز من قنع (جس نے قناعت کی اوس نے عزت پائی) (۱۳) غذا سے جسمانی زندگانی اور قناعت سے راحت روحانی ہوتی ہے۔

قوم

(۱) قوم کی عزت اوسکی رسم و رواج ہین۔
عربی (۱) مصائب القوم عند قوم فوائد (قوم کی مصیبتیں قوم کی نزدیک فوائد ہین (۲) من احب قوما حشر معہم (جو جس قوم کو دوست رکھتا ہے اوس کے ساتھ حشر ہوگا (۳) من تشبہ بالقوم فہو منہم (۴) من کثر سواد قوم فہو منہم (جس شے نے کسی گروہ کی سواد زیادہ کیا وہ اونمین ہوا) (۵) سید القوم خادمہم (قوم کا سید

اون کا خادم ہے)

کاہلی و محنت و سعی و استعمال

کاہل آدمی کی علامتیں یہ ہین (۱) مشکلات کو پسند نہین کرتا سست آدمی جاڑے مین ہل نہین چلاتا - سلیمان (۲) اضطراب پسند نہین کرتا گو موت کا خط دیوار پر لکھا ہو (۳) بالفعل نیکی سے مسترت حاصل کرتا سست آدمی جسکو شکار کرتا ہے اس کے کباب نہین بناتا (۴) کاہلون کی راہ کانٹون کی ٹٹی سے ہے (۵) کاہل کے کھیت مین کانٹے اوگتے ہین (۶) کوشش کرنی چاہتا ہے مگر کر نہین (۷) ترقی نہین کرتا جس طرح کواڑ اپنی چول پر پھرتا ہے آرام طلب اپنے بستر پر پڑا رہتا ہے (۸) عذر کرتا ہے کہ مین شیر کھڑا ہے وہ مجھے پھاڑ کھائے گا -

تیلوگو (۱) سست آدمی بیل کی طرح کھاتا ہے کتے کی طرح سوتا (۲) بے خبر کے مکان مین شیطان رہتے ہین (سست دماغ شیطان کی دکان) (۳) گانون مین لنگڑا جنگل مین ہرن -

تامل (۱) جب دانہ کا نام لو تو گھوڑا منہ کھول دیتا ہے اور لگام کا نام لو تو منہ بند کرتا ہے (۲) ظلم کے درختونکو آنکھ کے آنسوؤن سے پانی دو - (۳) جب کام نہ ہو تو حجام اپنی بیوی کی حجامت بناتا ہے -

فنش سونے سے روپیہ نہین حاصل ہوتا بیٹھنے سے دولت نہین ہاتھ لگتی -

عبرانی پڑے رہنے سے لوہے مین زنگ لگتا ہے اور کھیت

گھاس پھوس اُگتا ہے (۲) سستی سب برائیوں کی ماں ہے۔
ب (۱) اگر کام کے لئے کہو تو مریل ہوجائے اگر کھانے کو کہو
خوشی کے مارے پھولا نہ سمائے (۲) من دام کسلہ خاب املہ
من رکب جدہ غلب جندہ (۴) فی الحرکت برکتہ (حرکت مین
کت ہی) (۵) العمل بالنزیت ولا العقاد فی البیت (کام کرو
ل بر گھر مین نہ بیٹھو۔ کاہل وجود کتے کے کان اپنی شیخی
کھانے کے لئے پکڑے ہوئے ہے کہ لوگ جانین کہ وہ گتے پر
ب ہی۔ لوگ کتے کو نجس جانکر اُس کے پاس نہین جاتے وہ
ی حماقت کو نہین سمجھتا کہ اگر کتے کے کان پکڑے رہے تو
ضیع اوقات ہے اور اگر چھوڑدے، تو کتا ایسا بھاگے گا کہ
ر ہاتھ نہین آئے گا - بس وہ اپنی چستی و چالاکی دکھانے
لئے یہ حماقت کرتا ہے جسپر اور دن کو ہنسی آتی ہے۔ بندر
ہاتھ مین سانپ پکڑے رہنا مشکل چھوڑنے مین خوف۔
گالی جب پکڑتا ہون تو جلاتا ہے جب چھوڑتا ہون تو ترساتا ہے
(۲) کھجور موچھون پر پڑی ہے مگر کاہلی سے منہ مین نہین
انیسی (۱) جو آدمی کچھ کام نہین کرتا وہ خوب سوتا ہی۔
اس کام کی برابر کوئی کام نہین کہ کوئی کام نہ کرے۔
ی (۱) کاہل آدمی کے پاس کوئی وقت نہین ہوتا (۲) سست
ی شیطان کا تکیہ (۳) جو آرام چاہتا ہے وہ کام کرے۔
آرام طلب شام کو کام کرتا ہے۔
ہی (۱) سست آدمی کا دماغ شیطان کی دکان (۲) کچھ کام نہ
برے کام کرنا سکھاتا ہے (۳) کنجی نے کہا کہ اگر مین پڑی رہونگی

تو مجھے زنگ لگے گا (۴) جتنی کوئی چیز استعمال میں آتی ہے اُتنی ہی
چمکتی ہے۔

سپین (۱) سست بیل آر سے بھی بہت ہی تھوڑا سلوٹتا ہے
(۲) جن پاؤں کو چلنے کی عادت ہے وہ تھم نہیں سکتے۔

ہنگیریز کاہلی کا انعام افلاس ہے۔

ڈچ (۱) ہل جو چلتا ہے وہ چمکتا ہے پانی جو کھڑا رہتا ہے سڑتا
ہے (۲) کاہلی میں وقت ضائع کرنے سے بیگار بھلی (۳) کاہلی
کی اجرت لعنت ملامت ہے (۴) محنت کرنے سے آدمی پتھر سے
بھی آگ نکال سکتا ہے (۵) کاہلی بھوک کی ماں اور چوری
سگی بہن ہے۔

ڈنمارک (۱) بہادرانہ سعی دفعت کامیابی ہے (۲) بہادرانہ حملہ نصف
فتحیابی ہے (۳) سست لڑکے کا گرم بچھونے سے جُدا ہونا مشکل
(۴) محنت کو خوش مزاجی و رضامندی ہلکا کردیتی ہے (۵) پیٹ بھرا
ہو تو محنت کرنی مشکل ہے (۶) محنت کی جڑ کڑوی ہے مگر اُس کا
پھل میٹھا ہے (۷) آدمی کو بہت دیر تک مُنہ کھُلا رکھنا پڑتا
ہے اس سے پہلے کہ بھُنا ہوا کبوتر مُنہ میں آئے۔

فارسی (۱) براحتے نرسد کہ محنتے نہ کشد (۲) جہد کن تا کہ
رسی بہ درد بکش تا بدوائے برسی۔

کلیات

فرانسیسی (۱) کل شکاری نہیں ہوتے جو نرسنگا پھونکتے ہیں
وہ سب دوست نہیں ہوتے جو تجھے دیکھ کر مسکراتے ہیں (۲)

لیون مین جن نہین ہوتے (۵) کل سر عقل کے صندوق نہین
ہوتے (۶) دنیا مین کیا اقبال ہے یا ادبار (۷) جو چیزین چمکتی ہین
ہ سب سونا نہین ہوتین (۸) جو مریض خطر مین ہوتا ہے وہ
ل برباد نہین جاتا (۹) کل جائداد۔ رکابی مین کچھ نہین (۱۰) کل
نگلیان برابر نہین (۱۱) سب سچ باتین کبھی مناسب نہین ہوتین۔
لی (۱) دشمن کے بھاگنے کی بعد یہ سب بہادر ہین (۲) وہ کل ولی
نہین ہوتے جو کلیساء مین جاتے ہین (۳) طلب الکل فوت الکل
۴) جو گائے سے نکلتا ہے وہ سب مکھن نہین ہوتا (۵) کل ولی
رامتین نہین کرتے (۶) کل جہاز ٹپکتے ہین کوئی بیچ مین کوئی ایک
رے پر کوئی دوسرے سرے پر (۷) تمام مزے ہین (مزون
ین مناقشہ نہین) (۸) گل جو شگفتہ ہین وہ پژمردہ ہون گے
۹) کل دماغ ایک سر مین نہین ہوتے (۱۰) کل بھیڑین بھیڑیے
کے لئے نہین ہوتین۔
رمن (۱) کل سوتے نہین جنکی آنکھین بند ہون (۲) کل بورچی
نہین ہوتے جنکے ہاتھ مین لمبی چھریان ہون (۳) وہ کل آزاد
نہین ہوتے جو زنجیرون پر منہ چڑاتے ہین (۴) وہ سب چور نہیز
ہوتے جنپر کتے بھوکتے ہین (۵) کل پانی سمندر مین جاتے ہین
۶) سب عاشق دولتمند ہوتے ہین سب قیدی مفلس۔
سپین (۱) جو لڑائیون مین جاتے ہین. وہ سب سپاہی نہین ہوتے
۲) اس دنیا کی کل چیزین جو عقبیٰ سے علاقہ نہین رکھتین
ج (۱) وہ سب دوست نہین ہوتے جو تجھے دیکھکر مسکراتے ہین
(۲) وہ سب شاہزادے نہین ہوتے جو شہنشاہ کی ہمراہ سوار تھے ہین

ڈچ (۱) کل کنجیان ایک عورت کے کمر بند مین نہین لٹکتین (۲) شیخ نے کہا کہ میرا کل اسباب یہانتک تانبے کی کیتلی سونے چاندی کی ہے (۳) سب دھمکانے والے لڑنے والے نہین ہوتے
پرتگیز (۱) کٹے ہوے کُتّے کو سب کاٹتے ہین (۲) سب بادل نہین برستے (۳) کل مرغون کے تاج ہوتا ہے (۴) سب بھلا ہے گو دلھن کے بال اچھے نہ ہون مگر جلد اچھی ہو (۵) سب بھلا ہے اگر انجام بھلا ہے -
عربی (۱) کل امرء فی بیتہ صبی (ہر آدمی اپنے گھر مین لڑکا ہوتا ہے (۲) کل امرء یعرف بقولہ و یوصف لبقلہ (ہر آدمی بات سے پہچانا جاتا ہے اور فعل سے تعریف کیا جاتا ہے (۳) کل اداۃ الخیر عند غیرہ (نیکی کا ہر وسیلہ غیر کے پاس ہوتا ہے (۴) کل اناء یترشح بما فیہ (ہر برتن مین جو ہوتا ہے وہ اُسے ٹپکتا ہے (۵) کل الناس راض عن عقلہ (سب آدمی عقل سے راضی ہوتے ہین) (۶) کل امر مرھون باوقاتھا (ہر امر اپنے وقت کا گرو ہے) (۷) کل جدید لذیذ (۸) کل حزب بما لدیھم فرحون (ہر گروہ جو اس پاس ہے خوش ہے) (۹) کل سر جاوز الاثنین شاع (جس بھید نے دو سے تجاوز کیا وہ مشہور ہوا) (۱۰) کل شئی ہالک الا وجہہ (ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے مگر خدا کی ذات) (۱۱) کلّ شئ یرجع الی اصلہ (ہر چیز اپنی اصل کی طرف جاتی ہے) (۱۲) کل شئ من الظریف ظریف (ہر چیز ظریف سے ظریف ہے) (۱۳) کل شہر لا خیر فیہ عدک ایامہ جنون (جس مہینے مین نیکی نہ ہو اوسکے دنون کو جنون شمار کر) (۱۴) کل

(۱۵) کل فتاۃ بابیہا معجبۃ (ہر زن جوان اپنے پسر سے خوش
ہوتی ہے) (۱۶) فی کل شجر نار (ہر شجر مین نار ہے) (۱۷) فی
کل قلب شغل (ہر دل میں شغل ہے) (۱۸) کل من علیہا
فانا (ہر چیز جو زمین پر ہے فنا ہونے والی ہے) (۱۹) کل
مدع کذاب (ہر مدعی بہت دروغ گو ہے) (۲۰) کل مخلوق
یموت (ہر مخلوق قریب ہے کہ مرجاے) (۲۱) کل مرزوق سیقوت
(۲۲) کل مکتوب کائن (۲۳) کل من اقام شخص و کل من زاد
نقص (۲۴) کل نفسٍ ذائقۃ الموت (۲۵) کل یعمل علی شاکلتہ
(۲۶) کل یحصد مازرع و یجزی ما صنع (۲۷) کل یوم ہو فی شان
(۲۸) کل یوم اتیر (۲۹) کل میسر لما خلق (۳۰) لکل اجل کتاب
(۳۱) لکل جدید لذید کافۃ (۳۲) لکل داء دواء (۳۳) لکل دہر
رجال (ہر زمانہ کے واسطے مرد ہین) (۳۴) لکل ساقطۃ لاقطۃ
(ہر افتادہ کے لئے گیرندہ ہے) (۳۵) لکل صعود ہبوط (۳۶)
لکل عمل جزاء (۳۷) لکل عداوۃ دواء الا عداوۃ الحسود) (۳۸) لکل
غم فرح (۳۹) لکل فرعون موسیٰ (ہر فرعون را موسیٰ ئے) لکل
قلب ہوے کما ان لکل داء دواءً (ہر دل کے لیے ہوس ہے
جیسے کہ ہر درد کے لئے دوا ہے) لکل کمال زوال (۴۰) لکل
مقام مقال (۴۱) لکل مزود بعوضۃ (۴۲) لکل نبا مستقر (ہر
چیز کے لئے ایک مستقر ہے) (۴۳) مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ
(۴۴) ان مع العسر یسر (۴۵) قیمتہ کل انسان مایحسنہ (ہر آدمی
کی قیمت اسکا اچھا کام ہے) (۴۶) کلنا بہذا العلتہ و الطبیب اللہ
(ہم سب اس حالت مین مبتلا ہین خدا طبیب ہے) یہ مثل

اوروں کی تشفی و تسکین کے لئے کہتے ہیں (۴۷) کل ممنوع حا
(ہر چیز منع کی گئی میٹھی ہوتی ہے) (۴۸) کل انسان و ہمہ
(ہر انسان کے لئے اپنی خبر داری) (۴۹) کل عبدٍ ان جاع
سرق و ان شبع فسق (ہر غلام جب بھوکا ہوتا ہے چُراتا
ہے۔ اور جب پیٹ بھرا ہوتا ہے تو شرارت کرتا ہے)
فارسی (۱) ہر کارے و ہر مردے (۲) ہر کسے را بہر کارے ساخت
مہر او را در دلش انداختند (۳) ہر کسے را فرزند خویش خوش
(۴) ہر کسے آن درود عاقبت کار کہ کشت (۵) ہر کس بقدر
خویش گرفتار محنت ست (۶) ہر کس بقدر ہمت خود خانہ ساخته
(۷) ہر کس بخیال خویش خبطے دارد (۸) ہر کمالے را زوالے
ہر کہ آمد بجہان ز اہل فنا خواہد بود + ہر کہ پاینده و
است خدا خواہد بود (۱۰) ہر کہ آمد بجہان برگ و برے
کرد + سبز شد دانہ چو با خاک سرے پیدا کرد (۱۱) ہر کہ آ
عمارتے نو ساخت + رفت و منزل بدیگرے پرداخت
(۱۲) ہر کہ با نوح نشیند چہ غم از طوفانش (۱۳) ہر کہ با
نشیند نیکی نہ بیند (۱۴) ہر کہ با بولاد بازو پنجہ کرد + سا
سیمین خود را رنجہ کرد (۱۵) ہر کہ بدی کرد بہ بد یار با
(۱۶) ہر کہ خود را بیند خدا نہ بیند (۱۷) ہر کہ شمشیر زند سکّ
بنامش خوانند (۱۸) ہر کہ نان از عمل خویش خورد + منت
حاتم طائی نہ برد (۱۹) ہر ملکے و ہر رسمے (۲۰) ہر نشیبے
را فرازے در پے است (۲۱) ہر مردے را پیشہ ایست
اُردو و ہندی گانا رونا کسکو نہیں آتا ہے۔

کنجوس

فرانسیسی (۱) کنجوس اتنا ہی خرچ کرتا ہے جتنا فیاض مگر آخر مین
زیادہ (۲) بخیل کے بوٹون کو تیل لگاؤ تو وہ کہے گا کہ تم ان کو
جلاتے ہو (۳) بخیل ہمیشہ مفلس ہوتا ہے (۴) بخیل کی دعوت کی برابر
سی کی دعوت نہین (۵) کنجوس اور سور جب تک مرے نہین اُنسے
ائدہ نہین ہوتا (۶) کنجوس آدمی عزت کو نہین جانتا۔
ٹلی مغرور مفلس اور دولت مند کنجوس بڑی حقارت کے قابل ہین
رمنی کنجوس افلاس جمع کرتا ہے فیاض دولت مندی۔
فارسی (۱) آتش زن درآن خانہ کہ دودش کسے نہ بیند (۲) لوہے
کے بوجھ کو پیٹھ پر رکھ کر تیرنے کی کوشش کرنا (بخیل کا
مال ایسا ہوتا ہے) (۳) پتھر سے چربی نہین نکلتی (کنجوس
تنگ دل ہوتا ہے)۔
عرب بشر مال البخیل بحادث او بوارث (مال بخیل کو مژدہ دے
حادثہ کا یا وارث کا) (۲) البخیل عدو اللہ و لو کان زاہد (بخیل
خدا کا دشمن ہے اگرچہ وہ زاہد ہو) البخیل لا یدخل الجنۃ
بخیل جنت مین نہین داخل ہوگا (۴) یلجم الفار فی بیتہ (اسکے
گھر مین چوہے کے منہ مین لگام دی جاتی ہے) (ایسا کنجوس ہے
چوہے کو کچھ نہین کھانے دیتا)۔
بنگالی (۱) بیل پر شکر (کنجوس پاس جو کچھ ہوتا ہے اس سے فائدہ
نہین اٹھاتا (۲) بخل سے گناہ اور گناہ سے موت پیدا ہوتی ہے
عراقی کنجوس کے لئے بہشت کا دروازہ بند ہے۔

اردو ہندی چمڑی جاوے دمڑی نہ جائے۔

گناہ و قصور

گناہون کا حال یہ ہے **واعظ** چھوٹے گناہ عطر مین مری۔ تیلوگو قرض۔ ناسور۔ آگ کو تھوڑا سا بھی باقی نہ رکھو بڑھ جائینگے ذرا سا گناہ بھی نہ رکھو)
وی من گناہ کو کہتا ہے کہ وہ جوتے مین کنکر۔ کان مین درد۔ آنکھ مین ذرہ۔ پاؤن مین کانٹا۔ گھر مین جھگڑا خواہ کتنے چھوٹے ہون مگر اون سے تکلیف ایسی حد سے زیادہ ہوتی ہے کہ وہ بیان نہین ہوسکتی۔
چینی قانون کا اور بندھ کا خواہ کوئی سا حصہ ٹوٹ جائے وہ کل بیکار ہوجاتا ہے (یہی حال گناہ کا ہے) (۲) منہ مین ایک دانت بھی درد کرتا ہے تو آرام نہین ملتا
مالابار اگر ناریل کی رسی بڑی طرح بٹو گے تو وہ سب
ہندوستانی ایک سڑی مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی۔
روسی شہد کے مٹکے مین رال کا ایک چمچہ سبکو خراب کرے۔
مشرقی رذائل کو فضائل نہین دور کرتے۔ شکر و زہر زہر کے قاتل اثر کو دور نہین کرتے۔
کرد شہد کے خم مین زہر کا قطرہ۔
ہندوستانی چور ہو خواہ سیالم چراو یا شکر۔
تامل پاؤن مین خواہ کیسا ہی چھوٹا کانٹا چبھے اسی گھڑی کر چینی ورم سے جبتک بچنا کہ ناسور نہ ہو جائے۔

ملایا ہڑتال کا ایک ٹکڑا سیکڑون کوون کو مار ڈالتا ہے۔
جاپان آنکھون مین چھوٹا تنکا دینا (گناہ کرنا ایسا ہے)۔
عبرانی کوئلون کا ڈھیر کوئلے کی چنگاری سے روشن ہوتا ہی (ایک گناہ سے بہت سے گناہ چمکتے ہین)

گناہ، زہر مار

گناہ کو سانپ کے زہر سے پانچ باتون مین مشابہت ہے (۱) سوزش کرتا ہی۔غصہ کی آگ بھڑکاتا ہے (۲) بہت جلد پھیل جاتا ہے۔گوبرا کا کاٹنا ۲۰ منٹ مین آدمی کو مار ڈالتا ہے۔جسم مین بجلی کی طرح زہر دوڑ جاتا ہے۔ آدمی کا گناہ ساری دنیا مین پھیل جاتا ہے ابتدا مین تھوڑا ہوتا ہے (۳) گوبرے کا زخم نظر نہین آتا۔
بنگالی ضرب المثل ہے سوئی بنکے جاتا ہی اور ہل ہوجاتا ہے۔
(۴) کاٹنے مین بہت تکلیف نہین پہنچاتا مگر اوس کا اثر موت ہی گناہ کی خوشی تھوڑی دیر رہتی ہے (۵) سانپ کی کینچلی خوش نما ہوتی ہے۔گناہ کرنے سے موت کا خوف پیدا ہوتا ہے۔موت کا نیش گناہ ہے۔
گناہ گار سنگ دل ہوتا ہی اس کا دل پتھر سے چار باتون مین مماثلت رکھتا ہے (۱) ایسا سخت جیسے صدمہ کا اثر نہین ہوتا ہندوستان مین بہت سے پتھرون پر ہزارون برس گذر گئے ہین مگر نہ ہوا نے نہ مینہ نے انکو گھسا۔جو آلات اُن کو توڑتے ہین وہ خود ٹوٹ جاتے ہین۔پتھر مین نمی نہین ہوتی اسلئے جو بیج اوس مین

بو یا جاتا ہے اس مین ہنین اوگتا (۲) بے حس گناہ گار گناہ
طرف ایسا جاتا ہے جیسے کہ مسلخ کی طرف بیل کہ اوس کو
جان جانے کا خوف ذرا ہنین ہوتا (۳) خنزیر کے خیالات بلند
ہنین ہوتے بلکہ زمین کی طرف اُنکا خدا اونکا پیٹ ہی (۴) حرکت
ہنین جان ہنین (۵) سرد بغیر جان کے ۔
چینی نالایقون کا مال نکما ہے پہاڑ کی سیل کی طرح بیقرار
بر قرار ہے ۔(۲) گناہ کی اجرت موت ہی (۳) دولت کی نا
کمائی گرم پانی پر برف چھڑکی ہوئی ہے ۔ غضب کی زمین
کا ٹاپو کا پشتہ ہے ۔ جب تربوز پک جاتا ہی تو وہ آپ ہی
گر پڑتا ہے ۔ ایک دن آئیگا کہ پھوڑے مین سوراخ پڑ جائیگا
اردو چور کے پیٹ مین گائے بولی ۔
ملایا کیا شکر نہ ہوگی تو چیونٹیان مر جائیگی ۔ گناہ پہلے
کے جانے کی برابر تھا پھر گاڑی کے موٹے رسے کی برابر ہو
بنگالی گناہ روح سے چھپا ہوا ہنین ہوتا اگر زمین کو کھٹ
تو گناہ گار چونک اوٹھتے ہین ۔
روسی گھوڑا دوڑ سکتا ہی مگر دم سے جدا ہنین ہوسکتا ۔
تیلوگو گناہ گار اندھے ہوتے ہین ۔ گناہ گار سب طرح سے
ہوتے ہین ۔ جہالت کی نا بینائی ۔ روحانی کام کی نا شنوائی
غرور کا ورم استسقائے طلبی ۔ خباثت کا بخار ۔ تلون کا یرقان ۔ طمع
درد سر ۔ حماقت کا رعشہ ۔ ذلت کا جلندھر ۔ غیظ و غضب
کی دیوانگی ۔ سنگ دلی کی پتھری ہے ۔
چانک ننگے شہر مین دھلی کیا کرے گا ۔

جرمنی (۱) آدم کے لئے جوا چاہئے کہ اپنے گناہ کا الزام اُس کے ذمے لگائے۔

پرتگیز (۱) قصور کے قرار کرنے سے آدھا معاف ہوجاتا ہے۔

کھاؤ یعنے بہت کھانے والا

کھاؤ کا خدا پیٹ ہے۔ بنگال کھاؤ کا نام ہی پیٹ ہے۔
مصری جب مردہ ممی مین رکھتے ہین تو اُسکا پیٹ نکال کر پھینک دیتے ہین کیونکہ پیٹ ہی سب گناہون کا سبب ہوتا ہے
وقت کھانا خود گناہ نہین ہے مگر زیادہ اس کا چاہنا اور بہت کھانا گناہ ہے۔

حضرت سلیمان کا قول ہے کہ اگر تو کھانے مین حریص ہے تو اپنے گلے پر چھری رکھ دے۔

کابل نودہ جو شرابی و اوباش ہوگا کنگال ہوگا (۲) بہت کھانے سے دل بھاری ہوتا ہے۔

ہی من پیٹ کے لئے کیون فکر کرتا ہے۔ پہاڑ مین مینڈک اور لو دو پیٹ کے رکھنے مین برابر ہین۔

عربی شکم پرست اپنے دانتون سے قبر کھودتا ہے۔

عربی کھانے کے حریص کی آنکھین معدے سے بڑی ہین۔

روسی (۱) پیٹ بھرا نصیحت سننے مین بہرا ہوتا ہے (۲) کھاؤ سے محنت کے لئے کہو تو پیٹ کے درد کا بہانہ بناتا ہے۔ اور شراب کے لئے کہو تو کہتا ہے کہ مین کھونٹی سے کوٹ لیکر آتا ہون

کام کے وقت کاہل ہے نوشی کے لئے چست۔

بال بودھ گھاس کے گھور مین غیر ہنین دبار تا گوشت کے گھور مین
دہارتا ہے (پیٹ بھرا مغرور ہوتا ہے)
افغان کھانا پرایا ہے پیٹ تو اپنا ہے (زیادہ مت کھاؤ پیٹ
مین خلل ہوگا) (۲) پیٹ بھرا فارسی بولتا ہے (علماء فارسی
بولتے ہین وہ اتراکر بولتا ہے) -
فرانسیسی بہت کھاتا تلوار سے زیادہ آدمیون کو مارتا ہے،
جرمن جوانی مین لبیار خوار بڑھاپے مین فقیر -
عربی (۱) البطن عدو المرو (پیٹ آدمی کا دشمن ہے (۲) البطنة
تا فن الفطنة (پری قسم زیرکی کو کم کرتی ہے)
ڈنمارک حلق مجھکو گناہ گار جانے اسے بہتر ہے کہ خدا مجھ کو
ریاکار جانے -
فارسی زان گناہ کہ نفعے رسد بغیر چہ باک (۲) گناہ کنند گا
رئیس دہ دہ تاوان - (۳) گناہے کہ بکفار نزدیک است - گفتن
نتوان گفت -
عربی ذنب واحد کثیر و الف طاعتہ قلیل (ایک گناہ بہت
اور ہزار طاعت قلیل -

لالچ و طمع و حرص

فرانسیسی (۱) لالچی عورت کے دغا باز بہادر چاہئے (۲) لالچ تھیلی
کو بھاڑ دیتا ہے -
سپین (۱) ایک طامع پادری ایک نذر کے لئے سو نذرین کھو
فارسی در آرد طمع مرغ و ماہی بہ بند + بدوزد شرہ دیدۂ ہوشمند

طمع آرد بمردان روے زردی + طمع را سر ببر اگر مردی
طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی۔
طمع فی الربح حتیٰ فاتہ راس المال (سود کی طمع مین اصل کو
بیٹھا (۲) الطمع الکاذب یدق الرقبہ (جھوٹی طمع گردن کو کوٹتی
(۳) الطمع مرض و السوال نزع و الحرمان موت (طمع بیماری
سوال نزع ہے اور حرمانؔ موت ہے) (۴) ذل المرء فی الطمع
کی خواری طمع مین ہے) (۵) الذل مع الطمع (خواری طمع کے
ساتھ ہے) (۶) ثلمتہ الحرص لا یسدہا الا التراب (رخنۂ حرص
بند ہوتا لیکن خاک سے) (۷) الحریص فقیر و ان ملک الدنیا
حریص محتاج ہی اگرچہ دینا کا مالک ہووے) (۸) ہلک الحریص
ہو لا یعلم (حریص ہلاک ہوتا ہی اور حالانکہ وہ نہین جانتا) (۹)
طمع ادے الی عطب (بہت طمع ہلاکت پر پہنچاتی ہے) (۱۰)
الطمع من قلبک - یحل القید من رجلک (دل سے طمع کو
ڈال زنجیرین تیرے پیر سے الگ ہوجائینگی)
(۱) لالچی آدمی کُتا ہوتا ہے جو پیٹ کو پھاڑکر اوروں کے
گوشت کے کباب لگاتا ہے۔(۲) طامع مین دولت کی محبت
کی ڈاڑھی کی طرح بڑھتی ہے۔
لالچی کا پیٹ بھر جاتا ہے مگر آنکھ سیر نہین ہوتی (۲) طامع کا مُنہ
سے پر ہوتا ہے (۳) لالچ کی ا خواہشات نفسانی ہین اُس کی
ظلم ہے کمینگی اوس کی مصاحب ہے۔(۴) لالچی سے سوال
سمندر مین خندق کھودنی ہے۔
بندر کی چربی کی طرح نہ پگلے نہ نرم ہو۔

گرد اونٹ۔ شکر لے جاتا ہے اور کانٹے کھاتا ہے (لالچی پاس کچھ ہوتا ہے۔ اُسسے متمتع نہین ہوتا۔ تکلیف اوٹھاتا ہے)

تیلگو لالچی کو کچھ شرم نہین اوسکو خواب راحت نہین

مہابھارت بہشت کے دروازہ کا حلقہ لالچ بنایا گیا ہے (حلقہ ہمیشہ گھر سے باہر ہوتا ہے)

محبت و عشق

محبت مین جو خار ہے وہ خرما ہے جو درد ہے وہ دوا ہے خوف ہے وہ امان ہے جو فقر ہے وہ غنا ہے۔ محبت بشر مین نہان ہے جیسے کہ اعضا مین روان ہے۔

(۱) محبت عیبون کو پوشیدہ کردیتی ہے (۲) محبت آدمی کو اندھا اور بہرا کردیتی ہے۔

گال جہان محبت پتلی ہے وہان محبت موٹی ہے۔

فرانسیسی (۱) محبت۔ کھانسی۔ دھنوان۔ روپیہ کسی طرح چھپا چھپ نہین سکتی (۲) محبت و امارت شرکت نہین چاہتے (۳) کسی سے محبت رکھئے تو اوسکے کتے سے بھی (۴) محبت اکثر کام اور روپئے سے کل کام ہوتے ہین (۵) محبت ہی عجیب کام ہون مگر بیاہ روپئے کے لئے ہوتا ہے (۶) محبت رشک کو نکال دیتی ہے (۷) محبت وقت کو گذار دیتی ہے اور محبت کو گذار دیتا ہے (۸) مجھہ سے تھوڑی محبت کرو مگر مرتے دم تک (۹) محبت سب کو تابع کرلیتی ہے مگر بیوفا کے دل (۱۰) عاشقی اور دانائی دو مختلف چیزین ہین (۱۱) عشق سے مرد

عشق سے (۱۳) عشق گدھون کو ناچنا سکھاتا ہے (۱۲) عشق ہے برا
بھاگنا فتح عظیم ہے۔
اٹلی (۱) محبت کے لئے ایفا اور ایمان کے لئے استقلال درکار ہے
(۲) محبت خود اپنی خطاؤں کی معذرت ہی (۳) محبت اندھی ہے
گر دور بین ہے (۴) محبت سب گنون پوری ہی (۵) محبت کی
قیمت محبت ہی (۶) محبت محنت کو کچھ نہین سمجھتی (۷) دوست
مین خواہ کچھ ہی عیب ہون اُسے محبت کرو (۸) محبت سب
ناہمواریون کو ہموار کرتی ہے (۹) محبت اپنی مملکت مین بے
تلوار سلطنت کرتی ہے (۱۰) محبت بے قانون حکومت کرتی ہے۔
(۱۱) عاشقون کی ہتھیلیان مکڑی کے جالے سے بندھی ہوئی ہوتی ہیں
(۱۲) عاشق کا غصہ تھوڑی دیر رہتا ہے (۱۳) عاشق رشک کرنیوالا
ہوتا ہے (۱۴) عشق مین نگاہ سے دور دل سے دور اس لئے
عشق مین غیر حاضری دشمن ہے (۱۵) اپنی محبت بڑی ہوتی
ہے یا اندھی ہوتی ہی یا دیوانگی ہوتی ہے وہ آنکھون کو عکبیر
کرتی ہے (۱۶) جہان مساوات نہین وہان محبت نہین (۱۷)
جسکے بچے نہین وہ محبت کو نہین جانتا۔
جرمن (۱) محبت - آگ - کھانسی - خارش - گٹھیا کا چھپانا سخت مشکل
ہے (۲) محبت مخفی راہون کو جانتی ہے (۳) محبت - چور - خوف
موت ہین (۴) محبت بے معاوضہ کے سوال بدون جواب کے ہے
(۵) اپنے ہمسایہ سے محبت کرو مگر احاطہ بندی مت توڑو (۶)
عاشق کا غصہ عشق کی آگ کو بھڑکاتا ہے (۷) محنت کا اسباب
تجارت رشک و بیوفائی ہے (۸) محبت اور گانے پر کچھ زور

نہین جلتا (۹) جہان محبت نہین وہان سب خطائین دیکھی جاتی ہیں
سپلین (۱) محبت - غم - روپیہ نہین چھپ سکتے (۲) مو الغات سے
محبت زیادہ ہوتی ہے ایک دیوار بیچ مین محبت کو زیادہ کرتی
ہے (۳) جو محبت نہ کرے اوس سے محبت کرنی ایسی ہے جیسے
کوئی بلائے نہین اسکے لئے بے فائدہ دوڑے (۴) عاشق اورون
کو اندھا جانتے ہین (۵) نئی محبتیں پرانی محبتون کو دور کردیتی
پرتگیز محبت کا کوئی قانون نہین -

ڈچ (۱) محبت محنت کو ہلکا کردیتی ہے (۲) اورون سے خاصی
محبت کرو مگر اپنے سے بہت زیادہ محبت کرو بھلائی کے ساتھ
بھلائی کرو مگر نہ اس قدر کہ خود قیمت مین بک جاؤ (۳) عاشقون
کے جھگڑے محبت کو دوچند کردیتے ہین (۴) محنت زبر دستی
نہین قائم رہتی -

ڈنمارک (۱) محبت کے درخت مین آنسوؤن سے پانی دیا جاتا ہے
اور فکر و تردد سے اوسکی پرورش کی جاتی ہے -

فارسی (۱) این ہم در عاشقی بالائے غمہاء دگر (۲) عاشقی را زر
مے باید نہ لاف (۳) عاشقم لیکن تا کنار یار (۴) عاشقم لیکن
ناز معشوق می دارم (۵) عاشقی کار مشکل ست (۶) عاشق مہربان
تر از پدر ست (۷) عاشق کور می باشد (۸) عشق ست و ارادت
(۹) عشق ست ہزار بدگمانی (۱۰) عشق بازی را ز مجنون یاد
می باید گرفت (۱۱) عشق و مشک پنہان نمی ماند (۱۲) عشق آمدنی
بود نہ آموختنی (۱۳) عشق آتشے ست پیر و جوان را خبر کنید -

عربی عشق الاذن تعشق قبل العین احیاناً (بعض اوقات کان

یکھنے سے پہلے عاشق ہوجاتا ہے) (۲) العاشق لا یواخذون بما
صدور منہم (عاشقوں سے جو صادر ہوتا ہے اوس کا مواخذہ
نہیں کیا جاتا) (۳) العشق ترک السلامتہ فی اختیار الملامتہ (سلامتی
چھوڑنا اور ملامت کا اختیار کرنا عشق ہے) (۴) المحبت یحی
محبتہ (دوست دوستی کو زندہ کرتا ہے) (۵) المحب محو فی حکم المحبوب
محبوب کے حکم مین محب محو ہے) (۵) المحبت لا یزید بالوفاء
لا تنقص بالجفاء (دوستی افزون نہین ہوتی وفا سے اور کم نہین
ہوتی جفا سے) (۶) المحبتہ موافقتہ المحبوب فی محبوبہ و مکروہہ
محبت معشوق کی موافقت ہی اسکی محبوب و مکروہ مین) (۷)
حب الوطن من الایمان (وطن کی محبت ایمان مین سے ہی) (۸)
حبک حیۃ الطوق بہا (اگر سانپ بھی محبت کرے تو اس کو گلے
کا ہار بنا) (۹) حبیبک من تحبہ و لو کان قرد (جس سے محبت کرو
محبوب ہے خواہ بندر ہی کیون نہ ہو) (۱۰) شرط المرافقتہ الموافقتہ
دوستی کی اول شرط یہ ہے کہ آپس مین موافقت ہو) (۱۱) صورۃ
المودۃ الصدق (دوستی کی تصویر سچ ہے) (۱۲) ضرب الحبیب
مثل اکل زبیب (حبیب کی ضرب کھانا ایسا ہی جیسے کشمش کا کھانا)

مزاح

(۱) المزاح اول فرح و آخرہ ترح (خوش طبعی کا اول خوشی ہی
اور آخر اندوہ ہے) (۲) المزاح یورث الضغاین (خوش طبعی کینہ
پیدا کرتی ہے) (۳) المزاحتہ تذہب المہابتہ (خوش طبعی
لے جاتی ہے مہابت کو)

مصائب

تامل سونا آگ مین اپنا رنگ نہین بدلتا۔
کنار صندل جیسے جلنے سے خوشبو دیتا ہے ایسے ہی مصائب مین نیک آدمی کا حال ہوتا ہے۔
تامل خوشہ انگور سے فائدہ اسکے دبانے سے ہوتا ہے۔
رگھوبنس لوہا زنگ سے نرم ہوتا ہے رنج رنج سے کیون نہ نرم
روسی جو عبادت کرنی نہین جانتا وہ سمندر مین جاکر عبادت کرنی سیکھ
چینی چلمن کو پھاڑ ڈالو توبھی اوسکی صورت باقی رہتی ہے۔ ایسے ہی اگر نیک آدمی نہ رہے توبھی اوسکی نیکیان باقی رہتی ہین
افغان گھٹا سیاہ ہر مگر اوسمین سے پانی سفید گرتا ہے۔
اٹلی مبارک ہے وہ مصیبت جو تنہا ہے۔
ڈنمارک (۱) جو مصیبت خود اپنے اوپر لاوے اوس پر صابر
(۲) کوئی شخص مصیبت مین بغیر اپنی مدد کے نہین جاتا (۳) بڑا ہنر ہے کہ آدمی اپنی مصیبت پر ہنسے۔
فرانسیسی (۱) مصیبت آدمی کو دانا بناتی ہے
عرب البرایا اہداف البلایا (مصیبتون کے نشانے مخلوقات ہین)
(۲) فوق کل طامتہ طامتہ (ہر مصیبت پر اور مصیبت ہے)
فارسی مصیبتے کہ اجر دارد مصیبتش نتوان گفت۔

مکر و مکار و فریب و دغاباز

یعقوب مکار بھائی نالے کی مانند ہین۔ اہل عرب مکار دوست کو سراب کی یا نالہ کی مانند کہتے ہین۔ نالے برسات مین بہتے ہین

رمی مین سوکھ جاتے ہین وہ اور سراب بڑا دھوکہ دیتے ہین۔
مثال سلیمان (۱) مکار کا منہ مکھن سے زیادہ چکنا ہوتا ہے پر
اوس کے دل مین جنگ ہے اوس کی باتین تیل سے زیادہ نرم
ہوتا مگر ننگی تلوارین ہین (۲) دغا کی روٹی دغا باز کو
میٹھی لگتی ہے مگر آخر کو اوس کا منہ کنکرون سے بھرا جاتا ہے
(۳) مصیبت کی وقت مکار آدمی پہ اعتماد کرنا گرے ہوئے دانت
اور جوڑ سے اکھڑے ہوئے پاؤن پر بھروسہ کرنا ہے۔
بنگال (۱) ہلتا ہوا دانت اور مکار دوست دونو بیکار ہین۔
(۲) ریت کا بندھ اور مکار کی محبت ہم چہرہ ہین (۳) مکار
...ل کا درخت ہے باہر سے خوب صورت اور اندر سے تلخ
(۴) تلسی کے جھنڈ کا شیر (۵) کوا اور کوئل ہم رنگ ہین مگر
...ی آوازین مختلف ہین (۶) مکار کی دوستی اوسترے کی دھار ہے
...و بنس مکار اپنی غصہ کو خوشی کی علامتون مین ایسا چھپاتا ہے
...ے کہ خاموش تالاب مگرمچھ کو۔
...ا اس طرح بیٹھتا ہے جیسا کہ شیر اپنے ناخون کو چھپاکر
...ی زبان پر گنے بوتا ہے۔
سنسکرت چہرہ کنول کا پتا۔ آواز ایسی ٹھنڈی جیسے صندل
...ل قینچی۔ نہات مسکینی یہ شکار کی علامتین ہین۔
...وگو مکار عورت کو آوارگی کے لیے آزاد نہ کرو پانی کو رستہ
دو (۲) مکار کا ساتھی بدگو ہوتا ہے۔ تلون مزاج بادشاہ
...یٹا مناسب وزیر ہوتا ہے۔ بندر کا ہمراہی لنگور ہوتا ہے
(۳) ریچھ کا گود مین بیٹا (۴) گھر مین بکری باہر شیر (۵) مکار

ہوا مین تجارت کرتا ہے (۶) چور کو کہے چوری کر ساہ کو کہا
روسی زبان سے چاٹتا ہے پاؤن سے پیچھے لات مارتا ہے
سپین مجھے قسمت مین دھوکا دو مگر اسباب مین نہین د
خریدار کی گاڑھی اور ہل فریب دیتے ہین (۳) نو جوان نمازی
بڈھے روزہ دار سے خدا میرے کبھی بچائیے۔
ڈنمارک (۱) دغابازی اور مکاری نے آدمی دولت مند نہین
(۲) جو اپنے تئین فریب دیکر وہ زیادہ فریب مین آتا ہے۔
افغان بغل مین قرآن نگاہ بیل پر۔
ترک مکار کا گھر جلے تو کوئی یقین نہ کرے۔
فارسی حیلہ جو را حیلہ بسیار (۲) فریب صید باشد خوب
(۳) خوئے بد را بہانہ بسیار است۔
ہندی کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہین چڑھتی۔

موت و مُردہ

واعظ۔ موت ایک جنگ ہے جس مین رنج اور خوف کے
پھیلے جاتے ہین۔
ترک۔ موت ایک سیاہ اونٹ ہی جو ہر شخص کے دروازہ
پاؤن ٹیکتا ہے (۲) مردہ پر مت روؤ احمق پر روؤ (۳)
چیزین ہین جن کو آدمی نہین ٹھیرا سکتا آفتاب دوسری موت
سنسکرت سارے دریا سمند مین جاکر ملتے ہین (روحین) خدا سے ملتی
بنگالی گائے کے تھن سے دودہ نکلا ہوا دوبارہ اُسمین نہین
افغان باپ مرگیا بخار جاتا رہا موت سب مرضون کو دور کردیتی

سموئل ہم سب کو مرنا ہے اور ہم چھڑکاؤ کے پانی کی مانند ہیں جو پھر جمع نہیں ہو سکتا۔ مردہ زندہ کے پاس نہیں آتا زندہ مردہ کے پاس جاتا ہے۔ مردہ افتادہ درخت ہے جو پھر ایستادہ نہیں ہوتا۔ موت کے صدمہ کا خیال ہماری خصائل کو درست کرتا ہے

مالا بار لوہے نے جس پانی کو جذب کرلیا ہو وہ کیا نکال سکتے ہو؟ (جیسے یہ پانی نہیں نکل سکتا ایسا مردہ زندہ نہیں ہوسکتا)

جاپان گری ہوئی کلی پھر شاخ میں آنکر نہیں لگتی۔

تامل چاول گرے ہوئے چُنے جاسکتے ہیں مگر پانی نہیں۔

گجرات آپ ڈوبے جگ ڈوبا۔

چینی پرانے درخت کی جڑ مل سکتی ہے مگر مردہ آدمی اپنے جنس سے بالکل منقطع ہوگیا۔

بدریج جب تک ہاتھ میں لئے رہو برتن ہے ہاتھ سے پھینک دو تو ٹھیکرا ہے۔

رگھوبنس دوست کے مرنے کو ضعیف القلب دل میں کانٹا چُبھنا جانتے ہیں مگر عقلمند اوسکو کانٹا نکلنا جانتے ہیں۔ موت خوشی کا دروازہ ہے۔

سنسکرت بدنام آدمی زندہ مردہ ہے۔

نام موت کو زندگی کے لئے تلاش کرو (۲) مردے مردہ کو دفن کرتے ہیں (۳) راستباز آدمی کی موت آفتاب کا غروب ہونا ہے (۴) جب آفتاب دنیا کے ایک حصہ میں غروب ہوتا ہے تو دوسرے حصہ میں طلوع ہوتا ہے۔

فرانسیسی (۱) موت کے سواء سب چیزوں کا علاج ہے (۲) مردونکو جلد

بھول جاتے ہین (۳) ہریک چیز فنا ہوتی ہے ہریک چیز شکستہ ہوتی ہے - ہریک چیز فرسودہ ہوتی ہے (۴) جیسے جلدی گائے ہے ایسے ہی اوس کا بچھڑا -

اٹلی) مردہ آدمی کسی سے جنگ نہین کرتا -

پرتگیز) مردہ آدمی کسی سے کہانیان نہین کہتا -

ڈچ (۱) موت ہانڈی مین ہوتی ہے (۲) موت پاس تقویم نہین ہوتی (۳) بڑے تیراک اور بڑی بلندی پر چڑھنے والے کم تر بستر پر مرتے ہین -

ڈنمارک موت نفیری نہین بجاتی -

فارسی (۱) پیش از مرگ واویلا (۲) گرچہ کس بے اجل نخواہد مرد تو مرو در دہان اژدرہا (۳) مردہ بدست زندہ (۴) مردہ عزیز ست نگہ نتوان داشت (۵) مردن بہ نام بہ کہ بود زندگی بہ ننگ (۶) مردن حق ست لیکن اول ہمسایہ را (۷) مردن بہ کہ زندگانی بذلت (۸) مردہ آنست کہ نامش بہ نکوئی نبرند (۹) مردہ سخن نمی کند (۱۰) مرگ بہ از رسوائی (۱۱) مرگ انبوہ جشن است

عربی (۱) اذا جاء القضاء عمی البصر (جب موت آتی ہی آنکھین اندھی ہوجاتی ہین) (۲) اذا جاء اجلہم لا یستاخرون عنہ ولا یستقدمون (جس وقت موت آتی ہے اوس وقت ایک ساعت کی نہ تاخیر نہ تقدیم ہوتی ہے (۳) ذکر الموت جلاء القلب (موت کا یاد کرنا دل کی صفائی ہے) (۴) موت الاغنیاء حسرت و موت العلماء ثلمۃ موت الفقراء راحۃ (تونگرون کی موت حسرت ہے عالمون کی رخنہ ہے محتاجون کی موت آسائش ہے (۵) الموت فی طلب

خیر من الحیواۃ فی العار (عار کے جینے سے نار مین مرنا بہتر ہے)
(۶) موت فی دولتہ و عز خیر من حیواۃ فی ذل و عجز (دولت و
عزت مین مرنا ذلت و عجز زندگی سے بہتر ہے) (۷) موتوا قبل
ان تموتوا (مرنے سے پہلے مرجاؤ) (۸) ما کفی المیت موتتہ حتے
عصرہ القبر (مردہ کے واسطے موت ہی کافی نہین بلکہ قبر بھی
اسے بھینچتی ہے) (۹) من خلف ما مات (جو اپنے پیچھے چھوڑ جاتا
ہے وہ مرتا نہین ۔
اردو ہندی منہ مانگے موت نہین آتی ۔

مہمان و دعوت

فرانسیسی (۱) مہمان اور مچھلی تیسرے روز اُبس جاتے ہین (۲)
دعوت کے بعد آدمی سر کھجاتا ہے ۔
اسپین مہمانون بھرا گھر کھڑ کھایا اور برا کہا جاتا ہے ۔
ترنج (۱) روز کا مہمان بورچی خانہ کا چور ہوتا ہے (۲) مسرور میزبان
مسرور مہمان کو بلاتا ہے (۳) نیک ایماندار کمتر مہمان ہوتے ہین
جب وہ مہمان ہون تو اونکو پکڑ رکھو جانے نہ دو (۳) جو بن
بلائے مہمان ہوتا ہے اوسکا شکریہ نہین ادا کیا جاتا (۴) مسرور
میزبان مہمان کو مسرور کرتا ہے ۔
تمارک رنجیدہ مہمان ایسا گوارا ہوتا ہے جیسے دکھتی آنکھ مین نمک
ملی حسین عورت مہمان بھلی کے لئے بُری ہوتی ہے ۔
فارسی آمدن بارادت رفتن باجازت (۲) در یک خانہ دو مہمان
نمی گنجند (۳) دولت دران سرہست کہ از مہمان بر ہست ۔

(۴) طاقت. مہمان نداشت خانہ بمہمان گذاشت (۵) کریمان دست میدارند مہمان طفیلی را (۶) کرم نما و فرود آ کہ خانہ خانۂ تست (۷) مہمان عیب خادم دشمنان است (۸) مہمان کمتر کند تعظیم خانہ را (۹) مہمان عزیز است تا سہ روز (ب) مہمان خودیم مگر در خانہ (۱۰) مہمان بے وقت بپہلوے خود خورد (۱۱) مہمان مہمان را نتواند دید صاحب خانہ ہر دو را (۱۲) مہمان را با فضولی چہ کار (۱۳) مہمان نا خواندہ ہدیۂ خدا است۔

بداگر۔ وہ دوست کو یہ نہین کہتا کہ جا بلکہ گھر مین ایسا کرتا ہے کہ وہ چلا جائے۔

تیلوگو دعوت سے مہربانی کی مدارات بہتر ہے۔

عربی ضیف البخیل آمن من التخم (بخیل کا مہمان تخمہ سے بچا ہے (۲) ضیف الکرام یکرم (۳) ضیف البدوی یسرق ثیابی (بدو کی مہمانی کرد وہ تیرے کپڑے چرائیگا۔

اردو ہندی (۱) مان نہ مان مین تیرا مہمان (۲) حقہ منہ لگا ہوا کیا مہمان۔

نفس کُشی

افغان (۱) خودی سے بھاگنا خیر سے بھاگنے کی نسبت فائدہ ہے (۲) فردوس اچھا مکان ہے مگر دل مین نشتر لگا ہوا ہو تو نہین حاصل ہوتا۔

للنا وبتر۔ آدمی جو نفس کا مارا ہو اُس کو آرام اتنی دیر ملتا ہے کہ پانی کے اندر دو سبز لکڑیون کے رگڑنے

آگ لگتی ہے۔
مہابھارت جب نفس قابو مین نہ ہو تو وہ آدمی کو اس طرح غارت کرتا ہے جیسے اناڑی رتھ بان کو بے قابو گھوڑے
تیلوگو جیسے مکھیان شہد چاٹنے مین اوس کے مزے لیتی ہین پھر اسی مین پھنس کر رہ جاتی ہین نکل نہین سکتین ایسے ہی گناہ گار اپنے گناہ اور نفس امارہ کی خواہشون مین پھنسے ہوئے ہین (۲) اگر نفس ایسا ساکن ہے جیسے آکاش بے ہوا کے اور دریاے عمیق بے تلاطم امواج کے تو اسکو آزادی کہتے ہیں
شام (۱) بے دیوار کے باغ مین اپنے جانورون کو چرنے نہ دو (شہوات نفسانی مین لگام لگائے رکھو) (۲) پانی نہ بن جاؤ کہ سب رنگون کو قبول کرنے لگو)۔
چینی پانی جو جہاز کو سہارتا ہے اوسکو ڈبو دیتا ہے۔
عبرانی جس شخص مین خواہش نہین نہ وہ مکان بناتا ہے نہ کوئی بچہ جنواتا ہے نہ تجارت کرتا ہے۔
بدھ گھوس ہوائے نفسانی کی برابر کوئی آگ نہین۔حماقت کی برابر کوئی جال نہین۔بسیار خواری کی برابر کوئی ظلم نہین۔
بھاگوت گیتا ہوائے نفسانی کا پیرو جو ہو تو اوسکی عقل کو وہ ایسی آسانی سے لے جاتی ہے جیسے سمندر مین کشتی کو طوفان کے تلاطم (۲) مکان مین چراغ کی لو بے ہوا حرکت نہین کرتی۔
پیر کٹی ۔سر اور ٹھوڑی منڈاتے ہین خار دار حماقتین تمھارے سینہ مین چبھ رہی ہین۔ آخر کو اپنے باطن کے جھونپڑے لگاؤ

اور ظاہری بد صورتی کی پروا نہ کرو - غرور و جذبات دلی کی
نہلائی کرو تو پاک صاف آدمی بنو گے -
چینی جو اپنے نفس پر حکومت رکھتا ہی وہ دینا پر حکومت کرسکتا
تامل کیون تیر پر الزام لگاتے ہو اور تیر انداز کو چھوڑتے ہو
کوراں شہوات نفسانی کو اپنے بس مین ایسا رکھنا چاہیئے جیسے
کہ ہاتھی کو انکس رکھتا ہے -
روسی میخ کا قصور کیا ہے ہتوڑا اوس کو شہتیر مین ٹھوکتا ہے
(۲) شیطان کے لیئے دروازہ بند کرو تو وہ کھڑکی مین سے
داخل ہوگا -
مرہٹہ آدمی کے پانچ حواس ہین اگر اُن مین سے کوئی بس
نہین ہے تو اُس کی عقل ایسی رہے گی جیسی کہ بھیمی بچھ
مین پانی (۲) آدمی کا جسم ایک رتھ ہے اُس کا رتھ بان خود
آدمی ہے اوس کی شہوات نفسانی گھوڑے ہین اگر گھوڑے
سدھے ہوئے ہین تو سب کام ٹھیک ہوتے ہین -
ملایا - آرہ کی طرح دو دھارین -
ترک (۱) آنکھین ترازو ہین حکایت دل ہے -
عرب دنیا کی خواہشہای دنیوی کا روزہ رکھنا سب سے زیادہ
اچھا روزہ ہے -

نیکی و نیک نیتی و نیک نامی و خدا پرستی

جرمنی (۱). نیک نامی اچھا ورثہ ہے (۲) معاف کرو اور بھول
(۳) اپنے تئین کچھ معاف نہ کرو اور اورون کو بہت معاف کرو

سپین (۱) نیک نامی چوری کو چھپا دیتی ہے (۲) نیک آدمی کے نسب
کو نہ پوچھو (۳) پیٹر ایسا خدا پرست ہی کہ خدا بھی اوسکی حالت
مین ترقی نہین کرسکتا (۴) نیکیون کو نہ افلاس فنا کرسکتا ہے نہ
دولت اونکو فنا کرتی ہے -

پرتگیز دور کی نیکی پاس کی بدی سے بہتر ہوتی ہے -

ڈچ نیک پیشوا نیک پیرو بناتے ہین -

ڈنمارک (۱) بڑی نیک نامی اونے شبہ سے تباہ ہوجاتی ہے
(۲) ایک آدمی نیک ہی اس سبب سے دوسرا آدمی برا نہین ہوسکتا

فارسی (۱) کار نیکو نکو نشد نکو شد کہ نشد (۲) نکوئی کن و در آب
انداز (۳) نکوئی با بدان کردن چنان ست + کہ بد کردن بجاے
نیک مردان (۴) نکو گوئے گمہ دیر گوئی چہ غم (۵) نیکی نیک
را بدی بد را (۶) نیکی برباد گنہ لازم (۷) نیم نانے گر خورد مرد خدا
بذل درویشان کند نیم دگر (۸) نام مرد بہ از مرد (۹) نام بلند
بہ از بام بلند (۱۰) نام رستم بہ از رستم (۱۱) نام کلان د دہش

فرنگستانی (۱) سچی نیک نامی کی اصل ہوتی ہے جب وہ پھیلتی ہی
(۲) پرانی نیکنامی مرجاتی ہے اگر اوسکو کھلاکر تازہ نہ کرتے رہو
(۳) نیک آدمی کو اوسکی خطا بتاؤ تو وہ اوسکو صحیح کرلیگا اور
بد آدمی کو بتاؤ تو وہ اوسکو دوچند کرلیگا (۴) نہ اپنی تعریف
کرو نہ ہجو تمہارے افعال خود بتلادینگے (۵) نوجوانون مین
جسم بہ نسبت روح کے جلد تیار ہوجاتا ہے -

وقت و زمانہ وقت پر کام کرنا

جرمن (۱) وقت اور موقع آدمی کی آستین مین نہین ہوتے (۲) وقت اور گھنٹے نا ملائم دن مین بھاگے جاتے ہین (۳) جو لوگ وقت کا انتظار کرتے ہین اونکے لئے وہ سب چیزین لا دیتا ہے (۴) وقت ہر چیز کو ظاہر اور مخفی کردیتا ہے (۵) وقت غصہ کی دوا ہے (۶) وقت سب سے اچھا صلاح کار یا واعظ ہے (۷) وقت سچ کا پیک ہے (۸) وقت سوکھی گھاس بناتا ہے (۹) وقت - ہوا - عورت - دولت ہر وقت بدلتی رہتی ہین (۱۰) وقت اور مد کسی آدمی کا انتظار نہین کرتے (۱۱) وقت چور کو پکڑوا اور پھانسی لگوا دیتا ہے (۱۲) وقت گلاب کے پھول کو لاتا ہے -

پرتگیز (۱) وقت اور گھنٹے کسی رسی سے بندھے ہوی نہین ہین (۲) ابا وقت ہوا کی طرح گذر جاتا ہے -

ڈچ (۱) وقت سب چیزون کو فنا کردیتا ہے (۲) وقت کا فائدہ ہونا بڑا فائدہ ہے (۳) وقت جاتا ہو موت آتی ہی (۴) ہمارا اور خدا کا وقت ہی (۵) وقت دولت ہے (۶) گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہین -

ڈینش (۱) وقت کسی کا انتظار نہین کرتا (۲) وقت کسی چیز سے اسطرح نہین بندھا ہوا ہے جیسا کہ گھوڑا کھونٹے سے -

اٹلی گذرے ہوئے وقت کا اپیل نہین ہوتا -

فرانسیسی (۱) کل سے کل تک وقت دراز سفر طے کرلیتا ہے - (۲) سوائے دن و رات کے سب چیزین خریدی جاسکتی ہین -

سپین (۱) وقت سے پہلے بڑے بہادر وقت پر ڈرپوک (۲) جلسے

زمانے ویسے اوضاع و اطوار۔
ڈچ ہمارا وقت سیل کی طرح بہتا ہے جس مین اول بہتے پھر درخت
ڈنمارک (۱) وقت پر پیسا اشرفی کی برابر ہوتا ہے (۲) وقت پر
نہین بھی اچھا جواب ہے۔
فارسی وقت تو خوش کہ وقت اخوش کردی (۲) ساقیا امروز می
نوشیم فردا را کہ دید (۳) چنان نماند چنین نیز ہم نخواہد ماند (۴)
تا سال دگر می کہ خورد زندہ کہ ماند (۵) سالے کہ نکوست از
بہارش پیداست (۶) سال گزشت حال گذشت (۷) گریہ بوقت
بہ از خندۂ بے وقت (۸) مبر نام فردا کہ فردا کہ دید (۹) وقت
خوش چو از دست رفت باز بدست نیاید (۱۰) وقت ضرورت چو
نماند گریز ✤ دست بگیرد سر شمشیر تیز۔
عربی الوقت سیف قاطع (وقت سیف قاطع ہے (۲) چار چیزین
اولٹی نہین آسکتین۔ بولا ہوا لفظ۔ پھینکا ہوا تیر۔ حکم الہی گذشتہ
وقت (۳) الناس بزمانہم اشبہ منہ بآبائہم (لوگ زمانہ سے زیادہ
مشابہ بہ نسبت اپنے آبا کے ہوتے ہین (۴) یوم لا ہو لک
فلا تحسب من عمرک (جو دن تیرا نہین ہے اوس کو اپنی عمر مین
سے مت گن)۔
عرب (۱) مواقع بادلون کی طرح اڑ جاتے ہین (۲) آہن سرد را
کوفتن فائدہ ندہد
بنگال پانی پی کر ذات پوچھتے ہین۔
چینی جب نشیم جل رہی ہو تو آگ کے جلانے سے کچھ فائدہ نہین
تامل اُلو مرغی دونو صبح کا انتظار کرتے ہین مرغی نے اُلو سے

کہا کہ روشنی تجھے فائدہ دیتی ہے - پانی نکل گیا تو تال کی مرمت

اٹلی وقت ایک بے آواز سوہن ہے -

بنگال کوئی ہاتھ وقت کو نہیں پکڑ سکتا -

عرب کون کل کو بحال کرسکتا ہے یعنی آفتاب کی شعاعوں کو بلاسکتا

فارسی وقت عمدہ معلم ہے -

چینی جیسی موجوں کی قائم مقام موجیں ہوتی ہیں اسی طرح پرانے آدمیوں کی جگہ نئے آدمی قائم مقام بنتے ہیں (۲) جانوروں کی طرح جنگل میں آدمی رہتے ہیں جب وقت آتا ہے تو سب اڑجاتے ہیں (۳) ایک نسل تیز گھوڑا ہے جو موکھے میں چل رہا ہے (۴) جب بوٹ اتارتے ہیں اور موزے چڑھاتے ہیں تو کون کہہ سکتا ہے کہ ہم کل اوسکو پہنینگے -

مشرقی دنیا میں سوا غیر مستقل ہونے کے کوئی چیز مستقل نہیں -

عرب ہر روز میری زندگی کی تاریخ کا ایک ورق ہے -

کتھا سرت ساگر دریا - پھول - چاند پھر آتے ہیں مگر جوانی نہیں

تیلو گو جب کتا آتا ہے تو پتھر نہیں ملتا جب پتھر ملتا ہے تو کتا نہیں آتا -

جاپان جب لڑائی ہوچکی تو لاٹھی بناتے ہیں -

کنارا وقت پر ایک لفظ فائدہ مند ہوتا ہے نہیں تو وہ ریشم کا کپڑا پہننے کے لئے ہے -

بنگال جب چاول کھاچکے تو نمک لائے -

فرانسیسی تعطیل آنے سے پہلے تعطیل نہ مناؤ -

وقت کا بدلنا

فارسی (۱) آن آتش فرو نشست (۲) آن دکان برچید (۳) آن ورق برگشت (۴) آن دکان برچیده شد (۵) آن قدح شکست و آن ساقی نماند (۶) آن ہم گذشت این ہم گذشت
اردو ہندی (۱) وہ درِبا ہی جلا دیا (۲) وہ کملی ہی جاتی رہی جس میں تل بندھتے تھے (۳) وہ منڈھی جاتی رہی جہان بت رہتے تھے۔

ہدایت

خدا ابد الآباد تک ہادی ہے۔ اجنبی ملک میں رہنما کی ضرورت ہوتی ہے بس دنیا بھی ایسی ہے۔ وہ ایک جنگل ہے جہان راہیں خراب ہیں کنوئے بہت تھوڑے ہیں۔ ریت کے طوفان آتے ہیں۔ چوروں رہزنوں کا خوف ہے۔ بس ہدایت کی بہت ضرورت ہے۔

بھارت جیسے موتی لڑیوں میں اور بیل نکیل کے ساتھ بندھے ہیں ایسے ہی انسان خدا کے احکام کے ساتھ بندھا ہوا ہے حکم الٰہی اسکو اسطرح لے جاتا ہے جسطرح گھاس کے بھٹو کو ہوا

ہمسایہ

انیس (۱) اپنے ہمسایہ کے باغ میں پتھر نہ پھینکو (۲) وہ ہمسایہ کا دوست اچھا نہیں جو میز پر کھانا کھانے اور شراب پینے میں عیسائیوں کے ہمسایہ نہیں ہوتا۔

ڈچ (۱) آدمی جب تک عافیت کے ساتھہ رہ سکتا ہے کہ اُسکے ہمسایہ کی مرضی ہو -

ڈنمارک نیک ہمسایہ دور کے بھائی سے اچھا ہوتا ہے (۲) ہمسایہ کی آنکھ مین رشک بھرا ہوتا ہے (۳) تین برے ہمسائے مین ‑ دریا - بڑی سڑکین - بڑے امیر -

پرتگیز (۱) میرے ہمسایہ کی بکری میری بکری سے زیادہ دودہ دیتی ہے (۲) میرے ہمسایہ کی مرغی میری مرغی سے زیادہ ‑

عربی اذا کربک جارک غیر باب دارک (اگر تیرا ہمسایہ تجھہ ناگوار کرے تو اپنے گھر کے دروازہ کو بدل ڈال) (۲) اذا حلق جارک فبل انت (جب تیرا ہمسایہ کسی کا سر مونڈے تو تو بھی شریک ہو (ہمسایہ کی مرضی کے موافق کام کر) (۳) اللہ لا یجعل لنا جار ذو العینین (خدا دو انکھوں کا ہمسایہ ہمارا نہ بنائے) (۴) الجار السوء ینظر ما یدخل ما ینظر بالخرج (بُرا ہمسایہ یہ دیکھتا ہے کہ تیرے گھر مین کیا داخل ہوتا ہے یہ نہین دیکھتا کہ کیا خارج ہوتا ہے) (۵) جارک معلمک (ہمسایہ تیرا معلم ہے)

حصۂ دوم

منتخب الامثال

ین ان مضامین کو ختم کرتا ہون جن کو باعتبار حروف تہجی
ہے اور اون کے متعلق فرنگستانی اور ایشیائی ضرب المثلین
جا لکھی ہین اور طالب علمون سے پھر وہی بات کہتا ہون
ہلے کہہ چکا ہون کہ ہر قسم کی انشا پردازی کے لئے ضرب
ون کا جاننا ضرور ہے اسلئے تحریر و تقریر مین وہ زور
بیدا ہوجاتا ہے جس سے جمہور کے دل پر ضرور اثر
ہے - جب بہت سے مقدمات مرتب ہوتے ہین تو اُ
ضرب المثل ہوتی ہے - اگرچہ ان مین بعض اوقات تضاد
ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب سچ نہین ہوسکتین
ضرور ہے کہ جن لوگون نے انکو ایجاد اور استعمال کیا
کے سچ ہونے کا یقین کیا - ان مین زمانہ گذشتہ کے
ون کا تجربہ موجود ہے وہ خواص و عوام پسندی کے
ب سے ضرب المثل بنی ہین - پس مین فرنگستانی اور ایشیائی
المثلون کا ایک اور مجموعہ بلا لحاظ مضمون کے جو اول
نے مد نظر رکھا تھا پیش کرتا ہون - عربی ضرب المثلین مع
لکھی گئی ہین - فارسی اصل ضرب المثلین مع ترجمہ اور اردو ہندی

اصل ضرب المثلین لکھی گئی ہین اور باقی مثلون کا فقط تر
لکھا گیا ہے جنہین وہ خوبی نہین جو اصل مین تھی لیکن ہم
ان کے انتخاب مین ہمیشہ یہ امر مد نظر رکھا ہے کہ وہ
مثلین ہون جو ہماری زبان مین کھپ سکین اور نہایت
استعارات و تشبیہات و کنایات ہماری زبان مین زیادہ
کرسکین جن کو اگر طلبہ اپنی تحریر و تقریر مین استعمال
تو کل جدید لذیذ کا لطف حاصل ہو - ان ضرب المثلین
کے انتخاب کے رسالہ کا نام **منتخب الامثال**
ہون -

ضرب المثلون کی تفصیل

نام ملک	تعداد	نام ملک	تعداد	نام ملک
انگلستان	۱۱۸	فرانس	۱۲۷	اٹلی
جرمنی	۶۸	سپین	۳۵	پرتگال
ہولنڈ	۱۲	ڈنمارک	۴۰	ہندوستان
عرب	۲۹	مصر	۶۹	ایران
میزان	۲۲۷		۲۷۱	

میزان ۷۲۶

انگریزی ضرب المثلین

(۱) خراب کاریگر اپنے اوزارون پر جُھنجھلاتا ہے (ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا) - جو کاریگر اپنے اوزارون کو بُرا کہے اوس کو جان لو کہ اناڑی ہے کیونکہ اناڑی کاریگر اپنے اوزارون کو بُرا کہتے ہین اور اپنے اناڑی پنے کو نہین دیکھتے

(۲) ہاتھ مین ایک پرند اور جھاڑی مین دو پرند قیمت مین برابر ہین (نو نقد نہ تیرہ ادھار) کم موجود فائدہ زیادہ موعود فائدہ سے اچھا ہوتا ہے۔

(۳) آگ کا جلا بچہ آگ سے ڈرتا ہے (دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک کر پیتا ہے) مار گزیدہ از ریسمان بترسد۔

(۴) بلی بادشاہ کو دیکھ سکتی ہے (غریب سا غریب آدمی بڑے امیر اور بادشاہ کو دیکھ سکتا ہے)

(۵) ڈوبتا آدمی تنکے کا سہارا دھونڈتا ہے (ڈوبتے کو تنکو کا سہارا بہت ہے) جب آدمی کسی بڑی بلا مین مبتلا ہوتا ہے تو وہ ذرا ذرا سی باتون کا سہارا اپنے بچاو کے لیئے ڈھونڈتا ہے)۔

(۶) دوست دربار مین (دربار کے دوست سے بہت کام نکل آتے ہین)

(۷) جو مصیبت کے وقت دوست ہو وہ یقینی دوست ہے۔
دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست
در پریشان حالی و در ماندگی

(۸) اس کتے کا بال جس نے کاٹا ہو (جس چیز سے آدمی بیمار ہو

اوسی کے ایک حصہ سے اچھا ہوتا ہے آگ کا جلا آگ سے
ہوتا ہے - شراب زدہ را شراب دواست -
(۹) جو اوس کے جال مین آئے وہ مچھلی ہے (۱۰) جو چمکے
ضرور نہین وہ سونا ہی ہو - ظاہری صورت کا کچھ اعتبار
وہ اکثر دھوکا دیتی ہے -
(۱۱) ہمیشہ کام کبھی کھیل نہین جیکب کو سست لڑکا بناتا ہے
متواتر کام بے آرام کے مضر ہوتا ہے -
(۱۲) دیانت دار کا قول بمنزلہ دستاویز کے ہوتا ہے -
(۱۳) سنگ غلطان (بیلن) پر کائی نہین جمتی - جو لوگ اپنا
بدلتے رہتے ہین ان کو فائدہ نہین ہوتا -
(۱۴) جیسا تم اپنا بستر بناؤ گے ویسے ہی لیٹو گے جو بوؤ
(۱۵) بھیک مانگنے والے پسند کرنے والے نہین ہوتے - فقیرون
چیز دی جاتی ہے اس مین ان کو اپنے پسند کا اختیار نہین
(۱۶) کام کے بالکل نہ ہونے سے اُس کا دیر کر ہونا بہتر -
(۱۷) ہم جنس پرند ساتھ اڑتے ہین (کند ہم جنس با ہم جنس
کبوتر با کبوتر باز با باز -
(۱۸) وہ شمع کو دونو طرف سے جلاتا ہے - عقل و دولت
بُری طرح خرچ کرتا ہے -
(۱۹) متواتر قطرے پتھر کو فرسودہ کردیتے ہین -
(۲۰) عادت طبیعت ثانیہ ہے یعنی عادت کا اثر بھی وہی ہوتا ہے
(۲۱) ہیرا ہیرے کو کاٹتا ہے (۲۲) کپڑے کے موافق اپنا کوٹ
(۲۳) اوروں کے ساتھ وہ کرو جو تم چاہتے ہو کہ اور تمھارے

(۲۴) کام جو ہر ایک کا ہو وہ کسی کا نہین - جب تک کوئی کام کسی خاص آدمی کے سپرد ہو وہ نہین ہوتا -

(۲۵) ہر ملک کسنے کا بھی ایک دن ہوتا ہے ذلیل سے ذلیل آدمی کا دن بھی خوشی کا دن یقینی ہوتا ہے -

(۲۶) نمونہ نصیحت سے بہتر ہوتا ہے - یک کردن بہ صد گفتن نمی رسد - کسی کام مین نصیحت سے وہ فائدہ نہین ہوتا جو اوس کے کر کے دکھانے سے ہوتا ہے -

(۲۷) بے تکلف ملنے سے حقارت پیدا ہوتی ہے - جب چھوٹے آدمیون سے بڑے آدمیون کا ملاپ جلاپ ہوتا ہے تو وہ اُن کی عزت نہین کرتے - جو لوگ اپنا وقار قائم رکھنا چاہتے ہین اُنکو ادنیٰ آدمیون سے نہ ملنا چاہئے -

(۲۸) اطراف ملتے ہین اُس کی شرح پہلے حصہ مین کی گئی ہو

(۲۹) اچھے پرون کے پرند خوشنما معلوم ہوتے ہین - ظاہری آرائش کی قدر ہوتی ہے -

(۳۰) جو اول آیا اوس کو کام ملا - (۳۱) جو پہلے آگاہ ہوا وہ مسلح ہوا - جو آدمی پہلے سے جانتا ہے کہ کیا آفت آنے والی ہے وہ اوس کے دفع کرنے کا علاج کرتا ہے -

(۳۲) بہادرون پر اقبال مہربانی کرتا ہے -

(۳۳) پتھر سے خون نکالنا (کنجوس سے خیرات کی توقع کرنی)

(۳۴) کتے کا برا نام رکھو اور اُسکو پھانسی دیدو - بد نامی آدمی کو بہت رنج دیتی ہے اگر وہ نیک کام بھی کرتا ہے تو اُسکا کوئی یقین نہین کرتا -

(۳۵) اگر انکے ایک انچ دو گے تو وہ ایک ایل لے لیگا (ایل
۴۵ انچ کا ہوتا ہے)۔ (۳۶) شیطان کی بھی حق رسی کرو
یعنے بُرے آدمی مین بھی جو خوبی ہو اوس کی قدر کرو۔
(۳۷) آدھی روٹی کا ہونا بہ نسبت بالکل نہ ہونے کے
غنیمت ہے (۳۸) اچھا وہ ہے جو اچھے کام کرتا ہے۔
(۳۹) دوزخ اون سے بھرا ہوا ہے جو ارادے ہی نیک کرے۔
جو لوگ نیک کام نہین کرتے مگر اُن کے کرنے کا ارادہ
رکھتے ہین وہ بد سے بد تر ہو جاتے ہین۔
(۴۰) خرگوش کو پکڑو تو کتون کے ساتھ دوڑو ایک
وقت مین فریقین کو دوست رکھو۔
(۴۱) دیانت عمدہ تر پولیسی ہے۔ دیانت دار بہ نسبت
دیانتون کے زیادہ کامیاب ہوتے ہین اس ضرب المثل پر
اعتراض ہوتا ہے کہ دیانت فی نفسہ عمدہ تر نہین ہے بلکہ وہ بھی ایک
(۴۲) اشتہا عمدہ چٹنی ہے۔ جب بھوک ہو تو سب کچھہ ہضم
ہو جاتا ہے کچھہ چٹنی اچار کی ہاضمہ کے لئے ضرورت نہین ہو
(۴۳) ٹوپی جسکے ٹھیک آئے وہ پہنے (جو بولے گھی کو جائے
بازار کی گالی جو بولے اوس پر پڑے۔ جب کوئی بات
طور پر کہی جائے کوئی شخص یہہ سمجھے کہ میرے لئے کہی گئی
تو وہ بات اپنے مین سمجھتا ہے مثلاً سستی و کاہلی کی
کی جائے اور ایک شخص جو اپنی کاہلی پر علم رکھتا وہ
سمجھے کہ میری ہجو کی گئی ہے اور اوس کے انتقام کے
درپے ہو۔ تو یہ مثل اُس پر صادق آئے گی۔

(۴۴) یہ لمبی گلی ہے اسمین موڑ نہین - گلی مین آخر کو موڑ ضرور ہوتا ہے پس جن پر متواتر بلائین آتی ہین وہ جانتے ہین کہ کبھی نہ کبھی ہمارے دن بھی پھرین گے -

(۴۵) وہ ہوا بُری چلتی ہے جس مین کسی کا فائدہ نہ ہو ایک آدمی کے نقصان مین دوسرے آدمی کا فائدہ ہوتا ہے لیکن جب کسی کام مین کسی کا بھلا نہ ہو تو وہ بالکل بُرا ہے -

(۴۶) جو بہت سے پیشے کرتا ہے اوس کو ایک پیشہ بھی اچھا

(۴۷) ایک پتھر سے دو پرندون کو مارتا ہے - ایک پتھر دو کاج ایک گز دو فاختہ ایک کام کرنے سے دو مقصد نکالتا ہے -

(۴۸) جو گذرا سو گذرا - گذشت انچہ گذشت - مضیٰ ما مضیٰ - گذشتہ را صلواۃ - پرانے جھگڑون کو بھی بھول جاؤ -

(۴۹) موچی کو جوتے کے قالب سے چمٹنے دو - ہر آدمی کو اپنا پیشہ کرنے دو - ہر کارے ہر مردے - ہر کسے را بہر کارے ساختند - مہر او در دلش انداختند -

(۵۰) سوتے ہوئے کتے کو لیٹا رہنے دو - فتنہ پرداز کو جگاؤ نہین

(۵۱) جب اصطبل سے گھوڑا چوری گیا تو اوسکے دروازہ پر قفل - احتیاط مین

(۵۲) پہلے دیکھو پیچھے کو دو - بغیر سوچے کسی کام کو نہ اختیار کرو

(۵۳) چھچھوندر جو مٹی کا ڈھیر لگائے اوس کو پہاڑ بنانا - بہت مبالغہ کرنا مکھی کو مل مل کے بھینسا بنانا -

(۵۴) ضروری نیکی کرو جو کام تم سے ضرور زبردستی کرایا جائے اوسی خوشی سے کرو - مثلاً کسی کے روپئے قرض دینے ہون تو خوشی سے دیدو نہین ضرور قانون کے موافق تمسے دلائے جائینگے -

(۵۵) بڑے سودے کو اچھا بناؤ - جب تم نے کوئی بُری چیز خرید
ہو تو اوس کو پھیکو نہین اوس کو اچھا بناؤ -
(۵۶) آدمی جیتش کرتا ہے خدا فیصلہ کرتا ہے -
(۵۷) جلدی بیاہ مدتونکی پشیمانی (۵۸) مصیبت تنہا نہین آتی -
(۵۹) قتل ظاہر ہوئے بنا نہین رہتا - خون چھپتا نہین سر پر چڑھ کر بولتا
(۶۰) ضرورت ایجاد کی ما ہی - جب کسی آدمی کو کسی چیز کی
ضرورت ہوتی ہے تو وہ اوس کے حاصل کرنے کا کوئی
پیدا کرلیتا ہے - گونگے بہرون کو دیکھو اونھون نے اُنگلیون
باتین کرنے کا طریقہ ایجاد کرلیا ہے -
(۶۱) خیرات کے گھوڑے کے دانت نہین دیکھتے - جو چیز خ
مین آئے اوس کا شکریہ ادا کرو عیب نہ نکالو -
(۶۲) نئی جھاڑو خوب صاف کرتی ہی - نئے نوکر خوب کام کرتے
(۶۳) ینا احمق پُرانے احمق کو پسند کرتا ہے - بوڑھے احمق
احمق سے زیادہ احمق ہوتے ہین -
(۶۴) کوئی آدمی اپنی نوکر کی نظر مین ہیرو نہین ہوتا - نوکر
آقا کے جسمانی و عقلی ضعف سے واقف ہوتے ہین اسلئے
کی قدر نوکرون کی نظر مین اور آدمیون کی مانند ہوتی ہے
(۶۵) جو آدمی سُننا نہین چاہتا اسکی برابر کوئی بہرا نہین - بعض
بہرے بن جاتے ہین کہ اون کی کسی کی درخواست پر نہین
کہنا پڑے ناحق باتون کو وہ سُننا نہین چاہتے اونکے سامنے کو
(۶۶) خبر کا نہ ہونا اچھی خبر ہے - خبر کا نہ ہونا اوس پر
کرتا ہے کہ کوئی حادثہ نہین واقع ہو -

(۶۷) کوئی گل بے خار نہین - کوئی اچھی چیز بغیر برائی کے نہین ہوتی
(۶۸) بوڑھے سر جوانوں کے کندھے پر - بوڑھون کی دانائی جوانون مین
(۶۹) ایک مشاہدہ کا گواہ نو سماعی گواہوں سے بہتر ہوتا ہے -
(۷۰) ایک جھوٹ بہت جھوٹ بناتا ہے
(۷۱) ایک ہی چیز ایک، آدمی کے لئے غذا دوسرے کے لئے زہر
(۷۲) جو آنکھ سے دور دل سے دور - جن چیزونکو دیکھتے نہین بھول جاتے ہین
(۷۳) پیسے مین ہشیار روپے مین احمق - اشرفیاں لٹین کوئلون پر مہر
(۷۴) گھوڑے کے آگے گاڑی جوتتا ہے - اُلٹے کام کرتا ہے -
(۷۵) تیز دھار کے اوزارون سے کھیلتا ہے -
(۷۶) قبضہ سو قانوناً نو حصے جیت ہوتی ہے - جسکا قبضہ ہو وہ نو حصے جیت مین رہتا ہے (۷۷) پرہیز دوا سے بہتر ہوتا ہے
(۷۸) پیٹر کا مال چرانا اور پال کا قرض چُکانا - ناجائز طور پر فائدہ پہنچانا (۷۹) روم ایک دن مین آباد نہین ہوا تھا -
(۸۰) دیکھنا یقین کرنا ہے - جس بات کو آنکھون سے دیکھتے ہین یقین کرتے ہین - شنیدہ کے بود مانند دیدہ
(۸۱) گھاس کے ڈھیر مین سوئی کی تلاش - اسی طرح تلاش کرنا کہ مشکل سے ملے
(۸۲) نیچر کا اول قانون اپنی حفاظت ہے - آدمی اپنی جان بچانے کے لئے دوسرے آدمی کو مارتا ہے یا قانون کے خلاف کرتا ہے (۸۳) چور کے پکڑانے کے لئے چور مقرر کرو - چور کو چور خوب پکڑتے ہین (۸۴) خاموشی رضا ہوتی ہے - جب کسی درخواست کا جواب نہ دے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ اسے منظور کرتا ہے - الخاموشی نیم رضا (۸۵) کہنا کرنے سے آسان ہے

(٨٦) تنکے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہوا کس طرف چلتی ہے
بعض دفعہ چھوٹی باتون سے بڑی باتین ہونے والی معلوم ہو
(٨٧) لوہے کو جب کوٹو کہ وہ گرم ہو۔
(٨٨) پنس کی احتیاط کرو تو پونڈ اپنی آپ احتیاط کرین گے
چھوٹے خرچ کا انتظام کرو بڑے خرچ کا آپ انتظام ہوجائے گا
(٨٩) کاٹنے والا کٹتا ہے۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔
(٩٠) جتنی جلدی زیادہ اتنی دوڑ خراب۔ جو جلدی کرتے ہیں
ترقی کم کرتے ہین (٩١) تھانگی ایسا ہی برا ہوتا ہے جیسا چور
(٩٢) پیالے اور ہونٹ کے درمیان بہت سی لغزشین۔ جب
کسی آدمی کا مقصد حاصل ہونے کو ہوتا ہے تو ایسا غیر متوقع
واقعہ پیش آتا ہے کہ مقصد نہین حاصل ہوتا۔
(٩٣) جوتا پہننے والا جانتا ہے کہ میرا جوتا کہان کاٹتا ہے
(٩٤) ہر قاعدہ کی ایک مستثنیٰ صورت ہوتی ہے۔ جب
قاعدہ کلیہ کے خلاف مثالین پیش ہوتی ہین تو اول ضرب
بولتے ہین مثلاً کونین بخار کو دور کرتی ہے کسی شخص کا بخار
نہ جائے تو یہ کہینگے کہ ہر قاعدہ کی مستثنیٰ صورت ہوتی ہے اِس
ضرب المثل کی جگہ یہ بھی بولتے ہین کہ مستثنیٰ صورت قاعدہ
ثابت کرتی ہے اگر کسی پارک پر یہ لکھا ہو کہ اس مین شہد
نچے نہ جانے پائین تو اسے ثابت ہوتا ہے کہ اس مین
کتے جانے کا قاعدہ ہے۔ (٩٥) جو آدمی شیشون کے مکانو
مین رہتے ہین اون کو پتھر پھینکنے نہین چاہئین۔ جو خود خطاؤ
سے بھرے ہوئے ہین اُنکو اورون کی خطائین نہین تلاش کرنی چاہئیں

(٩٦) بہت سے باورچی یخنی کو بگاڑ دیتے ہین - جب بہت آدمی ایک
کام مین لگتے ہین تو وہ بگڑ جاتا ہے -

(٩٧) افسانہ سے زیادہ تعجب خیز سچ ہوتا ہے - جو واقعات واقع
ہوتے ہین وہ افسانہ سے زیادہ تعجب خیز ہوتے ہین -

(٩٨) ایک کمان کے لئے دو تانتین - ایک کام کے لیے دہرا اسباب تیار کرنا

(٩٩) نیکی اپنا صلہ آپ رکھتی ہے - جو لوگ نیک کام کرتے
ہین اُنکا دل اُسّے خوش ہوتا ہے کہ نیک کام کیا ہے -

(١٠٠) دیوارون کے کان ہوتے ہین - دیوار ہم گوش دارد
چار دیواری مین یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ کوئی بات باہر نہ سُن لے

(١٠١) کام کا نیک آغاز آدھے کام کا تمام ہونا ہے -

(١٠٢) اسراف نہ کرو محتاج نہ ہو گے -

(١٠٣) جس بات کا علاج نہو سکے خواہ نخواہ وہ سہنی پڑتی ہی

(١٠٤) جب بلی دور ہو تو چوہے ناچین گے -

(١٠٥) جب روم مین ہو تو رومیونکی طرح رہو - جیسا دیس ویسا بھیس

(١٠٦) جدھر دل ہو اُدھر راہ مل جاتی ہے - جو لوگ کسی کام
کے کرنے کا ارادہ مصمم کرلیتے ہین اکثر اون کو اس کام کرنے
کے وسائل مل جاتے ہین (١٠٧) جب تک سانس جینے کی آس -

(١٠٨) جتنی دیر مین اچھا لفظ کہا جاتا ہے اُتنی دیر مین بُرا لفظ

(١٠٩) نوجوانون کو بخشش کبھی دولتمند نہین کرتی -

(١١٠) ہر شخص آقا و نوکر ہی (١١١) خدا دولتمندون کی مدد کرے
فقیرون کو بھیک مل جائے گی (١١٢) تھوڑی چیز سے راضی
ہوجانا بڑی دولت ہے -

(۱۱۳) خیرات دینے سے کوئی مفلس نہین ہوتا - چرانے سے کوئی دولت مند نہین ہوتا - تونگری سے کوئی عقلمند نہین ہوتا -
(۱۱۴) جو سخی دروازے سے دیتے ہین خدا اون کو کھڑکی مین دے دیتا ہے (۱۱۵) ہمراہی کی خاطر سے جہنم مین نہ جاؤ -
(۱۱۶) تمام دنیا کی خوشیان بلبلے ہین جیسے بچے کھیلتے ہین -
(۱۱۷) معلوم نہین کاریگر چمچہ بنائے یا سینگ خراب کرے
(۱۱۸) پہلی خطا دوست کی دوسری خطا اپنی (۱۱۸) محنت قسمت کا داہان ہاتھ ہے (۱۱۹) گھوڑ دوڑ کے گھوڑے ہل مین نہ جوتو -

فرانسیسی ضرب المثلین

(۱) ذخیرہ کبھی دکھ نہین دیتا (۲) ہر شخص اپنے تئین بھاری بھرکم سمجھتا
(۳) چلتی ہوئی سڑک پر گھاس نہین اگتی (۴) بلی کو تھیلی مین خریدنا -
(۵) ہر بد معاش کے لئے ڈیوڑھا بدمعاش موجود ہے (بیر کو سوا بیر
(۶) سوتی ہوئی لومڑی کے منہ مین کوئی چیز نہین جاتی -
(۷) شمع کے آگے تو بکری بھی پری معلوم ہوتی ہے -
(۸) آخر کو معلوم ہو جائے گا کہ کس نے سور کھایا -
(۹) کوئی آدمی محال کامون کے کرنے کا متعہد نہین ہوسکتا -
(۱۰) ابلتی ہوئی پتیلی پر مکھیان نہین بیٹھتین
(۱۱) جو شخص دوسرے کی موت کا انتظار کرتا ہے وہ لمبا رستہ
(۱۲) حلق مین اٹکے ہوئے نوالہ کے لئے شراب کے گھونٹ کی
(۱۳) ذرا سے بہانہ پر بھیڑیا بھیڑ کو پکڑ لیتا ہے -
(۱۴) ایک نقصان کے بعد بہت سے نقصان ہوتے ہین -

(۱۵) مونڈنے کے بعد کترنے کے لئے کچھ باقی نہین رہتا۔
(۱۶) وہ خوب کھال اُتارتا ہے جو پاؤن پکڑتا ہے۔
(۱۷) ہر پرند کو اپنا گھونسلا اچھا لگتا ہے۔
(۱۸) قفس مین پھنس کر پرند کا چلانا بے فائدہ ہے۔
(۱۹) زیادہ خریدنے کا نتیجہ بیچنا ہے (۲۰) ایک ہی بات ہے خواہ
تا کاٹے یا کُتیا (۲۱) روزگار بدلا اوضاع و اطوار بدلے۔
(۲۲) بوڑھی گھوڑی ملمع کی لگام (۲۳) حرف شرط اگر کی مدد سے
شہر پیرس ایک بوتل مین بند ہوسکتا ہے (۲۴) بہشت و دوزخ
دونو مین دوست رکھنے چاہئین (۲۵) پرانی حساب نئی جھگڑے پیدا کرتے ہیں
(۲۶) لکڑی صلح کراتی ہے (جوتے کے سب یار ہین)
(۲۷) اچھی چیزین جلد چھن جاتی ہین (۲۸) احتیاج کے وقت بڑھیا
بھاگنے لگتی ہے (۲۹) سو برس کی مدت بڑی نہین کبھی نہین
کی مدت بہت بُری ہی (۳۰) جو بھیڑن کرتی ہی وہ بھیڑیا پسند کرتا ہی
(۳۱) جو یہان ہی وہی سب جگہ ہی (۳۲) ہر شخص اپنی طور پر تازیانہ
زنی کرتا ہی (۳۳) ہر فرد اپنی روزی پیدا کرتا ہے۔
(۳۴) چودہ بجنے کی دوپہر کو تلاش (۳۵) بڑا محل گرانا پھر اوسکو
آدھا بنا دیتا ہے (۳۶) جو اشیا اکثر دیکھی جاتی ہین
وہ نظر مین بے قدر ہو جاتی ہین (۳۷) بہادر کے قتل کی
تدابیر نامرد کیا کرتے ہین (۳۸) لومڑی کی کھال شیر کی دم سے سینا
(۳۹) خرمن پر قحط کی پکار (۴۰) جتنا اوپر چڑھنا اوتنا نیچے اُترنا
(۴۱) ہان اور نہین سے تمام جھگڑے کھڑے ہوتے ہین۔
(۴۲) اپنے مصاحبون کا نام بتادو۔ مین بتادونگا تم کون ہو۔

(۴۳) انڈا دیکر بیل لینا (۴۴) بازون - گتون - ہتیارون کی
صحبت مین ایک خوشی کے پیچھے ہزارون فکر-
(۴۵) چھوٹے کھیتون مین اچھا اناج پیدا ہوتا ہے-
(۴۶) چھوٹے صندوقچون مین عطر رکھا جاتا ہے-
(۴۷) بندر کی طرح آگ مین سے بلی کے پنجے سے اخروٹ نکالنا
(۴۸) دوسرے کے چمڑے مین سے لمبے لمبے تسمے بنانا-
(۴۹) زور حق نہین جانتا (یعنی القوی حق)
(۵۰) ترازو اپنے کام مین سونے اور سیسہ کو نہین جانتی-
(۵۱) جو کرنا چاہیئے وہ کرو ہونا ہو سو ہو-(۵۲) عورت - روپیہ
شراب غمزدا و غم افزا ہوتے ہین (۵۳) انڈے سے بچہ نکالنا
(۵۴) بڑی جائداد چند گھنٹون مین نہین ہاتھ لگتی-
(۵۵) شیخی باز کام کرتے ہین (۵۶) سر بڑا عقل چھوٹی-
(۵۷) جو خوش خبری لاتا ہے وہ دروازہ کو بڑے زور سے کھٹکھٹاتا
(۵۸) جس گدھے پر بیٹھا ہوا ہے اُسی کو تلاش کرتا ہے-
(۵۹) اچھی طرح پھلانگنے کے لئے بڑھنا ضرور ہے-
(۶۰) بھیڑ کی اون کترو کھال نہ اُتارو (۶۱) وہ اپنی درانتی دوسرے
کے کھیت پر لگاتا ہی (۶۲) لنگڑے کے آگے لنگڑا کر نہ چلو-
(۶۳) کبوترون کے ڈر سے کھیت بونا نہ چھوڑو (۶۴) نہ ڈیل نہ
(۶۵) کوئی کام ایسی اچھی طرح نہین ہوتا جس مین ترمیم کی گنجائش
(۶۶) کوئی آئینہ ایسا نہین ہے جسنے عورت سے یہ کہا ہو کہ تو
بد صورت ہے (۶۷) پیشے احمق نہین پیشہ ور احمق ہوتے ہین
(۶۸) بڑے سودے دوالا نکالا کرتے ہین (۶۹) اگر کام

نہ کیا تو کچھ نہین کیا (۷۰) کوئی دن ایسا بڑا نہین جس کی
شام نہ ہو (۷۱) شیر کی کھال کبھی سستی نہین ہوتی -
(۷۲) کوئی ایسی چھوٹی جھاڑی نہین جسکا سایہ نہ ہو -
(۷۳) بادلی ہونے سے با خدا ہونا اچھا ہے (۷۴) خوبصورت
چہرہ کو لمبی ناک نہین بگاڑتی (۷۵) اچھا پنجرا پرندون کا
پیٹ نہین بھرتا (۷۶) شمع کا اوپر کا حصہ نیچے کے حصہ سے
زیادہ روشن ہوتا ہے (۷۷) پولیسی (حکمت عملی) قوت سے
آگے جاتی ہے (۷۸) خطا باعتبار خطاوار کے چھوٹی بڑی
نہین ہوتی (۷۹) قسمت ہم سے وہ چیز لے سکتی ہے جو
اوس نے دی ہے (۸۰) مکھی کا شکار باز نہین کرتا -
(۸۱) جوانی بے راہ دور لے جاتی ہے مگر آخر کو راہ پر لاتی ہے
(۸۲) جہان دانت مین درد ہوتا ہے وہین زبان جاتی ہے
(۸۳) بوڑھے بندر کو سب سے زیادہ سیب ہاتھ لگتے ہین -
(۸۴) ہمیشہ سب سے زیادہ زبردست کی دلیل قوی سمجھی
جاتی ہے (۸۵) استعمال سے زیادہ زنگ زائل کرتا ہے -
(۸۶) کبڑا اپنے کُب کو نہین دیکھتا بھائی کے کُب کو دیکھتا ہے
(۸۷) بیماری سے زیادہ ڈاکٹر کا خوف ہوتا ہے (۸۸) کہنے والا
اپنی بات کے معنی خوب جانتا ہے (تصنیف را مصنف نیکو
کند بیان (۸۹) بڑے سیانے اول پکڑے جاتے ہین -
(۹۰) استدلال کو استدلال قطع کرتا ہے (۹۱) شاہزادی شرائط
کے ساتھ ملازمت نہین اختیار کرتے (۹۲) پیٹ سر کو مغلوب
کر لیتا ہے (۹۳) لفظ جڑ جڑ کر کتاب بنتی ہے -

(۹۴) ہر شخص کو اپنے سے کمتر کی ضرورت ہوتی ہے (۹۵) بھیڑیا
ایسا بُرا نہین جیسا لوگون نے بنا دیا ہے (۹۶) ہتیلی پر ہونے
سے پہلے اچھی طرح بندہ سکتی ہے (۹۷) کسی نے بکری کو بھوکا
مرتے نہین دیکھا (۹۸) کسی کی زمین زرخیز سوائے کہات کے
نہین ہو سکتی (۹۹) تاگا جہان سے کمزور ہوتا ہے وہین سے ٹوٹتا ہے
(۱۰۰) سوچ بہت کہو تھوڑا لکھو بہت کم (۱۰۱) بندر جتنا زیادہ
اونچا چڑھتا ہے اُتنے زیادہ تماشے کرتا ہے (۱۰۲) اور گناہ
بوڑھے ہوجاتے ہین مگر طمع جوان ہی رہتی ہے (۱۰۳) جو شبہ
کرتا ہے وہ غلطی نہین کرتا (۱۰۴) جو آدمی اپنے پیشہ کی خوبیان
بیان نہین کرسکتا وہ اُس کو سمجھتا نہین (۱۰۵) جو اپنی حیثیت
سے زیادہ خرچ کرتا ہے وہ اپنے گلے کے لئے رسہ تیار کرتا ہے
(۱۰۶) جو اورون کو آزار دیتا ہے وہ رات کو اپنی نیند نہین
(۱۰۷) جو اکثر بدلتا رہتا ہے نقصان اوٹھاتا ہے (۱۰۸) جو آ
اچھا ہے اور جو لائے وہ زیادہ اچھا ہے (۱۰۹) جو زیادہ دوڑ
جیتا ہے وہ رنج کو جانتا ہے (۱۱۰) بڑے آدمیون سے بحث
نہین خوفناک دروازہ ہے (۱۱۱) کوئی چیز ایسی فیاضی سے نہین
دی جاتی جیسے صلاح (۱۱۲) مینہ کے خوف سے دریا مین کود
(۱۱۳) جیسے بازو ہون ویسا ہی قصد کرنا چاہیئے (۱۱۴)
ملازمت وراثت نہین ہوتی (۱۱۵) دنیا مین چھ آدمیون کو کچھ
کام نہین ملتا لڑاکو پیر کو ۔ ڈرپوک امیر کو ۔ طامع جج کو ۔ ب
نائی کو ۔ نرم دل نا کو ۔ خارشتی بورچی کو (۱۱۶) دریا کی سیر
کرو سمندر مین پہنچ جاؤ گے (۱۱۷) جیسی آدمی کی قدر ویسی

اس کی زمین کی قیمت (۱۱۸) بعض آدمیون کی نگاہ خاصی ہوتی
ہے مگر وہ ایک ذرہ نہین دیکھتے (۱۱۹) بعض گرم ہوتے جاتے
ہین اور جل جاتے ہین (۱۲۰) تین دفعہ تبدیلی ایسی ہوتی ہی
جیسے آگ لگنی (۱۲۱) سور پھولون سے زیادہ اچھا بھوسہ کو
جانتا ہے (۱۲۲) ایک لنگڑا دوسرے لنگڑے کے ساتھ زیادہ
نہین چل سکتا (۱۲۳) ایک پھول سے ہار نہین بن سکتا
(۱۲۴) رسم ایک دفعہ نہین بن جاتی (۱۲۵) ایک فریب سے
دوسرا فریب پیدا ہوتا ہے (۱۲۶) سور کی زندگی میٹھی اور چھوٹی
ہوتی ہے (۱۲۷) بھوکا کسان آدھا دیوانہ ہوتا ہے -
(۱۲۸) ارادہ قوت ہے -

اٹلی کی ضرب المثلین

(۱) پنجرے مین ایک پرند ہوا مین سو اُڑنے والے پرندون
کی برابر قیمت رکھتا ہے - (۲) بارانی ایک مینہ کے لئے نہین
پائی جاتی (۳) درد سر کا علاج تاج سے نہین ہوتا (۴) ایک
لحظہ کی کھوئی ہوئی عزت کو سو برس بحال نہین کر سکتے (۵) چھوٹا
پتھر بڑی گاڑی کو اُلٹ دیتا ہے (۶) بھوسے کے آدمی کو
سونے کی عورت چاہئے (۷) آدمی اپنی راے کو کبھی غلط نہین
جانتا (۸) نئے جال مین پرانا پرند نہین پھنستا (۹) ایک زین
بہت پٹھون پر ٹھیک آتا ہے (۱۰) مجھے بچھو نے کبھی نہین
کاٹا کہ مین نے اوسکی چربی سے اپنے تئین اچھا نکیا ہو
(۱۱) بھیڑ کے کاٹنے کا زخم کھال تک ہوتا ہی (بھیڑ کی لاتین گھٹنے تک)

(۱۲) آدمی جو اپنی خوشی سے بوجھ اوٹھاتا ہے وہ بوجھ نہیں
معلوم ہوتا (۱۳) جو خوشی سے مدد کرتا ہے وہ اوسکی طلب
کا منتظر نہیں رہتا (۱۴) ایک دانا اور ایک نادان دونو ملکر
ایک دانا سے زیادہ جانتے ہین (۱۵) جب دشمن بھاگتا ہی تو
سب بہادر ہوجاتے ہین (۱۶) پوچھو مرغی اور انڈے مین سے پہلے
کون پیدا ہوا تھا (۱۷) سوال کرنے مین کچھ لاگت نہین لگتی
(۱۸) کہنے اور کرنے مین اتنا فاصلہ ہے کہ اوسکے طی کرنے
مین بہت جوتیان ٹوٹتی ہین (۱۹) اوس آدمی سے ڈرو جو تمکو
تحفے بہت دے (۲۰) لعنتین ایسی سواریان ہین جہان سے چڑھو
وہین وہین آتی ہین (۲۱) نیکی کرو اور اوسکے ساتھ پروا نہ
کرو کسکے ساتھ کی (۲۲) کھائی روٹی کو آدمی جلدی بھول جاتا
ہے (۲۳) برف کو بچاؤ یا اوبالو سوا پانی کے کچھ نہین
ملے گا (۲۴) ایک ہی پھول سے مکھی شہد اور بھڑ زہر لیتی
ہے (۲۵) جگنو لال نہین ہوتے (۲۶) جب سے آدمی
تئین اچھا سمجھنے لگتا ہی برا ہونا شروع ہوتا ہے (۲۷) وہ
اوس کے گرد ایسا پھرتا ہے جیسے گرم دودھ کے گرد بلی
(۲۸) جب سر ٹوٹ گیا تو خود کے لئے گھر گیا (۲۹) اسکا
حال لنگر کا سا ہے کہ ہمیشہ پانی مین رہتا ہے مگر تیرنا
نہین جانتا (۳۰) وہ آدمی نہین جو نہین نہ کہہ سکے
(۳۱) جو شخص اپنی جان کی پروا نہین کرتا وہ دوسرے
جان کا مالک ہوسکتا ہے (۳۲) وہی دنیا کا مالک ہی جو
ذلیل جانتا ہی وہ بندۂ دنیا ہے جو اوس کی قدر کرتا

(۳۳) وہ بڑا اندھا ہے جو آفتاب کو نہین دیکھ سکتا۔
(۳۴) وہ پرند کو شاخ پر بیچتا ہے (۳۵) جو مجسٹریٹ کی
عہدہ کو خریدتا ہے وہ عدالت کو ضرور بیچیگا (۳۶) مصور
پھول کی تصویر اُتارتا ہے مگر اوس کو خوشبو دار نہین کرسکتا
(۳۷) جو بہت سے کام شروع کرتا ہے وہ تھوڑے ختم کرتا
ہے (۳۸) آدمی جو بے ضرورت خریدتا ہے اوسکو جلد ان
چیزون کو بیچنا پڑے گا جن کی اس کو ضرورت ہے (۳۹)
جو اپنے سوا کسی کی قدر نہین کرتا وہ بادشاہ کی طرح
خوش رہتا ہے (۴۰) جو قیاس اچھی طرح کرتا ہے وہ پیشین
گوئیان اچھی کرتا ہے (۴۱) جو جہنم مین ہے وہ بہشت کو
کیا جانے (۴۲) جو گاتا ہے وہ رنج کو بھگاتا ہے۔
(۴۳) جو اپنا راز کہہ دیتا ہے وہ دوسرے کا راز کب مخفی
رکھے گا (۴۴) جو کھانے کی لذت اُٹھائی چاہتا ہے وہ اُسکو
پکتا ہوا نہ دیکھے (۴۵) وہ چینی بھر پانی مین ڈوب مریگا
۔ وہ اپنی گردن تنکے سے توڑے گا ۔ دھوپ کا (آفتاب)
حصہ پہنچے گا ۔ کھٹمل کو خون پینے کے لئے مارے گا۔
(۴۶) اگر مرغی کڑکڑاتی نہین تو کوئی نہین جانتا کہ اوس نے
انڈا دیا (۴۷) اگر نوجوان جانے اور بوڑھا کرسکے تو کوئی
چیز نہین کہ نہ ہوسکے (۴۸) زبانی خوش اخلاقی مین کچھ لاگت
نہین لگتی (۴۹) بڑے روزے سے روٹی کی بچت نہین ہوتی۔
(۵۰) اچھا ڈاکٹر کبھی دوا نہین کھاتا (۵۱) گوشت خواہ کتنا ہی
بُرا ہو تھیلہ مین نہین رہتا (۵۲) کوئی چیز تین روز سے زیادہ

تعجب خیز نہین رہتی (۵۳) بڑے آدمیون اور مردون کا ذکر
کچھ نہ کردیا کرو تو نیکی کے ساتھ (۵۴) جس چیز کا تعلق
سے نہ ہو اوس کو بُرا بھلا نہین کہنا چاہیے (۵۵) اگر گا
بہت دودھ دے اور ہنڈیا اولٹ دے تو کیا فائدہ
(۵۶) آقا کی ایک آنکھ نوکر کی چار آنکھون سے زیادہ دیکھتی
(۵۷) طرفین کے بیانات سننے چاہئین یک طرفہ بیان جب تک
معلوم ہوتا ہے کہ دوسری طرف کا بیان نہین ہوتا۔
(۵۸) کبھی ایک رویا نہین کہ دوسرا ہنسا نہین (۵۹) شرافت
عناصر خدا پرستی۔ فرزانگی۔ فراست۔ خوش اخلاقی ہین (۶۰)
کو زہر مارتا ہے (۶۱) روشنی بجھادو سب عورتین یکسان
(۶۲) جلدی اور اچھا دونو ساتھ نہین ہوتے (۶۳) ٹیکس اور
لگان کبھی سوتے نہین (۶۴) انتقام تھوڑے حق کو بڑا ناحق
ہے (۶۵) ترئی کے بجانے والے اور دولت مند جواری بوڑھے
شاذو نادر ہوتے ہین (۶۶) دنیا مین یہی ہوتا رہتا ہے کہ
کسی کے پاس زر ہے کسی پاس تھیلی (۶۷) بولنا قدرت سے
آتا ہے چپ رہنا سمجھنے سے (۶۸) وہ آئینے کے اندر نہین
جو اوس کے اندر دکھائی دیتا ہے (۶۹) دعائین جتنی مختصر
بہتر ہے (۷۰) بچھوے کو جو کبھی کاٹے وہ اپنی چونچ توڑتی
(۷۱) دل اُن سب باتون کو نہین خیال کرتا جو کہتا ہے ۔
(۷۲) بادشاہ کا بھوسہ اور آدمیون سے اناج نے اچھا ہوتا
(خاک از تودۂ کلان بردار) (۷۳) دھوپ گھڑی روشن گھنتہ
کو گنتی ہے (۷۴) کوئی ڈاڑھی ایسی صاف نہین منڈتی

دوسرے نائی کے مونڈنے کو کچھ باقی نہ رہے (۷۵) دنیا مین کوئی چیز ایسی بُری نہین کہ فائدہ نہ رکھتی ہو (۷۶) کوئی کوبڑ مین بیٹھ کے بہشت مین نہین جاتا (۷۷) مجھے اپنے آدمیون مین ہاتھ پاؤن باندھ کے پھینک دو (۷۸) دنیا مین عافیت سے رہنے کے لئے باز کی آنکھین - گدھے کے کان - بندر کا چہرہ - سور کا منہ - اونٹ کے کندھے - ہرن کی ٹانگین چاہئیں (۷۹) دو مرغے ایک گز کے فاصلہ پر لڑنے سے باز نہین رہتے (۸۰) جو نہین ہوا وہ ہوسکتا ہے (۸۱) جہان دوا کی ضرورت ہے وہان ہارے دارے کچھ کام نہین کرتی (۸۲) جو آسانی سے یقین کرتا ہے وہ آسانی سے دھوکہ مین آتا ہے -

(۸۳) جس کے سر نہ ہو اوس کے ٹانگین چاہئین -

(۸۴) جو زیادہ جانتا ہے وہ زیادہ معاف کرتا ہے -

(۸۵) جو اورون کی برائیون پر ہنستا ہے وہ اپنے دروازہ کے پیچھے برائی رکھتا ہے (۸۶) دو کان سو زبانون کو تھکا دیتے ہین (۸۷) اپنی محبت بری - اندھی - دیوانی ہوتی ہو آنکھون کو غمگین کرتی ہے (۸۸) تم اپنے ہل کی خبر لو ہل تمھاری خبر لے گا (۸۹) مین جتنا کام کرسکتا ہون اوسے تھوڑا کرتا ہون تاکہ کام جاری رہے (۹۰) اگر تم جوتے ہو تو بینڈ کون کی پیروی نہ کرو -

(۹۱) وہ عطیہ لینا جو آزادی کھو دے برا ہے -

اہل جرمن کی ضرب المثلین

(۱) ہمیشہ کھوٹا پیسا اولٹا آتا ہے (۲) یہودی اصطباغ ہوا عیسائی ختنہ کیا ہوا ہوتا ہے (۳) بجلی کڑکتی ہے مگر ہمیشہ گرتی نہین (۴) ڈوبتا ہوا آدمی اُسترے کو پکڑ لے گا (۵) مٹھی برابر زور ہتھیلی برابر حق سے بہتر ہوتا ہے۔ (۶) وعدہ ایک قرض ہے (۷) اگر کسی بات کے معنی اچھے سمجھی جائین تو وہ بُرے نہین ہوتے (۸) ہمیشہ بعض چیزین نئی ہوتی ہین مگر اچھی کمتر (۹) چھٹانک برابر مادری ذہانت سیر بھر سکول کی ذہانت سے بہتر ہوتی ہے (۱۰) جیسا آتا ہے ویسا ہی جاتا ہے (۱۱) اپنے پیشے سے شرم نہ کرو (۱۲) شکاری پرند گاتے نہین (۱۳) اعتبار سے اعتبار پیدا ہوتا ہے۔ (۱۴) اگر ہر کام دوبارہ ہوسکتا تو پہلے سے اچھا ہوتا (۱۵) جبتک فتح نہ ہوجائے غنیمت تقسیم نہ کرو (۱۶) غلطی کرنا فریب دینا نہین ہے (۱۷) جگنو آگ نہین (۱۸) دل کی آگ سر مین دھنوان پہنچاتی ہے (۱۹) دمن کے وعظ چھوٹے ہوتے ہین (۲۰) بڑی آدمیون کے نوکر اپنے تئین چھوٹا نہین جانتے (۲۱) خرگوش کو شکاری گئے۔ احمقون کو لعراف۔ عورتون کو سونا گرفتار کرتے ہین۔ (۲۲) وہ بُرا کاریگر ہے جو اپنے پیشہ کی نسبت کچھ نہین کہہ سکتا (۲۳) جو الف کہتا ہے وہ بے بھی کہے گا۔ (۲۴) جو اپنی تجارت نہین چاہتا اوس کو واعظ کی ضرورت نہین (۲۵) جو آگ کو پھونکے گا اوس کی آنکھ مین پتنگے پڑین گے (۲۶) جو اپنے تئین عاقل جانتا ہے گدھا اوس کی بغل مین ہے (۲۷) جو زیادہ پکڑتا ہے زیادہ گراتا ہی (۲۸) جس نے

ڑوا چکھتا نہین وہ میٹھا جانتا نہین (۲۹) جسکا ایک پاؤن چکلہ مین ہو
اُس کا دوسرا پاؤن اسپتال مین ہے (۳۰) اسی کا حق ہے جسکو فتح ہو
(۳۱) جو اپنا آپ معلم ہو اُس کا شاگرد احمق ہے (۳۲) جو
بیل کے بچھڑون سے ہل چلاتا ہے وہ ٹیڑھے بیل ڈالتا ہے۔
(۳۳) جو منہ پر تعریف کرتا ہو اور پیٹھ پیچھے بُرا کہتا ہو اوسکے پیچھے دبا لگی ہوئی ہے
(۳۴) جو بچے کی ناک پونچھتا ہو وہ ما کا بوسہ لینا چاہتا ہے۔
(۳۵) ایک کسان کے فریب دینے کے لئے دوسرے کسان کو ساتھ
لینا چاہیئے (۳۶) اونچے گھرون کے اوپر کی منزل خالی رہتی ہے
(۳۷) اسکے انڈے مین دو زردیان ہوتی ہین (۳۸) مکھن مین بال
جیسی آسانی سے جاتا ہے (۳۹) بہشت مین جانے سے دوزخ مین
جانا نہایت مشکل ہے (۴۰) باز کی عزت فاختہ کے شکار مین
نہین ہے (۴۱) گھر مین آگ لگے تو شطرنج کھیلنے کا وقت نہین ہے
(۴۲) ہر وقت دانشمندی اچھی نہین ہوتی (۴۳) ججون کے کان
یکسان ہونے چاہئین (۴۴) چھوٹے آدمیون کو یہ شوق ہوتا ہے
کہ بڑے آدمیون کے کامون کا ذکر کرین (۴۵) ہاتھون کی نسبت
الفاظ سے بہت کام کم کئے جاتے ہین (۴۶) دل اور ذہن مین
بہت فصل ہے (۴۷) کوئی گھر نہین جس مین چوہا نہ ہو - کوئی
زمین نہین جس مین اناج نہ ہو - کوئی گل نہین جس مین خار نہو
(۴۸) کوئی شخص ایک وقت مین بھونک اور نگل نہین سکتا -
(۴۹) نہ کوئی آدمی ایسا ہے کہ کچھ نہ کرتا ہو نہ کوئی آدمی ایسا ہے
کہ سب کچھ کرسکتا ہو (۵۰) کوئی شخص دغابازی کو روک نہین سکتا
(۵۱) کوئی چیز آنسوؤن سے زیادہ جلد خشک نہین ہوتی -

(۵۲) کوئی چیز نئی ایسی نہین ہوتی جیسی کہ بہت دنون کی بھولی ہوئی (۵۳) کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو پہلے نہ ہوئی ہو (آفتاب کے نیچے کوئی چیز نئی نہین ہے) (۵۴) ایک بات جو لوگون کے مُنہ مین پڑ جاتی ہے مشکل ہے کہ وہ دور ہو (۵۵) ایک بول سکتا ہے سات سُن سکتے ہین (۵۶) بہت آدمیون کی حالتین بدلتی رہتی ہین مگر بہتر کمتر ہوتی ہین (۵۷) سالون سے پہلے عقل نہین آتی (۵۸) پہلک مین بیچو اور پرائی ویٹ خریدو (۵۹) جو دل سے نکلتا ہے وہ دل مین جاتا ہے (۶۰) جن آدمیون کو خدا نے ملایا ہے اونکو آدمی جدا نہین کرسکتے (۶۱) جب راہ راست پر نہ ہون تو بھاگنے سے فائدہ کیا (۶۲) جو آدمی نے بنایا ہو اوس کو آدمی مٹا سکتا ہے (۶۳) دینا ریت پر لکھا جاتا ہے لینا لوہے کے ہاتھ سے (۶۴) جب خدا کوئی عہدہ دیتا ہے تو اوس کے لئے دماغ دیتا ہے (۶۵) جہان زور آتا ہے وہان انصاف غلام ہے (۶۶) جہان زور حق ہے وہان حق زور نہین (۶۷) جہان عزت نہین وہان بے عزتی بھی نہین (۶۸) اگر کسی کے دھوکے مین آؤن تو پہلی دفعہ اوس کے لئے ندامت ہے اور اگر دوسری دفعہ آؤن تو میرے لئے ندامت ہے۔

اہل سپین کی ضرب المثلین

(۱) دن کا روزہ شام کی عید ہوتی ہے (۲) گاڑی مین پانچوان پہیہ ناحق کا بوجھہ ہوتا ہے (۳) پیٹ بھرا نہ لڑائی کے کام کا نہ بھاگنے کے کام کا (۴) مردہ مسلمان پر بڑا نیزہ مارا۔

(۵) بڑے آدمی کا مانگنا حکم ہوتا ہے (۶) بال بھی اپنا سایہ زمین پر ڈالتا ہے (۷) لنگڑی بکری دن کو نہین سوتی (۸) داماد کی دوستی جاڑے کا آفتاب ہوتا ہے (۹) اچھے کپڑون مین دھبا بہت برا معلوم ہوتا ہے (۱۰) درخت جو اکثر اکھیڑ کر لگایا جاے وہ پھولتا پھلتا نہین (۱۱) سچا اشراف کپڑون کے پھٹے ہونے کو پیوند لگانے سے اچھا جانتا ہے (۱۲) نیلام مین منہ کو بند رکھو (۱۳) شیر بھی مکھیون سے اپنی حفاظت کرتا ہے (۱۴) شاہ راہ پر اچھے پھول دیر تک نہین رہتے (۱۵) مقدمون کے شوقین پاس دولت کم - ڈاکٹرون کے شوقین پاس صحت کم - ہرنیون کے شوقین پاس عزت کم -(۱۶) تازہ نفرت پہلی نفرت سے زیادہ بڑی ہوتی ہے (۱۷) چیز کی قیمت وہی ہوتی ہے جو مل جائے- (۱۸) جو شخص بیس برس کی عمر مین بہادر - تیس برس کی عمر مین شہ زور چالیس برس کی عمر مین دولت مند - پچاس برس کی عمر مین تجربہ کار نہ ہو وہ کبھی بہادر - شہ زور - دولت مند فرزانہ نہین ہوگا (۱۹) جو آدمی کم آدمیون کی عنایت کا خواہان ہو اوس کی آؤ بھگت خوب ہوتی ہے (۲۰) جو آدمی گروہا گروہ آدمیون سے نہین ملتا وہ کچھ نہین جانتا (۲۱) جو بولتا نہین خدا اوسکی سنتا نہین (۲۲) جو آدمی اپنے پسند کے کام کرتا ہے وہ وہ کام نہین کرتا جو اوس کو کرنے چاہئین (۲۳) جو اپنی گاڑی اونگتا ہے وہ اپنے بیلون کی مدد کرتا ہے (۲۴) جو بلی بنے گا چوہے کھائے گا - جو فاختہ بنے گا اوس کو باز کھائیگا جو شہد بنے گا اوس کو مکھیان کھائینگی - جو ناچیز بنے گا وہ

ناچیز ہوگا (۲۵) جو بے عیب خچر چاہے وہ پیدل پھرے۔ (۲۶) جو مچھلی پکڑنی چاہتا ہے اوس کو تر ہونے کا خوف نہیں کرنا چاہیئے (۲۷) جو لینا چاہتا ہے اوس کو دینا چاہیئے (۲۸) ایک دفعہ جو غلطی کرے معاف کردو دوسری دفعہ نہیں (۲۹) مین نہیں کہتا کہ تو کیا ہے تو خود کہے گا کہ مین کیا ہون (۳۰) مین بیگم تو بیگم گھر کو کون صاف کرے گا (۳۱) مین بھی اکھڑ تم بھی اکھڑ بوجھ کون لے جائے گا (۳۲) پھانسی پہلے تحقیقات پیچھے (۳۳) کمتر حاجی ولی بن کر آتے ہین۔ (۳۴) ایک کسان کو گھوڑے پر سوار کرو وہ خدا اور آدمی دونو کو بھول جائے گا (۳۵) اپنے معاملات کو بازار مین کہو تو ایک سفید دوسرا سیاہ کہے گا۔

پرتگیز یعنے اہل پرتگال کی ضرب المثلین

(۱) عورت - بط - بکری و بلی بُری معلوم ہوتی ہین۔ (۲) ایک دانہ چھلنی کو نہین بھرتا لیکن وہ اپنے ساتھیون کی مدد کرتا ہے (۳) کونسل مین داخل ہونا ایک عزت بے منفعت ہوتی ہے (۴) جو جائداد ورثہ مین آتی ہے وہ کم قدر ہوتی ہے (۵) ایک سال کی گفتگو سے زیادہ ایک گھنٹہ کا کھیل آدمی کی خصلت بتلا دیتا ہے (۶) تم خود بدلو قسمت بدل جائے گی (۷) بڑے بھلون سے شہر آباد ہوتا ہے۔ (۸) مکھی سے بچا مکڑی تگی (۹) اُس سونے کے برتن پر لعنت ہے جس مین خون تھوکنا پڑے (۱۰) باغ مین اُتنی زیادہ

اُگتا ہے جو باغبان بوتا ہے (۱۱) ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو دھوئے نہین تو دونو میلے رہین گے۔

ڈچ یعنی اہل ہولنڈ کی ضرب المثلین

(۱) عزت کے مستحق ہو اور وہ نہ حاصل ہو یہ بہت اچھی ہے بہتر ہے کہ عزت کے مستحق نہ ہو اور وہ حاصل ہو۔
(۲) کسی کی شہرت عام الزام کے قابل نہین ہوتی (کم جھوٹی ہوتی ہے)
(۳) باز مچھریون کو نہین پکڑتے (۴) جب شیر مر جاتا ہے تو اوس کی ڈاڑھی کو خرگوش کھینچتے ہین (۵) وہ چھوٹا بد معاش نہین جو بڑے بد معاشون کو جانتا ہے (۶) جو آگ رکھنی چاہین دھنوے کی برداشت کرین (۷) مین منہ کو کھلاتا ہو اوسے جو چاہتا ہون کہواتا ہون (۸) چھوٹے جنگلون مین بڑے خرگوش پکڑے جاتے ہین (۹) قیمتی اشیاء تھوڑی جگہ مین رہتی ہین (۱۰) پھل شاخ سے دور نہین گرتے۔
(۱۱) جب دو آدمی لڑتے ہین اون مین ہر ایک غلطی پر ہوتا ہے
(۱۲) جو مجھے دیتا ہے وہ مجھے دینا سکھاتا ہے۔

ڈینز یعنی اہل ڈنمارک

(۱) بڑی آگ چھوٹی چنگاری سے لگتی ہے (۲) آدمی سارے کنبے کو پیٹھ پر اوٹھا کر نہین لے جاتا (۳) مرد اپنے قول سے ایسا وابستہ ہو جاتا ہے جیسا بیل کھونٹے سے (۴) آدمی سے پہلے آدمی کے خصائل شہر مین جاتے ہین (۵) آدمی کی

اپنی مرضی بہشت ہے (۶) آدمی کی بات عزت ہے (۷) جس آدمی کا ذکر نہ ہو اوس کو بُرا کوئی نہین کہتا (۸) آدم کو پھاوڑا اور حوّا کو چرخہ ملا جس کی اولاد یہ سارے آدمی ہین (۹) بڑے بول کمتر نیک کام کرتے ہین (۱۰) چھوٹے زخم اور غریب رشتہ دار۔ مغلوب دشمن کو حقیر نہ جانو (۱۱) شریر کے ساتھ نیکی کرو اور خدا سے دعا مانگو کہ وہ تمھارے ساتھ بھی کرے (۱۲) کند قینچی درزیون کا منہ ٹیڑھا بنواتی ہے (۱۳) انڈے اور قسمین آسانی سے ٹوٹ جاتی ہین۔ (۱۴) ضعیف تعریف ہجو کی برابر ہوتی ہے (۱۵) رسم و رواج کی پیروی کرو یا ملک سے بھاگ جاؤ (۱۶) بائبل بر زبان مگر دل مین نہین (۱۷) وہی خدا کے قریب ہے جو احتیاجین نہین رکھتا ہے (۱۸) جو آدمی۔ وہ بات کہتا ہے جو اوس کو کہنی نہین چاہیے اوس کو وہ بات سنی پڑے گی جو وہ سُنی نہین چاہتا (۱۹) جو شخص اپنا مکان ہر ایک کی مرضی کے موافق بنائے گا وہ ٹیڑھا بنے گا (۲۰) جو شخص نکھرا ہو وہ ہر جگہ اپنے گھر ہی مین ہے (۲۱) جو بلی سے شکار کھیلے گا چوہے پکڑے گا (۲۲) جو گھر سے دور ہوگا وہ مغفرت سے قریب ہوگا (۲۳) جو اپنی بڑائی آپ کرتا ہے اس کی تعریف کوئی نہین کرتا (۲۴) شیرین کلامی مین کبھی زہر چھپا ہوا ہوتا ہے۔ (۲۵) وہ چوہا بہادر ہے جو بلّی کے کان مین بل بنائے۔ (۲۶) برابر والون سے کھیلنا بہتر ہوتا ہے (۲۷) جس بات کو ہر شخص جانے اُس کا چھپنا مشکل ہے (۲۸) اچھے الفاظ

سے زبان نہیں گھس جاتی (۲۹) آدمی کے اندر کوئی دانتوں سے پرے نہیں دیکھ سکتا (۳۰) پرانی نشانیاں فریب نہیں دیتیں (۳۱) باپ دادا سے تعریف مستعار لینا افسوسناک ہے (۳۲) بیماری جلدی آتی ہے اور دیر کر جاتی ہے (گھوڑے پر آتی ہے اور پیدل جاتی ہے) (۳۳) زبان ریشم دل پشم اکثر ساتھ ہوتے ہیں (۳۴) جلد پختہ جلد پوسیدہ جلد دانا جلد احمق (۳۵) جنگل کان رکھتے ہیں اور کھیت آنکھیں (۳۶) مرغی وہاں اڑ کر نہیں جاتی جہاں مرغا اڑ کر نہیں جاتا (۳۷) خشک پتھر سے زیادہ جلد تر شاخ جلتی ہے۔
(۳۸) جو آج جھوٹ ہے وہ کل سچ نہیں ہو سکتا۔
(۳۹) ایک پاؤں جب پھسلنے کو ہوتا ہے تو دوسرا گرنے کو
(۴۰) جو خدا پر ایمان نہیں رکھتا وہ آدمی ہی نہیں۔

اُردو ہندی ضرب الامثلین

(۱) آپ کاج مہا کاج (۲) آنکھ پھوٹی پیڑ گئی۔
(۳) اب پچھتائے کیا ہووت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت
(۴) اپنا دام کھوٹا تو پرکھنے والے کا کیا دوس (۵) اپنی ران کھولئے آپ ہی لاجوں مرئے۔ (۶) اوتم کھیتی مدھم بنج نکشتھ کھیتی بھیک ندان (۷) اس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے (۸) ان نینن کا یہی بسیکھ۔ وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ (۹) اترا شحنہ مردک نام (۱۰) اونچی دکان پھیکا پکوان۔
(۱۱) باڑھ ہی جب کھیت کو کھائے تو رکھوالی کون کرے

(۱۲) بڑے بول کا سر نیچا (۱۳) بغل میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا
(۱۴) بکری نے دودھ دیا مینگنیوں بھرا (۱۵) بنیا تولتا نہیں
کہتے ہیں پورا تول (۱۶) بنیا مارے جان کو ٹھگ مارے انجان
(۱۷) بھٹ وا کا جینا جو تکے پرائی آس (۱۸) تانت باجی
راگ پایا (۱۹) تجھے پرائی کیا پڑی تو اپنی نبیڑ (۲۰) تم روٹھے
ہم چھوٹے (۲۱) تو کو نہ مو کو لے چولھے میں جھو کو۔
(۲۲) جو تل زیادہ حد سے بڑھا سو مسا ہوا (۲۳) جہاں گئے
کے نام سے گدھی نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا (۲۴) چمار کو
عرش پر بھی بیگار (۲۵) چوہا بل میں سماتا نہیں پیچھے باندھا
چھاج (۲۶) چیونٹیوں کے گھر تت ماتم (۲۷) حج کا حج بنج کا
(۲۸) حسابِ جو جو بخشش سو سو (۲۹) خالی بنیا کیا کرے
اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں کرے (۳۰) خربوزہ
چھری پہ گرے تو خربوزہ کا ضرر چھری خربوزہ پر گرے
تو خربوزہ کا ضرر (۳۱) دیا بنیا پورا تولے (۳۲) درزی کی
سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی تاش میں (۳۳) دو دل یک جا
تو کیا کرے گا قاضی (۳۴) ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی
(۳۵) راجا کے گھر موتیوں کا کال (۳۶) ساجھے کی ہانڈی
چوراہے میں پھوٹتی ہے (۳۷) ساس نہ نندھی آپ ہی آنند
(۳۸) سانپ سب جگہ ٹیڑھا پر اپنے بل میں سیدھا۔
(۳۹) سو سیانے ایک مت (۴۰) فضل کرے تو چھٹیاں عدل
کرے تو لٹیاں (۴۱) کام چور نوالے حاضر (۴۲) کتا بھی بیٹھتا
ہے تو دم ہلا کر بیٹھتا ہے (۴۳) بالے پن کی عاشقی گلی پڑی

(۴۴) کبھی ریدی دستر خوان کا ضرر (۴۵) کچھ تو دال مین کالا کالا
(۴۶) کرتے کی ودھیا (۴۷) کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان
(۴۸) کلی کس نے دیکھی ہے (۴۹) کنوان بچا ہے کنوے کا
پانی نہین بچا (۵۰) کنوے کی بھنگ ہے (۵۱) کوا ہنس کی
چال چلا اپنی بھی بھول گیا (۵۲) کوڑی کے واسطے مسجد ڈھاتے
ہین (۵۳) کوون کے کوسے ڈھور نہین مرتے (۵۴) کوئلون
کی دلالی مین ہاتھ کالے (۵۵) گھر کی کھیتی باسی ساگ۔
(۵۶) کیا کابل مین گدھے نہین ہوتے (۵۷) کیون بہشت مین
نہین مارتے ہو (۵۸) کھانے کے دانت اور ہین دکھانے کے اور
(۵۹) کھری مزدوری چوکھا کام (۶۰) گذر گئی گذران کیا جھونپڑا
کیا میدان (۶۱) گنوار گون کا یار (۶۲) گھر کی مرغی دال برابر
اور گھر کی دال مرغی برابر (۶۳) گھر کے پیرون کو تیل کا
ملیدہ (۶۴) گھر کا جوگی جوگیا باہر کا جوگی سدھ (۶۵) گھر
کا بھیدی لنکا ڈھائے (۶۶) لڑتون کے پیچھے اور بھاگتون کے
آگے (۶۷) مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے (۶۸) مانگے پر تانگا
بڑھیا کی برات (۶۹) ما تمہاری باپ کنجر بیٹا مرزا سنجر۔
(۷۰) مجکو کوئی نہ مارے تو مین سب کو مار آؤن (۷۱) مُردے
بیٹھ کے روتے ہین اور روزی کو کھڑے ہوکر (۷۲) مورکھ
کی ساری رین چاتر کی ایک گھڑی (۷۳) موزے کا گھاؤ میان
جانے یا راؤ (۷۴) نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا بھلا۔
(۷۵) نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی (۷۶) نیکی
اور پوچھ پوچھ (۷۷) ہاتھی نکل گیا دم رہ گئی (۷۸) کھوتی

ساکھ موٹا۔ سود (۷۹) کمہ پر کریون سنگار پیا مورا اندھیا

فارسی ضرب المثلین

(۱) آن بلا بود کہ از بالا بود (۲) از آسمان ہرچہ
زمین برداشت (۳) از بیضۂ خاکی چوزہ بر نیاید (۴)
صد زبان زبان خویش نکو بود (۵) انتظار بد تر از مرگ
(۶) بشنود یا نشنود من گفتگوے می کنم (۷) بر رسولان
باشد و بس (۸) بر سر فرزند آدم ہرچہ آید بگذرد
(۹) بہر یک گل منت صد خار می باید کشید (۱۰) بندگی
بیچارگی (۱۱) چو کار از دست رفت فریاد (ندامت) چہ سود
(۱۲) چو کفر از کعبہ بر خیزد کجا ماند مسلمانی (۱۳) چونی
میرد مبتلا میرد چو خیزد مبتلا خیزد (۱۴) چیزے کہ نمز یا
چہ سود (۱۵) حلوا خوردن را روئے باید (۱۶) دانا مرد
و نادان زیستن (۱۷) در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست
(۱۸) در عفو لذتے ہست کہ در انتقام نیست (۱۹) مشتے کہ بعد
جنگ یاد آید بر کلۂ خود باید زد (۲۰) معزول شوند
معقول شوند (۲۱) مکن کمن کہ نکو گوہران چنین نہ کنند
(۲۲) محمدِ گرسنہ در خانۂ خالی بر خوان ٭ عقل باور نکند
کز رمضان اندیشد (۲۳) نہ بر دقر نرم با تیغ تیز
(۲۴) نہ دہد نقد را بہ نسیہ کسے (۲۵) نہان کے ماند
رازے کزو سازند محفلہا (۲۶) دست بالاے دست بسیار
(۲۷) دست بیشین را بدل نیست (۲۸) دست دست اول

۲۹) دست بکار دل بیار (۳۰) دست زور بالا (۳۱) دست شکستہ
بال گردن (۳۲) سنگ زدن بر محل بہ از زر دادن غیر محل
(۳۳) سیر را چہ غم گرسنہ ہست (۳۴) سیر با شیر اگرچہ گندہ
ہست لیکن ایجاد بندہ (۳۵) سنگ آمد و سخت آمد (۳۶) سنگ
مفت و کلاغ مفت (۳۷) سوال دیگر جواب دیگر (۳۸) سیلئ
نقد بہ از حلوائے نسیہ (۳۹) شود بشود نشود گو مشو چہ خواہد شد
۴۰) مارا چہ ازین قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت (۴۱) مادہ بر
عضو ضعیف میریزد (۴۲) مارا ازین گیاہ ضعیف این گمان
بود۔ (۴۳) کہ خواجہ خود روش بندہ پروری داند۔
۴۴) ماری تو ہر کرا بہ بینی بزنی + یا بوم بود کہ ہرکجا
بینی بکنی (۴۵) مباش در پے آزار ہرچہ خواہی کن۔
۴۶) نہ خود خوری نہ کس دہی گندہ کنی بہ سگ دہی
۴۷) ہرچہ از دو نان بمنت خواستی + در تن افزودی و
از جان کاستی۔
دیوانہ۔ دیوانہ بہ کار خود ہشیار (۲) دیوانہ رائے ہوئے
بست (۳) دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند (۴) دیوانہ
آن بہ کہ بود اندر بند۔ (۵) دیوانہ از خدا خوشنود
باشد (۶) زدیم بر صف رندان ہرچہ بادا باد۔

عربی ضرب المثلین

۱) تعاشروا کالاقارب۔ تعاملوا کالاباعد (معاشرت کرو اقربا
کی طرح اور معاملہ کرو بیگانوں کی طرح۔ (۲) التعظیم علامۃ النفاق

(تعظیم نفاق کی علامت ہے) (۳) تفکر ساعۃ خیر من
سبعین سنۃ (ایک ساعت کا تفکر ستر برس کی عبادت سے
ہے) (۴) تلطف الکلام یخدع الکرام (کلام میں نرمی کرنا ج
کو فریب دیتا ہے (۵) ان العوان لا تعلم الخمرۃ (جوان خر
کے لئے نہیں تعلیم کئے جاتے (۶) جف القلم بما ہو کائن
ہوئی قلم اس چیز سے کہ ہونے والی تھی (۷) الحدید ی
بالحدید (لوہا لوہے کو کاٹتا ہے) (۸) الحرب خدعۃ (ل
خدع ہے) (۹) خزائن البحار تستفیض من قطرات الا
(دریا استفاضہ کرتے ہیں قطروں سے) (۱۰) الخضوع ع
رجولیۃ (حاجت کے وقت خضوع کرنا مردانگی ہے) (۱۱) ا
عقال العقل (لکھنا عقل کی رسی ہے) (۱۲) الدراہم با
یکتسب (درہم سے درہم حاصل ہوتے ہیں) (۱۳) فی
آفات (تاخیر میں آفتیں ہیں) (۱۴) رب لائم ملیم (بہت
کرنی ملامت کے قابل ہے) (۱۵) الفراق بعد الوصال
من الموت) (جدائی وصال کے بعد سخت تر ہے موت
(۱۶) رفق المرء دلیل عقلہ (مرد کی نرمی اوس کی عقل
دلیل ہے) (۱۷) الرفق مفتاح الحاجۃ و الرزق (نرمی حا
و رزق کی کنجی ہے) (۱۸) الرفیق نحو الطریق (رفیق پس
(۱۹) السعی منی و الاتمام من اللہ تعالیٰ (۲۰) ظاہر العتا
خیر من باطن الحقد (ظاہر خشم بہتر ہے باطن کے کینہ
(۲۱) الظاہر عنوان الباطن (ظاہر باطن کا عنوان ہے)
(۲۲) عادات السادات سادات العادات (۲۳) الفخر عن الادا

(۲۴) العداوت فی العقارب کالسم فی الاقارب (۲۵) الغناء
ء الروح کما ان الطعام غذاء النفس (۲۶) غناء المرء فی الغربة
ن (۲۷) کما تدین تدان (جیسا کرتا ہے ویسا باداش کیا جاتا
ے (۲۸) لا ایمان لمن لا مروۃ له (۲۹) لا تعرف بما لا
ف (جس چیز کو جانتے ہنین اوس کی تعریف مت کرو۔

مصری عربی ضرب المثلین

ی (۱) الف کرکی فی اجوما تعوض عصفور فی کفک (ایک
مٹھی مین ہزار سارس سے جو ہوا مین ہون قیمت مین
دہ ہے۔ (۲) اذا کان القمر معک لا تبالی بالنجوم۔
ب تیرے ساتھ چاند ہو تو تجھے ستارون کی پرواہ
ن ہونی چاہیئے (۳) اذا کان معک نحس لا تسیبه
ک النحس منهم (اگر ایک نحس آدمی تیرے ساتھ ہو تو
ں کو جانے نہ دے نہین تیرے ساتھ نحس تر ساتھ
جائے گا (اس کا مطلب یہ ہے کہ جو نحوست بالفعل آرہی
اس کی برداشت کرنی چاہیئے اس کے دور کرنے سے اور
ہ مصیبتین آجائین گی۔ اکثر مصر مین بے دیانت نوکرون
نسبت یہ مثل کام مین آتی ہے کہ اگر ایک بے دیانت
کو موقوف کرو تو دوسرا اس سے زیادہ بے دیانت نوکر
ے گا) (۴) اذا کان زوجی راضی ایش فضول القاضی
ب بیوی راضی ہو تو قاضی کیا کر سکتا ہے) اس کا مطلب
ہے کہ جب دو آدمی آپس مین اپنے معاملہ مین راضی ہوجائین

تو تیسرے کا اس نین دخل دینا فضول ہے (۵) اذا کثرت
الحرف انہا من بیوت الجیران (اگر کھانے مین رکابیان زیاد
ہون تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہمسایون کے گھرون سے
ہین) (یہ اسی محل پر بولتے ہین کہ جب کوئی زیادہ تکلف
سے دعوت کرتا ہے تو لوگ جانتے ہین کہ اس نے مستعا
لے کر یہ کام کیا ہے -(۶) اذا کثرت النوانیۃ غرقت
(جب ملاحون کی کثرت ہوگی تو کشتی ڈوب جائے گی -
(۷) العادۃ طبع خامس (عادت پانچوین طبیعت ہے (صفراو
بلغمی دموی سوداوی چار طبیعتین ہین عادت پانچوین طبیعت
(۸) بعد ما رکب حرک رجلیہ (جب سوار ہولیا تو پاؤن کو حرکت
دی) یہ اسی محل پہ بولتے ہین کہ جہان آدمی کسی اختیار
مستقل ہوا تو وہ جبر شروع کرتا ہے (۹) ترک الذنب و
طلب المغفرۃ (اوس نے گناہ کرنا چھوڑ دیا- مغفرت کی طلب
کی - بعض آدمی گناہ کے چھوڑ دینے کو مغفرت کے لئے کافی
ہین (۱۰) ثوب العاریۃ ما یدفی (مستعار لباس کسی کو گرم
کرتا کہن جامہ خویش آراستن ÷ بہ از جامہ غیر خواستن -
(۱۱) ثلاثۃ اذا اتفقوا علیٰ بلد اخربوہا (جب تین آدمی
ہو جائین تو وہ شہر کو خراب کردیتے یعنے اگر کم سے کم تعداد
مین تین آدمی اچھی طرح متفق ہوجائین تو وہ بہت شرارت کر
ہین (۱۲) ثوبہ محرق من ای مکان اشتہی مطبع یدہ (اس
کپڑے بہت جگہ سے پھٹے ہوئے ہین وہ جہان سے جاہتا
اپنا ہاتھ نکالتا ہے (افلاس سے کبھی فائدہ ہوتا ہے وہ ا

موں میں آزاد ہوتا ہے) (۱۳) جنازة غریب لا دراه ولا
واہ (مسافر کے جنازہ کے آگے پیچھے کوئی نہیں ہوتا) یہہ
ی محل پر بولتے ہیں
اپنے عہدہ سے الگ ہو اور کسی کو افسوس نہ ہو)۔
۱۴) جنة ترعا ہا الخنازیر) جنت ہے جس میں سور چرتے ہیں
یہ اسی محل پر بولتے ہیں کہ خوبصورت عورت کا خاوند بدصورت
(۱۵) حدیثکم طیب دیکھنا بعید (تم باتیں اچھی کرتے ہو مگر
را گھر بہت دور ہے) (یہ اُسی محل پر بولتے ہیں کہ کسی
دلیل نہ مانتی ہو) (۱۶) خذہا من السکران و لا ماخذہا من
حی (نشہ باز سے لے ہوشیار سے نہ لے (ہوشیار غالبًا
دھوکا دے گا نشہ باز نہیں دیگا) (۱۷) خذ الکتاب من
انه (۱۸) خذ بیدی الیوم اخذ برجلک غدا (آج میرا ہاتھ
بیں کل تجھے بیرون سے لونگا (آج مجھ پر عنایت کر کل
دوچند اِس کا عوض دونگا) (۱۹) دموع الفواجر حاضر
بروں کے آنسو حاضر رہتے ہیں (۲۰) ذبابہ ماہی شی و
ت المروح (مکھی کچھ چیز نہیں ہے مگر روح منغض کرتی ہے
ت چھوٹے آدمی مکروہ معلوم ہوتے ہیں) (۲۱) ذل الغزل
ک من تبه الولایة (معزول ہونا حکومت کے غرور پر ہنستا
) (جب ہم عہدہ سے معزول ہوجاتے ہیں تو اس عہدہ
مذمت کرتے ہیں) (۲۲) در مشکل القول و ان کان حقا
کل بولنا چھوڑ دیے اگرچہ وہ سچ ہی ہو) (۲۳) رب
ب شبہت من لفظہ (بہت سی لڑائیاں ایک لفظ سے پیدا ہوجاتی

(۲۴) ساعتہ بقلبک و ساعتہ لربک (ایک گھنٹہ دل کے لئے ایک گھنٹہ خدا کے لئے) اپنے وقت کو دو حصوں میں تقسیم کر آدھا خدا کے لئے آدھا آدمی کے لئے۔ (۲۵) سوق الفسوق قائم (فسق کا بازار ہمیشہ کھلا رہتا ہے) (۲۶) السلطان یعلم ولا یعلم (سلطان سکھاتا ہے سیکھتا نہیں) (۲۷) اسجد لقرد السوء فی زمانہ (شریر بندر کے سامنے سجدہ کر اس کے زمانہ میں (اختیار کے وقت میں) ۲۸ شبیہ الشئی منجذب الیہ (شئی اپنی شبیہ کی طرف منجذب ہوتی ہے) آدمی اس آدمی سے ملتا ہے جسکی خصلت اس کی خصلت سے مشابہت رکھتی ہے (۲۹) شیب و عیب (بڑھاپا اور عیب)۔ (۳۰) الشر قدیم (شر قدیم سے ہے) (۳۱) صام سنۃ و فطر علی بصلۃ (اس نے سال بھر روزہ رکھا اور پیاز سے کھولا) بعض دفعہ نہایت عمدہ خصلت کے مشہور آدمی ذرا سی بات پر یا ذرا سے فائدہ کے لئے اپنے تئیں بٹا لگا لیتے ہیں (۳۲) صاحب الحاجۃ اعمیٰ (۳۳) صفقتہ بنقد خیر من بدرۃ بنسیئۃ (نقد کی بیع کے ساتھ وعدہ کے بدرہ سے بہتر ہے) (۳۴) ضع الامور مواضعہا تضعک مواضعک (امور کو ان کے مواضع میں رکھو وہ تجھکو اپنی جگہہ میں رکھیں گے (۳۵) اضرب البری حتی یعترف المجرم (بے گناہ کو اتنا مار کہ مجرم اقرار کرے (۳۶) طالب المال بلا مال کحامل الماء فی الغربال (مال کے بغیر مال کا طالب ایسا ہے جیسا کہ چھلنی میں پانی لے جانے والا۔ (۳۷) طاعۃ اللسان ندامۃ۔

(٣٨) عین لا ترے قلب لا یحزن (جب آنکھ نہیں دیکھتی
تو دل نہیں غم کرتا۔ (٣٩) عمر الکذاب قصیر (جھوٹے کی عمر
تھوڑی ہوتی ہے) (٤٠) عاشر المصلی تصلی و عاشر المغنی تغنی
نمازی کے ساتھ رہو گے نمازی ہو جاؤ گے۔ گانے والے
کے ساتھ رہو گے گانے والے ہو جاؤ گے (٤١) عناق الاجتماع
طیب من عناق الوداع (ملنے کے وقت کا معانقہ رخصت کے
وقت کی معانقہ سے اچھا ہوتا ہے) (٤٢) العادة توام الطبیعة
عادت و طینت جوڑواں ہیں) (٤٣) فقر و حماقة ما یتفق
فقر و حماقت متفق نہیں ہوتے) مصریین حماقت کے معنی غصے
کے ہیں (٤٤) فی کل یوم یزداد ابن آدم عقل جدید (ہر روز
آدمی عقل جدید میں رہتا ہے) (٤٥) کبب و اللہ المسبب۔
(٤٦) کل ما تشتہیہ نفسک و البس ما تلبس الناس (کھانے
من بھاتا پہنے جگ بھاتا) (٤٧) کف معود بالاخذ بعید بالعطی
جس ہاتھ کو لینے کی عادت ہو وہ دینے سے دور رہتا ہی
(٤٨) کونو اخوۃ و اتحاسبوا حساب التجار (بھائی ہو اور تجار
کے موافق حساب کرو) (٤٩) کل و اشرب دعلی الدنیا تخرب
کھاؤ پیو دنیا کو خراب ہونے دو) (٥٠) لذنب الحمار لا یزید و
ینقص (گدھے کی دم کی طرح کبھی گھٹتی بڑھتی نہیں) (٥١) لو
کان الفلاح من ذہب بکان بیضه من خشب (اگر کسان سونے
بنایا جاتا تو بھی اس کا ایک حصہ لکڑی کا ہوتا) کمینے آدمی
کتنا ہی اپنا اعلی درجہ بنالیں مگر ان کی سمجھ نہ کچھ پہلی کمینگی
کی رہتی ہے (٥٢) لو اتجرت فی الاکفان لما موت احد (اگر

مین کفن کی تجارت کرتا تو کوئی مرتا نہین) ایسا بد نصیب ہے
(۵۳) لسان التجربۃ اصدق (تجربہ کی زبان نہایت سچی ہوتی
ہے) (۵۴) لا یجد فی السما مصعدًا و لا فی الارض مقعدًا (نہ
آسمان اوپر جانے کے لئے نہ زمین ٹھیرنے کے لئے) زمین سخت اور
آسمان دور) یہ ایسے موقع پر بولتے ہین کہ آدمی ایسا مجبور
ہو کہ کچھ نہ کر سکے) (۵۵) من دق الباب سمع الجواب
(جو دروازہ کھٹکھٹاتا ہے وہ جواب سُنتا ہے) (۵۶) من لا
یستحی یعمل ما یشتہی (جو حیا نہین کرتا وہ جو چاہتا ہے کرتا
ہے) (۵۷) من عاشر قوم اربعون صباحا صار منہم (جس
کے ساتھ آدمی چالیس روز رہا وہ اُن مین سے ہوگیا)۔
(۵۸) من لا یصل للعنقود یقول علیہ حامض (جو انگور
کے خوشہ تک پہنچ نہین سکتا وہ کہتا ہے کہ انگور کھٹے ہین
(۵۹) مثل الدنیا ما فیہ اعتقاد (مثل دنیا کے جس پر بھروسا
نہین) (۶۰) ما فی جہنم مراوح (دوزخ مین پنکھے نہین ہین)
(۶۱) ما یملا عین آدم الا التراب (آدمی کی آنکھ کو خاک
آدمی طمع و حب جاہ کو نہین چھوڑتا جب تک خاک مین
نہین ہوتا) (۶۲) من لا یرضی بحکم موسی رضی بحکم فرعون
(جو موسیٰ کے حکم سے راضی نہ ہوا وہ فرعون کے حکم
راضی ہوا) (۶۳) ما ہو الا نار المجوس (وہ کچھ نہین
مگر نار مجوس) یہ ایسے آدمی کو کہتے ہین کہ وہ ایسی
کو مدت تک عزیز رکھے جو آخر کو مضر ہو) (۶۴) ناصح
الاحمق عدوہ (احمق کا ناصح اس کا دشمن ہوتا ہے —

(۶۵) النصح بین الملاء تقریع (بر ملا نصیحت فضیحت ہوتی ہی)
(۶۶) ہو طبل تحت کسا (وہ ایک طبل کپڑے کے نیچے ہے)
(۶۷) وجہہ یقطع الرزق (اس کا چہرہ رزق کو قطع کرتا ہی ایسا بد صورت ہے کہ کوئی اس کو نوکر نہین رکھتا)۔
(۶۸) ارمیہ الجر یطلع و فی فمہ سمکتہ (اس کو دریا مین پھینک دو وہ مچھلی کو منہ مین لے کر نکلے گا (ایسا خوش اقبال ہے) (۶۹) ما آفتہ الاخبار الا رواتہا (کوئی اخبار کے لئے آفت نہین مگر اوسکے راوی ۔

فہرست مضامین فلسفہ امثال

دیباچہ ۱ - ۳۶ کل امثال ۶۰

تمہید - تمثیلات و مثل کی تعریف - ضرب المثلون کا استعمال - ضرب المثلون کا عام پسند ہونا اونکا سچا ہونا - اُن کی اصل - اُنکا آپس مین مقابلہ اُنکا مقفیٰ و موزون ہونا - اُنکا مبالغہ - غیر زبانون کی ضرب المثلین - اُن کی خوبیان - اُن کی قدامت - اُن کا ہماری زبان مین داخل ہونا - اُن پر مختلف قومون کے دعوے - ایک ہی ضرب المثل پر مختلف قومون کے دعوے - اُن کی تحقیقات - اُن کی پیدائش - اُن کا لکھا جانا اُن کے ماخذ کا تاریکی مین رہنا - اُن کا استعمال - مختلف قومون کی ضرب المثلون کا باہم مقابلہ - خاص و عام ضرب المثلین مثالین - اون کی ذکاوت و فراست و شاعری ۔

الف محدودہ صفحہ ۳۶ سے ۵۷ تک کل امثال ۴۴۳

اللہ تعالے (۵۰) آب و آتش (۳۰) آدھا و نیم (۱۰) آدمی (۱۵۱)

آزاد (۳) آسان و مشکل (۱۶) آغاز و انجام اول و آخر (۱۳) آفت
(۱۵) آفتاب (۷) آنکھ و دیکھنا (۴۹)

الف مقصورہ صفحہ ۵۷ سے ۸۸ تک کل امثال ۱۵۷۱

اتفاق (۱۶) اچھا برا - نیک و بد - چھوٹا بڑا (۴۵) احسان و بر و بخشش
و سخاوت و نوال و کرم و جود و عطا (۳۰) احمق (۷۰) ادب و گستاخی
(۱۳) ادبار و اقبال و ترقی و تنزل و طالع (۱۳) ازدواج و شادی
و بیاہ و میاں بیوی ساس بہو اور کل اُسکے متعلقات (۸۴) اسباب کا
مہیا ہونا (۹) اسرار راز بھید (۶) اعتدال - افراط - تفریط (۱۹) اعتماد
و اعتبار بھروسہ توکل (۱۴) افراط و کثرت (۱۶) افعال اعمال - الفاظ
زبانی جمع خرچ (۲۶) افلاس و احتیاج (۶۴) اگر مگر (۶۸) اُمید و
نا امیدی و یاس (۳۳) اندھا (۳۶) انصاف و عدل (۹) انقلاب (۳)

ب صفحہ ۸۸ سے ۱۰۴ تک کل امثال ۲۶۵

باپ بیٹا ما (۲۵) بچہ طفل کودک صبیان (۲۵) بد بُرا (۳۳)
بد کرداری (۲۳) بد گوئی (۱۴) بُری صحبت (۳۷) بھائی (۱۱) بہتری
(۵۱) بُڑھاپا (۵۶)

پ صفحہ ۱۰۴ سے ۱۰۹ تک کل امثال ۱۳۴

پرند (۸) پیر و مرشد جوگی و سادہ وغیرہ (۱۵) پیش بینی و احتیاط پادشاہ (۴۳)

ت صفحہ ۱۰۹ سے ۱۱۳ تک کل امثال ۶۴

تاجر و تجارت (۶) تجربہ (۴) ترتیب و تعلیم (۱۰) تندرستی (۵) تواضع و تکبر (۱۵) توبہ (۱۴) ترغیب (۱۰)

ج صفحہ ۱۱۳ سے ۱۱۹ تک کل امثال ۱۲۴

جلدی و عجلت و تعجل (۱۸) جھگڑا فتنہ فساد (۱۶) جھوٹ سچ (۹۰)

چ صفحہ ۱۱۹ سے ۱۲۱ تک کل امثال ۴۲

چوری و چور (۴۲)

ح صفحہ ۱۲۱ سے ۱۳۵ تک کل امثال ۲۵۳

حسد (۳۰) حسن (۴۲) حکیم و طبیب وصحت و بیماری (۲۶) حیا (۴) حیوان (۲۷) - کتا (۵۶) گدھا (۳۷) گھوڑا (۴۸) متفرق حیوانات (۴۴)

خ صفحہ ۱۳۵ سے ۱۴۲ تک کل امثال ۱۰۹

خار (۳) خاموشی (۲۲) خود غرضی (۱۹) خوراک غذا اس کے متعلقات (۲۰) خوف (۱۵) خوشی و رنج وعیش (۲۵) خوشامد (۷) خیر و شر (۱۴)

د صفحہ ۱۴۲ سے ۱۵۷ تک کل امثال ۲۵۶

دربار (۵) دشمنون کے ساتھ سلوک و احسان (۶) دینا (۹) دنیا کی خوشیان (۴۲) دوست و دوستی و دشمن و دشمنی (۷۸) دولت اور اوس کے متعلقات (۸۵) دیانت و دیانتمند (۱۱)

ر صفحہ ۱۵۷ سے ۱۶۴ تک کل امثال ۶۸

رات (۹) راستے (۶) رایگان کرنا و بے فائدہ کام کرنا (۱۹) رزق

(۶) رسوم ظاہری و تکلفات (۱۴) ریا و ریا کاری (۱۴)

ز صفحہ ۱۶۴ سے ۱۷۸ تک کل امثال ۱۸۲

زبان (۶۰) زر (۳۳) زراعت (۶۷) زہد (۳) زینت (۴)

س صفحہ ۱۷۸ سے ۱۸۴ تک کل امثال ۱۰۲

سپاہی (۸) ستارہ (۴) سخن و شعر (۱۶) سزا (۱۸) سعادت (۵

سفر (۲۲) سنا (۱۱) سونا و خواب (۱۸)

ش ۱۸۴ سے ۱۹۳ تک کل امثال ۹

شباب و جوانی (۶) شراب و خرابی (۳۰) شرف (۷) شریر (

شکر و شکایت (۴) شیطان (۵۰)

ص صفحہ ۱۹۳ - ۱۹۶ تک کل امثال ۳۹

صبر (۱۸) صلاح و صلح و اصلاح و مصلحت (۲۱)-

ض صفحہ ۱۹۶ سے ۱۹۶ تک کل امثال

ضد (۲) ضرورت (۶)

ط صفحہ ۱۹۶ سے ۱۹۷ تک کل امثال ۳

طاعت (۳)

ظ صفحہ ۱۹۷ سے ۱۹۸ تک امثال ۹

ظلم (۹)

ع صفحہ ۱۹۶ سے ۱۹۶ تک کل امثال ۱۳۹

عقل و جہل و عاقل و جاہل (۱۹) علم و ہنر اور اوسکے متعلقات (۴۴) عورت (۴۸) عیب جوئی و عیب پوشی (۲۵)

غ صفحہ ۲۰۵ سے ۲۰۹ تک کل امثال ۷۶

غرور و مسکینی و تواضع (۳۲) غصہ (۴۴)

ف صفحہ ۲۰۹ سے ۲۱۲ تک کل امثال ۱۵

فقر (۱۳) فکر و تردد (۸) فطرت (نیچر) کا بدلنا (۱۴)

ق صفحہ ۲۱۲ سے ۲۱۷ تک کل امثال ۱۱۹

قاضی (۱۳) قانون و قانون دان وکیل (۳۲) قرض رہن مستعار (۴۰) قناعت و فقر (۲۸) قوم (۶)

ک صفحہ ۲۱۷ سے ۲۲۶ تک امثال ۱۶۹

کاہلی ومحنت وسعی و استعمال (۴۸) کلیات (۱۰۲) کنجوسی (۱۹)

گ صفحہ ۲۲۶ سے ۲۳۰ تک کل امثال ۶۳

گناہ وگناہ زیرباری (۴۴) گھاؤ (۱۷)

ل صفحہ ۲۳۰ سے ۲۳۱ تک کل امثال ۱۴

لالچ وطمع و حرص (۲۴)

م صفحہ ۲۳۱ سے ۲۴۲ تک کل امثال ۲۰۱

مزاح (۴) محبت وعشق (۷۵) مصائب (۱۵) مکر و مکاری (۳۱) موت مردہ (۵۰) مہمان و دعوت (۲۸)

ن صفحہ ۲۴۲ سے ۲۴۵ تک کل امثال ۱۱

نفس کشی (۴۴) نیکی و نیک نامی و خدا پرستی (۲۷)

و ۲۴۵ سے ۲۴۹ تک کل امثال ۳

وقت و وقت کا بدلنا (۷۳)

ضہ ۲۴۹ سے ۲۵۰ تک کل امثال ۱۶

ہدایت (۲) ہمسایہ (۱۴)

منتخب الامثال

صفحہ	مضمون	کل امثال
۱۵۰	انگریزی ضرب المثلین	۱۱۹
۱۶۳	فرانسیسی ضرب المثلین	۱۲۸
۱۶۷	اہل اٹلی کی ضرب المثلین	۹۱
۱۷۱	اہل جرمن کی ضرب المثلین	۶۸
۱۷۴	اہل سپین کی ضرب المثلین	۳۵
۱۷۶	پرتگیز (اہل پرتگال) کی ضرب المثلین	۱۱
۱۷۷	ڈچ یعنے ہولنڈ کی ضرب المثلین	۱۲
۱۷۷	ڈینز (اہل ڈنمارک) کی ضرب المثلین	۴۰
۱۷۹	اردو ہندی ضرب المثلین	۷۹
۱۸۲	فارسی ضرب المثلین	۵۴
۱۸۳	عربی ضرب المثلین	۲۹
۱۸۵	مصری عربی ضرب المثلین	۶۹
	میزان	۷۳۵

صحت نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۱۲	یشرط	بشرط	۳	۲	سفید نہیں ہوسکتی	سفید نہیں ہوسکتیں
۶	۱۵	یاک	پاک	۷	۳	تشبیہہ	مشبہ
۷	۵	ہے	رہے	۹	۱۰	متبی	مُتنی
۹	۱۸	اسے	اُن سے	۱۲	۸	ششو	شلوں
۱۷	۱۷	حلق	خلق	۱۸	۱۰	ناریکی	تاریکی
۲۵	۱۷	بگر	بگڑ	۲۶	۲	ماسپین	سپین
۲۶	۸	بگر	جاتا ہے مگر	۲۷	۱۰	سپاہی کو	سپاہی
۲۷	۱۱	کی۔لیتا ہے	لیتے ہیں	۲۸	۱۱	ناگا	تاگا
۲۸	۴	درواره	دروازہ	۲۸	۱۲	شخاوت	سخاوت
۳۰	۱	، جانے	-	۳۰	۲	تبرض	قرض
۳۳	۱۹	ایں	ان میں	۴۰	۱	بڑے	بُرے
۴۱	۷	دلیانی	دھیانی	۴۱	۸	چیرویں	چیزوں سے
۴۲	۱۲	انار	اُتار	۴۳	۶	لسل	نسل
۴۴	۶	ادی	بعض آدمی	۴۴	۱۸	بو	نو
۴۵	۳	سو	سونا	۴۶	۲۰	کے	کے لئے
۴۸	۱۰	نائینہ	باخیہ	۴۹	۱۹	لالہ	لاٹ
۵۶	۱	انڈیا	انڈھا	۵۹	۱۷	جلار	جلد
۶۱	۱	امیر۔کرتا	امیر۔ہوتا	۶۳	۱۶	تخرب	تخربت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۶	۱۲	صبح	صبیح	۶۹	۷	ہاں تو بیا	ہوں تو کیا کرسکتا ہوں
۷۰	۲	صونا	سونا	۷۲	۵	سالی	سال
۷۲	۸	ڈنمارک	ڈنمارک	۷۲	۱۱	باشرہ	بمباشرۃ
۷۳	۱۰	تضع	لاتضع	۷۳	۲۱	برجسی	بڑی
۷۶	۱	کثرأ	کثرۃ	۷۶	۴	حنتسا	ھُنسنا
۷۶	۱۹	نہیں	بہنیں	۷۹	۱۹	القفصر	الفقر
۸۴	۱۹	رہتی	رہی	۹۱	۷	ادرار	اوزار
۹۴	۷	تربود	تربوز	۹۵	۱۹	ایسی	اُلسی
۹۷	۲۰	اشتۃ	الشدۃ	۱۰۰	۱۹	جہار	جہاز
۱۰۳	۵	مدھون	بڑھوں	۱۰۵	۲۱	مدوم	تدوم
۱۰۶	۲	یقار	بقاء	۱۰۶	۶	نے	کے
۱۰۹	۱۶	میرنج	یرنج	۱۰۹	۲	بنتوزع	ینبوع
۱۰۱	۴	حرالحرب	جرب الجرب	۱۱۰	۱۵	فنح	منع
۱۱۰	۱۹	بگرتا	گرتا	۱۱۴	۱۷	فتے	قضئے
۱۱۴	۲۰	بھنھناتا	بھنبھناتا	۱۱۵	۸	جھکرے	جھگڑے
۱۱۸	۵	یری	بُری	۱۱۹	۵	جنطا	جتنا
۱۲۰	۸	سہتے	بہتے	۱۲۰	۱۷	ہرند	برند
۱۲۲	۳	ہیں	میں	۱۲۷	۲۰	بعرف	یعرف
۱۲۶	۹	بیچر۔گنا	بیچ۔گنتا	۱۳۰	۱۳	سنگ	سگ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳۱	۲۲	بہجا	پہنچاے	۱۳۲	۵	از	ار
۱۳۳	۲۰	جالے	جاتے	۱۳۶	۷	پس	پاس
۱۳۷	۲۲	الروم	الردح	۱۴۱	۵	بدلک	یدلک
۱۴۵	۲۰	بگا	رتیٹ	۱۴۶	۷	خدا	غذا
۱۴۷	۲	ششبر	ششتر	۱۴۷	۹	ددسی	ڈولتی
۱۵۱	۱	درست	دومست	۱۵۲	۱	تفرت	نفرت
۱۵۴	۱۱	یہ	بہ	۱۵۲	۱۳	ینداشتیم	پنداشتیم
۱۵۷	۱۱	ستش	وستنش	۱۶۳	۵	اندد	اندود
۱۶۴	۱۶	ہیے	ہیں	۱۶۴	۲۱	باتیں	باتوں
۱۶۷	۱۵	تبنر	تیر	۱۶۷	۲۲	قفشہ	فضلہ
۱۶۸	۲۲	محزدناً	محزوناً	۱۶۹	۲	یفقیک	یقیقک
۱۶۹	۵	الفقا	الغفا	۱۶۹	۸	تزیات	نزہات
۱۷۱	۱۹	ہنرمند	ہنر	۱۷۴	۷	ارذل	ارذال
۱۷۳	۱۹	اینڈی	اسدی جسدی	۱۷۳	۷	ہلمان	ہلان
۱۷۷	۳	نیکر۔پچھیرے	پی کر۔پچھیرے	۱۷۷	۱۹	بجر	ہجر
۱۸۱	۳	استدر	اسّہ	۱۸۶	۱۲	اللبالیہ	البالیہ
۱۹۲	۶	ئوکر	نوکر	۱۹۳	۷	نو	تو
۱۹۶	۱۳	ٹاٹا	بنانا	۱۹۷	۱	اونی	اولے
۱۹۷	۲۱	یاابصمو	ناانتصمو	۱۹۸	۱۶	بحبت	بحث

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۰۶	۴	ہر خود	بر خود	۲۰۷	۴	سوار	پر سوار
۲۰۷	۹	ہکرز	زہر	۲۱۲	۱۳	قانون	وقانون کے
۲۱۲	۱۷	بور	لورڈ	۲۱۵	۱۶	الدزر	الدُرر
۲۱۵	۲۱	ضد	خذ	۲۱۷	۶	یمی	یقینی
۲۱۶	۱۹	ہم	منہم	۲۱۷	۲۰	تیثبہ	تشبّہ
۲۲۰	۱۱	سبی	سنی	۲۲۲	۲	تابے۔سوے	تانبے۔
۲۲۳	۱۸	سا	بنار	۱۲۴	۱۹	بناش	بنامش
۲۳۰	۶	کھاتا	کھانا	۲۳۰	۱۰	حلق	خلق
۲۳۰	۱۹	کے	کے لئے	۲۳۰	۲۲	ستر	شہ
۲۳۴	۱۱	زبروستی	زبردستی سے	۲۳۵	۷	تنقض	تنقص
۲۴۰	۱۳	ننگ	تنگ	۲۴۲	۴	رنز	روز
۲۴۷	۵	ا	ما	۲۵۷	۲۰	بکی	نیکی
۲۵۷	۲۱	ے	سے	۲۵۹	۱۳	پیٹرجگاتا	پیٹر۔
۲۵۹	۱۶	شل	مشکل	۲۶۰	۱۹	یارک	پارک
۲۶۱	۱	پخنی	یخنی	۲۶۸	۱۳	پاپا	پا
۲۶۸	۱۳	بینے	اپنے	۲۷۳	۱۹	گل	لگل
۲۷۷	۶	بار	باز	۲۷۹	۱۱	سرا	دوسر
۲۸۰	۲۰	حھیاں	چھٹیاں	۱۸۳	۱۶	راے	را
۲۸۷	۱۶	قفلت	تعلت	۲۸۸	۷	السجد	اسجد

Author Za

Title

ALU